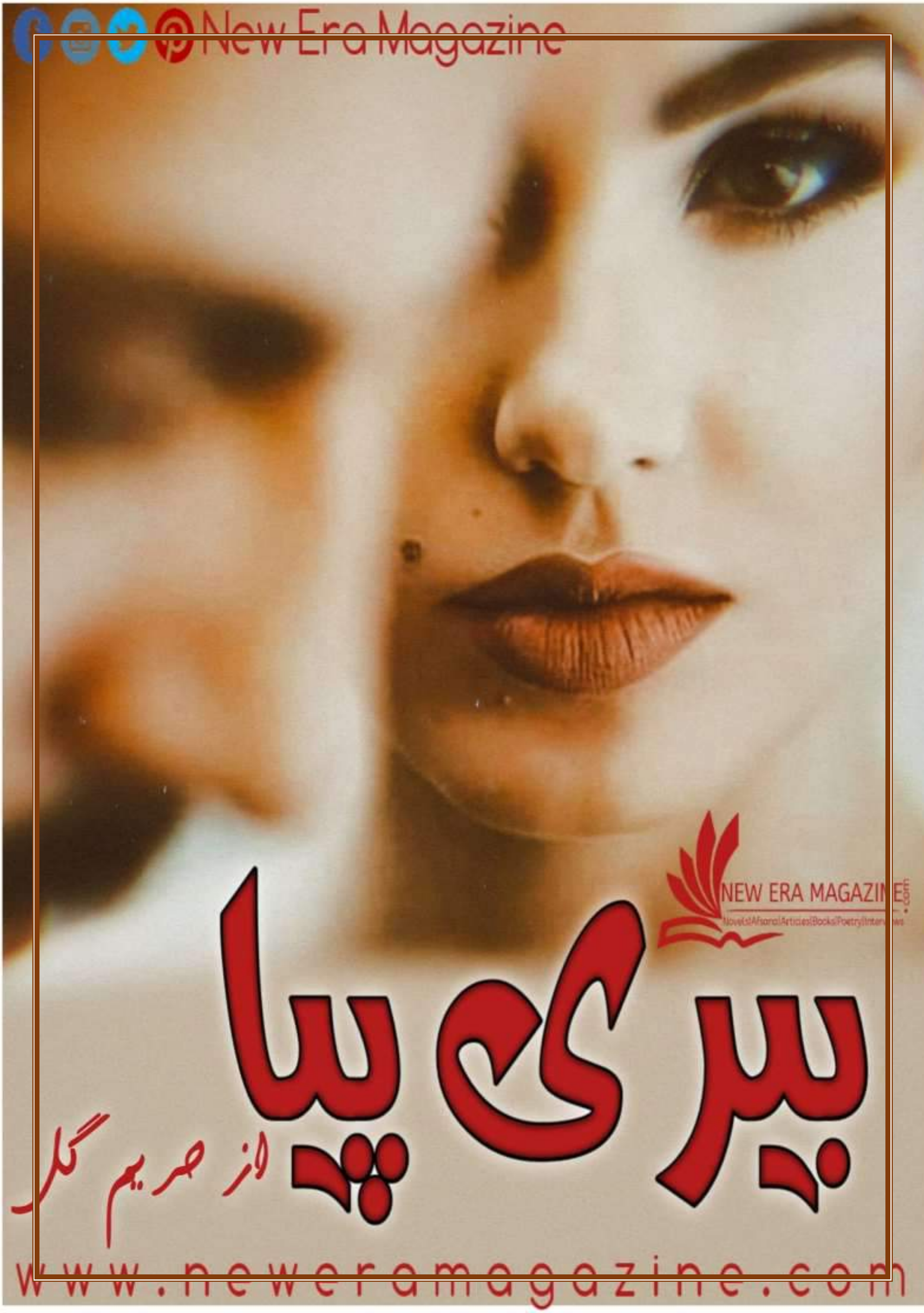
New Era Magazine
بیری پیا
از حریم گل
NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

بیری پیا

از حریم گل

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاءاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

دسمبر کی ٹھنڈی رات تھی..اسلام آباد کی آرچرڈ اسکیم میں ہر طرف ہو کا عالم تھا..

یہاں سردیوں میں مغرب کہ بعد کوئی ذی روح دیکھائی نہیں دیتا تھا ابھی تو پھر رات کہ دس ہو رہے تھے.......

)اکثر لوگ جو اسلام آباد میں کراچی یا لاہور سے آتے ہیں وہ یہاں مشکل سے ہی رہ پاتے ہیں کیونکہ اُنکے نزدیک اسلام آباد مرِدوں کا شہر ہے(...

اتنی ٹھر ٹھراتی سردی میں ایک ہیولہ سا اپنے کمرے کہ سامنے سے گزرتا ہوا شزرا کو محسوس ہوا...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر وہ ڈرنے کہ بجائے سمجھ گی کہ اس وقت کون ہو سکتا ہے تبھی اپنے سر پر اونی ٹوپا لیتے سوئیٹر اور شال اوڑھتی اُس ہیولے کو ڈرانے نکل پڑی....

اُس ہیولے کہ پیچھے چلتے چلتے اب شزرا چھت پر پہنچ چکی تھی ..

ہمیشہ کی طرح وہ ہیولا اپنی دوربین لیئے کھڑا تھا..

تبھی شزرا نے اپنا ہاتھ اُسکے کندھے پر رکھا...

اور وہ ہیولا چیخ پڑا ...

آآآآآآآآآآ...........

ماماااااااا.......

پلیز پلیز میرا خون مت پینا مممممم میرا خون بہت کڑوا ہے..(ماہی آنکھیں بند کیئے بنا شزرا کو دیکھے جسے وہ ایک بھوت سمجھ رہی تھی منتیں کرنے لگی)

شزرا کہ لیئے اپنی ہنسی کنڑول کرنا مشکل ہو رہا تھا..

مممم میرا خون تو اتنا کڑوا ہے کہ پی کر مچھر بھی مر جاتا ہے...

یہ سُنتے ہی شزرا نے قہقہہ لگایا..

شزرا کی ہنسی سن کر ماہی نے ایک آنکھ بمشکل کھولی تبھی شزرا کو خود پر ہنستے ہوئے پایا...

شزرا کی بچی تم نے مجھے ڈرا دیا..

اب شزرا آگے آگے اور ماہی اُسکے پیچھے پیچھے تھی....

****

یہ گھر اسلام آباد کے ایک پوش علاقے میں واقع ہے جہاں سردار محمد بخش آج سے کئی

سال پہلے چترال سے ہجرت کر کے آئے تھے..

یہاں آکر اُنہوں نے چھوٹے پیمانے پہ خشک میوہ جات کا کام شروع کیا ...

کیونکہ چترال میں اُنکے بہت سے باغات تھے اور یہ کام کرنا اُنہیں قدرے آسان لگا

کیونکہ وہ اس سب کی سمجھ بوجھ رکھتے تھے..

اسلام آباد آنے کہ کچھ ٹائم بعد اُنکی ملاقات کسی تقریب میں ثروت بیگم سے

ہوئی..جنکا تعلق پنجاب کہ علاقہ سے تھا..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اُنکی پہلی ملاقات اتنی اثر انگیز ثابت ہوئی کہ اُنہوں نے اُن سے شادی کرلی...

جن میں سے اُنکے تین بچے ہیں..

انکے بڑے بیٹے کا نام سردار عالم خان ہے جن کی شادی اُنکی پسند سے عالیہ بیگم سے

ہوئی. سردار عالم کے دو بچے ہیں بڑا بیٹا کامیاب ڈاکٹر ہے جو امریکہ میں اپنی فیملی کہ

ساتھ رہائش پذیر ہے بڑے بیٹے کہ بہت سالوں بعد اُنکی ایک بیٹی اس دنیا میں آئی جسکا

نام تطمئین القلب عرف ماہی ہے..جو گھر بھر کی لاڈلی ہے..

سردار عالم کے بعد سردار بخش کا ایک اور بیٹا بھی ہے جسکا نام سردار ریاست خان ہے.

ریاست خان قدرے سُست واقعہ ہوئے ہیں.(ایسا اُنکی بیوی کا ماننا ہے)

یہ آج بھی اپنے بابا کہ ساتھ اُنکا ڈرائے فروٹس کا بزنس دیکھتے ہیں.اُنکی بیگم عائشہ کو ہمیشہ ان سے شکایت ہی رہی ہے..عائشہ اُنکی سگی خالہ زاد ہیں..جو چاہتی ہیں کہ اُنکے شوہر الگ سے ڈرائے فروٹس کا بزنس کریں اور ساتھ کچھ اور کام بھی کریں جیسے سردار عالم کرتے ہیں ...

پر ریاست صاحب جو جتنا ہے اُس میں ہی خوش ہیں..

اُنکی تین اولادیں ہیں..بڑا بیٹا احد ہے جو اپنے بابا کہ ساتھ بزنس میں اُنکا ہاتھ بٹاتا ہے اُس سے چھوٹا مہد ہے جو ایک ملٹی نیشنل کمپنی میں جاب کرتا ہے اور اُس سے چھوٹی شہزا ہے جو ماہی سے دو سال بڑی ہے...

سردار محمد بخش کی ایک بیٹی بھی ہے جو شادی کہ بعد پیرس شفٹ ہو گئیں تھیں اُنکا ایک ہی بیٹا ہے بُراق جس کی بچپن سے بات ماہی سے طے ہے..

یہ چھوٹا سا گھرانہ ہے سردار بخش کا جنھیں ہمیشہ اُنہوں نے جوڑ کر رکھا ہے..وہ اپنی بیوی ثروت سے بے حد محبت کرتے ہیں..اور ہمیشہ ان سب کو خوش رکھنے کی تگ و دو

میں رہتے ہیں...

)پر وقت ہمیشہ ایک سا نہیں رہتا چاہے آپ جتنی بھی کوشش کر لیں(

🐾🐾🐾🐾🐾

ماماااااااا .....

ماماااااااا....

آئے ہائے لڑکی کیا صبح صبح شور کر رہی ہو..عالیہ نے ماہی کہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ ماہی کا کمرہ ہے جو پورا زرد اور سفید رنگ میں نہایا ہوا لگتا ہے پیلا رنگ ماہی کا فیورٹ ہے..کیونکہ sponge bob پیلے رنگ کا ہوتا ہے جو ماہی کا فیورٹ ہے...اس کمرے میں داخل ہوتے ہی ایسا لگتا ہے کہ جیسے آپ انڈے کی زردی میں گُھس آئے ہوں..

پیلے رنگ کا کمرہ جگہ جگہ جگمگاتیں چھوٹی چھوٹی لائٹس کچھ عجیب سی لگتی ہیں پر ماہی اس سب سے خوش ہے....

عالیہ نے کمرے پر نگاہ دوڑانے کہ بعد ماہی کی طرف دیکھا جو کارٹون بنی سوئیٹر اور بلیو جینز پہنے کھڑی تھی

آپکو پتہ ہے نہ آج میرا پہلا دن ہے یونیورسٹی کا؟؟؟ تطمئین نے بھنویں اُچکائے پوچھا..

ہاں بالکل پتہ ہے ایک مہینے سے تو پورے گھر میں تم نے شور ڈالا ہوا ہے...

تو پھر میری سب چیزیں ریڈی کیوں نہیں ہیں؟؟ ماہی نے منہ پھولائے کہا

تم کہاں کی مہارانی ہو اتنی بڑی ہو گئی ہو اپنے کام خود کرنے کی عادت ڈالو کل کو اپنے گھر کی ہو جاوٴ گی کچھ تو کرنا سیکھو..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عالیہ نے اپنی وہی باتیں دُہرائیں جو وہ ہمیشہ کہتی تھیں...

یہ لیکچر کا ٹائم نہیں ہے ماما ماہی نے جھنجھناتے ہوئے کہا..

ایک تو پتہ نہیں کیا سوچ کہ تمھارے باپ نے تمھارا نام تطمئین القلب رکھا.. ذرا جو کبھی تم نے ہمیں کوئی دلی سکون پُہنچایا ہو...

عالیہ کو ہمیشہ ماہی سے گلے ہی رہتے تھے..

وہ اپنی بیٹی کو اپنی طرح دھیمے مزاج والی ایک سگھڑ اور سلیقہ شعار لڑکی دیکھنا چاہتی تھیں

پر ماہی اس سب کا اُلٹ تھی...

کیا ماما...

میری فرینڈز کی ماما تو اُنکی تعریف کرتے نہیں تھکتیں اور ایک آپ ہیں آپکو تو موقع چاہیے بس...ماہی نے ہاتھ میں پکڑی شرٹ بیڈ پر پھینکتے ہوئے کہا...

تو بیٹا جی اُن مین کچھ ہو گا ایسا تبھی تو تعریف ہوتی ہو گی...میں کس چیز کی تعریف کروں یہ کمرہ دیکھا ہے تم نے...

پتہ نہیں کیسے رہ لیتی ہو مجھے تو تمھارے کمرے میں آنے کا سوچ کر ہی وحشت شروع ہو جاتی ہے...

اور اب یونیورسٹی کا نیا شوشا چھوڑ دیا ہے تم نے گھر پر رہو کوئی گھر داری سیکھو...

میں دادا سے بات کرتی ہوں وہی آپ کو سمجھائیں گے ماہی چڑتے ہوئے واک آوٹ کر گئی...

****

ریاست صاحب آپ کب تک یہی اخروٹ بادام لیئے بیٹھے رہیں گے آپکو پتہ ہے عالم

بھائی کا بزنس کہاں سے کہاں پُہنچ رہا ہے اور جو شوروم کھولا ہے وہ بھی بہت چل رہا ہے اور ایک آپ ہیں وہیں کہ وہی کچھ تو اپنے بڑے بھائی سے سیکھیں...

عائشہ کی نظر صبح ہی صبح اخبار لیئے بیٹھے شوہر کی جانب گی تو انکا اتنی فرصت سے بیٹھنا اُنہیں کھولا گیا .

ہاں ہاں احد سوچ رہا ہے اپنا مال کسی باہر کہ ملک میں سپلائی کرنے کا..

ریاست صاحب نے ہمیشہ کی طرح اُنکی کہی بات ہوا میں اُڑا دی..

وہ بھی آپکا بیٹا ہے.. جیسے آپ ہیں نا ویسے ہی وہ ہے بلکہ آپ دونوں ہی ایک جیسے ہیں کنوئیں کے مینڈک کہیں کہ وہ جھلاتے ہوئے کمرے سے باہر چلی گئیں...

****

عالیہ ...

عالیہ....

جی آ گئی یہ لیں آپکی چائے...اُنہوں نے چائے ڈائننگ ٹیبل پر ناشتے کہ لوازمات کہ ساتھ رکھ دی... .

آپ نے سب کہ بغیر ہی ناشتہ کر لیا؟؟

ہاں وہ آج ضروری میٹنگ تھی اماں اور بابا سے مل آیا ہوں اُنکے کمرے میں.اُنہوں نے اپنے اکیلے ناشتہ کرنے کی وضاحت دیتے ہوئے پوچھا..

تیار ہو گئی میری شہزادی؟؟؟

فی الحال تو آپکی شہزادی میری شکایت کرنے بابا کہ کمرے میں گھسی ہوئی ہے. .

ہاہاہاآپ نے پھر صبح ہی صبح میری بیٹی کو ناراض کر دیا؟؟؟

دیکھیں عالم...آپ نے جتنالاڈ پیار کرنا تھا کر لیا پر اب وہ بڑی ہو گئی ہے اور آپکو پتہ ہے کہ اسی سال اُسکی شادی کا ارادہ ہے ہمارا

پر پھر بھی آپ نے یہ یونیورسٹی کا کھڑاک پال دیا ہے اُسے آگے محترمہ کو کچھ کرنا نہیں آتا کل کو کیا کرے گی وہ؟؟؟

اوہو بعد کی بعد میں دیکھی جائیگی ویسے بھی یہ گھر داری وغیرہ automatically ہر لڑکی کہ اندر ہوتی ہے اور جب ضرورت پڑتی ہے تو سب آہستہ آہستہ سمجھ آجاتا ہے ڈونٹ وری...اُنہوں نے چائے پیتے ہوئے اُنکو نارمل کرنے

کی کوشش کی..

ایک تو جب آپ کی بیٹی کی بات آئے سارے جواب تیار ہوتے ہیں آپ. کے پاس وہ تاسف سے سر ہلاتیں کچن کی طرف بڑھ گئیں...

****

دادا دیکھیں ناماما کو ہر وقت مجھے ڈانٹتی رہتی ہیں...

ماہی نے ریوالونگ چیئر پر بیٹھے اپنے دادا کہ قدموں میں بیٹھتے ہوئے اپنی فریاد پیش کی.

اب کیا کر دیا تیری ماں نے.. تبھی پیچھے بیڈ سے اُٹھتے ہوئے دادو نے پوچھا..

ثروت بیگم کی کوئی خاص نہیں بنتی تھی عالیہ سے اُنکا زیادہ ترجھکاو عائشہ کی طرف تھا جو اُنکی سگی بھانجی تھی.. پر پھر بھی اُنہوں نے کبھی روایتی ساسوں والا رویہ نہیں اپنایا تھا .

ماما نہیں چاہتیں کہ میں یونیورسٹی جاوں...ماہی نے معصوم سی شکل بناتے ہوئے بتایا تاکہ اُس پہ ترس کھاتے ہوئے اُس پر رحم کیا جائے.. .

اس بات پہ تو میں تیری ماں کہ ساتھ ہوں.. ثروت بیگم نے اپنا پاندان میز پر رکھتے ہوئے کہا..

دادووووو...

آہستہ کان کا پردہ ہلا دیا میرا جب دیکھو چیختی چلاتی رہتی ہے بالکل صحیح کرتی ہے تیری ماں تجھے کھینچ کر رکھنے کی بہت ضرورت ہے....

دادا دیکھ رہے ہیں آپ اس گھر میں سب کو میں ہی بُری لگتی ہوں..

ماہی روتی ہوئی یہاں سے بھی واک آوٹ کر گئی تھی....

جبکہ سردار بخش اُسے آوازیں دیتے ہی رہ گ ئے..

****

شزرا...

عائشہ شزرا کو پُکارتیں اُسکے کمرے میں داخل ہوئیں...

شزرا کا کمرہ نہایت ہی صاف تھا وائٹ اور گولڈن کلر کا امتزاج بہت بھلا لگتا تھا..

ہر چیز صاف ہونے کہ ساتھ ساتھ بہت مہنگی بھی تھی...کیونکہ برینڈز کا کریز تھا شزرا کو ہمیشہ سے..

بیٹا آجاو ناشتہ کر لو...

تمھارے تایا تو ناشتہ کر کہ جا بھی چکے ہیں..

ماہی تیار ہو گئی ماما...

ویسے ماما کیا یہ ضروری ہے کہ جو میں کروں گی وہ بھی وہی کریگی؟؟؟

بچپن سے یہی کرتی ہے جس جگہ پر میری ویلیوز زیادہ ہو وہ وہاں پہنچ کہ سب کی توجہ اپنی طرف کروالیتی ہے ..

ایسا کب تک ہوگا؟؟؟

)شزرا کو ہمیشہ سے ہی یہ بات بُری لگتی تھی پورے دو سال تک وہ گھر کی لاڈلی رہی لیکین جیسے ہی ماہی پیدا ہوئی سب کی توجہ اُس کالی بڑی بڑی آنکھوں والی گڑیا کی جانب ہو گئی..

اُسکے بعد ماہی ہر اُس جگہ پر پائی گئی اور ہر وہ کام کیا جو شزرا کرتی تھی... تبھی سے شزرا کو اُس سے چڑ ہونے لگی تھی جو کبھی بھی اُس نے اپنی ماں کہ علاوہ کسی سے بھی شئیر نہیں کی تھی..ماہی کہ ساتھ بنتی بھی بہت تھی(

بس کیا کریں بیٹا اُسکا باپ زیادہ کماتا ہے نہ اور گھر کا تقریباً سارا خرچ بھی اُسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ اُسکی اکلوتی بیٹی ہے نخرے تو دکھائیگی نا...اُنکی اپنی ہی منطق تھی...وہ ہر بات گھما پھرا کر عالم اور اُنکے بزنس پر لے آتی تھیں..

چلیں ماما

بابا کی ناکامیوں کہ رونے بعد میں رولینا...وہ اُنہیں ہاتھ سے پکڑ کر اُٹھاتے باہر ڈائیننگ ٹیبل کی طرف چل دی....

****

ماہی سب سے ناراض ہو کر چھت پر آ گئ تھی..(یونیورسٹی جائے بھاڑ میں)

یہ چھت اُسکی بچپن سے ہی فیورٹ جگہ تھی...

جب بھی ماہی نہ ملے سب سمجھ جاتے تھے کہ وہ چھت پر ہی ہو گی .

گھر کی چھت بہت بڑی تھی... چھت پر دو کمرے تھے جو بہت بڑے تھے اور سٹور کہ طور پر استعمال ہوتے تھے..اور اسکے سامنے کا پورا ایریا کھلا ہوا تھا اور اُسکے سائیڈ پر چھوٹی چھوٹی دیواریں جبکہ فرنٹ پر گرل لگی ہوئ تھی...

جہاں ہر طرف پھولوں کہ گملے رکھے ہوئے تھے اور پھولوں کی بیلوں نے ہر چیز ڈھکی ہوئی تھی..

وہیں پر کین چیئرز کہ علاوہ ماہی کا فیورٹ جھولا تھا جہاں دن میں چھ گھنٹے پائے جانا ماہی پر فرض تھا .

یہ جھولا باونڈری گرل سے تھوڑا دور تھا تاکہ کوئی اُسے دیکھ نا پائے.. جبکہ خود سب کو دیکھنے کہ لئیے وہ دوربین کا استعمال کرتی تھی..

ماہی نے جھولے پر بیٹھ کر اپنی دوربین اُٹھالی تھی تبھی اُسے اپنے سامنے والے گھر کہ باہر ایک پک اپ رُکتی ہوئی دکھی (یہ سب ماہی دوربین سے دیکھ رہی تھی تاکہ سب کلئیر نظر آئے)

اوہ........یہ گھر تو خالی تھا۔

تبھی کچھ سوچتے ہوئے ماہی مسکرائی...

میرا انیا شکار......

****

عالیہ تائی. ...

ہمم...عالیہ نے چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے شزرا کی طرف دیکھتے ہوئے ہنکار

بھرتے پوچھا...

ماہی ناشتے پہ نہیں آئی یونیورسٹی جانا تھا آج؟؟؟

میں کیا کہوں بیٹا اپنی مرضی کی مالک ہے وہ...مجھے تو لگتا ہے اُس نے پیدا ہوتے ہی قسم

کھالی تھی ماں کی بات نا ماننے کی..

عالیہ کو تو موقعہ چاہیے ہوتا تھا جلے دل کے پھپھولے پھوڑنے کے لئیے..

تبھی ماہی ڈائننگ ہال میں انٹر ہوئی..

نہیں جاتی یونی بس آپ خوش رہیں..اور یہ کہتے ہی کُرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئ .

عالیہ نے حیرت سے گردن موڑے ماہی کی طرف دیکھا.... .

تبھی سردار بخش صاحب نے اپنی موجودگی کا احساس دلانا ضروری سمجھا .

یہ کیا بچپنا ہے ماہی پہلے آپکو یونی جانا تھا.جب سارے انتظام ہو گۓ اور فیس تک جمع

ہو گئی اب آپ کہہ رہی ہیں آپکو نہیں جانا یہ کیا بات ہوئی بھلا .

اس نے تو اپنے باپ کو پیسہ کمانے کی مشین ہی سمجھ لیا ہے اب اتنی فیس جو ضائع جائیگی وہ ...عائشہ کو تو موقعہ چاہیے ہوتا تھا ماہی کو رگیدنے کا

عائشہ آپ خاموش رہیے میں بات کر رہا ہوں نا... سردار بخش نے اُنہیں ٹوکا

صحیح تو کہہ رہی ہے یہ ماؤں کہ کام ہوتے ہیں بیٹیوں کو سمجھانا پر ہماری بہو کو اپنی ڈگریوں پہ فخر کرنے سے فرصت ملتی تو اولاد پہ دھیان دیتیں...

عالیہ حیرت سے سر اُٹھائے اپنی ساس کو دیکھنے لگیں...ابھی تو وہ ماہی کہ شاک سے ہی نہیں سنبھلی تھیں...

اُنہیں اُس وجہ کا سوچ کہ ٹینشن ہو رہی تھی جس کی وجہ سے ماہی نے اپنا فیصلہ بدلا تھا کیونکہ ماہی اور اپنی ضد سے پیچھے ہٹ جائے ایسا نا ممکن تھا.

وہاں بیٹھے عالیہ حیرت میں تھیں..

تو شزرا خوش تھی کہ کم از کم ماہی نے کہیں تو پیچھا چھوڑا....اور عائشہ اس بات پر خوش تھیں کہ ماہی کی وجہ سے عالیہ کی تربیت پر اُنگلی اُٹھی ہے...

میں گھر پر ماما سے کوکنگ سیکھوں گی....ماہی نے جوس کا گلاس اُٹھاتے ہوئے اعلان

کیا..

عالیہ کو تو آج شاک پر شاک مل رہے تھے.. وہ تو حیرانگی کہ مارے کچھ کہہ ہی نہیں پا رہی تھیں..

چلو یہ تو کام کی بات ہے اب کوئی کچھ نہیں کہے گا بچی کو.. بالکل صحیح فیصلہ لیا ہے ...

یہ لے میرا بچہ اور لے دادو نے ماہی کہ سامنے ہاف فرائے انڈے رکھتے ہوئے کہا اب تو بات ہی ختم کردی گئی تھی...

****

مہد اُٹھ جا. ..

نو بج گئے ہیں صبح کہ آج دفتر بھی نہیں گیا خیر تو ہے نا... یہ کہتے ہوئے اُنہوں نے اپنا ہاتھ اُسکی پیشانی پہ رکھا..

تبھی ایک جھٹکے سے مہد عائشہ بیگم کا ہاتھ ہٹاتا اُٹھ بیٹھا..

سب خیر ہے کچھ نہیں ہوا مجھے...

تو دفتر کیوں نہیں گئے؟؟؟ نئی نئی نوکری ہے اور تم نے چھٹی کرلی...

آج میں ایک عدد شورم کا مالک ہوتا اگر آپ بر وقت ماہی کا ہاتھ میرے لئیے مانگ لیتیں پر نہیں آپ کو تو پتہ نہیں کس بات کا بیر ہے اُن سے...

تمھاری پھوپھو موقع دیتیں تو مانگتی نا رشتہ.. نو سال کی تھی ماہی. تب ہی عالم بھائی کہ سامنے بیٹھ گی تمھاری پھوپھو اور رشتہ لیکر ہی اُٹھی...

پورے سات سال چھوٹی ہے وہ بُراق سے اتنا نہ ہوا کہ شزرا کا ہی کہہ دیتی میری طرح میرے بچوں کی قسمت بھی ماری ہے ...

میں اپنی بات کر رہا ہوں ماما اور آپ ہیں کہ اپنا ہی رونا ختم نہیں ہوتا آپکا تو ...

ویسے تو ہر وقت آپ کسی نہ کسی طرح اپنے کام نکلوا ہی لیتی ہیں پر میرے لئیے کچھ نہ کر پائیں آپ... مہداب بیڈ سے اُٹھتا کاوچ پر جا بیٹھا .

مہد میرا بچہ تو خود سوچ زین تو امریکہ میں ڈاکٹر ہے وہیں سیٹل ہے...

یہ ماہی بھی شادی کر کہ چلی جائیگی ..

تو یہ سب تم دونوں بھائیوں کا ہی ہو گا... پھر کیوں یہ ماہی نام کی بلا اپنے گلے میں ڈالتی میں..

تو فکر ہی نہ کر کسی اچھیبیی سی امیر سی لڑکی سے شادی کرواونگی تیری میں ..

اُف ماما ایک آپ اور آپکی پلاننگز...مجھے پسند ہے ماہی...

کیاااا

خبر دار جو کسی اور کہ سامنے کہا تو. یہ ہی ملی تھی پسند کرنے کو اُنہیں تو آگ ہی لگ گئ تھی ...

مہد جھنجھلاتا ہوا باتھروم میں گھس گیا. کیونکہ وہ جانتا تھا اگر وہ کچھ کہے گا تو بات مزید بڑھے گی .

****

شنزرا یونیورسٹی کہ کیفے میں اپنی بیسٹ فرینڈ کہ ساتھ بیٹھی ہوئی جوس سے لطف اندوز ہورہی تھی....

یار شنزرا تم نے تو کہا تھا آج تمھاری کزن آئیگی آئی نہیں کیا.. .

شکر کرو نہیں آئی...

پتہ نہیں اللہ نے کیسے سن لی میری بہت خوش ہوں آج میں...جو کھانا ہے لے آو بل

میں دونگی ٹریٹ سمجھ لو میری طرف سے شزرا نے کھل کر اپنی خوشی بیان کرتے ہوئے کہا..

پر وہ آئی کیوں نہیں؟؟؟

کیونکہ اُس بیوقوف کو ساری تیاری کہ بعد یاد آیا کہ اس سال اُسکی شادی ہے سو یونی کہ بجائے گھرداری پہ دھیان دینا چاہیے ...

ہاہاہاہاہاہا

واقعی پاگل ہے یہ تو. ایمن نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا

ہاں بس کچھ ایسی ہی ہے...

پر دل کی بہت اچھی ہے.. اور میرے لیئے تو ایکسٹرا اچھی ہے . شزرا نے شانے اُچکاتے ہوئے فخر سے کہا..

اُسکی شادی تمھارے اُسی پیرس والے کزن سے ہو رہی ہے نا جس کی تصویر تم نے انسٹا پر دیکھائی تھی...

ہاں وہی شزرا نے کھوئے کھوئے لہجے میں کہا.

وہ تو بہت ہاٹ ہے یار ویسے تمھارے اُس کزن کو تم نظر نہیں آئ؟؟؟

تطمئین کہ آگے شزرا کبھی کسی کو نظر ہی نہیں آئ... شزرا نے سُلگتے ہوئے لہجے میں کہا...

تبھی کسی خیال سے چونکتے ہوئے شزرا نے ایمن کا دھیان وقت کی طرف دلوایا ...

چلو میرا ڈرائیور آ گیا ہو گا پھر ملتے ہیں....

اوکے بائے....ایمن کہ سوالوں سے بچتی وہ فوراً ہی کھڑی ہوئ اور یہ جاوہ جا ہو گئ.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

بُراق ابھی ابھی اپنے گھر میں انٹر ہوا تھا...

اور اپنا کوٹ اور مفلر اُتار رہا تھا کہ

تبھی مہوش بیگم نے اُسے آواز دی...

یہیں آجاو کچن میں بُراق اُنکے بُلانے پر بُراق کچن میں ہی اُنکے پاس آ گیا...

کیا بنایا ہے آپ نے جلدی سے دے دیں بہت بھوک لگی ہے....

یہ لو تمھارا فیورٹ سوپ ہے اُنہوں نے اُسکے سامنے چکن مشروم سوپ رکھا وا آج تو عید ہو گئی....

آرام سے کھاؤ (مہوش نے مُسکراتے ہوئے کہا)

تبھی کچھ دیر بعد وہ دوبارہ سے بولیں...

تم کب چُھٹیاں لے رہے ہو؟؟؟

میں چھٹیاں کس لئیے ماما... بُراق نے چونکتے ہوئے پوچھا

یاد ہے نہ پاکستان جانا ہے شادی کہ لئیے تمھاری... بُراق نے منہ تک لے جاتا چمچ واپس رکھتے ہوئے اُنہیں گھورا اور بے بسی سے اپنی بات اکسپلین کرنا چاہی...

ماما وہ لڑکی بہت عجیب ہے میرا گزارا بہت مشکل ہے اُسکے ساتھ ....

شادی سے پہلے کسی کہ بارے میں اندازے لگانا صحیح بات نہیں ہے جب آپ ساتھ رہتے ہیں تبھی ایک دوسرے کو جان پاتے ہیں..

اور ویسے بھی ماہی بہت پیاری ہے بہت زندہ دل ہے اتنے سالوں اتنی بورنگ لائف گزاری ہے میں نے اب اور نہیں...

اُسے اُنکی منطق سمجھ نہیں آئی تھی.

تبھی بُراق نے سوپ پیتے اُنہیں دیکھتے ہوئے پوچھا...

آپ اُسے میرے لئیے لارہی ہیں کہ اپنے لئیے ؟؟؟

تم کیا چاہتے ہو یہاں کی کوئی میم لے آوں جو اگلے ہی دن تمھیں اُڑا لے جائے...اب کہ غصے سے بُراق کی طرف دیکھتے ہوئے کہا....

اب یہ بھی نہیں کہہ رہا میں...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو پھر ؟؟؟

ماہی کہ بجائے شزرا بہتر ہے ماما...

اُس سے بات ہوتی رہتی ہے وہ ویسی ہی ہے جیسی لائف پارٹنر مجھے چاہیے مام...

اور ماہی ایک بار آپ کہ کہنے پر ویڈیو کال کی تو کیا جواب آیا اُسکا یاد ہے نہ ؟؟؟؟

بُراق بھائی میرا کرکٹ ٹائم ہے بعد میں کال کریں...اور کمرہ دیکھا تھا اُسکا ایسا لگ رہا تھا جیسے پیلے لڈو میں بیٹھی ہوئی ہے دیکھ کر ہی کوفت ہو رہی تھی..اینڈ آئی ہیٹ ییلو کلر .

بُراق نے سر جھٹکتے اُنکا ہاتھ پکڑے دوبارہ سے کہنا شروع کیا...

مام مجھے بیوی چاہیے بچی نہیں پلیز سمجھیں آپ....

شزرا میری بھتیجی ہے پر بیٹیاں ماوں کا عکس ہوتی ہیں اور مجھے عائشہ بھابھی کبھی پسند نہیں رہیں....

اور دوسری بات میں بہت عرصہ پہلے بات کر چکی ہوں کچھ نہیں تو اپنی ماں کی دی ہوئی زبان کا ہی خیال کر لو بُراق ..

دو مہینے ہیں اپنا مائنڈ بنالو....

وہ کُرسی گھسیٹتے کھڑی ہوئیں..اور ہاں پلیٹ دھو کر رکھنا وہ یاددہانی کرواتی چل دیں اور بُراق سر پکڑے وہیں بیٹھا رہا...

****

پتہ نہیں کون لوگ شفٹ ہوئے ہیں .

کچھ دکھ ہی نہیں رہا

پچھلے ایک گھنٹے سے ماہی چھت پر دوربین لیئے کھڑی تھی پر لان میں کوئی نکل ہی نہیں رہا تھا .

پتہ نہیں یہ لوگ کیوں اتنے بڑے بڑے لان بنوا دیتے ہیں... حد ہے تھوڑا چھوٹا بنوا لیں تو پتہ تو چلے سامنے کیا ہو رہا ہے .

ماہی اب غصے میں دور بین سائیڈ پر رکھتے بیٹھ گئی تھی....

کچھ کرنے کو ہی نہیں ہے لائف کتنی ڈل ہو گئی ہے. وہ اپنی ہی سوچوں میں مگن تھی

تبھی شزرا پہنچی...

تم کیا کر رہی ہو ماہی اب کس کی جاسوسی پر فائز ہو آجکل ویسے بھی تم نے کوئی گھر چھوڑا نہیں ہے...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شزرا نے ماہی کا مزاق اُڑاتے ہوئے مالٹا چھیلنا شروع کیا...

تمھیں پتہ ہے شزرا

سامنے والے گھر میں کوئی نئی فیملی شفٹ ہوئی ہے...

اچھا کون ہے کتنے لوگ ہیں وغیرہ وغیرہ...

ویسے تم نے ساری معلومات تو اکٹھی کر لی ہو نگی... شزرا نے بھنویں اُچکاتے ہوئے پوچھا...

کہاں یار بہت ہی کوئی بور نگ لوگ ہیں اتنی اچھی دھوپ چھوڑے اندر بیٹھے ہیں بیوقوف لوگ...

ماہی نے اُنکے اندر گھسے ہونے پر افسوس منایا...

اچھا پر وہ لان میں تو شاید کوئی بیٹھا ہوا ہے...

ہیں ماہی نے جھٹ سے اپنی دوربین اُٹھائی...

اور زوم کرتے ہوئے دیکھنے لگی ...

یہ تو کوئی لڑکا ہے ...

ماہی نے مزید زوم کیا ..

واو یہ تو بالکل ہیر و جیسا ہے....

مجھے بھی دیکھاو تم تو منگنی شدہ ہو کیا پتہ میرا چانس لگ جائے...

شزرا نے دوربین جھپٹتے ہوئے کہا ..

اور دو منٹ بعد مایوسی سے دوربین ماہی کو واپس لوٹادی...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمھارا منہ کیوں لٹک گیا ہے شزرا..

وہ لڑکا بہت ہینڈ سم ہے اور یہ جو خوبصورت مرد ہوتے ہیں نہ خود کو کوئی بہت توپ چیز سمجھتے ہیں. اور لڑکیوں کو اپنے پیچھے بہت خوار کرواتے ہیں..

میں ایگری نہیں ہوں تمھاری بات سے سب مرد ایک جیسے ہوتے ہیں انہیں صرف لڑکی سے مطلب ہوتا ہے... ماہی کی ہر چیز میں اپنی ہی منطق تھی...

شزرا نے پُر سوچ نظروں سے ماہی کو دیکھا .

اچھاااا.... تو چلو ایک شرط لگاتے ہیں اگر تم نے اُس لڑکے کو ایک عام مرد ثابت کر دیا اور اپنے پیار میں پاگل بنالیا تو تم جو کہو گی. جو بھی کہو گی میں وہ کرو نگی.....

ماہی نے حیرت سے شزرا کو دیکھا اُسکی بات پر چار سو چالیس والٹ کا کرنٹ لگا تھا اُسے تبھی وہ صرف اتنا ہی بول پائی

کیاااااااااا ....

****

یہ کیا کہہ رہی ہو شزرا میں... ممم.. میں کیسے اُسے توبہ توبہ کوئی اور کام ہے تو بتاو ایسے

کام میں نے کبھی نہیں کیئے...

کیا تم ڈر گئی ہو ماہی... شزرا نے اُسے طیش دلانا چاہا.

جی نہیں ماہی کسی سے نہیں ڈرتی...ماہی نے گردن اکڑاتے ہوئے کہا...

تو پھر کیا ہوا....ابھی تم خود ہی کہہ رہی تھی سب مرد ایک جیسے ہوتے ہیں..

ہاں وہ تو بالکل صحیح کہا ہے میں نے...ماہی نے زور زور سے سر ہلاتے ہوئے کہا..

تو پھر شرط لگاؤ اور اپنی کہی بات ثابت کردو سمپل...اب کہ شزرا نے کندھے اُچکا کر کہا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر اگر ماما یا بابا کو پتہ لگ گیا تو پھر کیا بنے گا؟؟؟

کون بتائے گا میں تو نہیں بتاؤنگی...

ویسے آج سے پہلے کوئی کام تم نے سوچ کر کیا ہے جو اس بار اتنا سوچ رہی ہو...

شزرا نے ماہی کی ہنسی اُڑاتے ہوئے کہا...

تم میرا مزاق اُڑا رہی ہو..

ہاہاہا نہیں بالکل بھی نہیں شزرا نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا...

اوکے ڈن مھس تمھیں ثابت کردونگی اور پھر تم ....

تم.........ماہی شزرا کہ لیئے سزا سوچنے لگی...

اور تبھی چٹکی بجاتے ہوئے بولی اوہ ہاں... یہ صحیح رہے گا ....

کیا صحیح رہیگا بھئ ...

اگر میں نے اُس سامنے والے لڑکے کو بُدھو بنالیا تو تم اپنا سر گنجا کرواو گی....

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیاااا....

تم پاگل واگل ہو گئی ہو کیا...

کیا ہوا ابھی مجھے ڈرنے کہ طعنے دے رہی تھی اور اب خود کی ہوا نکل گئ....

شزرا نے خشمگیں نظروں سے پہلے ماہی کو دیکھا اور پھر اثبات میں سر ہلا دیا....

ماہی اُسکی ہاں سُن کر بے حد خوش تھی کیونکہ اُسے یقین تھا وہ شرط جیت جائیگی...

اور شزرا کی بھی یہی خواہش تھی کہ وہ جیت جائے... تبھی نیلو (ملازمہ) چھت پر آئ

ماہی بی بی...

آپکی ماما کہہ رہی ہیں کچن میں آکر کافی بنانا سیکھ لیں بُراق بابو کو بہت پسند ہے کافی...

ماہی نے یہ سُنتے ہی سر گھما کر نیلو کو دیکھا..

اُسے پسند ہے تو میں کیوں سیکھوں مجھے تو ملک شیکس پسند ہیں اور ویسے بھی میرا میچ ہے گراونڈ میں بچے میرا ویٹ کر رہے ہونگے.....

اپنی بات مکمل کرتی ماہی ٹیبل پھلانگتی یہ جا وہ جا ہو گئ...

تم چلو میں آتی ہوں اچھا جی نیلو سر ہلاتے چل دی...اور شزرا سامنے گھر کہ لان میں جھانکنے لگی جہاں ایک خاتون کسی لڑکے سے بیٹھی باتیں کر رہی تھیں....

❄❄❄❄❄❄

عدوان تمھاری بات ہوئ اپنے بھائ سے کب تک آنے کا پروگرام ہے اُنکا.....ثانیہ بیگم نے اپنے بیٹے سے پوچھا..

پتہ نہیں میری بات نہیں ہوئ کافی دنوں سے بس پہلے گھر ڈھونڈنے میں لگا رہا اب بزنس کی طرف بھی دھیان دینا ہے سب کچھ بالکل نئے سرے سے سٹارٹ کرنا اتنا

آسان نہیں ہے مام...

ہاں یہ بھی ہے..

تبھی کچھ دیر بعد وہ پھر سے گویا ہوئیں مجھے بہت خوشی ہے کہ تم نے میری خواہش کا احترام کیا...ناہید بیگم نے عدوان کہ ہاتھ پکڑے محبت سے کہا...

)ناہید بیگم آج سے کئی سال پہلے جب عدوان دو سال کا تھا تب وہ اپنے بڑے بیٹے حماد اور شوہر کہ ساتھ لندن شفٹ ہو گئی تھیں..حماد کی شادی اُنہوں نے وہیں اپنے جاننے والوں میں کر دی تھی ماہم اچھی بہو ثابت ہوئی تھی اور اُنکا ایک پوتا بھی تھا..دو سال پہلے اُنکے شوہر کی ڈیتھ ہو گئی تھی..اور اُسکے بعد سے اُنکی ضد تھی کہ وہ پاکستان جانا چاہتی ہیں... تبھی عدوان اُنہیں یہاں لے آیا تھا..یہ گھر بھی ابھی ایک ماہ قبل خریدا گیا تھا)..

تمھاری بھابھی سے بات ہوئی تھی کل وہ اُشنا...ابھی الفاظ اُن کے منہ میں ہی تھی کہ عدوان نے اُن کی بات کاٹتے ہوئے کہا....مام ناٹ اگین پلیز زززززز...

تو کیسی لڑکی کہ انتظار میں ہو تیس کہ ہو چکے ہو بڑھے ہو کہ سہرا پہننے کا ارادہ ہے

کیا؟؟؟

شادی تو میں آج کر لوں پر کوئی لڑکی تو ملے.. عدوان نے آہ بھرتے ہوئے کہا

اُشنا میں کیا بُرائی ہے پڑھی لکھی ہے زمانے کہ ساتھ چلنا جانتی ہے.. خوبصورت ....

ایک سیکنڈ ایک سیکنڈ وہ زمانے کہ ساتھ نہیں زمانے سے بھی دو ہاتھ آگے ہے...اور خوبصورت تو کہیں سے نہیں ہے کاسمیٹک سرجریز کروا کروا کہ کیلی جینز کی بہن ضرور لگتی ہے...میک اپ کی دوکان نہیں چاہیے مجھے..

وہ تو میک اپ خرید خرید کہ مجھے سڑک پہ لے آئی گی...

اچھا تو تم ہی بتاؤ کیسی لڑکی تم ڈھونڈ رہے ہو..اب وہ غور سے اُسے سُننے لگیں..

جو بہت پیاری ہو خوبصورت نہ بھی ہو چلے گی....پر کیوٹ سی ہو جس پر آپکو ایسے پیار آئے جیسے بچوں پر آتا ہے..بغیر کسی غرض اور مطلب کہ...

جسکی آنکھیں شفاف ہوں بالکل اُسکے دل کی طرح...

جو کبھی بھی دماغ سے نہیں بلکہ دل سے سوچے..

اور...اور...اُسے میک اپ کی الف ب بھی نہ آتی ہو..

ناہید بیگم کی تو بس ہو گئ تھی تبھی اُٹھ کھڑی ہوئیں.. تمھیں تو ایسی لڑکی نہیں ملنے والی کیونکہ ابھی تک ایسی لڑکیاں ایجاد نہیں ہوئیں...وہ غصہ سے بولتی ہوئیں واک آوٹ کر گئیں...اور عدوان ہنستا ہوا باہر چل دیا تا کہ آس پاس کا ایریا دیکھ سکے....

❄❄❄❄❄❄❄❄❄

شزرا ماہی کو بُلایا تھا کہاں ہے آئ نہیں..

وہ تو چلی گئ تائ امی...

ہیں کہاں چلی گئ دروازے سے تو کوئ باہر جاتا ہوا نہیں دکھا میں تو کب سے لاونج میں ہوں...

ہاں صحیح کہہ رہی ہیں بھابھی ہم نے تو نہیں دیکھا عائشہ بھی بول پڑیں...

تبھی شزرا پانی کا گلاس میز پر رکھتی سیدھی ہو بیٹھی...

تو میں نے کب کہا وہ دروازے سے گئ ہے وہ تو ساتھ والوں کی چھت ٹاپ کر گئ ہے...

ہیں کیا!!!!!....

جی وہ اُنکی سیڑھیاں پورچ کی طرف جاتی ہیں تو وہ اُنکے گیٹ سے باہر.....

ماہی نے ہاتھ سے شوں کا اشارہ کرتے ہوئے بتایا....

ویسے بھابھی آپکو ماہی پر تھوڑی سختی کرنی چاہیے... لڑکیوں پہ ایسی حرکتیں سوٹ نہیں کرتیں.. اور اُسکی تو شادی ہونے والی ہے. بیشک اُسنے اپنی سگی پھوپھی کہ گھر جانا ہے پر شادی کہ بعد پھوپھی ہو یا خالہ وہ صرف ساس ہی رہ جاتی ہے.....اُنھوں نے پہلے سے غصے میں بھری بیٹھی عالیہ کو مزید بھڑکایا....

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نیلو.....

نیلو.....اُنھوں نے غصے سے نیلو کو پکارا...

جاو باہر چوکیدار سے کہو ماہی کو پارک سے بُلا کر لائے فوراً... آج تو آنے دو اُسے یونیورسٹی نا جانے کا سارا ملبہ مجھ پر ڈال کہ خود معصوم بن گئ ہے...اور جس کام کہ لئیے یونیورسٹی نا جانے کا بہانہ بنایا ہے اُسکے لئیے تو ہاتھ ہی نہیں آرہی...

شزرا ماہی کی ہونے والی شامت کا سوچتی مسکراتی ہوئ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئ...

جبکہ عالیہ ماہی کی شکایت کرنے اپنی ساس سسر کہ کمرے کی طرف بڑھ گئیں...

❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄

ماہی آپی پہلے بیٹنگ ہم سب کو ملے گی پھر آپکی باری آئیگی...

وہ کیوں بھلا ماہی نے ہاتھ میں پکڑا بیٹ کندھے پر رکھتے ہوئے کہا..

ہم فیلڈنگ اور بولنگ ہی کرتے رہتے ہیں اور آپ آوٹ ہی نہیں ہوتیں...

تو اب آؤٹ کرنا تم لوگوں کا کام ہے نا ...

میرا کیا قصور ہے بھلا...

عدوان بینچ پہ بیٹھا اپنے سامنے ہونے والی کیوٹ فائٹ انجوائے کر رہا تھا..

ایک لڑکی سر پہ عجیب سی ٹوپی پہنے یلو کلر کی شرٹ پر جینز کی جیکٹ پہنے کھڑی بچوں سے بحث کر رہی تھی...

تو آپ ہمیں بیٹنگ دیں اور ہمیں جلدی جلدی آوٹ کر کہ اپنی بیٹنگ لے لیں سمپل...

سمپل کہ بچے ماہی نے سامنے کھڑے بچے کہ سر پہ ہاتھ مارا..

پہلے باری میری ہوگی کھیلنا ہے تو بتاو نہیں تو میں جا رہی ہوں...

ہاں تو جائیں پر بیٹ دے دیں میرا...ماہی کو لگا تھا کہ اُسکے نا کھیلنے کی دھمکی اثر کرے گی پر یہ آجکل کہ بچے بھی نا..

یہ لو جاو میں بھی نہیں کھیلو نگی....

ماہی اُنکا بیٹ پھینکتی روتی ہوئی عدوان کہ برابر بینچ پہ آکر بیٹھ گئ.....

عدوان اپنے سامنے اتنی بڑی لڑکی کو حیرت سے روتا ہو دیکھنے لگا جو بار بار اپنی جیکٹ کی آستین سے اپنی ناک پونچھ رہی تھی ...

عدوان نے مجبوراً اپنی جیب سے رومال نکال کہ اُسکی طرف بڑھایا ماہی نے بنا رومال دینے والے کی طرف دیکھے جھٹ سے رومال لے لیا...

عدوان نے گلہ کھنکھارتے ہوئے بات شروع کی.

پلیز آپ روئیں مت میں کھیل لیتا ہوں آپ کہ ساتھ...اُسے اس وقت اُس لڑکی کو چُپ کروانے کہ لیئے یہ ہی حل سمجھ میں آیا..

تبھی ماہی نے جھٹکے سے سر اُٹھایا...کیوں آپ کہ ساتھ کیوں کھیلوں میں..آپ کہاں

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہ شاہد آفریدی ہیں..

اوکے ریلیکس مت کھیلیں ماہی کہ اچانک سے چلانے پر عدوان سنبھل کہ بیٹھا..

ماہی نے غور کیا تو اُسے یاد آیا کہ یہ تو وہی ہے جو سامنے رہنے آیا ہے...

تبھی شزرا کی شرط یاد آتے ہی خود پر غصہ آیا کہ پہلا امیج ہی خراب ڈال دیا ہے...

اب کیا کروں ...

کیا کروں...

NEW ERA MAGAZINE .com

یااللہ جی پلیز پلیز یہ خود سے بات کر لے پلیز پلیز اب بات کر لو نگی بس یہ ایک دفعہ پھر سے بات کر لے پلیز.....ماہی دل ہی دل میں آسمان کی طرف منہ اُٹھائے آنکھیں بند کرتی دعائیں مانگنے لگی .

یااللہ یہ لڑکی تو بے حد عجیب ہے کہیں کوئ پاگل تو نہیں ہے....

چل عدوان بیٹا اُٹھ اور بھاگ کہیں گلے ہی نہ پڑ جائے عدوان نے نا ادھر دیکھا اور نہ اُدھر اور وہاں سے چل دیا...

ماہی نے اپنی دعائیں کمپلیٹ کرنے کہ بعد جیسے ہی کن اکھیوں سے اپنے ساتھ دیکھا تو

خالی جگہ منہ چڑاتی ہوئی دکھی...

یہ کہاں گیا اُف ماہی پہلا موقع ہی گنوا دیا...تف ہے تجھ پر..

لگتا ہے میں یہ شرط ہار جاونگی اور شزرا کو گنجا نہیں دیکھ پاونگی....

آآآآآ....ماہی ایک بار پھر رونے کی تیاری پکڑ چکی تھی...

ارد گرد سے بالکل بے خبر اُسے کبھی بھی اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ آس پاس کوئی دیکھ رہا ہے اور کیا سوچ رہا ہے ایسے موقعوں پہ ماہی کا ایک ہی ڈائیلوگ ہوتا تھا..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بھاڑ میں جائیں لوگ 😉😉

دور کھڑے عدوان نے ماہی کو پھر سے روتا دیکھا اور ہنستے ہوا پارک کا گیٹ عبور کر گیا.....

عالم دیکھ لیں آپ یہ سب آپکی ہی ڈھیل کا نتیجہ ہے..ہر وقت اپنی من مانی کرتی رہتی ہے... بالکل ہی آوٹ آف کنڑول ہو رہی ہے.ابھی بھی وقت ہے کچھ سمجھائیں اُسے.....

ایسا بھی کیا کر دیا میری شہزادی نے...عالم نے مسکراتے ہوئے پوچھا..

اُنکی مسکراہٹ عالیہ کو مزید تپا گئی تھی.. تبھی اُنہوں نے اپنے سُسر کی جانب دیکھا

جنہوں نے بات جاری رکھنے کا اشارہ دیا...

باقی سب بیٹھے شام کی چائے پی رہے تھے..

پہلے اُس نے کہا وہ یونی نہیں جائیگی گھر پہ رہ کر گھر داری سیکھے گی...

اور آج جب اُسے بُلایا کہ آکر کافی بنانا سیکھ لو...تو وہ ٹکا سا جواب دیتی بچوں کہ ساتھ

پارک میں کھیلنے چلی گئی...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوہ ہو یہ تو بہت بُرا کیا اُس نے....

عالم صاحب کو کبھی بھی ماہی کی کی جانے والی شکایتوں سے فرق نہیں پڑتا تھا..بقول

اُنکے سب کو اپنی زندگی اپنی مرضی سے انجوائے کرنی چاہیے..

تبھی ماہی دھڑام سے لاونج کا دروازہ کھولتے ہوئے اندر داخل ہوئی..

اُسے دیکھتے ہی عالم صاحب اُس تک پہنچے تھے...

ماہی کہ بال کیچڑ سے لتھڑے ہوئے تھے کپڑوں پر بھی جگہ جگہ کیچڑ لگا ہوا تھا..آنکھیں

رونے سے جبکہ ناک سردی کہ باعث سُرخ ہو رہی تھی...

کیا ہوا بیٹا یہ کیا حلیہ بنایا ہوا ہے اب سب اُٹھ کر ماہی تک پُہنچے تھے... سب کے پوچھنے پر پھر سے ماہی کو رونا آنے لگا تھا...

باباوہ.... (ماہی نے روتے ہوئے بتانا شروع کیا)

میں پارک میں کرکٹ کھیلنے گئی تھی.. وہاں بچوں نے مجھے اپنے ساتھ کھلانے سے منع کر دیا..... ماہی نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے تفصیل بتانی شروع کی...

اور اُنہوں نے منع کیوں کیا.. شزرا کہ پوچھنے پر ماہی نے اُسکی طرف دیکھا.. اور تبھی اُسے سامنے والا لڑکا اور شرط یاد آئی... اور یہ سوچتے ہوئے کہ وہ شرط ہارنے والی ہے ایک بار پھر سے بھاں بھاں کر کہ رونے لگی....

رونا تو بند کرو بچے کہیں چوٹ آئی ہے تو بتاؤ...

نہیں دادا چوٹ نہیں آئی..

تو یہ گری کیسی ہو...

وہ...

دادا..ماہی نے آستین سے ناک پونچھا....

وہ تو میں نے آتے ہوئے شارٹ کٹ کہ چکر میں کیاری سے گزرنا چاہا تو کیاری گیلی ہونے کی وجہ سے میرا پیر پھسل گیا ..

عالیہ جو بھاگتی ہوئی دودھ میں ہلدی ڈال لائی تھیں..ماہی کا کارنامہ سنتے ہی گلاس ٹیبل پہ پٹختے ہوئے بیٹھ گئیں..

دیکھ رہے ہیں اس لڑکی کہ کارنامے آپ سب..اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتیں سردار عالم نے اُنکی بات کاٹتے ہوئے شزرا سے کہا جاو شزرا ماہی کو اُسکے روم میں لے جاو...

شزرا ماہی کی جانب بڑھی اور ہاتھ سے پکڑتے ہوئے اندر لے جانے لگی....

عالیہ نے خونخوار نظروں سے ماہی اور پھر اپنے شوہر کو دیکھا اور غصے سے اُٹھتیں اندر چلی گئیں....

عدوان سب ٹھیک ہے ؟؟؟

جی مام سب ٹھیک ہے..

تو کھانے میں کونسا لطیفے پکے ہیں جو تم کب سے مسکرا رہے ہو ۔

ہاہاہا عدوان کہ جناتی قہقہہ پر ثانیہ بیگم نے دہلتے ہوئے دل پہ ہاتھ رکھا ..

آپ بہت فنی ہیں مام...

جب سے کھانے کی میز پر آئے ہو دانت تمھارے بند نہیں ہو رہے اور فنی میں ہوں واہ بیٹا واہ...

ویسے بتانا پسند کرو گے کہ وجہ کیا ہے....

بس آج ایسی لڑکی دیکھی جو کچھ کچھ میری آئیڈیل کہ قریب ہے....

کیا واقعی تمھارے آئیڈیل جیسا عجوبہ اس دنیا میں موجود ہے سٹرینج....

دفعتاً ثانیہ بیگم کہ فون پر حماد کی کال آنے لگی اور وہ اپنا موبائل پکڑے باہر لان کی طرف چل دئیں...

عدوان نے اُنہیں اُٹھتے ہوئے دیکھا تو خود بھی کھانا چھوڑے اپنے کمرے میں جا پہنچا اور موبائل اُٹھائے ٹیرس پہ رکھی کُرسی پہ بیٹھتے ہوئے اُس لڑکی کو جسے بچے ماہی آپی کہہ کر جھگڑ رہے تھے... فیس بُک پہ سرچ کرنے لگا...

****

ماہی نہا دھو کر ہیٹر آن کیئے رضائی میں دُبکی بیٹھی ہوئی تھی..

تبھی شزرا اپنا اور ماہی کا کھانا ٹرالی پہ گھسیٹتے ہوئے اندر پہنچی...

کیا پکا ہے جلدی لے آو مجھے بہت بھوک لگی ہے..

کھانے کہ معاملے میں بھی ماہی کی چوائس کافی عجیب سی تھی..اور جتنا وہ کھاتی تھی اُتنا اُسے لگتا نہیں تھا ورنہ تو شاید وہ عدنان سمیع کو بھی پیچھے چھوڑ جاتی..

ہر چیز میں ڈھیروں مرچیں بھر کر کھانا چاہے وہ کچھ بھی ہو ماہی کو بے حد پسند تھا....

ماہی نے اپنی پلیٹ اُٹھائی اور اُس میں اپنی فیورٹ بریانی ڈالی...اور بریانی کہ اوپر بھر کر چلی گارلک ساس ڈالا..اور سلاد میں سے ہری مرچیں چُن کر اپنی پلیٹ میں ڈال کر کھانے لگی....شزرا نے ماہی کو پُر سوچ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا.. .

پیرس میں کیا بنے گا تمھارا میں نے تو سُنا ہے انگریز بالکل پھیکا کھانا کھاتے ہیں اور تمھیں یاد ہے لاسٹ ٹائم جب پھوپھو آئی تھیں تو بتا رہی تھیں کہ بُراق کو بالکل بھی مرچیں پسند نہیں ہیں اور اُسکو تو سُنا ہے کھانے میں پسند بھی صرف soups ہیں تم کیسے

گزارا کرو گی مرچوں کہ بغیر شزرا نے اُسکی پلیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ..

ہر انسان کی اپنی چوائس ہے اُسے ناہوں پسند میں یہاں سے اپنے لیئے ہر طرح کی مرچیں لے جاوں گی...

کیونکہ میں نے سُنا ہے انگریزوں کی طرح اُنکی مرچیں بھی پھیکی ہوتی ہیں..

ماہی ہنستے ہوئے پھر سے کھانا کھانے لگی...

پر شزرا کو آج ہی شاید سارے سوال یاد آرہے تھے..

ماہی.....

ہممممم

ایک بات پوچھوں...

تم کب سے بات کرنے سے پہلے اجازت لینے لگی...ماہی نے حیرت سے پوچھا...

نہیں یہ بات ہی کچھ ایسی تھی میں نے سوچا تم کہیں مائنڈ نہ کر جاو اس لیئے سوچا پہلے کنفرم کرلوں....

ماہی نے اپنی پلیٹ گود میں رکھتے ہوئے شزرا کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا...

تمھیں پتہ ہے مجھے آج تک بہن کی کمی محسوس کیوں نہیں ہوئی؟؟؟

کیوں نہیں ہوئی..

کیونکہ تم جو ہو...

شزرا کو کچھ دیر کہ لیئے اپنی سوچ پر پشیمانی ہوئی پر پھر سر جھٹکتے ہوئے سوال کر ہی ڈالا....

آج کل سب لڑکیاں اپنے منگیتروں سے بات کرتی ہیں پر تم بُراق سے بات کیوں نہیں کرتی؟؟ کیا وہ تمھیں پسند نہیں ہے؟؟؟

ماہی نے چاولوں سے بھرا چمچ منہ مین ڈالا اُسے اچھی طرح چبا کر ختم کیا اور پلیٹ واپس ٹرالی میں رکھی.. کانچ کا چھوٹا سا باول اُٹھایا اُسے ٹرائفل سے بھرا اور پھر سے بیڈ پر چوکڑی مار کر بیٹھ گئی...

شزرا جو کب سے اپنے جواب کہ انتظار میں تھی حیرت سے ماہی کو دیکھتے ہوئے کہا میں نے کچھ پوچھا تھا ماہی.....

****

مہوش صاحبہ نے جلدی جلدی کھانا ٹیبل پر لگاتے ہوئے بُراق کو آواز دی اور تنویر (اپنے شوہر) کہ سامنے پلیٹ رکھتے ہوئے کہا...

وہ آرہا ہے آپ اُس سے بات کرلیں...

تبھی بُراق سیڑھیاں اُترتا پہنچا...

رازرات کہ سات بجے کھانا کھالینا اس گھر کہ اصولوں میں سے ایک اُصول تھا.

بُراق نے اپنا سوپ کا باؤل اُٹھایا اور جلدی جلدی کھانے لگا....

تنویر صاحب نے بُراق کو کھانا کھاتے ہوئے ہوئے دیکھا اور گلہ کھنکھارتے ہوئے بولے..

بُراق...

جی ڈیڈ...

تم دُبئی کب جارہے ہو؟؟؟

نیکسٹ ویک...

اوکے اپنی ماما کو بھی لے جاو...

ہیں پر کیوں...

وہ اپنی ہونے والی بہو کی کچھ شاپنگ کرنا چاہتی ہیں تم بھی ساتھ ہو گے تو اچھا رہیگا...

ڈیڈا اتنی جلدی کیا ہے...

ہمیں جلدی ہے..اُنہوں نے جلدی لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا..

تمھاری مام اکیلی ہوتی ہیں اور اب تو طبیعت بھی ٹھیک نہیں رہتی کوئی تو اپنا ہو اُنکے پاس....

اوکے ٹھیک ہے جیسے آپ کو بہتر لگے... بُراق سرینڈر کرتا ہوا اپنا کوٹ اُٹھائے خدا حافظ کرتا باہر چلا گیا...

یہ دُبئی والی کیا بات کی آپ نے؟؟؟

کیا کرتا کہیں سے تو بات شروع کرنی تھی اس لئیے کہہ دیا بس ...

اچھا آپ ایسے کریں پہلے فون پر ڈیٹ رکھ لیں اُسکی مناسبت سے ٹکٹ کروالیں اور مجھے پہلے بھیج دیئں میں ساری شاپنگ وہیں سے ماہی کی پسند کی کرونگی باقی یہاں آکر وہ جو مرضی لیتی رہے...

ٹھیک ہے میں سب دیکھ لونگا آپ ریلیلکس رہیں....

****

میں نے سوچا تم نے ایک لمبی بات چھیڑ ہی دی ہے تو کیوں نا آرام سے ٹرائفل کھاتے کھاتے بتاوں...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی ضرور... شزرا نے کندھے اُچکاتے ہوئے کہا...

تمھیں پتہ ہے میں جس وویمن شیلٹر میں جاتی ہوں ہر سنڈے وہاں پر جتنی بھی آج کل کی ڈائیورس ہوئی لڑکیاں ہیں اُن میں سے میجورٹی کا مسئلہ ہی یہ ہے....

کیا مطلب ؟؟؟

وہاں پہ ہر لڑکی کا تقریباً ایشو یہ ہے کہ پہلے

لڑکا پسند آیا گھر والوں کی منتیں کر کہ یا پھر لڑ جھگڑ کہ منگنی کروائی اور پورے سال دو

سال اتنی باتیں کیں کہ شادی کہ بعد جھگڑنے کہ سوا کچھ بچا ہی نہیں..اور یہ جو منگیتر حضرات ہوتے ہیں پہلے تو محبت میں بڑے بڑے دعوے کر لیتے ہیں اور شادی کہ بعد جیسے ہی پیار کا بھوت اُترنے لگتا ہے وہ اپنی کہی باتیں بھول جاتے ہیں.اور یہیں سے فساد شروع ہوتا ہے....

شزرا آنکھیں پھاڑے ماہی کو دیکھ رہی تھی

ویسے تمھاری شکل دیکھ کر لگتا ہے تمھیں سمجھ نہیں آئی میری بات کی..ماہی نے مُسکرا کر شزرا کو دیکھتے ہائے کہا..

NEW ERA MAGAZINE .COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سو تمھارے لئے آسان لفظوں میں کہہ دیتی ہوں .

میں بُراق سے باتیں کر کہ خود کو ہواوں میں اُڑتا محسوس نہیں کرنا چاہتی میں نہیں چاہتی کہ ابھی سے بہت سی اُمیدیں باندھ لوں اور بعد میں اگر سب کچھ پلیننگ کہ بعد نہ ہو تو روتی رہوں کہ یہ تو پہلے ایسا نہیں تھا بدل گیا ہے وغیرہ وغیرہ....

میں چاہتی ہوں مجھے اُسکی ہر بات نئی لگے..اور رہا سوال انڈرسٹینڈنگ کا وہ تو ہو ہی جاتی ہے .

ماہی نے لاپرواہی سے کہا..

یہ اتنی بڑوں والی باتیں تمھیں کیسے آ گئیں ماہی .

ہاہاہاہاہا..

اگر مجھے کارٹونز پسند ہیں اور بچوں کے ساتھ کھیلنا پسند ہے تو اس سب کا یہ ہر گز مطلب نہیں ہے کہ مجھے یہ نہیں پتہ کہ میرے ارد گرد کیا ہو رہا ہے...

ایک تو تمھارے کمرے میں بیٹھ کر کم چکر آ رہے تھے کہ تمھاری باتوں نے میرا سر مزید گھما دیا ہے.....

ویسے شرط یاد ہے نا.... شزرا نے برتن رکھ کر ٹرالی لے جاتے ہوئے پوچھا؟؟؟

بالکل یاد ہے ...

****

عدوان رات کو کمرے میں بیٹھا ماہی کی فیس بک اور انسٹا کی آئی ڈی چھان رہا تھا.. آئی ڈی ڈھونڈنے میں زیادہ دقت نہیں ہوئی تھی اُسے...

پورے ٹائم لائن پہ ماہی کی عجیب قسم کی پکچرز تھیں...

کہیں کرکٹ کھیلتے ہوئے بچوں کہ ساتھ

اور کہیں دیواروں اور درختوں پہ بیٹھی ہوئی پکچرز..

اور کافی پکچرز کسی شلٹر ہوم کی بھی تھیں ...

عدوان کو اس سب سے جو بات ماہی کہ متعلق واضح ہوئی تھی وہ یہ تھی کہ ماہی کو سوشل ورک کا بہت شوق تھا..اور اپنے بابا سے بہت محبت تھی..کیونکہ کافی پکچرز اُنکی ماہی کہ ساتھ تھیں...اور ہر تصویر پر میرے بابا....پیارے بابا ٹائپ ہی کچھ لکھا ہوا تھا...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ آدمی جو ماہی کہ ساتھ ہے کہیں دیکھا دیکھا لگ رہا ہے... کہاں دیکھا تھا اُف یاد کیوں نہیں آ رہا....

یہ سوچتے سوچتے عدوان ایک پکچر پر ٹھٹھکا تھا جہاں وہ ایک پیلے رنگ کہ کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی...

اور گود میں sponge bob پکڑا ہوا تھا...

اور نیچے مائی روم مائی ڈین کا ہیش ٹیگ تھا..

یہ تو بہت ہی عجیب مخلوق ہے...

شاید ہی اس سے پہلے اس کلر کا روم میں نے کسی کا دیکھا ہو..

تبھی عدوان نے کچھ سوچتے ہوئے ماہی کو فرینڈ ریکویسٹ بھیج دی.....

****

ماہی جو ابھی تکیہ صحیح کیئے لیٹنے والی تھی فون کی بلنک ہوتی لائٹ دیکھ کر فون کی طرف متوجہ ہوئی....

یہ کس کی فرینڈ ریکوئیسٹ آ گئی...

ہیں یہ تو وہی سامنے والا گدھا ہے....

عدوان شاہ....اوہ تو یہ نام ہے...

ہممممم چلو جب بندھا خود ہی پھنسنا چاہ رہا ہو تو کیا کر سکتے ہیں....

کچھ سوچتے ہوئے ماہی نے فرینڈ ریکویسٹ اپروو نہیں کی...

ہائے کیا سوچے گا اُسکی ریکویسٹ کہ انتظار میں بیٹھی ہوئی تھی...

نہیں نہیں ابھی نہیں صبح اپرووکرلونگی....

یااللہ جی دیکھ لیں اور پلیز ناراض مت ہوناوہ خود ہی پیچھے پڑرہاہے میں نے کوئی اشارہ تک نہیں کیا.....ماہی اپنی معافیاں مانگتی آنکھیں بند کرچکی تھی تبھی ایک بار پھر بڑبڑائی

گُڈنائٹ مسٹر عدوان شاہ....

****

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماہی میں کوئی عادت اچھی ہو یانہ ہوپر ایک عادت سے عالیہ مطمئن تھیں کہ صبح جلدی اُٹھ جاتی تھی ...

ماہی نے اُٹھتے ساتھ بالکنی میں آکر منہ کھولے جمائی لی..اور بالکنی سے آدھا باہر لٹکتے ہوئے آس پاس کہ گھروں میں اچھے سے جھانکنے کہ بعد اب پوری گلی میں نظر دوڑائی جہاں گلی کہ کونے سے یوسف (جس نے کل لڑائی کی تھی ماہی سے) ٹک سک سے تیار سکول جانے کہ لیئے آتاہوادکھا...

اُسے دیکھتے ہی ماہی نے اپنابدلہ لینے کہ بارے میں سوچااور بھاگتی ہوئی کمرے سے باہر

گئی....

اُسے نیچے آتا دیکھ دادی نے دہلتے ہوئے سینے پر ہاتھ رکھا.. کیا ہو گیا لڑکی صبح صبح کیوں ہوا کہ گھوڑے پہ سوار ہو...

ماہی نے جلدی سے فریج کھولا اور دو دو انڈے دونوں ہاتھوں میں پکڑتے واپسی کی طرف دوڑ لگائی...

آئے ہائے کہاں جا رہی ہے ماہی....

بعد میں بتاتی ہوں دادی...

ماہی نے سیڑھیوں پر بھاگتے ہوئے جواب دیا.. شکر ہے کہ ابھی گھر کا کوئی اور فرد نہیں ٹکرایا تھا۔..

جلدی سے ٹیرس پر پہنچتے ہوئے ماہی نے نیچے دیکھا تو یوسف خراماں خراماں ٹہلتا ہوا آتا دکھا...

ماہی نے یوسف کا نشانہ لیتے ہوئے انڈہ پھینکا جو اُسکو لگتے لگتے رہ گیا یوسف نے انڈے کہ گرنے کی آواز پر پیچھے دیکھا جہاں انڈہ ٹوٹا ہوا تھا...

یوسف کو کھڑا دیکھ ماہی نے پھر سے نشانہ لیا اب کی بار انڈہ یوسف کی بازو پر لگا...

انڈہ کسی پتھر کی طرح آکر یوسف کی بازو پر لگا تھا.. .

یوسف نے چیختے ہوئے ماہی کی چھت کی طرف دیکھا وہاں تو کوئی نہیں تھا...ابھی وہ

ادھر ادھر دیکھ ہی رہا تھا کہ ایک اور انڈہ اُسکے پاوں کہ پاس آکر لگا.....

یوسف کہ چیخنے پر اپنے لان میں exercise کرتا عدوان گیٹ سے باہر آگیا...

کیا ہوا چھوٹے کیوں شور کر رہے ہو...

یوسف عدوان کو اگنور کرتا ہوا ماہی کی بالکنی کی طرف دیکھنے لگا....

ماہی آپپپپییی.......

ماہی آپییی...

کیا ہے کیوں چلا رہے ہو...

آپ نے اچھا نہیں کیا مجھ پہ انڈہ پھینک کر...

کونسا انڈہ کیسا انڈہ؟؟

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں کسی انڈے کو نہیں جانتی جاو اپنا راستہ ناپو...ابھی لفظ ماہی کہ منہ میں ہی تھے کہ اُسکی نظر عدوان پہ پڑی جسے دیکھتے ہی ماہی نے اندر کی طرف دوڑ لگائی اور جا کر بارھ روم میں بند ہو گئی ہائے یہ سامنے والا لنگور تب ہی کیوں آتا ہے جب میری عزت ہو رہی ہو..

ہائے ابھی تو فرینڈز ریکویسٹ بھی اپرو و نہیں کی تھی...

اگر اس نے ریکویسٹ واپس لے لی تو...

اب ماہی کو نئی ٹینشن نے گھیر لیا تھا...

تبھی باتھ روم سے نکلی اور فوراً موبائل اُٹھا کر ایف بی اوپن کی جہاں فرینڈز ریکویسٹ موجود تھی شکر کا سانس لیتے ریکویسٹ اکسیپٹ کی موبائل بیڈ پر پھینکا...

اور پھر سے باتھ روم میں گم ہو گئی....

****

سب لوگ ناشتے کی میز پر موجود تھے...

تبھی سردار بخش نے بات کا آغاز کرتے ہوئے کہا...

کل رات میں تنویر کی کال آئی تھی میرے پاس....

کیا کہہ رہا تھا؟؟؟

میری بچی مہوش تو ٹھیک ہے نا؟؟؟

جی جی مہوش ٹھیک ہے ثروت....وہ تو بس یہ کہہ رہا تھا کہ ہم صلاح مشورہ کر کے شادی کی ڈیٹ کا بتا دیں اور اسکی مناسبت سے وہ اپنے آنے کا بندوبست کر لیں....

مہد نے ماہی کی شادی کا سُن کر عائشہ کی طرف غصے سے دیکھا اور ناشتہ چھوڑ کر کھڑا ہو گیا...

میں چلتا ہوں میری ضروری میٹنگ ہے آج ...

ٹھیک ہے بیٹا خیر سے جاو دادو نے دعا دی...

پھر عالم کیا کہتے ہو تم؟؟؟

آپ اور اماں دیکھ لیں جیسے مناسب لگے یہ کہتے ہی اُنکی آنکھوں میں پانی سا تیر گیا تھا اور جسکی شادی کی بات ہو رہی تھی وہ مزے سے شزرا کی پلیٹ سے ہری مرچیں چُن کر اپنی پلیٹ میں ڈال رہی تھی...

ٹھیک ہے پھر اگلے مہینے کی پچیس کہ جمعہ کو نکاح رکھ لیتے ہیں اور ہفتے کی بارات...

اتنی جلدی سب انتظام کیسے ہونگے عالیہ کو انتظاموں کی ٹینشن لگ گئ تھی...

سب ہو جائیگا بھابھی ہم مل کہ کریں گے تو پتہ بھی نہیں چلیگا...وہ مسکرا کہ کہتی دل میں ماہی سے جان چھوٹنے پر خوش تھیں کیونکہ مہد کی طرف سے اُنہیں دھڑکا ہی لگا رہتا تھا...

شزرا...

جی تائی امی...

تم آج پارلر سے ماہی کہ لئیے اپائنٹمنٹ لے لو اسے تو بالکل پرواہ نہیں ہے...

مرد حضرات سب کاموں پہ جا چکے تھے اور عورتوں کی خالصتاً زنانہ گفتگو شروع ہو چکی تھی...

میں نہیں جا رہی ماما ...

خبردار جو تم نے منہ بنایا اور کچھ بولی خود تو تمھیں اپنا دھیان ہے نہیں بال دیکھو اپنے سکن دیکھو کچھ ٹریٹمنٹس کرواو تا کہ کچھ شکل نکلے....

ماہی کو جھاڑتی وہ عائشہ اور اپنی ساس کہ ساتھ دیگر تیاریوں کی باتوں میں مصروف ہو گئیں...

ماہی....
ہممممم

اب بہت کم وقت ہے تمھارے پاس...

ہیں کس کام کہ لئیے وقت کم ہے...

شہزرا کا دل چاہا کہ ماتھا ہی پیٹ لے...

شرط یاد ہے نا...

ہاں بلکل یاد ہے ...

تبھی ماہی نے اپنا موبائل اٹھایا اور عدوان کی آئی ڈی دیکھائی یہ دیکھو اس نے خود مجھے فرینڈ ریکویسٹ بھیجی ہے....

واہ کیا بات ہے ..

شزرا جو کب سے ماہی کی شادی کا سُن کہ پریشان ہو گئ تھی..

اب اُسے کچھ سکون سا محسوس ہوا تھا...

****

)پیرس کا وقت چار گھنٹے پاکستان کہ وقت سے پیچھے ہے(

بُراق اپنے ناشتے میں مصروف تھا تبھی مہوش نے خوشخبری سُنائ ...

اگلے مہینے کی 25ڈیٹ دی ہے بابا نے شادی کی....

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsanay|Articles|Poetry|Interviews

شادی کا سُنتے ہی بُراق کو اپنا سینڈوچ کڑوا لگنے لگا تھا..

تنویر آپ میری جلد سے جلد ٹکٹ کروادیں دو دن بعد کی ہی کروادیں...میرے اکلوتے بیٹے کی شادی ہے آخر کو..اور مجھے ڈھیروں تیاریاں کرنی ہیں...

اُنھوں نے جوش سے کہتے بُراق کی طرف دیکھا جو ناشتے میں ایسے محو تھا جیسے کسی اور کی شادی کی بات ہو رہی ہو ..

بُراق...

جی ممی...

تم اپنی شاپنگ کہاں سے کروگے؟؟؟

میری شاپنگ بھی آپ ہی کر لیں...جب لڑکی ہی میری مرضی کی نہیں ہے تو شاپنگ اپنی پسند کی کر کہ کیا کروں؟؟؟

اور ماہی آپکو کیوں پسند نہیں ہے برخوردار آپ بتانا پسند کریں گے...

تنویر صاحب نے کڑے تیور لیئے پوچھا...

تبھی بُراق اپنی کرسی سے اُٹھتے ہوئے بولا آپ ممی سے پوچھ لیں انہیں سب پتہ ہے..اور ویسے بھی مجھے دیر ہو رہی ہے خُدا حافظ...

اس لڑکے کا کیا بنے گا آپ ایک بار اور سوچ لیں مہوش ابھی بھی وقت ہے...

آپ فکر ہی نہ کریں یہ جو لڑکے شادی سے پہلے بہت نخرے دیکھاتے ہیں نہ بعد میں یہی اپنی بیویوں کہ آگے پیچھے پھرتے ہیں آپ ٹینشن نہ لیں اور میرے جانے کا انتظام کروائیں..

چلیں جیسے آپکی مرضی..وہ صرف اتنا ہی کہہ سکے...

****

ماما ان سب کو ماہی کی شادی کی اتنی جلدی کیوں ہے...

شزرا نے عائشہ کو اپنے پاس بیڈ پر بٹھاتے ہوئے پوچھا...

انہیں نہیں تمھاری پھوپھو کو جلدی ہے....

ماہی اتنی لکی کیوں ہے ماما...

شزرا نے اُنکی گود مھں سر رکھتے ہوئے پھر پوچھا..

بس بیٹا سب کا اپنا اپنا نصیب ہے...

میرا نصیب ماہی جیسا کیوں نہیں ہے؟؟؟

تمھارا نصیب بھی انشااللہ بہت اچھا ہوگا.... بُراق میرا نصیب بھی تو ہو سکتا تھا نہ...

شزرا نے بھرائے ہوئے لہجے میں کہا..

ہو تو سکتا تھا...پر

پر کیا ماما اگر آپ مہد کہ لئیے ماہی کا ہاتھ مانگ لیتیں تو آج وہ میرا نصیب ہوتا...تائ

خوشی خوشی مان جاتیں کیونکہ وہ شروع سے اتنی دور کہ رشتے کہ حق میں نہیں تھیں.. تم کیا چاہتی ہو بیٹی کی خاطر اپنے بیٹے کی بلی چڑھا دیتی...

اُنہوں نے غصے سے شزرا کا سر اپنی گود سے ہٹایا..

اور وہ پوری زندگی اپنی بیوی کو پالتا کیوں کہ یہ تو بڑی ہونے والی نہیں ہے....

پر مجھے تو براق مل جاتا نہ ...

چپ کر جا لڑکی اب خبر دار کچھ کہا تو.. جو چیز میری عقل دیکھ اور سمجھ رہی ہے تم نہیں سمجھ سکتے وہ سب بولتیں غصے سے باہر چلی گئیں..

شزرا نے بھی بیڈ سے تکیہ اُٹھایا اور دروازے پہ دے مارا....میں اتنی آرام سے ہار نہیں مانوں گی... نہیں مانو نگی سن لیں آپ ...

اب وہ اپنا سر دونوں ہاتھوں پہ گرائے کچھ سوچنے لگی ...

تبھی کچھ خیال آتے اپنا موبائل اُٹھایا اور بُراق کو فون ملا دیا..

ہیلو.....

ہیلو شزرا کیسی ہو...

www.neweramagazine.com

میں بالکل ٹھیک سوچا تمھیں مبارک دے دوں...

کس بات کی؟؟

تمھاری شادی کی ڈیٹ فکس ہونے کی مبارک....اوہ ہاں تھینک یو...

کیسا فیل کر رہے ہو خوش ہونا... شزرا نے دل پہ پتھر رکھے پوچھا..

ہاں بہت... بُراق نے سرد آہ بھرتے ہوئے کہا..

ویسے داد دینی پڑے گی تمھاری ہمت کی..

وہ کیوں..

ماہی جیسا طوفان اپنے سر پر لینا ہمت کی ہی بات ہے نا...

شزرا کی یہ بات بُراق کو مزید تپا گئ تھی..

میری ایک میٹنگ ہے مجھے اُسکے لئیے جانا ہے بعد میں بات کریں...

شیور... بائے...

شزرا کو ایک بات کا تو یقین ہو گیا تھا کہ بُراق خوش نہیں ہے..(ویسے بھی یہ سب

شزرا کی اُن باتوں کا اثر تھا جو ماہی کہ متعلق وہ وقتاً فوقتاً بُراق سے کرتی رہتی تھی...

****

جی فاضل صاحب فیکٹری کا کام کیسا جا رہا ہے... آج پورے چار دن بعد عدوان آفس آیا تھا.. زبردست کام چل رہا ہے سر ...

ہمم گُڈ آپ اکاؤنٹس کی فائلز بھجوا دیں عدوان نے اپنے بجتے ہوئے فون کی طرف دیکھتے ہوئے کہا..

اوکے سر میں ابھی بھجوا دیتا ہوں..

جی ماما خیریت؟؟

تمھیں پتہ ہے نا کل تمھارے بابا کی برسی ہے..

جی جی بالکل یاد ہے...

میں نے کچھ گفٹس یتیم خانے بھجوانے تھے.. سردیاں ہیں شام بھی جلدی ہو جاتی ہے اگر تم ابھی آسکو تو...

ابھی اوکے میں ابھی آتا ہوں ڈونٹ وری ..

اوکے جیتے رہو...

عدوان اُسی وقت آفس سے اُٹھتا گھر پُہنچا تھا سارے تحفے تحائف لیئے سینٹر پہنچے سب سامان گاڑی سے اُتروا ہی رہا تھا کہ اُسکی نظر گراونڈ میں بچوں کہ ساتھ دائرے میں بیٹھی ماہی پر پڑی ...

یہ یہاں تبھی وہ کچھ سوچتا اندر گیا اور تحائف کہ ساتھ کچھ رقم انتظامیہ کو دیتا باہر آ گیا ماہی ابھی بھی وہیں تھیں وہ بھی آکر اُن بچوں کہ بیچ بیٹھ گیا...

پارک کہ بچوں سے لڑائی ہو گی تو تم یہاں آ گی عدوان نے مسکراتے ہوئے کہا...

ماہی کو تو جیسے اُسے دیکھ سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ کیا کہے...

جی نہیں ایسی بات نہیں ہے میں بہت سالوں سے یہاں آتی ہوں...

اوہ اچھا ..

اور بچوں میں آپ سب کہ لیئے بہت سے تحفے لایا ہوں آپ سب اندر جاکر دیکھ لیں...

تحفوں کا سُنتے ہی سب بچوں نے اندر کی جانب دوڑ لگا دی..

آپ کہاں جارہی ہیں بیٹھیں پلیز...

ماہی کو اُٹھتا دیکھ عدوان نے روکنا چاہا...

وہ شام ہورہی ہے مجھے گھر جانا ہے...

کیسے جائیں گی آپ؟؟؟

میں واک کرتے ہوئے جاونگی ..

عدوان کپڑے جھاڑتے ہوئے اُٹھ کھڑا ہوا....

اگر آپ کہیں تو میں چھوڑ دوں ویسے بھی ایک ہی جگہ جانا ہے.... توبہ ہے کیسے دیکھتا ہے یہ شخص..یہ واحد انسان ہے جس کہ آگے میرے لفظ کھو سے جاتے ہیں...

ہیلو...عدوان نے ماہی کہ آگے ہاتھ لہراتے ہوئے کہا..

جج....جی .

چلیں؟؟

ہاں چلیں

****

تائ امی یہ ماہی کہاں رہ گئ ہے رات آٹھ بجے کی اپائینٹمنٹ ہے ہماری پارلر کی..

آپ نے بتایا تو تھا اُسے ؟؟؟وہ ہے کہاں ؟؟؟

یہیں پاس کہ orphanage تک گئ ہے جلدی آنے کا کہہ کر گئ تھی آتی ہو گی...

اُنہوں نے شزرا کو کافی دیتے ہوئے کہا ..

اللہ کرے کہ وقت پہ آجائے...

تبھی نیلو نے آکر کسی کی آمد کا بتایا....

اوکے میں اپنے کمرے میں ہوں ماہی آئے تو مجھے بتادیجئیے گا ..

اوکے بیٹا وہ شزرا کو کنفرم کرتیں ڈرائنگ روم کی طرف آئیں جہاں ایک نفیس سی عورت بیٹھی ہوئ تھیں...

عالیہ کو آتا دیکھ وہ اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئیں ...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

السلام و علیکم...میں آپ کے سامنے والے گھر میں کچھ دن پہلے ہی شفٹ ہوئیں

ہوں...

اوہ تو آپ وہاں پہ شفٹ ہوئی ہیں بہت خوشی ہوئی آپ سے مل کر...اُنہوں نے ثانیہ

صاحبہ سے ملتے ہوئے اپنی خوشی کا اظہار کیا..

جاو نیلو اماں اور عائشہ کو بتاو ہماری نئی پڑوسن آئی ہیں ...

اور چائے بھی لے آو...

نہیں نہیں پلیز کسی تکلف میں نہ پڑیں..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تکلف کی کیا بات کر دی آپ نے پہلی بار آئی ہیں آپ ....

****

آرفن اتیج سے گھر تک کا راستہ گاڑی میں پندرہ منٹ کا پڑتا تھا پر عدوان اتنی سلو ڈرائیو

کر رہا تھا کہ ماہی کو اب کوفت ہونے لگی تھی تبھی بول پڑی...

آپ نے یہ ڈرائیونگ نئی نئی سیکھی ہے کیا؟؟؟

بالکل نہیں مجھے تو بہت سال ہو گئے ہیں ڈرائیونگ کرتے ہوئے...

اچھاایسالگ نہیں رہا...

کیامطلب .

مطلب یہ کہ اگرمیں پیدل جاتی تواب تک پہنچ چکی ہوتی ..

ہاہاہا

ہنسے مت جلدی کریں مجھے دیر ہو رہی ہے ...

میں تواس لئیے سلوڈرائیو کررہاتھا کہ ہم بات کرسکیں...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

توکریں منع کس نے کیاہے...

تبھی عدوان نے بات کاآغاز کیا ..آپ کانام سوشل سائیڈز پر بھی ماہی ہے تو رئیل نام

کیاہے آپکا...

عدوان نے آخر وہ سوال کرہی ڈالا تھاجو وہ کب سے پوچھناچاہتا تھا...

میرانام تطمئین القلب ہے...

واو بڑاایونیک نام ہے آپکا..ویسے مطلب کیاہے اسکا...

واٹ؟؟؟آپ نے قرآن نہیں پڑھا کیا...ایک سیکینڈ ایک سیکینڈ آپ مسلم تو ہیں نا...جی الحمدللہ میں مسلم ہی ہوں ..تو پھر آپ نے میرا نام قرآن میں نہیں پڑھا کیا.؟؟؟

ویسے ایک بات بتائیں آپکا ایکسنٹ (لہجہ)اتنا انگلش کیوں ہے...

آپ میری بات بھی سُنیں گی...

عدوان نے گھر کہ سامنے گاڑی روکتے ہوئے کہا...

جی سُنادیں تو سُن لونگی .

ماہی نے احسان جتلاتے ہوئے کہا...

اگر مجھے آپکے نام کا مطلب نہیں پتا تو اسکا مطلب کہ میں مسلمان ہی نہیں ہوں...

ایک سیکینڈ میری بات مکمل نہیں ہوئی ابھی..ماہی کو پھر سے بولتا دیکھ عدوان نے روکا...

اور میں لندن میں رہتا رہا ہوں اس لیئے تھوڑا سا پرابلم ہے لیکن میری اُردو بہت اچھی ہے...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ تو مائنڈ ہی کر گۓ ہیں...ماہی نے منہ پھولاتے ہوئے کہا ..

شزرا جو کب سے ٹیرس پہ کھڑی سامنے رُکی گاڑی پہ غور کر رہی تھی..ماہی کو دیکھتے ہی اُسے بے انتہا خوشی نے گھیرا اوہ یہ بونگی تو واقعی شرط کو جیتنے کہ لیئے کچھ کر رہی ہے چلو اچھا ہے مجھے زیادہ محنت نہیں کرنی پڑے گی... شزرا دل ہی دل میں بھنگڑے ڈالتی کافی انجاۓ کرنے لگی...

گھر آگیا ہے میں چلتی ہوں... لفٹ دینے کا شکریہ..ماہی دروازہ کھولتے اُترنے لگی تھی کہ عدوان نے پھر سے پوچھا...

نام کا مطلب نہیں بتایا تم نے...

میرے نام کا مطلب ہے دل کی بے سکونی... یہ کہتے ہی ماہی نے ٹھک سے گاڑی کا دروازہ بند کیا اور یہ جاوہ جا ہو گئ...

ہیں ایسا نام کوئ اپنے بچے کا کیوں رکھے گا عدوان نے کچھ سوچتے ہوئے موبائل نکالا اور گوگل پہ سرچ کرنے کہ لیئے لکھنے لگا...

Tatmaeen-ul -qalb.....

****

آپ سب ساتھ رہتے ہیں؟؟؟

جی ہم شروع سے ہی سب ساتھ رہتے ہیں...عائشہ صاحبہ کو تو جب سے یہ پتہ چلا تھا کہ وہ ایک عدد لندن پلٹ بیٹے کی ماں ہیں اُنکا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ اُنہیں سب کچھ اپنے ہاتھوں سے ہی کھلا دیں...

مجھے بہت خوشی ہوئی آپ سب سے مل کر ایسے رکھ رکھاو والے لوگ کہاں ملتے ہیں بھلا... تبھی کچھ یاد آنے پہ ثانیہ صاحبہ نے کہا...اوہ میں تو بھول ہی گئی باتوں میں کل میرے شوہر کی برسی ہے اس لیئے گھر پر قرآن خوانی اور میلاد کا اہتمام کروایا ہے آپ سب اگر آئیں گے تو مجھے بہت خوشی ہوگی....جی جی کیوں نہیں ہم ضرور آئیں گے..میں اپنی بیٹی کو بھی ضرور لاونگی جی جی ضرور...

عالیہ کہ تو چھکے چھوٹنے لگے تھے ماہی کو ڈرائنگ روم کی طرف بڑھتا دیکھ کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ ماہی اس سارے امیج کا کباڑا کر دے گی جو اُن خاتون کے سامنے بنا ہے....اکسکیوزمی میں ابھی آئی وہ جلدی سے باہر نکلیں اور ماہی کا ہاتھ پکڑے اُسے واپس لے گئیں...

ماما کون آیا ہے مجھے ملنے تو دیں.... تم نے مل کہ کونسا تیر مار لینا ہے فوراً اوپر جاو شزرا انتظار کر رہی ہے....

شزرا اور ماہی پارلر کہ لیئے نکل گ ئے تھے..

اور ثانیہ بیگم بھی جا چکی تھیں .....

****

آپکو پتہ ہے آج کون آیا تھا.... ثانیہ صاحبہ کے جانے کے فوراً بعد عائشہ ریاست صاحب کہ سر ہو گئیں تھیں..

جتنی وہ عورت اچھی تھی نا اُسکا بیٹا بھی اچھا ہو گا مجھے تو لگتا ہے میری بیٹی کے نصیب کُھلنے والے ہیں...

ابھی سے خیالی پُلا و مت بناو یہ نہ ہو جل جائے آپ سے تو بات کرنا بھی فضول ہے ...

تبھی وہ شزرا کہ روم میں آئیں جو اپنے ن ئے ن ئے کروائے ہوئے مینی کیور والے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی...

شزرا اپنا کوئی اچھا سا جوڑا نکال لو میلاد کہ لیئے.. اگر نہیں ہے تو کل صبح ہی لے آنا ....

یہ کس سپیشل بندے کی طرف سے بُلاوا آگیا میلاد کا....جو آپ اتنی خوش نظر آرہی ہیں شزرا نے اُنکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

سامنے والوں کہ گھر سے....

****

عالیہ...

جی ماں جی؟؟؟

مہوش کا فون آیا تھا رات میں....

(فجر کی نماز سے فارغ ہونے کہ بعد ثروت بیگم نے عالیہ کو اپنے کمرے میں بُلوا کر کہا)

کیا کہہ رہی تھی وہ سب ٹھیک ہیں نا؟؟؟

ہاں سب خیر ہے پرسوں کی فلائٹ ہے خیر سے اُسکی...

اوہ چلیں اچھا ہے سب مل بانٹ کر انتظام کریں گے تو سب اچھا ہو جائیگا .

ہاں یہ تو ہے....اور وہاں سے وہ کچھ نہیں لا رہی کہہ رہی تھی کہ ماہی کی پسند سے لیگی سب ..

ماہی کی کیا پسند اماں اُسے تو بس پھٹی ہوئی رنگ اُڑی جینز لے دو کسی بھی کارٹون شرٹ

کہ ساتھ اُسے کیا پتہ...

اُنہوں نے اپنا دُکھ بیان کرتے ہوئے کہا...

خیر ہے کوئی نہیں سب سیکھ جائیگی...

کچھ بچپنا ہے ورنہ تو ہر لحاظ سے اچھی ہے میری بچی...اور ہاں اب ڈانٹنا کم کر دو..

اُسے کچھ ہی دن تو رہ گئے ہیں پھر تو ولایت چلی جائیگی پھر یہی حرکتیں یاد کر کہ

رؤو گی..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عالیہ جنکا بار بار ماہی کی رخصتی کا سوچ کہ دل بھر آتا تھا..یہ سُن کہ ثروت کہ ساتھ بیٹھے

آنسو بہانے لگیں..

نہ رو جھلئیے یہ تو زمانے کی ریت ہے...بیٹیوں کو تو جانا ہی ہوتا ہے اور پھر یہ تو دیکھو اپنی

سگی پھوپھو کہ گھر جائیگی جس نے اتنی چاہ سے رشتہ مانگا ہے اور جو محبت بھی بہت کرتی

ہے...اب رونا چھوڑو اور تیاری کر و وقت بہت کم ہے...اُٹھو شاباش...اچھا ناشتے

کے لئیے آجائیں.ہاں تم چلو میں آرہی ہوں. ..

****

ماہی...ماہی... کیا ہے شزرا..

جلدی باہر آو...

ماہی نے ٹوتھ برش منہ میں رکھے باتھ روم کا دروزہ کھولا جہاں سامنے ہی شزرا کھڑی ہوئی تھی.... خیر ہے تم اور سنڈے کو جلدی اُٹھ گی آج....

بات ہی ایسی تھی مجھے تو پوری رات نیند نہیں آئی ہے...

پر کیوں ایسا بھی کیا ہو گیا شزرا؟؟؟؟

کل سامنے والی آنٹی آئی تھیں اپنے ہسبنڈ کی برسی پہ انوائیٹ کرنے...

تو اُنکی برسی پہ تم کیوں اتنا خوش ہو...اپنی جائیداد تمھارے نام تو نہیں کر گئے وہ...

ہاہاہاہا ویری فنی شزرا نے طنزیہ ہنستے ہوئے کہا.. میں تو تمھیں یہ بتانے آئی ہوں کہ موقعہ اچھا ہے...

کس کام کہ لیئے ماہی نے آگے ہوتے ہوئے رازداری سے پوچھا..

عدوان کہ گھر میں داخل ہونے کا...

اور تم اُنکے گھر کیوں جانا چاہتی ہو؟؟؟

بیوقوف تم نے شرط جیتنی ہے یا نہیں....ایک بات تو بتاو شزرا خود ہی شرط لگا کر اب جیتوانا بھی مجھے چاہتی ہو... مسئلہ کیا ہے..

ماہی نے ایک آبرو اُچکاتے ہوئے پوچھا...

ایک منٹ کہ لیئے شزرا کو لگا کہ جیسے وہ پکڑی گئ ہے پر اگلے ہی لمحے کچھ سوچتے ہوئے شزرا نے ایموشنل ہوتے ہوئے کہا ...

تم خود ہی تو کہتی ہو کہ ہم بہنیں ہیں..

اب تم جیتو یہ میں ایک ہی بات ہے اچھا سب چھوڑو میں تمھارے کوئ اچھے سے کپڑے نکالتی ہوں...

پر شزرا کی الماری دیکھنے کہ بعد سر پیٹنے کو دل چاہا یہ کیا تمھارے پاس صرف یہ گھسی پٹی جینز اور عجیب رنگوں کی شرٹس ہیں بس ...

ہاں میرے پاس یہی ہے...

تبھی شزرا نے کچھ یاد آتے ہوئے پوچھا .

اور وہ جوڑا کہاں ہے جو تم نے احد بھائی کی منگنی میں پہنا تھا...وہ تو میں نے ڈونیٹ کر دیا...کیاااا اتنا مہنگا ڈزائنر ویئر ایک بار پہن کہ ڈونیٹ کر دیا تم نے ...

ہاں کر دیا...ماہی نے منہ دھوتے ہوئے جواب دیا..

اُف لڑکی اچھا میں کچھ کرتی ہوں...

****

شزرا نے ماہی کو وہ جوڑا دے دیا تھا جو عائشہ شزرا کہ پہننے کہ لیئے لائی تھیں...اور ماہی کہ نانا کرتے جوڑے کہ ساتھ ساتھ ہلکی پھلکی جیولری اور میک اپ بھی کر دیا تھا...اور اب عائشہ شزرا اور ماہی عدوان کہ گھر جانے کہ لیئے تیار تھے..

لان میں مردوں کہ لیئے ارینجمنٹ کی گئی تھی..اس لیئے عائشہ نے تھوڑی دیر تک مہد کو آنے کہ لیئے بھی بول دیا تھا...

عائشہ اور شزرا بحث کرتی ہوئیں آگے آگے چل رہی تھیں کیونکہ یہ جوڑا وہ شزرا کہ لیئے لائی تھیں اور ماہی کو پہنا دیکھ وہ اب شزرا سے بحث میں مصروف تھیں... جبکہ

ماہی ڈوپٹے اور ہیلز سے اُلجھتی ارد گرد سے بیگانہ چل رہی تھی ..

تبھی گھر کہ مین دروازے میں پہنچتے ہوئے ماہی کا ڈوپٹہ اُسکی ہیل میں اُلجھا...ابھی وہ منہ کہ بل گرتی کہ کسی کے مضبوط بازووں نے اُسے تھام لیا تھا...

لائٹ پیچ کلر کی شارٹ شرٹ اور پاجامہ پہنے بڑا سا ڈوپٹہ لیئے آنکھوں کو سختی سے میچے ماہی کو اتنے قریب سے دیکھتے عدوان کہ دل نے ایک بیٹ مس کی تھی...

تبھی ماہی نے عدوان کو دیکھتے اپنی آنکھیں کھولیں اور سیدھی ہوتی کھڑی ہو گئی...

یہ منظر کسی کی آنکھوں میں بہت بری طرح سے چبھتا ہوا محفوظ ہو گیا تھا...

آپ آنکھیں بند کر کہ چلتی ہیں کیا...

جی نہیں یہ تو بس کبھی ایسے کپڑے پہنے نہیں سو اس لیئے ڈوپٹہ میں اُلجھ گئی تھی ماہی نے اپنی پوزیشن. کلئیر کرتے ہوئے کہا...

ویسے بہت پیاری لگ رہی ہیں آپ..

جیییییی ماہی نے حیرت سے منہ اُٹھائے دیکھا.... .

مجھے بہت اچھا لگا آپکو اسطرح کہ لباس میں دیکھ کہ...

ایک تو دل ہے کہ اپنی جگہ پر نہیں آ رہا اور یہ لنگور خیر لنگور تو نہیں کافی ہینڈ سم ہے ماہی نے بلیک کلر کہ شلوار قمیض میں سلیقے سے بالوں کو جمائے سلیوز کہنیوں تک فولڈ کیئے ہوئے عدوان کو شاید پہلی بار اتنی غور سے دیکھتے ہوئے کہا...

ہیلو کہاں کھو گئیں آپ نہیں بس وہ میں چلتی ہوں...

ماہی کو اندر جاتا دیکھ عدوان کو اپنا دل ماہی کہ قدموں میں پلٹتا ہوا محسوس ہوا...

****

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بُراق...

ہمممم لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹائے بغیر بُراق نے کہا...

ناراض ہو اپنی ممی سے؟؟؟

میری ناراضگی سے کونسا آپ کے فیصلے میں فرق آ جانا ہے...

ایسا مت کہو میں تمھاری ماں ہوں جانتی ہوں تمھارے لئیے کیا اچھا ہے....

تو آپ کے نزدیک ماہی میرے لئیے بہترین آپشن ہے؟؟؟

ہاں بالکل..

اچھا وہ کیسے ؟؟؟ بُراق نے لیپ ٹاپ بند کر کے سائیڈ پر رکھا اور صوفے پہ پاوں اوپر کر کے بیٹھتے ہوئے پوچھا...

ماہی کا پلس پوائنٹ یہ ہے کہ وہ لڑکی بہت اچھی اور بہت ہمدرد اور معصوم ہے.. آجکل کی لڑکیوں والی تیزی طراری سے بالکل دور ہے...اور ایک اور بات وہ کم عمر ہے تم جس سانچے میں ڈھالو گے وہ ڈھل جائیگی....میں گارنٹی دیتی ہوں تم بہت خوش رہو گے....

اوکے ٹھیک ہے میں سب کے لئیے تیاریوں ...

پر میری بھی ایک بات ماننی ہو گی سب کو بُراق نے اُٹھتے ہوئے کہا...

میں اپنے کمرے میں ہرگز ہرگز پیلا پینٹ نہیں کرواؤنگا سب سُن لیں....

ہاہاہا حد ہے بُراق...

****

ریاست صاحب میں نے تو سوچ لیا ہے شزرا کی شادی تو عدوان سے کروا کر ہی رہو نگی

میں...

وہ جب سے عدوان کہ گھر سے آئی تھیں تب سے اُن سے بہت متاثر دکھ رہی تھیں....

اگر وہ رشتہ مانگیں گے تو ہی رشتہ دو گی نا اور تمھاری یہ جلد بازی کی عادت کب ختم ہو گی...

تو کیا چاہتے ہیں آپ؟؟؟

آپ کی طرح ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھی رہوں؟؟

ماہی سے دو سال بڑی ہے شزرا اور ماہی کی شادی ہونے والی ہے خاندان میں سب کیا کیا کہتے ہیں سب مجھے ہی سننا پڑتا ہے آپ کو تو کبھی اپنے لڑکھڑاتے کاروبار سے فرصت ہی نہیں ملی کہ گھر اور بچوں پر توجہ دیں .

عالم بھائی کو دیکھا ہے آپ نے...

اوہ بسسسسس بس کر دو مجھے عالم کے طعنے دینا تھک گیا ہوں میں بچپن سے یہ سُن سنتے سُنتے کہ اپنے بھائی کو دیکھو اُس سے سیکھو...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جو دل میں آئے کرو پر مجھے عالم سے ملانا بند کرو سمجھی تم ...

ریاست صاحب عائشہ پر چیختے چلاتے باہر نکل گ ئے.....اور عائشہ اُنکو اتنا غصے میں دیکھ کر حیران ہوتی رہیں.....

****

رات کے دس بج رہے تھے اس وقت ...

ماہی اور شزرا چھت پر رکھے جھولے پر بیٹھی ہوئیں تھیں...

تبھی ماہی نے کہنا شروع کیا...

مجھے عدوان کی ماں کافی سوئیٹ لگیں..

ہمم سوئیٹ تو ہیں وہ... تمھاری عدوان سے بات ہوئی ماہی.. کیوں کیا بات ہونی تھی...

ماہی نے اپنی ٹوپی صحیح کرتے ہوئے پوچھا..

مطلب عدوان نے تمھیں دیکھا...

شزرا کہ پوچھنے پر ماہی کی نظروں کہ سامنے آجکا اپنا اور عدوان کا ہونے والا ٹکراو گھوم گیا..

ہمم پتہ نہیں مجھے تو وہ کہیں دکھا ہی نہیں...ماہی نے آسانی سے آج کا سارا معاملہ گول کر دیا...اور شزرا کو اپنی کی گی محنت کہ ضائع ہونے پر بہت دُکھ ہوا..

صبح پھوپھو بھی آرہی ہیں تم کیسا فیل کر رہی ہو ماہی....عدوان کہ بارے میں سوچتے ہوئے اچانک سے بُراق کا ذکر آنا ماہی کو کچھ پسند نہیں آیا تھا..

تبھی وہ شزرا کا سوال اگنور کرتی اُٹھ کھڑی ہوئ مجھے بہت نیند آرہی ہے شزرا میں نیچے جا رہی ہوں تم بھی چلو...

نہیں تم جاو میں کچھ دیر بیٹھو نگی ابھی...

****

ماہی اپنے کمرے میں آنے کہ بعد کمرے کہ چکر کاٹ رہی تھی...

یہ مجھے کیا ہو رہا ہے..اتنا عجیب کیوں فیل ہو رہا ہے ایسا تو کبھی بُراق کو دیکھ کر بھی محسوس نہیں کیا میں نے...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہیں مجھے عدوان سے محبت تو نہیں ہو گئ...

نہیں نہیں مجھے محبت نہیں ہو سکتی..

اُف یہ سب کیا سوچ رہی ہوں میں...

تبھی ماہی کا فون بجنے لگا ...

اس وقت کون ہو سکتا ہے بھلا...

یہ سوچتے ہوئے ماہی نے جب فون اُٹھایا تو عدوان کی کال آرہی تھی میسینجر پر....اُف

اب یہ فون کیوں کر رہا ہے ...

اُٹھاوں کہ نہ اُٹھاوں...

کیا کروں کیا کروں ...

ماہی کہ سوچتے سوچتے فون بند ہو گیا تھا...

شکر ہے بند ہوا...پر یہ کیا ایک بر پھر سے فون بجنے لگا تھا ...

پتہ نہیں اسے آرام کیوں نہیں ہے اب کی بار ماہی نے کال اُٹھالی تھی...

ہیلو....

ہیلو ماہی...

جی بول رہی ہوں کہیے. .

میں تم سے ملنا چاہتا ہوں ..

کیا پر کیوں...

تم کل شام کو پانچ بجے اُسی پارک میں آجاو.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پلیز..

میں تو تقریباً روز ہی آتی ہوں..پر کیا بات کرنی ہے آپکو...

تم مجھ سے مل لو پھر بتاتا ہوں..

تو ہم کل مل رہے ہیں ناعدوان نے لجاجت سے پوچھا؟؟

اوکے ٹھیک ہے میں آجاونگی..

تھینک یو ماہی تھینک یو سو مچ....

عدوان نے کال کاٹ دی تھی اور ماہی فون ہاتھ میں لیئے بیٹھی رہ گئی تھی.

اُف یار اب پتہ نہیں یہ کیا کہنے والا ہے ...

ماہی عدوان کہ بارے میں سوچتے ہوئے نیچے کچن کی طرف پانی پینے جا رہی تھی ابھی لائٹ آن ہی کی تھی کہ سامنے فریج کھولے کھڑے مہد کو دیکھ کر ڈر گئی...

اُف مہد بھائی آپ نے تو مجھے ڈرا دیا...

اچھا تم ڈرتی بھی ہو حیرت ہے.... مہد نے طنزیہ نظروں سے ماہی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا..

آپکو کیا ہو گیا ہے اور آپ ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں مجھے ...

تبھی مہد نے آگے بڑھتے ہوئے ماہی کو بازو سے کھینچتے ہوئے غُرا کر کہا...

دن دھاڑے غیر مردوں کی باہوں میں ڈولتے تو ڈر نہیں لگتا تمھیں...

مجھے چھوڑیں مہد بھائی اور یہ کیا.. کیا کہہ رہے ہیں آپ...

جتنی لاپرواہ اور معصوم تم بنتی ہوا تنی تم ہو نہیں... سب سمجھ آتا ہے تمھیں .. بازو چھوڑیں میرا ..

ایک مجھے ہی نہیں سمجھ پائی تم مہری ہی نظروں کا مفہوم سمجھ نہیں آیا تمھیں.. یہ کہتے ہی ایک جھٹکے سے مہدنے ماہی کا بازو چھوڑ دیا اور وہ گرتے گرتے بچی تھی....

****

یہ تم اتنا تیار کیوں ہو رہی ہو شزرا؟؟؟ عائشہ نے سر سے پیر تک شزرا کو گھورتے ہوئے پوچھا .

وہ ماما پھوپھو آنے والی ہیں نا اس لئیے...

شزرا نے فُل بلیک کلر کی شفون کی شارٹ فراک پہنی ہوئی تھی جس پہ گولڈن سٹونز کا کام گلے بازووں اور فراک کہ گھیرے پر ہوا ہوا تھا... ساتھ ہی لائٹ میک اپ کیئیے اور بالوں کی فرنچ ناٹ بنائے شزرا کافی اچھی لگ رہی تھی...

تم نے پھوپھو کہ آنے پہ اتنی تیاری کس خوشی میں کی ہے بیٹا؟؟ جس کی ساس ہے وہ محترمہ تو پچھلے ایک گھنٹے سے غائب ہے...

ماہی کہاں گئی ہے ماما... شزرا نے اپنا ڈوپٹہ شانوں پہ پھیلاتے ہوئے پوچھا...

مجھے کیا پتہ وہ کونسا کسی کو کچھ بتا کر جاتی ہے...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور تم میری بات سُنو شزرا.. عائشہ نے شزرا کو تنقیدی نظروں سے گھورتے ہوئے کہا..

ماشااللہ بہت پیاری لگ رہی ہو..

اب کام پر لگ جاو اور ایسا کرو تمھاری دادو نے پھو پھو کہ لیئے جو اخروٹ کا حلوہ بنایا ہے نا .. تھوڑا سا حلوہ ثانیہ صاحبہ کہ گھر لے جاو .اور وہاں جا کر یہ کہنا کہ یہ حلوہ تم نے بنایا ہے..

اور میں ایسا کیوں کروں گی یہ بتانا پسند کریں گی آپ ؟؟.شزرا نے آنکھیں گھماتے ہوئے پوچھا..

تم ایسا اس لیئے کرو گی کیونکہ میں چاہتی ہوں کہ وہ تمھیں اپنی بہو بنانے کہ لیئے پسند کر لیں...

ماماااا...

چلاو مت جیسا کہا ہے ویسا کرو سمجھی...

عائشہ اپنا حکم صادر کرتیں یہ جاوہ جاہو گئیں...

****

عالم اپنی بہن کو ائیر پورٹ لے جانے کہ لیئے تیار ہو رہے تھے تبھی عالیہ نے اُنکی واسکٹ اُٹھاتے ہوئے اُنہیں پہنائیں...

ماہی کہاں ہے..عالیہ..

پتہ نہیں آج تو گاڑی لیکر نکلی ہے....بس جاتے ہوئے اتنا ہی کہا کہ ایک گھنٹے تک واپس آجائیگی....چلو اچھا ہے مہوش کہ آنے تک گھر پر ہو گی اُور کھانے کا انتظام بہت اچھا کرنا..

آپ فکر ہی نہ کریں سب کچھ بہت بہترین ہو گا...عالیہ سے باتیں کرتے کرتے وہ کار پورچ تک پہنچ آئے تھے...اچھا پھر میں چلتا ہوں...اُنکی گاڑی نکلی ہی تھی کہ بائیں سائیڈ سے سپیڈ سے آتی ہوئی ماہی کی گاڑی پورچ میں اینٹر ہوئی....

اتنی تیزی سے اندر آتی گاڑی کو دیکھ عالیہ فوراً سائیڈ پر ہوئیں ..

اور ماہی کو گاڑی سے نکلتا دیکھ اُس تک پُہنچیں یہ کیا طریقہ ہے تطمئین وہ ہمیشہ غصہ میں ماہی کو اُسکے نام سے پُکارتی تھیں...

سوری ماما میں نے دیکھا نہیں... عالیہ کو ماہی کچھ اُداس اور پریشان سی لگی... کیا بات ہے ماہی سب ٹھیک ہے جی ماما سب ٹھیک ہے.. تو منہ کیوں اُترا ہوا ہے تمھارا... کچھ نہیں ہوا مجھے اکیلا چھوڑ دیں آپ تنگ آ گئی ہوں آپکو ہر وقت ہر بات کا جواب دیتے ماہی اُونچا اُونچا بولتی اندر کمرے میں چلی گئی... عالیہ حیرت میں گھری ماہی کو جاتا دیکھتی رہیں..... کیونکہ آج سے پہلے ماہی نے کبھی اُونچی آواز میں بات نہیں کی تھی....

****

شزرا ثانیہ صاحبہ کہ گھر حلوہ دے آئی تھی پر یہ ہر گز نہیں کہا کہ یہ میں نے بنایا ہے... بلکہ اپنے پھوڑپن اور کاہلی کہ جھوٹ موٹ کہ بنائے ہوئے قصے ضرور سُنا آئی تھی...

ابھی وہ کچن کی طرف برتن رکھنے جا ہی رہی تھی کہ عالیہ نے اُسے روکا...

شزرا... جی تائی امی..

یہ جوڑا میں نے استری کروا دیا ہے جاو ماہی کو دے دو اور تھوڑا تیار بھی کر دینا اچھا بیٹا ..

جی تائی امی میں ابھی لے جاتی ہوں...

شزرا برتن کچن میں رکھتی ماہی کہ کمرے میں آ گئی تھی جہاں ماہی اوندھے منہ بیڈ پر لیٹی

ہوئی تھی...

ماہی..ماہی... شزرا کہ آواز دینے پر بھی ماہی نے کوئی حرکت نہیں کی... صرف ایک ہنکار بھرتے ہوئے کہا

ہمممم

تم کہاں گئی تھی ماہی...

کہیں نہیں...ماہی کو آج سے پہلے اتنا اُداس شاید ہی کسی نے دیکھا ہو ..

تبھی اتنا چُپ چپ دیکھ کر شزرا کو تشویش ہوئی..

مجھے بھی نہیں بتاو گی ماہی...

اب کی بار ماہی شزرا کو بتانے کا ارادہ کرتی اُٹھ بیٹھی..

شزرا وہ سامنے والا ہے نا ..

کون سامنے والا....اوہ وہ عدوان ؟؟؟

ہاں وہی..تو کیا ہوا اُسے ؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اُس نے مجھے ملنے کہ لیئے بُلایا تھا...

کیاااااور تم نے مجھے بتایا بھی نہیں... کب بُلایا ہے شزرا نے تجسس سے پوچھا...

پہلے وہ شام پانچ بجے پارک کا کہہ رہا تھا پھر صبح مجھے خیال آیا کہ تب تک پھوپھو آ چکی ہونگی اور ماما مجھے جانے نہیں دیں گی تب میں نے اُسے کال کی اور کہا میں نہیں آ سکتی تب اُس نے کہا دو بجے آفس میں لنچ بریک ہوتا ہے تب آجاو... سو میں بلیو ایریا اُسکے آفس گیٔ تھی. ماہی نے سر جھکائے بتاتے ہوئے کہا..

تو کیا کہا کیوں بُلایا تھا اُس نے؟؟ شزرا کو اپنا دل بھاگتا ہوا محسوس ہوا...

اب ماہی نے سب تفصیل سے بتانا شروع کیا...

****

پہلے تو پوری رات مہد کی باتیں سوچتے اور یہ سوچتے کہ پتہ نہیں عدوان کیا کہنا چاہتا ہے ماہی کو نیند ہی نہیں آیٔ...پر ایک گھنٹہ سونے کہ بعد فجر میں پھر نیند کھل گیٔ..

اور وہ سیدھا نماز پڑھنے کہ بعد وظائف میں مصروف دادو کی گود میں آکر سر رکھے لیٹ گیٔ....

کیاہوا میرے بچے دادو نے پیار سے سر پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھا..

کچھ نہیں دادو بس نیند نہیں آئ....اچھا اتنی خوشی ہے اپنی پھوپھو کہ آنے کی...دادو نے ماہی کو چھیڑتے ہوئے کہا..

تبھی ماہی نے حیرت سے اُٹھتے ہوئے پوچھا اوہ آج آنا تھا نہ میرے تو دماغ سے ہی نکل گیا کتنے بجے آ رہی ہیں پھوپھو شام کو پانچ بجے تک پہنچ جائیگی انشااللہ..

5 بجے...اُف اب کیا کروں میں ابھی آتی ہوں دادو ماہی پیروں میں سلیپر اڑستی فورًا سے کمرے میں آئ..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابھی صبح کہ سات بج رہے تھے اور عدوان آفس جانے کہ لئیے ابھی ہی اُٹھا تھا .

تبھی اپنے بجتے ہوئے فون کو بنا دیکھے کان سے لگا لیا...

ہیلو...

ہیلو...

ماہی کی سپیکر سے اُبھرتی آواز نے عدوان کہ حواس بحال کیئے .

ہیلو...ماہی...

جی میں ماہی.. آپ نے کیسے کال کر لی عدوان کو خوشگوار حیرت نے گھیرا...

وہ مجھے آپکو بتانا تھا کہ میری پھوپھو آرہی ہیں پیرس سے سو میں آپ سے ملنے نہیں آسکتی ایم سوری...

پر ماہی مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے اور پتہ نہیں مجھے ایسا کیوں لگتا ہے کہ اگر آج ہی بات نہ کی تو شاید بہت دیر ہو جائے گی پلیز مجھ سے مل لو ماہی...

پر پھوپھو 5 بجے تک پہنچ جائیگی میرا نکلنا مشکل ہو گا ..

تبھی عدوان نے کچھ سوچتے ہوئے پھر سے کہا.. کیا آپ آج دو بجے میرے آفس آسکتی ہیں؟؟

پر مجھے آپکے آفس کا نہیں پتا... میں آپکو ایڈریس سینڈ کر دیتا ہوں یہیں اسلام آباد میں ہی بلیو ایریا کی طرف میرا آفس ہے . دو بجے تک لنچ بریک ہو گی ہم تب بات کر لیں گے . .

ماہی نے کچھ سوچتے ہوئے حامی بھرتے ہوئے کہا.. اوکے میں آتی ہوں. تھینک یو سو مچ ماہی میں ویٹ کرونگا آپکا...

اب ماہی کسی کو بھی بتائے بغیر خود ہی گاڑی لیکر نکل آئی تھی...وہ بہت کم ہی ڈرائیو کرتی تھی کیونکہ عالم صاحب کو ماہی کی ڈرائیونگ پہ کچھ خاص بھروسہ نہیں تھا...

ماہی بہت کنفیوز ہوتی ہوئی سامنے بیٹھی سیکرٹری تک بڑھی تھی...یہ اسکا پہلا ایکسپیرینس تھا کسی بھی آفس میں جانے کا..ماہی اپنے بابا کہ آفس بھی کبھی نہیں گئ تھی....بقول ماہی کہ offices are soooo boring

سیکرٹری کہ بتانے پر ماہی ایک گلاس ڈور کہ سامنے کھڑی ہینڈل پہ ہاتھ رکھے اب بھی سوچ میں گم تھی کہ اندر جائے کہ نہیں...

اور اندر عدوان ماہی کہ آنے کی اطلاع پر اپنی کُرسی سے اُٹھتا دروازے تک پہنچا ابھی ڈور کی ناب پہ ہاتھ ہی رکھا تھا...

کہ ماہی دروازہ دھکیلتے اندر داخل ہوئی..

اور اپنے سامنے کھڑے عدوان کو دیکھا جو بلیک ڈریس پینٹ پہ وائٹ شرٹ پہنے کھڑا مسکراتا ہوا ماہی کو ویلکم کر رہا تھا...

آو ماہی مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے یوں تمھیں اپنے آفس میں دیکھ کہ تبھی عدوان نے

ماہی کی وائٹ شرٹ کو دیکھتے ہوئے کہا کیا تم نے میچنگ کی ہے ماہی جو پہلے ہی کنفیوز تھی عدوان کی بات پر اور بھی نروس ہونے لگی...

مذاق کر رہا ہوں آو بیٹھو عدوان نے چیئر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا..

کیا پیئو گی چائے یا کافی؟؟

میں یہ دونوں ہی چیزیں نہیں پیتی... ماہی کہ جواب پہ عدوان کا ریسیور کی طرف بڑھتا ہوا ہاتھ رُکا...

تو پھر دودھ منگوالوں؟؟ بے بی کہ لیئے عدوان نے ماہی کا مذاق بناتے ہوئے کہا... مجھے دودھ بھی پسند نہیں ہے.... تو پھر تم ویٹ کرو میں لنچ کا آرڈر کر چکا ہوں آتا ہی ہوگا.

میں لنچ کرنے نہیں آئ جو بات کرنی ہے وہ بتائیں ہوری رات ٹینشن سے نیند نہیں آئ کہ اللہ جانے آپ نے کیا کہنا ہے... ماہی نے اپنی پُرانی ٹون میں آتے ہوئے کہا.

تو آپ یہ کہنا چاہتی ہیں کہ میری وجہ سے آپکی نیندیں اُڑ گئی ہیں... عدوان نے میز پر کہنیاں رکھتے آگے کی طرف جھکتے ہوئے کہا...

تبھی ماہی کو کچھ غلط بول جانے کا خیال آیا.. نن نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا.. ایک تو

پتہ نہیں کیوں اسکے آگے بولا نہیں جاتا مجھ سے...

تبھی پیون دروازہ ناک کرتا اندر آیا اور بائیں طرف رکھے میز پر لنچ سرو کرنے لگا .

آئیں لنچ کرلیں .

کھانا دیکھتے ہی ماہی کی بھوک چمک اُٹھی تھی کیونکہ صبح بھی ٹینشن کہ مارے کچھ کھا نہ سکی تھی..اور عدوان نے لنچ میں منگوائے بھی برگرز اور پیزا تھے..

پر پھر بھی ماہی نے کرٹسی دیکھاتے ہوئے انکار کیا...

نہیں مجھے بھوک نہیں ہے...

اوکے نہیں ہے تب بھی میرا ساتھ دینے کہ لیئے کھالیں...

ماہی اب کھانا دیکھتے سب کچھ بھول چکی تھی ویسے بھی کھانے کہ سامنے اُسے کہاں کچھ یاد رہتا تھا...

ماہی پورا برگر اور تقریباً آدھا لارج پیزا ڈھیر سارا کیچپ ڈال کر کھا چکی تھی.....

ماہی نے ٹشو سے ہاتھ اور منہ صاف کرتے ہوئے شرمندگی سے کہتے ہوئے عدوان کو بتا ہی دیا...

وہ میں نے صبح ناشتہ نہیں کیا تھا ورنہ میں اتنا نہیں کھاتی ماہی نے کھانے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا...

اٹس اوکے ویسے بھی یہ سب آپکے لئیے ہی تھا..عدوان نے مسکراتے ہوئے کہا

اچھا اب بتا بھی دیں آپ نے کیا بات کرنی تھی...

ایک سیکنڈ عدوان نے کال کر کہ پیون کو برتن اُٹھوانے کہ لئیے بُلوایا..اور دوبارہ سے آکر اپنی چئیر پر بیٹھ گیا...

ماہی میں جو بھی بولو نگا پلیز اُسکا غلط مطلب مت نکالئیے گا....عدوان کو ماہی کہ ریکشن کا سوچ کر ہی ٹینشن ہو رہی تھی..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عدوان نے اپنی چئیر سے کھڑے ہوتے اپنی ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتے ہوئے ماتھا مسلا....پلیز جو بھی کہنا ہے کہیں آپ کو اسطرح دیکھ کر ٹینشن ہو رہی ہے مجھے...

ماہی کہ کہتے ہی عدوان چلتے ہوئے ماہی کی کُرسی تک آیا اور گھٹنوں کہ بل بیٹھتے ہی نہایت احتیاط سے ماہی کہ دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں سے تھام لیا..

پلیز پیچھے ہٹیں کیا کر رہے ہیں آپ ماہی کو اب اپنے اکیلے ہونے کا احساس جاگا...

پلیز میری بات سُن لو ماہی..

میں نے جب سے تمھیں دیکھا ہے تب سے...

تب سے مجھے ایسا لگتا ہے کہ جیسے میری تلاش ختم ہو گئی ہے...عدوان نے ماہی کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اپنی بات جاری رکھی...

تم مجھے بہت اچھی لگتی ہو شاید مجھے محبت ہو گئی ہے تم سے..پیار کرنے لگا ہوں میں تم سے میں لمبے چوڑے وعدے نہیں کرنا چاہتا اور نہ ہی افئیر چلانے پر بیلیو کرتا ہوں تم اگر میری محبت قبول کرلو تو میں کل ہی ماں کو تمھارے گھر بھیج دونگا ...

ماہی جو کب سے حیرتوں میں گھری عدوان کو سُن رہی تھی...اُسکی آخری بات پر ایک جھٹکے سے کھڑی ہوئی اور دروازے سے نکلتی باہر چلی گئی...اور عدوان آوازیں دیتا رہ گیا...یہ سب اتنی اچانک ہوا تھا کہ عدوان ہکا بکا ہی کھڑا رہ گیا..

****

کیاااااُس نے تمھیں پرپوز کیا اور تم یونہی اُٹھ کر واپس آگئی...

ماہی کی ساری بات سُنتے شزرا نے چلاتے ہوئے پوچھا...

تو کیا کرتی... کیا کرتی میں ہاں...

تمھاری شرط نے کہاں لا کھڑا کیا ہے مجھے شزرا ..

ماہی نے اپنا سر دونوں ہاتھوں سے پکڑتے پھر سے پیڈ پر گرتے ہوئے کہا.

وہ شادی کرنا چاہتا ہے بنا یہ جانے کہ اگلے مہینے میری شادی ہے...

تبھی دوبارہ سے اُٹھ کر بیٹھتے ہوئے ماہی نے شزرا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا..

اگر تم اُسکی آنکھوں میں چھُپی اُمید دیکھ لیتی نا وہیں پتھر کی ہو جاتی.. شزرا تم نے تمھاری شرط نے مجھے کسی کہ دل کہ اُجڑنے کا سبب بنا دیا. مجھے خود پہ شرم محسوس ہو رہی کہ میں نے میں نے کسی کہ دل کو برباد کر دیا...

پر تم تو کہہ رہی تھی کہ سب مرد ایک جیسے ہوتے ہیں تو پھر اس سے اتنی ہمدردی کیوں؟؟؟

کہیں تمھیں بھی محبت تو نہیں ہو گئی؟؟؟

نہیں ایسا نہیں ہے مجھے کسی سے محبت نہیں ہے سُنا تم نے نہیں ہے مجھے کسی سے بھی محبت ماہی اُونچا اُونچا بولتی باتھ روم میں گھُس گئی اور خود کو لاک کر لیا...

لگتا ہے یہ شرط میں اپنا آپ ہی ہار بیٹھی ہے چلو اچھا ہے مجھے اپنے لیئے اتنی محنت نہیں کرنا پڑے گی.. شزرا کندھے اُچکاتی کھڑی ہو گئ..

ماہی تمھارے کپڑے باہر رکھے ہیں تیار ہو کر باہر آجاو پھو پھو آنے والی ہیں...

****

مہوش کو عالم صاحب لے آئے تھے...

اور اب ثروت اُنہیں خود سے لگائے آنسو بہا رہی تھیں...

اب بس بھی کر دیں ثروت بیگم اپنے ساتھ ساتھ بچی کو بھی رُلا رہی ہیں کب سے .

کیا کروں سردار صاحب دو سال بعد ملی ہے اپنی ماتا کو ٹھنڈک تو پہنچا لینے دیں ...

اچھا چلیں اندر آکر بیٹھیں تو کب سے کھڑی ہیں طبعیت ہی نا خراب کر لیجیئے گا اپنی...

السلام و علیکم... پھو پھو شزرا آتے ہی گلے لگ گئ... جیتی رہو بھئ اور سب سے مل لیا میری بہو کہاں ہے....

وہ تو کسی کی محبت میں بیٹھی رو رہی ہے.. مہوش کہ پوچھنے پہ شزرا نے دل میں کہا...

تبھی ماہی ڈیپ ریڈ کلر کہ کُرتے پاجامہ میں آتی دکھی کھلے بالوں میں ماہی کافی اچھی لگ رہی تھی....اومیری بیٹی آ گئی مہوش ماہی کو دیکھتے ہی اُٹھ کھڑی ہوئیں..اُنکے پیار سے گلے لگانے پر ماہی کی آنکھیں پھر سے بھیگ گئی تھیں...

کیا ہوا میرے بچے یہ آنسو سنبھال کہ رکھو اپنی رُخصتی پہ بہانا..مہوش نے ماہی کو چُپ کرواتے ہوئے کہا...

عالیہ جو صبح دن والے ماہی کہ رئیکشن پہ پریشان تھیں ماہی کو روتا ہوا دیکھ کر مزید حیرت میں گھر گئیں کیونکہ بے وجہ چیخنا اور یوں رونا ماہی کی عادت نہیں تھی..اس سے پہلے ماہی کچھ کہتی وہ مہوش کو وہاں سے ہٹانے کا سوچنے لگیں...

چلو مہوش تمھیں کمرہ دکھا دوں چل کر فریش ہو جاو عالیہ مہوش کو کہتی لے گئیں..

اور ماہی شزرا کو ترچھی نظروں سے دیکھتی دوبارہ سے اپنے کمرے میں جانے کہ لیئے بڑھ گئی...

****

کیا ہوا ہے عدوان ایسے کیوں باہر بیٹھے ہو اور یہ سگریٹ کیوں پی رہے ہو تم سب خیر تو

ہے...

کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے مام...

مجھے ایسا لگتا ہے جیسے سب کچھ اپنی جلد بازی میں خراب کر دیا ہے... کیا ہوا بیٹا آفس میں کچھ ہوا ہے کیا؟؟؟؟

نہیں مام آفس میں کچھ نہیں ہوا...

پھر کچھ تو بتاو پہیلیاں کیوں بجھوا رہے ہو.

تبھی عدوان نے سب بتانا شروع کیا..

اُس دن ہمارے گھر میلاد میں جو سامنے والوں کہ گھر سے لڑکی آئی تھی نا ..

پر سامنے والوں کہ گھر سے تو دو لڑکیاں آئی تھیں تم کس کی بات کر رہے ہو؟؟

اُسکی جو بہت معصوم سی تھی پیچ کلر کا ڈریس پہنا ہو تھا... ماہی نام تھا جسکا.

اوہ اچھا اچھا وہ... کیا ہوا اُسے؟؟

مجھے محبت ہو گئی ہے اُس سے..

ہیں ایک مہینہ ہوا ہے ہمیں یہاں آئے اور تمھیں محبت بھی ہو گئی...

کہاں تو لڑکیاں تمھارے ارد گرد گھومتی تھیں تب بھی تمھیں محبت تو دور کی بات کوئی اچھی بھی نہیں لگی اور اب محبت ہو گئی واہ کیا کہنے ہیں آپکے...

مام میں سیریس ہوں..

میں نے پرپوز کیا ہے اُسے آج پر وہ بنا کچھ کہے اُٹھ کر چلی گئی..

تم نے پرپوز ہی کر ڈالا...

ہاں عدوان نے سر جھکاتے ہوئے کہا...

بیٹا یہ پاکستان ہے مانا یہ علاقہ بہت پوش ہے کافی ماڈرن اور آزاد خیال لوگ رہتے ہیں پر وہ لوگ ایسے نہیں ہیں میں اُنکے گھر گئی تھی اُنکے گھر کا ماحول کافی روایتی تھا... کیا پتہ اُسے یہ سب اچھا نا لگا ہو...

ہاں شاید ایسا ہی ہو عدوان نے اپنے دل کو تسلی دیتے ہوئے کہا...

کیا تمھیں واقعی محبت ہے اُس سے ...

ہاں مام

کیا تم شیور ہو؟؟

مام آپ کیا کوئیز شو کھیل رہی ہیں مجھے واقعی میں محبت ہو گئ ہے...

اوکے تو پھر میں تمھارا رشتہ لے جاتی ہوں وہاں...

کیا!!!!!

****

کہا کہہ رہی ہیں مام آپ...

NEW ERA MAGAZINE .com

تو ایسا غلط بھی کیا بول رہی ہوں.. تمھیں وہ پسند ہے تم نے پرپوز کیا ہے اُسے تو بس میں کل پرسوں تک جاتی ہوں لیکر رشتہ...

ویسے بھی میرے بیٹے میں کوئی کمی تھوڑی ہے..اُنہوں نے گردن اکڑائے فخر سے کہا..

ایسا رشتہ آنا کسی کی بیٹی کہ لیئے یہ تو اُنکی خوش بختی ہے...ثانیہ بیگم سب ایک جذب سے کہتیں اُٹھ کھڑی ہوئیں...

اب پتہ نہیں کیا ہو گا یا تو ماہی مجھے مل جائیگی یا پھرررر..اس سے آگے عدوان سے کچھ

سوچا ہی نہیں گیا...

****

آج کچن میں مہوش کی آمد کی خوشی میں شاندار ناشتہ تیار ہو رہا تھا.. عالم اور ریاست صاحب بھی گھر پر تھے... جبکہ احدا نکے گھر میں ایک سائلنٹ کردار تھا...اور مہدوہ تو تب سے ہی بالکل آپے سے باہر ہو گیا تھا جب سے ماہی کی شادی کہ دن نزدیک آرہے تھے...

عالیہ عائشہ جبکہ ثروت بیگم بھی کچھ نا کچھ بنانے میں مصروف تھیں...

ثروت بیگم کہ ہاتھ میں بہت ذائقہ تھا اتنی عمر ہونے کہ باوجود بھی وہ کچھ نا کچھ بنانے کو ہمہ وقت تیار رہتی تھیں.. ابھی بھی وہ ناشتے میں اپنی سپیشل ڈش قیمہ بھرے پراٹھے بنا رہی تھیں..

عالیہ...جی ماں جی؟؟

ماہی کہاں ہے آٹھ بج رہے ہیں وہ تو سات بجے تک اُٹھ جاتی ہے طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟؟

عالیہ جو ناشتے کہ لیئے لائی گئی حلوہ پوری خاکی لفافوں سے نکال رہی تھیں اُنکی بات پر ٹھٹکیں..

اب وہ اُنہیں کیا بتاتیں کہ وہ تو کل سے ناراض تھیں ماہی سے پر اب وہ ماہی کی چُپ پہ خود بھی پریشان تھی. .

میں نے بھی نوٹ کیا ہے جب سے مہوش سے ملی ہے تب سے بُجھی بُجھی سی ہے.. عائشہ کی شروع سے ہی عادت تھی وہ ہر وقت ماہی اور عالیہ کی ٹوہ میں ہی لگی رہتی تھیں...

عالیہ کو عائشہ کی بات سُن کر کافی ٹینشن ہوئی اس سے پہلے کہ وہ کوئی نئی بات بنائیں اور کسی اور تک پُہنچائیں عالیہ سب کام چھوڑے ماہی سے بات کرنے اُس کہ کمرے تک پُہنچ گئیں...

ماہی اپنے ٹیرس پہ رکھی چیئر پر بیٹھی ہوئی تھی.. عالیہ نے آگے بڑھتے ہوئے ماہی کہ کندھے پر ہاتھ رکھا اور بات کرنا شروع کی.. ماہی کوئی مسئلہ ہے کیا اتنی اُداس کیوں ہو کوئی بات ہے تو پلیز اپنی ماما سے شئیر کر لو..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماہی ویسے ہی سر جھکائے اپنے ہاتھوں کو گھور رہی تھی..

کیا تم اپنی شادی کی وجہ سے پریشان ہو؟؟؟

نہیں ماما ایسا کچھ نہیں ہے...ماہی نے تھکے ہوئے لہجہ میں کہا..

پر پھر کیسا ہے؟؟ تمھارے اس طرح سے خاموش ہونے پر تو سب کو یہی لگ رہا ہے...

لازمی تو نہیں ہے نا کہ جیسا سب کو لگے ویسا ہی ہو..

تو پھر کیسا ہے اپنی ماما کو نہیں بتاؤ گی؟؟

تبھی ماہی نے اپنی آنکھوں میں آنسو بھرے عالیہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہنا شروع کیا..

ماما مجھے لگتا ہے میں نے کسی کا دل دُکھا دیا ہے وہ بھی بہت بُری طرح...

میں ایسا تو نہیں چاہتی تھی پر شاید انجانے میں سب غلط کر دیا ہے میں نے...ماہی نے ایک ہاتھ سے اپنے گالوں پہ پھسلتے آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے کہا...

جب آپ کو اپنی غلطی کا احساس ہو جائے نا بیٹا تو سب سے بیسٹ یہ ہی ہوتا ہے کہ آپ اپنی غلطی کو سُدھارنے کی کوشش کریں....

وہ کیسے ماما....

جیسے کہ تمھیں اپنی غلطی کا اگر احساس ہو گیا ہے تو تم سب کلئیر کر دو ساری بات, اپنی پوزیشن سب کلئیر کر و اور معافی مانگ لو دیٹس اٹ...

اور اگلا آپکو پھر بھی معاف نہ کرے تو...

تم سب کلئیر کرنے کی کوشش تو کرو انشااللہ سب صحیح ہو جائیگا اور اگر معافی نا بھی ملے تب بھی تم خود تو سیٹسفائیڈ ہو گی نا ..

ماہی کو انکی باتوں سے اپنا آپ کچھ ہلکا ہوتا ہوا محسوس ہوا تھا..

اب چلو اُٹھو شاباش فریش ہو کر آو...

آج میں نے سپیشل تمھارے لیئے چاکلیٹ اور یو شیک بنایا ہے اور تمھارے والے پرٹھے میں ہری مرچیں خود کاٹ کر زیادہ ڈلوائی ہیں عالیہ نے کھڑے ہوتے ہوئے ماہی سے کہا....

ماما i am sorry کل میں نے آپ سے بد تمیزی کی ماہی نے عالیہ کہ پاس آکر کھڑے ہوتے ہوئے شرمندگی سے کہا اٹس اوکے میری جان مجھے تبھی سمجھ آ گئی تھی

کہ کوئی نا کوئی ایشو ضرور ہے ورنہ میری بیٹی کبھی ایسے behave نہیں کرتی ماہی

خوشی سے اُنکے گلے لگ گئی .

****

مام سوچ لیں کہیں یہ سب awkward نہ لگے..

کیا چیز awkward لگے گی...

یہی کہ کل ہی آئیں ہیں اور آج رشتہ بھی لے آئے...

تو کیا ہوا؟؟ اچھا سُنو عدوان کہیں وہ لڑکی کمیٹڈ تو نہیں ہے...

ایسا تو مت کہیں مام آپ تو ڈرا رہی ہیں مجھے.. اور مجھے نہیں لگتا کہ ایسا ہوگا صرف اُنیس سال کہ تو ہے اور دوسرا مجھے ایسی feel آتی ہے اُس سے جیسے وہ پسند کرتی ہے مجھے..

تو بس پھر میں جاتی ہوں آج ہی رشتے کی بات ڈالنے اور جہاں رہی بُرا لگنے کی بات تو جہاں بیری ہو وہاں پتھر تو آتے ہی ہیں.... آپ کبھی کبھی بہت مشکل باتیں کرتی ہیں مام.. اور جیسا آپکا دل کرے ویسا ہی کریں پر اتنا دھیان میں رکھیئے گا..

I want that girl in my life in every condition..

عدوان کہ لہجے میں در آئی ضد اُنکا دل دہلا گئ تھی..

عدوان اپنی بات مکمل کرتا جا چکا تھا. اور وہ پریشانی سے اُسکی پُشت کو گھورتی رہ گئیں..

****

آج سب لوگ مہوش کہ آنے کی خوشی میں ناشتے کی میز پر اکٹھے تھے. ماہی بھی سب بُھلائے اپنی پھوپھو کہ پاس بیٹھی چہک رہی تھی..

تو پھر آج کہاں جانا ہے شاپنگ کہ لیئے بھابھی؟؟ کہاں سے شروع کرنی ہے شاپنگ ایک تو اتنا کچھ کرنا ہے کہ مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آرہا وقت بھی اتنا تھوڑا ہے.. میری اکلوتی بہو ہے مجھے سب کچھ شاندار سا چاہئے اس لیئے آپ کہ ذمہ ہے مجھے بہترین جگھوں پر لے کر جانا.. مہوش نے پُرجوش لہجہ میں ماہی کو پیار کرتے ہوئے کہا .

شزرا جو ساتھ بیٹھی بہترین دیسی ناشتہ چھوڑے دلیہ کھا رہی تھی تا کہ مہوش کو جتا سکے کہ اُسکی پسند بُراق سے کتنی ملتی ہے... کو اپنا میٹھا دلیہ کڑوا لگنے لگا تھا..

ماہی تم بتاو تمھیں کس ڈیزائنر کا جوڑا چاہیے تم جس ڈزائینز کا کہو گی میں تمھیں لے دونگی...

ماہی کو کہاں پتہ ہے ڈزائنرز کا پھوپھو آپ تو اسے آبپارہ مارکیٹ سے بھی دلا دیں گی تو بھی یہ خوشی خوشی پہن لے گی... شزرا نے اپنی طرف سے اچھا خاصا طنزیہ تیر پھینکا تھا پر آگے بھی اُسی کی پھوپھو تھیں...

تو کیا ہوا میری بیٹی ہے ہی اتنی سادہ کوئی نخرہ نہیں ہے یہی بات تو سب سے بہترین ہے میری ماہی کی. مہوش نے پیار سے ماہی کو خود سے لپٹاتے ہوئے کہا..

شزرا کا تو منہ ہی بن گیا تھا..

بابا میں سوچ رہی تھی ایک ولیمہ ہم یہاں کر لیں اور دوسرا پیرس میں وہاں بھی ہمارے دوست احباب ہیں سب کو بُراق کی دُلہن کا انتظار ہے ..

ہاں بیٹا کیوں نہیں اکلوتا بیٹا ہے تمھارا سارے ارمان پورے کرو سردار بخش کی جگہ ثروت نے مہوش کو جواب دیتے ہوئے کہا .

شزرا کہ لئیے تو بیٹھنا ہی محال ہونے لگا تھا..دوسرا ماہی کو اتنا ریلیکس اور پُر سکون بیٹھا دیکھ کر تو اُسے اپنی بنائی ساری گیم اُلٹی محسوس ہو رہی تھی...

تبھی عالم اپنی چئیر گھسیٹتے اُٹھ گ ئے..عالیہ میں نے اپنے کارڈز بھی سائیڈ ٹیبل پر رکھ

دیئے ہیں اُنکی کریڈٹ لمٹ زیادہ ہے تمھیں ضرورت ہو گی..

اور سب کچھ میری بیٹی کی پسند کا لینا..اُنھوں نے پیار سے ماہی کا سر تھپکتے ہوئے

کہا..میں ہوٹل جا رہا ہوں مہندی کا سیٹ اپ تو گھر پہ ہی ہو گا بارات کہ لیئے سیرینہ کی

بُکنگ کروائی ہے میں نے وہیں کی پیمنٹ دینے جا رہا ہوں...

اُنکی باتیں سُن کر ہمیشہ کا حسد پھر سے جاگنے لگا تھا جسے بار بار عائشہ تھپک کر سُلاتی

تھیں.. تبھی سُلگتی ہوئی نگاہوں سے اُنھوں نے ریاست صاحب کو گھورا جو ہر بات سے

انجان اپنے اخبار میں گُم تھے..

چلو مہد میرے ساتھ پہلے بینک جانا ہے پھر ہوٹل..جی تایا ابو چلیں مہد بھی شکر کرتا

اٹھ کھڑا ہوا ویسے بھی اب اُسکا صبر جواب دینے والا تھا.

****

ماہی عالیہ اور مہوش پھوپھو شاپنگ کہ لیئے ناشتے کہ فوراً بعد ہی نکل گئے تھے عائشہ

کو بہت کہا پر اُن کہ لیئے وہ سب دیکھنا جو اُنکی اپنی بیٹی کہ لیئے خواہش تھی آسان نہیں

تھا..

اُنکے جانے کہ کچھ ہی دیر بعد مٹھائی اور فروٹ کہ ٹوکرے لئیے ثانیہ پہنچ چُکی تھیں اور اُنھیں اس طرح آتا دیکھ عائشہ کا دل بلیوں اُچھلنے لگا تھا..

اُنھیں ڈرائنگ روم میں بٹھا تیں وہ ثروت بیگم کو بُلا کرلے آئیں..

اور ساتھ ہی عالیہ کو یہ کہتے فون کھڑکا دیا کہ شزرا کا رشتہ آیا ہے.اُنکے تو پیر زمین پر ہی نہیں لگ رہے تھے تبھی وہ کچھ سوچتیں شزرا کہ کمرے میں پُہنچیں اور چٹاچٹ اسے خود سے لپٹائے پیار کرنے لگیں..

اوہ میری بیٹی کل جاکر کیا کہا تھا تو نے عدوان کی ماں سے..

ہیں کہیں پتہ تو نہیں چل گیا انہیں کہ میں کیا بول کر آئی ہوں؟؟ نہیں نہیں اگر پتہ چلا ہوتا تو جوتے لگاتیں پیار نہیں..

کیا سوچ رہی ہے میری جان بتانا اچھا چلو چھوڑو اور اچھا سا تیار ہو کر فوراً ڈرائنگ روم میں پہنچو اور اچھا سا تیار ہونا اچھا وہ شزرا کو تاکید کرتیں نیچے چلی گئیں...

********/**

اگر عالیہ بہن ہوتیں تو میں اپنا مدعہ بیان کرتی ویسے تو آپ ان سب کی بڑی

ہیں..اُنھوں نے ثروت بیگم اے مخاطب ہوتے ہوئے کہا..

جی جی بھابھی کو کال کر دی ہے وہ آنے والی ہیں وہ اصل میں میری نند آئی ہوئی ہیں پیرس سے تو بس شاپنگ کہ لیئے نکلے تھے سبھی...اور ماہی بیٹی بھی ساتھ گئی ہے کیا؟؟ کہیں نظر نہیں آ رہی

اووہ دیکھیں شزرا آ گئی..اُنکے سوال کو مکمل نظرانداز کر تیں شزرا کو سیکھتے ہوئے بولیں ..

آو بیٹا آنٹی کہ پاس بیٹھو شزرا اُنہیں دیکھتی حیران ہوتی ہوئی اُن کہ پاس بیٹھ گی..

بیٹا ماہی کو پرپوز کرتا پھر رہا ہے اور یہ یہاں مجھے بہو بنانے ٹپک پڑی ہیں حد ہے اور ماما کا تو بس نہیں چل رہا کہ ان کے اگے بچھ ہی جائیں شزرا اپنی ماما کو دیکھتے کڑھنے لگی..

تبھی باہر گاڑی رُکنے کی آواز آئی...اوہ بھابی لوگ آگئے...عالیہ اور مہوش وہیں آگئیں جبکہ ماہی کو کبھی کسی آئے گئے میں اتنا انٹرسٹ رہا ہی نہیں تھا سو وہ اپنے ساتھ لائی چاٹ کھانے اپنے کمرے کی طرف چل دی..

مہوش ان سے ملو یہ ہمارے گھر کہ سامنے ابھی ہی شفٹ ہوئی ہیں بہت ہی نفیس

خاتون ہیں عائشہ ان کی تعریف مین رطب اللسان ہو گئیں..

اور مہوش حیرت سے ان سے ملنے لگیں کیونکہ آج تک عائشہ نے کبھی بھی کسی کی اتنی تعریف نہیں کی تھی..

بہت خوشی ہوئ آپ سے مل کر..

آپ کب آئیں پیرس سے؟؟ عائشہ بتا رہی تھیں آپ پیرس میں ہوتی ہیں...جی میں شادی کہ بعد سے وہیں ہوتی ہوں بس یہاں تو اپنی بہو لینے آئ ہوئ ہوں..

اچھا اچھا ماشااللہ..

کب ہے شادی اور کہاں کیا رشتہ آپ نے اپنے بیٹے کا؟؟

جی رشتہ تو بچپن سے ہی طے تھا ..

اور بہو سے تو ملی ہی ہونگی آپ ..

کس کی بات کر رہی ہیں آپ اُنہوں نے مُسکراتے ہوئے شزرا کی طرف دیکھا کہ شاید وہ اسکی بات کر رہی ہیں...

تطمئین کی بات کر رہی ہوں میں..

ماہی میری ہونے والی بہو....

****

اور بُراق پاکستان کب جا رہے ہو؟؟ مجھے اپنی فیملی کہ لیئے کچھ گفٹس بھجوانے ہیں کیا تم لے جاوگے؟؟

)بُراق اس وقت ایک کیفے میں اپنے دوست عمران کہ ساتھ موجود تھا جو پاکستان میں راولپنڈی سے تھا(

بس یار کچھ ہی دنوں میں نکلونگا...اور جو بھی دینا ہو دے دینا پر وہاں میں تمھارا گھر نہیں ڈھونڈتا رہنا چاہتا اپنے بھائی کو ایڈریس دے دینا میرے نانا کہ گھر کا ..

اوکے...اوکے تو لے کہ جا رہا ہے یہ ہی بہت ہے.پر یار ایک بات بتا کیا تو واقعی شادی کر رہا ہے؟؟؟؟.

کتنی دفعہ پوچھے گا جب سے آیا ہے یہی پوچھے جا رہا ہے ہاں...ہاں میں اپنے ماموں کی بیٹی سے شادی کر رہا ہوں سو تو کر لے یقین بُراق نے مُسکراتے ہوئے کہا اور پھر کافی پینے لگا...

پر یار وہ سونیا...اُسکا کیا ہو گا؟؟

اُسکا کیا ہونا ہے اُسے کوئی اور مل جائے گا وہ کونسا کسی کہ ساتھ سیریس ہوتی ہے ویسے بھی اُسکا تو وہ حال ہے یہ نہیں تو وہ سہی وہ نہیں تو کوئی اور سہی ہاہاہاہابُراق نے ہنستے ہوئے عمران کہ ہاتھ پہ ہاتھ مارا...

اوہ وہ دیکھ شیطان کا نام لیا اور شیطان حاضر...

ہیں کیا بول رہا ہے تو؟؟؟

وہ دیکھ سونیا اور آ بھی یہیں رہی ہے...

اوئے تونے تو نہیں بتایا کہ میں یہاں ہوں..بُراق نے آنکھیں دکھاتے ہوئے عمران سے پوچھا..

نہیں یار میں کیوں بتاونگا وہ تو خود ہی ہر جگہ تیری خوشبو سونگھتی پُہنچ جاتی ہے.عمران نے اپنی جیکٹ پہنتے ہوئے کہا..

تو کہاں جا رہا ہے مجھے اس بلا کہ ساتھ چھوڑ کہ ؟؟؟

اچھا ڈینٹیں مارتے ہوئے بلا نہیں لگتی تھی تجھے...اوہ...اچھا چل تو کافی سونیا کہ ساتھ

انجوائے کر میں چلا..اوئے رُک کہاں جا رہا ہے مجھے چھوڑ کہ بُراق اُسے روکتا ہی رہ گیا

اور وہ ہاتھ ہلاتا یہ جا وہ جا ہو گیا...

****

اوہ اچ..اچھا تو آپ ماہی کی ہونے والی ساس ہیں؟؟

نہیں نہیں...ساس نہیں مجھے پھوپھو ہی رہنے دیں ساس نہیں بننا چاہتی میں...مہوش نے مسکرا کر کہا..

اب تو عالیہ بھابھی بھی آ گئی ہیں ثانیہ بہن اب تو بتا دیں آپ یہ مٹھائی کہ ٹوکرے کیوں لائی ہیں عائشہ جن سے صبر نہیں ہو رہا تھا آخر کار پوچھ بیٹھی تھیں...

اور ثانیہ کو تو اپنے ہاتھ پیر پھولتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے اُف کیا کہوں ان سے سب کو اپنی طرف متوجہ دیکھتے ہوئے اُنہیں کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا کہیں...

وہ میں...میں اپنے بیٹے بُراق کہ لئیے ...

جی کہیے ہم سُن رہے ہیں...عائشہ نے خوشی سے آگے ہو کر بیٹھتے ہوئے کہا..

وہ اُس دن میلاد والے دن...میں وہ دراصل پلیز آپ سب مجھے غلط مت سمجھیے گا..

اُنہیں پریشان ہوتا دیکھ عالیہ نے اُنکے شانے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا ...

پلیز آپ اتنی پریشان نہ ہوں جو بات بھی ہے کہہ دیں..

وہ اصل میں مجھے آپکی بیٹی ماہی بہت پسند ہے تبھی میں اُسکا رشتہ لیکر آئی تھی...

پر پلیز مجھے غلط مت سمجھیں مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ وہ کمیٹڈ ہے..

اس سے پہلے ثانیہ نے کبھی اتنی شرمندگی محسوس نہیں کی تھی جتنی وہ آج کر رہی تھیں نظریں اُٹھانا بھی دوبھر لگنے لگا تھا..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عائشہ کا تو ماہی کا سُنتے ہی حیرت سے منہ کھلے کا کھلا رہ گیا تھا..

ادھر آؤ ثانیہ بیٹا میرے پاس بیٹھو باقی سب تو بے یقینی کی حالت میں گھرے بیٹھے تھے.

.اور عائشہ کا تو شرمندگی کہ مارے اتنا بُرا حال تھا کہ بس نہیں چل رہا تھا زمین پھٹے اور وہ اُس میں سماء جائیں.. آج پہلی بار اُنہیں اپنی کی جانے والی جلد بازی پر افسوس ہوا تھا..

ثانیہ سر جھکائے ثروت بیگم کہ پاس آکر بیٹھ گئی تھیں مجھے پتہ ہوتا ماں جی تو میں ایسے نا آتی...

خیر ہے بیٹا کوئی بات نہیں غلط فہمیاں تو ہی جاتی ہیں.. اور ویسے بھی رشتے تو آسمانوں پر

بنتے ہیں جس کا جیسا جوڑ بن جائے ہمیں اُس ہی پہ راضی ہونا چاہیے ہے نا بیٹا...

ثروت بیگم کا ہاتھ اپنے سر پہ محسوس کرتے ہی اُنہیں اپنا آپ کسی بوجھ کہ نیچے سے نکلتا ہوا محسوس ہوا..

چلیں پھر ٹھیک ہے جو مٹھائی میں لائی ہوں وہ آپ لوگ ماہی کی ڈیٹ فکس ہونے کی خوشی میں رکھ لیں کیونکہ میں واپس نہیں لے جاونگی...

ہاہاہاہاں کیوں نہیں ثانیہ نے ہنستے ہوئے کہا اور ماحول میں موجودہ کثافت کو کم کرنا چاہا...

پر وہاں موجود عائشہ کو ایسا لگا جیسے ایک بار پھر سے اُن کے ارمانوں کے درمیان ماہی آ گئی ہو. اُن کو مزید یہاں بیٹھنا مشکل لگنے لگا تبھی وہ یہاں سے اُٹھنے کہ لیئے پر تولنے لگیں...اور چائے کی ٹرے اُٹھاتی اُٹھ کھڑی ہوئیں..

میں دوبارہ چائے لیکر آتی ہوں ویسے بھی گرمیوں میں وہ مم.. میرا مطلب ہے سردیوں میں ٹھنڈی چائے ہی اچھی لگتی ہے...اُف پتہ نہیں میں کیا کہہ رہی ہوں میں چائے کا کہتی ہوں...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عالیہ اور مہوش کو اُنکی اس قدر بوکھلاہٹ دیکھ کر اُن سے ہمدردی ہوئ تھی..

تبھی وہ جلدی سے ٹرے اُٹھائے باہر نکل گئیں.. شزرا بھی دُکھ سے اپنی ماں کو دیکھتی اُن کے پیچھے چل دی... باقی خواتین اب شاپنگ کا موضوع زیرِ بحث لائے اُس میں اس قدر مشغول تھیں کہ کسی نے بھی شزرا کہ اُٹھنے کا نوٹس نہیں لیا تھا...

****

ماہی اپنے ارد گرد سے بے خبر اپنے کمرے میں بیڈ پر چوکڑی مارے ہوئے چاٹ کی پلیٹ پکڑے اور اُس میں ڈھیر ساری ہری مرچیں, اور چاٹ مصالحہ ڈالے جو ماہی نے چاٹ والے سے ایکسٹرا ساتھ میں لیا تھا مرچوں سے بھرپور چاٹ کھاتی ہوئ سوں سوں کر رہی تھی..

اور ساتھ ہی فیس بُک پر بھی لگی ہوئ تھی تبھی عدوان کی ایک پوسٹ اُسکی نظروں کہ سامنے سے گزری...

ہیں... ہیں... یہ کیا لکھا ہوا ہے ماہی پھر سے پڑھنے لگی...

کوئی ایسا جادو ٹونا کر ____

مرے عشق میں وہ دیوانہ ہو ___

یوں الٹ پلٹ کر گردش کی۔

میں شمع، وہ پروانہ ہو ___

زرا دیکھ کے چال ستاروں کی

کوئی زائچہ کھینچ قلندر سا

کوئی ایسا جنتر منتر پڑھ

جو کر دے بخت سکندر سا

کوئی چلہ ایسا کاٹ کہ پھر

کوئی اسکی کاٹ نہ کر پائے

کوئی ایسا دے تعویز مجھے

وہ مجھ پر عاشق ہو جائے

کوئی فال نکال کرشمہ گر۔

مری راہ میں پھول گلاب آئیں

کوئی پانی پھوک کے دے ایسا

وہ پیئے تو میرے خواب آئیں۔

کوئی ایسا کالا جادو کر

جو جگمگ کر دے میرے دن

وہ کہے ناشاد جلدی آ

اب جیا نہ جائے تیرے بن

کوئی ایسی رہ پہ ڈال مجھے

جس رہ سے وہ دلدار ملے۔

کوئی تسبیح دم درود بتا۔

جسے پڑھوں تو میرا یار ملے

کوئی قابو کر بے قابو جن۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books

کوئی سانپ نکال پٹاری سے

کوئی دھاگہ کھینچ پراندے کا

کوئی منکا اکشا دھاری سے۔

کوئی ایسا بول سکھادے نا۔

وہ سمجھے خوش گفتار ہوں میں۔

کوئی ایسا عمل کرا مجھ سے۔

وہ جانے، جان نثار ہوں میں۔

کوئی ڈھونڈھ کے وہ کستوری لا۔

اسے لگے میں چاند کے جیسا ہوں۔

جو مرضی میرے یار کی ہے۔

اسے لگے میں بالکل ویسا ہوں۔

کوئی ایسا اسم اعظم پڑھ۔

جو اشک بہادے سجدوں میں۔

اور جیسے تیرا دعوی ہے

محبوب ہو میرے قدموں میں۔

پر عامل رک، اک بات کہوں۔

یہ قدموں والی بات ہے کیا؟

محبوب تو ہے سر آنکھوں پر۔

مجھ پتھر کی اوقات ہے کیا۔

اور عامل سن یہ کام بدل۔

یہ کام بہت نقصان کا ہے۔

سب دھاگے اس کے ہاتھ میں ہیں

جو مالک کل جہان کا ہے... ________

لگتا ہے بیچارے کہ دماغ پر اثر ہو گیا ہے اپنی محبت کہ ناکام ہونے پہ تبھی مرزا غالب بن

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

گیا ہے ماہی کو عدوان پہ ترس آیا تھا...

تبھی ماہی نے کچھ سوچتے ہوئے عدوان کو میسنجر پہ آڈیو کال ملائی.

دوسری طرف ماہی کا نام دیکھتے ہی عدوان نے بے قراری سے فون اُٹھایا اور کانفرس ہال سے باہر نکل کر ماہی کا نام دیکھتے ہوئے فون کان سے لگایا..

ہیلو ماہی کیسی ہو..

میں بالکل ٹھیک ہوں وہ...میں... سوں سوں کرتے ہوئے ماہی نے کہا اُسے اس وقت بھی بہت مرچیں لگ رہی تھیں..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ کیا...

سب ٹھیک تو ہے نا ماہی؟؟

وہ میں نے آپکو کہنا تھا...ماہی کو اس وقت فون ملانے پر افسوس ہوا کیوں کہ وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ سوں سوں کرے یا بات..

پلیز کہہ دو جو بھی کہنا ہے..عدوان کہ لہجے سے جھلکتی بے تابی نے ماہی کہ دل کو تھمنے پہ مجبور کیا تھا...پر ہمیشہ کی لاپرواہ ماہی نے اپنے ہی دل کی حالت پر توجہ نہیں دی

تھی....میں ملنا چاہتی ہوں آپ سے...ماہی نے ہچکچاتے ہوئے کہہ ہی دیا تھا...

کیاااا...واقعی اچھا بتاو کہاں ملنا ہے؟؟؟عدوان کو تو اس وقت اپنا آپ ہواوں میں محسوس ہو رہا تھا..

وہی گھر کہ پاس والے پارک میں کل شام کو...اوکے ٹھیک ہے میں آجاوں گا تمھیں انکار کرنے کا تو میں سوچ بھی نہیں سکتا پر پلیز رو تو مت ماہی کی سوں سوں کو عدوان اُسکا رونا سمجھ گیا تھا...

نہیں میں تو..ایک بار پھر سے ماہی نے سوں کیا...اچھا ماہی پلیز رونا بند کرو میں ضرور آونگا کل شام کو ٹھیک ہے ابھی مجھے کانفرنس روم میں واپس جانا ہے اوکے اپنا خیال رکھنا بائے....عدوان اپنی ہی کہتا عجلت میں فون رکھ گیا تھا...

ہیں یہ پاگل تو نہیں ہے ماہی نے موبائل کو گھورتے ہوئے کہا...

میں کیوں رونے لگی میں رونگی وہ بھی اس لنگور کہ لیئے ہمم آیا بڑا ٹام کروز..ماہی بڑبڑاتی ہوئی پھر سے اپنی چاٹ کی طرف متوجہ ہو گئی تھی...

****

ماما آپ وہاں سے اتنی بوکھلاتی ہوئیں کیوں اُٹھ آئی ہیں...

تو کیا کرتی وہاں بیٹھ کہ اپنا خون جلاتی رہتی...عائشہ نے روتے ہوئے مزید کہا...

تمھیں نہیں پتا شزرا کہ میری کتنی بے عزتی ہوئی ہے کتنے فخر سے فون کر کے بھابھی سے کہا تھا فوراً آئیں شزرا کا رشتہ آیا ہے....

آپ کو کیا ضرورت تھی اتنی جلدی بنا سب کچھ جانے بات پھیلانے کی...اس بات پر تو شزرا کو بھی اپنی سُبکی محسوس ہوئی تھی. مجھے کیا پتہ تھا کہ وہ ماہی کہ لئیے بھی آسکتی ہیں پتا نہیں کیا دکھتا ہے سب کو اس جھلی میں جسے نا اُٹھنے بیٹھنے کی تمیز ہے اور نا ہی پہننے اُوڑھنے کی...

اچھا چھوڑیں امی آپ سب اور آ کر باہر بیٹھیں سب کیا سوچیں گے کہ آپ اندر کیوں آ کر بیٹھ گئی ہیں...

جس نے جو بھی سوچنا ہے سوچے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا یہ ماہی تو میری جان کو جونک کی طرح چمٹ گئی ہے..

میری بیٹی کہ لئیے بھی یہ بہترین رشتہ آسکتا تھا پر یہ ماہی آگئی بیچ میں اور اُدھر میرا بیٹا

مجنوں بنا پھر رہا ہے۔۔

ہائے ماہی تجھے اللہ پوچھے...

اور ہاں میں لیٹنے لگی ہوں شزرا کوئی پوچھے تو کہہ دینا میری طبیعت خراب ہے عائشہ نے اپنے اوپر رضائی ڈالتے ہوئے پھر سے ماہی کی شان میں قصیدے پڑھنے شروع کر دیئے تھے ...

اور شزرا تاسف سے اُنہیں دیکھتی دروازہ بند کرتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی...

****

عدوان کو آج گھر آتے ہوئے دیر ہو گئی تھی پر جیسے ہی وہ گھر میں داخل ہوا اپنے انتظار میں لاونج میں بیٹھی ثانیہ صاحبہ کو دیکھتا اُن تک آیا..

مام...

مام...

ہمم ثانیہ صاحبہ عدوان کہ پکارنے پہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئیں اتنی دیر کیوں کر دی آج تم نے بیٹا..

وہ مام میں کچھ دوستوں کی طرف چلا گیا تھا آپ بتائیں کیسا رہا آپکا دن...

عدوان کہ پوچھنے پر وہ سوچنے لگیں کہ اُسے آج کا وقعہ سُنائیں کہ نہیں...

تبھی عدوان بول پڑا آج میں بہت خوش ہوں مام...

اچھا کیا وجہ ہے خوشی کی ہمیں بھی تو پتہ چلے...وہ.مام ماہی کی کال آئ تھی وہ مجھ سے ملنا چاہتی ہے...عدوان نے بے حد خوشی سے بتایا

اچھا مگر کیوں ؟؟؟کیا تمھیں بتایا ہے کہ کیوں ملنا چاہتی ہے وہ...

نہیں مام اب یہ تو کل شام ہی کو پتہ چلے گا.

کیا کروں اسے بتاوں کہ آج رشتہ لیکر گئ تھی اور وہاں پر کیا ہوا...

کیا ہوا آپ کیوں بار بار کھو جاتی ہیں سب ٹھیک تو ہے نا مام ؟؟؟

ہاں ٹھیک ہے سب جاو تم تھک گ ۓ ہو گے ..

اوکے میں جارہا ہوں آپ بھی سو جائیں ہاں میں بھی جا رہی ہوں..اوکے گڈ نائٹ

عدوان اُنکا ماتھا چومتے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا...

ثانیہ صاحبہ وہیں بیٹھے سوچنے لگیں وہ کیوں ملنا چاہتی ہے؟؟

پتہ نہیں کیا کہے گی؟؟؟

چلو اچھا ہے مل کر اگر وہ خود ہی طریقہ سے عدوان کو سمجھا دے تو ہی صحیح ہے کہیں میرے کچھ کہنے پہ بھڑک ہی نا جائے وہاں یہ صحیح ہے میں کچھ نہیں کہونگی..عدوان کہ بارے میں سوچتیں اب وہ اپنے کمرے کیطرف بڑھ گئیں...

****

بُراق تم شادی کر رہے ہو؟؟؟

سونیا نے چلاتے ہوئے ٹوٹی پھوٹی اردو میں پوچھا .

سونیا کہ والد پاکستانی جبکہ ماں فرینچ تھی..اور اُنکی وہی ٹیپیکل کہانی تھی محبت ہو گئ شادی بھی ہو گئی پر سال بعد ہی طلاق ہو گئی اور سونیا اپنی ماں کہ ساتھ رہنے لگی...سونیا کا کام بوائے فرینڈز بنانا اور اُنہیں آئے دن بدلنا تھا..اور آجکل اُسکا دل بُری طرح سے بُراق پہ آیا ہوا تھا...

ہاں صحیح سُنا ہے تم نے..

تم شادی نہیں کر سکتے بُراق... سونیا نے دانت پیستے ہوئے کہا...

اور میں یہ شادی کیوں نہیں کر سکتا یہ بتانا پسند کریں گی آپ... بُراق نے کُرسی سے ٹیک لگا کر پیچھے بیٹھتے ہوئے پوچھا...

because i am pregnant...

****

کیا بکواس کر رہی ہو تم کسی اور کو جا کر بیو قوف بناو جو تمھیں جانتا نا ہو سمجھی....

کیوں اُس رات تم میرے فلیٹ پر نہیں رُکے تھے ؟؟؟

ہاں رُکا تھا اور اُس دن جو بھی ہوا تھا وہ سب تمھاری وجہ سے ہوا تھا تم نے مجبور کیا تھا مجھے...

ہاہاہاہا وہری فنی تم تو چھوٹے بے بی ہو نا کوئی بھی مجبور کریگا اور تم مجبور ہو جاوگے واہ کیا بات ہے مسٹر بُراق آپکی...

اپنی بکواس بند کرو... بُرق انے اُنگلی اُٹھائے سونیا کو وارن کرتے ہوئے کہا...

تم کونسا صرف میرے ساتھ رات گزار چکی ہو ہاں تمھاری زندگی میں تو اتنے مرد آ چکے

ہیں کہ تمھیں یاد بھی نہیں ہو گا کہ تم کس کس کہ ساتھ... بُراق نے مزید کچھ کہنے سے خود کو روک لیا تھا.. اب بس دفعہ ہو یہاں سے یا مزید کچھ سُننا چاہتی ہو؟؟

اگر میرا کیلیبر اتنا ہی خراب تھا تو تم کیوں اتنے مہینوں سے میرے ساتھ تھے؟؟ جواب دوہاں..... سارے مزے اُٹھانے کہ بعد ہی کیوں تمھیں یاد آرہا ہے کہ میں کس قسم کی عورت ہوں.. یہ تم سالے پاکستانی مرد دُنیا کی ہر عورت میں منہ مار کر بھی خود کو پارسا کیوں سمجھتے ہو... بولتے بولتے سونیا کا چہرہ غصے سے لال پڑ گیا تھا..

تم حد سے بڑھ رہی ہو سونیا...

ہمم ابھی تم نے میری حد دیکھی ہی کہاں ویسے ایک مشورہ ہے میرا کبھی خود کہ گیریبان میں بھی جھانک لو تو تمھیں پتہ چلے کہ تم شرافت کہ کس معیار پہ پورا اُترتے ہو؟؟.

سونیا نے تقریباً چلاتے ہوئے کہا تھا کیونکہ یہ پہلی بار تھی کہ کسی نے اُسے dumb کیا تھا اور یہ بات سونیا کی برداشت سے باہر تھی...

میں ابھی تو جا رہی ہوں پر بہت جلد تمھارا بچہ تمھارے منہ پر مارنے آونگی سمجھے تم...

سونیا چیختی چلاتی ہوئی اپنا ہینڈ بیگ لیئے واک آوٹ کر گئی تھی..... اور بُراق اُسکی باتوں

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کی وجہ سے خود کو شرمندگی کہ گڑھے میں گرتا محسوس کر رہا تھا...

تبھی وہ کچھ سوچتا اُٹھ کھڑا ہوا اور اپنے دوست کو کال کی کیونکہ وہ ائیر لائن میں کام کرتا تھا. .یار مجھے کل ہی پاکستان جانا ہے کچھ بھی کر مجھے ٹکٹ چاہیے...

پر ہوا کیا ہے ہفتے بعد کی ٹکٹ کروا تو دی تھی تجھے پر مجھے کل ہی جانا ہے یار پلیز کچھ کر

اچھا چل میں دیکھتا ہوں ...

بُراق کال کاٹتا ریسٹورنٹ سے باہر نکل گیا تھا.....

****

سردار عالم اپنی ریوالونگ چیئر پر بیٹھے کوئی بُک پڑھ رہے تھے تبھی ماہی دروازہ کھولے اور ہاتھ میں نیم گرم زیتون کہ تیل کا پیالہ لئیے اندر داخل ہوئی...

اوہ ہو میرا بیٹا آیا ہے...

ماہی آتے ہی اپنے بابا کہ قدموں میں بیٹھ گئی تھی..

کتنی بار کہا ہے بچے ایسے مت بیٹھا کرو..

ماہی نے اپنے سر پہ رکھے اُنکے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے لبوں سے لگایا..پر

مجھے ایسے اچھا لگتا ہے بابا اب ماہی نے اُنکے پاوں گود میں رکھے تیل لگاتے ہوئے مساج کرنا شروع کیا...

کہاں گُم ہو آجکل اپنے بابا کہ پاس آتی ہی نہیں ہاں؟؟

بس بابا یہ رائیٹر ہمارا سین ہی نہیں لکھتی...

ہاہاہا کیا بولتی رہتی ہو ماہی ..

کچھ نہیں بابا..

NEW ERA MAGAZINE
.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا ہوا اُداس کیوں ہے میری چڑیا..

بابا میں آپکو بہت miss کرونگی...ماہی نے آنکھوں میں آنسو بھرے اُنہیں دیکھتے ہوئے کہا...

یہ تو زمانے کی ریت ہے نا بیٹا...بیٹی چاہے کسی شاہ کی ہو یا فقیر کی اُسے اگلے گھر جانا ہی ہوتا ہے... سردار عالم نے بھی بھیگے لہجے میں ماہی کو سمجھانا چاہا..

تبھی عالیہ بیگم کمرے کا دروازہ کھولتیں اندر داخل ہوئیں...آپ دونوں کیوں یہاں بیٹھے رونے کا پروگرام چلا رہے ہیں...

میں بابا سے یہ پوچھ رہی ہوں کہ مجھے اتنی دور کیوں بھیج رہے ہیں ماہی نے مزید تیل پیالہ سے لیتے ہوئے کہا..

ویسے بابا آپ میرے لیئے کہیں آس پاس بھی تو لڑکا ڈھونڈ سکتے تھے نا ماہی نے روتے ہوئے کہا...ماہی کی اس بات پہ عالیہ کا ماتھا ٹھنکا تھا..

پر یہ تو نصیب کی بات ہے نا...اچھا رونا تو بند کرو سردار عالم نے اُٹھتے ہوئے ماہی کو اپنے ساتھ لگایا اور اُسے لیئے صوفے کی طرف بڑھ گئے ..

عالیہ تو ابھی تک ماہی کی آس پاس والی بات میں ہی گھری کھڑی ہوئی تھیں...آپ کیا سوچ رہی ہیں عالیہ..

نہیں کچھ نہیں بس ایسے ہی...تو آپ ایسا کریں میرے اور میری شہزادی کہ لیئے اچھی سی کافی لے آئیں..

جی میں لے آتی ہوں...

ماہی...

جی بابا...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں تمہیں کچھ سمجھانا چاہتا ہوں بچے اور میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ تم میری یہ بات ہمیشہ یاد رکھو...

کونسی بات بابا ماہی نے اپنے بابا کہ کندھے پر سے سر اُٹھاتے ہوئے حیرت سے پوچھا..

بیٹا حالات کبھی بھی ایک سے نہیں رہتے زندگی بدلتی رہتی ہے جیسے کہ اب تمھاری بدلنے والی ہے...اور یہ جو تمھاری عادت ہے ناہر کسی کو اپنا دوست اور ہمدرد سمجھ لینے کی اسے بدلو بیٹا اور اپنی آنکھیں کھولو ...

آپ کیا کہہ رہے ہیں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا ماہی کہ تو سر سے گزر گیا تھا سب..

آہ میرا معصوم بچہ ماہی کو خود سے لپٹاتے ہوئے اُنہوں نے یہ الفاظ ادا کیئے...

بس مجھے یہی ڈر ہے کہ تمھاری معصومیت تمھیں کسی بڑی مشکل میں نہ ڈال دے...

جب تک آپ میرے ساتھ کھڑے ہیں نا بابا ایسا کوئی چاہ کر بھی نہیں کر سکتا...

ہاں بالکل....اُنہوں نے اُسے اپنے ہونے کا یقین دلاتے ہوئے اُسکا ماتھا چوم لیا...

****

بھابھی کیا کر رہی ہیں آپ؟؟

کچھ نہیں بس عالم اور ماہی کہ لئیے کافی بنا رہی تھی...

اوہ اچھا ویسے بھابھی آپ نے ماہی سے بات کی ...

کس بارے میں عالیہ نے کافی پھینٹتے ہوئے مگن سے انداز میں پوچھا...

یہی جو آج محترمہ ثانیہ صاحبہ کہہ کر گئی ہیں..اُنھوں نے دانت پیستے ہوئے بظاہر مسکراتے ہوئے دریافت کیا...

ماہی سے کیا کہنا اس بارے میں بھلا بس ایک کنفیوژن تھی جو کلئیر ہو گئی ویسے بھی جہاں بیری ہو وہاں پتھر تو آتے ہی ہیں ...

پر بھابھی آپکو اپنی آنکھیں کھلی رکھنی چاہیں...

ایسے ہی تو رشتے نہیں آجاتے....عالیہ بظاہر اُنکے کیئے گئے طنز کو خوب سمجھ رہی تھی...پہلے ہی ماہی کی کہی گئی بات نے اُنہیں اُلجھن میں ڈالا ہوا تھا پر وہ عائشہ کو بھی کوئی مناسب جواب دے کر اُنکا بر وقت منہ بند کروانا چاہتی تھیں ..

تو تم بتا دو پھر کیسے آتے ہیں رشتے ویسے تمھیں کیا پتہ ہو گا اس سب کہ بارے میں کیونکہ شزرا کا تو آج تک کوئی رشتہ آیا ہی نہیں ہیں نا؟؟؟وہ مسکراتے ہوئے اُنہیں

آگ لگا تیں کافی کہ کپ ٹرے میں رکھے یہ جا وہ جا ہو گئیں...اور پیچھے عائشہ سلگتی رہ گئیں...

****

اگلے دن عدوان دوپہر میں ہی گھر آگیا تھا.... کیا ہو بیٹا طبیعت تو ٹھیک ہے اتنی جلدی کیسے آگ ۓ تم؟؟؟

ماما بتایا تو تھا ماہی نے بُلایا ہے اور مجھے پوری اُمید ہے وہ مجھ سے میرے پرپوزل کا جواب دینے کہ لئیے ملنا چاہتی ہے..

اوکے میں تیار ہو جاوں پر بیٹا ابھی تو چار بجے ہیں اُس نے تو پانچ بجے بُلایا تھا نا...

جی ماما پر میں اچھے سے تیار ہونا چاہتا ہوں اور وقت سے پہلے پہنچنا چاہتا ہوں تاکہ اُسے میرا انتظار نا کرنا پڑے...اور یہ دیکھیں یہ رنگ اچھی ہے نا...

عدوان نے ایک چھوٹا سا باکس اُنکی طرف بڑھاتے ہوۓ پوچھا...

پر بیٹا بات تو سُن لو پہلے اُسکی اللہ جانے کیا کہنا چاہتی ہے اور تم ہو کہ ہوا کہ گھوڑے پر سوار ہو...

عدوان کی اتنی تیاری اور خوشی دیکھ کہ اُنکا دل کسی پتے کی مانند لرزنے لگا تھا...

آپکو اپنے بیٹے کی قابلیت پر شک ہے کیا؟؟ ویسے بھی مجھے کوئی ریجیکٹ نہیں کر سکتا مام..اور اُس دن شاید کنفیوز ہو گئی ہو شاید میں نے بھی تو اتنی جلدی دیکھائی تھی..

پر بیٹا... چھوڑیں مام مجھے دیر ہو رہی ہے اُنکے ہاتھ سے باکس لیتا عدوان سیڑھیاں چڑھتے اپنے کمرے کی طرف چل دیا ..

یااللہ سب خیر رکھنا...وہ عدوان کو جاتا دیکھ صرف اتنا ہی کہہ سکیں...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

بلیک کلر کا کُرتا پاجامہ پہنے ماہی شیشے کہ سامنے کھڑی گلے میں مفلر ڈالے بالوں کا بن بنا رہی تھی... تبھی شزرا کمرے میں داخل ہوئی اُس دن کہ بعد سے اُنکی آپس میں کوئی بات نہیں ہوئی تھی...

کہیں جا رہی ہو ماہی؟؟ شزرا نے بیڈ پر دھپ سے بیٹھتے ہوئے پوچھا..

ہاں جو رائتہ تمھاری وجہ سے پھیلا ہے وہ سمیٹنے جا رہی ہوں..

ہیں کیا مطلب کیا کہہ رہی ہو؟؟؟

مطلب یہ کہ میں عدوان سے ملنے جارہی ہوں

عدوان کا نام سُنتے ہی شزرا کہ کان کھڑے ہوئے تھے..

اچھا پر کیوں؟؟

میں اُسے سب کچھ بتا کر سب کلئیر کرنا چاہتی ہوں...

تم پاگل ہو گیا .

اس میں پاگل والی کیا بات ہے میں نہیں چاہتی میری وجہ سے ایک انسان آس میں رہے اور اُسکا دل ٹوٹے...

اوہ تو تم دل جوڑنے جارہی ہو؟؟؟؟؟

شزرا نے معنی خیزی سے کہا....

مجھے خود نہیں پتا کہ میں کیوں جارہی ہوں بس میرا دل کہ رہا ہے کہ مل کر سب کلئیر کر لو....اچھا ویری گُڈ...

اچھا میں جارہی ہوں اور ماما تو مجھے جانے نہیں دیں گی سو ساتھ والوں کی چھت سے جا رہی ہوں ابھی آجاو نگی تم سب سنبھال لینا ..

ہاں ہاں تم فکر ہی مت کرو میں سسسبببب سنبھال لونگی...

ماہی کہ نکلتے ہی شزرا اس سوچ میں پڑ گی کہ اس سب معاملے کو کیسے اپنے حق میں سیٹ کیا جائے .

****

ماہی جیسے ہی پارک میں پہنچی وہاں عدوان پہلے سے ہی اُسی بینچ پر موجود تھا جہاں وہ پہلی دفعہ ملے تھے .

ماہی کو دیکھتے ہی وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا...

اُسے دیکھتے ہوئے ماہی نے کہا آپ جلدی نہیں آگ ئے ؟؟؟

ہاں بس وہ میں نے سوچا تمھیں انتظار نہ کرنا پڑے آو بیٹھو...

ماہی آتو گی ٔتھی پر کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ بات شروع کہاں سے کرے..

دوسری طرف عدوان ماہی کہ بولنے کہ انتظار میں تھا...

تبھی ماہی سوچتے ہوئے بڑ بڑائ ماما نے کہا تھا سب کلئیر کرلو تو میں اِسے سب شروع سے بتا دیتی ہوں...

ہاں یہ صحیح رہے گا...

آپ نے غالباً کوئی بات کرنی تھی ماہی کو کب سے اپنے ہاتھ مسلتے اور منہ ہی منہ میں کچھ بُڑبُڑاتے دیکھ عدوان نے بات کا آغاز کیا...

وہ اصل میں مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ میں شروع کہاں سے کروں...

جہاں سے اور جیسے تمھارا دل کرے تم شروع کرلو میں پوری رات یہاں ایسے ہی بیٹھے تمھیں سُننے کو تیار ہوں...عدوان نے اپنی آنکھوں میں محبت کا سمندر لئیے ماہی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا..

اُف اسکی آنکھیں ہیں یا انرجی سیور والا بلب ماہی نے سر جھکائے بُڑبُڑاتے ہوئے کہا...

وہ آپ میری کزن شزرا کو جانتے ہیں نا؟؟؟

جانتا تو نہیں پر ایک دو بار دیکھا ہے.. عجیب ہی لڑکی ہے اس وقت اپنی کزن کی بات کر رہی ہے پر خیر یہ ماہی ہے جو کچھ بھی بول سکتی ہے عدوان نے مُسکراتے ہوئے سر جھٹکا..

اصل میں جب ہم نے آپکو پہلی بار آپکے لان میں دیکھا تو شزرا کو لگا کہ آپ کافی روڈ

سے ہیں اور حسین بھی...

اوہ تو آپکو میں حسین نہیں لگا...

نہیں وہ ایسی بات نہیں ہے پلیز آپ مجھے بولنے تو دیں آ گے مجھے سمجھ نہیں آرہا کچھ بھی

ماہی نے رونے والا منہ بناتے ہوئے معصومیت سے کہا...

اوکے میں کچھ نہیں بولونگا پر پلیز رونا مت..

اوکے تو اب جب تک میں بات پوری نا کرلوں آپ بولئیے گا نہیں اوکے؟؟؟.

اوکے..عدوان نے مسکراتے ہوئے ماہی کی طرف دیکھتے ہوئے حامی بھری اس وقت

وہ اُسے اتنی خوبصورت کسی گڑیا جیسی لگ رہی تھی اور اُسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ اُسے

سب سے چھپا کر کہیں دور لے جائے...

اور پلیز مجھے ایسے مت گھوریں....

اچھا تو آپ ہی بتادیں کہاں دیکھوں پھر؟؟؟

آپ وہ سامنے درخت کی طرف دیکھیں اور میں آپکو دیکھ کر بولتی ہوں..

اوکے پر اب بول بھی دو...

ہاں تو میں کہہ رہی تھی اُسے آپ بہت روڈ لگے اور شزرانہ کہا کہ ایسے لڑکے لڑکیوں کو گھاس بھی نہیں ڈالتے...

عدوان مسکراتا ہوا درخت کی طرف دیکھتے ہوئے اپنی پاگل ماہی کو سُن رہا تھا...

پر میں نے کہا کہ سارے مرد ایک جیسے ہوتے ہیں...ماہی نے کہتے کہتے عدوان کو دیکھا جس کہ چہرے پر ہلکی سی غصے کی لہر آچکی تھی...

ماہی نے ڈرتے ڈرتے مزید کہا...

پھر اُسی نے کہا کہ اگر میں اُسے یہ بات ثابت کردوں means وہ...

اگر آپکو مجھ سے پیار ہو گیا تو میں وہ ...

اُف یہ میں کیا بول رہی ہوں ...

پھر ہم نے شرط لگالی اور واقعی میرے بنا کچھ کیئے ہی آپکو مجھ سے پیار ہو گیا اور پھر مجھے احساس ہوا کہ میں نے تو کچھ غلط کردیا پے تبھی وہ...میں معافی...

ماہی کو اس وقت کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ بول کیا رہی ہے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں جو بھی وہ کہہ سکی اُس نے کہہ دیا...

اور عدوان کو تو ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے اُسے بیو قوف بنایا گیا ہے اور سب اُس پر ہنس رہے ہیں...

غصے سے لال انگارہ ہوئی آنکھوں سے عدوان نے ماہی کو دیکھتے ہوئے بازووں سے مضبوطی سے جکڑے کھڑا کیا...

عدوان کو اتنے غصے میں دیکھ کر ماہی کو تو اپنی ٹانگوں سے جان نکلتی ہوئی محسوس ہوئی...

اور شہزرا جو کب سے اُنکے پیچھے موجود درخت کہ پیچھے چھپی کھڑی تھی نے یہ سین انجوائے کرتے ہوئے مسکرا کر اپنا فون نکالا اور پکچرز لینے لگی...

تم سمجھتی کیا ہو اتنی آسانی سے مجھے بیو قوف بنالو گی...

پ...پر میں ن..نے تو کچھ کیا ہی نہیں تم..خود ہی...

آواز بند کرو اپنی جو ہوا جیسے بھی ہوا اس سب میں تمھارا ہی قصور ہے تم....

عدوان نے کچھ کہتے ہوئے ماہی کو دیکھا جسکا پورا چہرہ آنسووں سے تر تھا اُسے اس طرح روتا دیکھ عدوان کو اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوا...

تبھی وہ پھر سے اپنے لہجے کو حتی الامکان دھیما کرتے ہوئے کہنے لگا میں کچھ نہیں جانتا

ماہی جو ہوا جیسے ہوئے میں ہر چیز بھلا دونگا تمھیں معاف بھی کر دونگا....

پر تمھیں مجھ سے شادی کرنا ہوگی کیونکہ میں بہت محبت کرنے لگا ہوں تم سے عدوان

نے اپنی اُنگلیوں کی پوروں سے ماہی کہ آنسوؤں کو کسی قیمتی اثاثے کی طرح چُن لیا...

بولو شادی کروگی نا مجھ سے ؟؟؟

تم بھی کرتی ہو نا مجھ سے محبت بولو ماہی میں تمھارے لیئے وہ سب کرونگا جو تم کہوگی بس

صرف ایک بار بول دو کہ تمھیں مجھ سے محبت ہے...

عدوان نے ماہی کہ چہرے کو اپنے ہاتھوں کہ پیالے میں بھرتے ہوئے محبت سے

پوچھا...

دور کھڑی شہزرا نے دو تین تصویریں مزید کھینچیں اور اپنی کامیابی پر خوش ہوتی تیزی

سے گھر کی طرف بڑھ گئ...

بولو نا ماہی کروگی نا مجھ سے شادی؟؟؟

پ...پر میری تو اس month کے اینڈ پہ شادی ہے ماہی نے سر جھکائے ہوئے

عدوان کہ کانوں میں صور پھونکا...

Whatttt ????

عدوان نے چلا کر کہتے ہوئے ایک جھٹکے سے ماہی کو چھوڑا اور وہ اپنا توازن کھوتی نیچے جا گری...

عدوان اُسے خونخوار نظروں سے دیکھتا ہو ماہی کی طرف بڑھا اور پاووں کہ بل بیٹھ گیا...

پارک میں اندھیرا پھیل چُکا تھا...اس وقت ویسے بھی سب جا چکے تھے اور شاذونادر ہی کوئی بچا تھا ویسے بھی اسلام آباد میں سردیوں کی شامیں بہت ویران ہوتی ہیں...

عدوان نے ماہی کا منہ دبوچ کہنا شروع کیا... میرے خیال سے ماہی وقت آ گیا ہے کہ میں تمھیں یہ دکھاوں کہ عدوان چیز کیا ہے...

بہت ہلکا لے لیا ہے تم نے مجھے اب تم دیکھو کہ میں کرتا کیا ہوں...اور مجھے یقین ہے کہ ایک وقت ایسا آئیگا کہ تم اپنی ناسمجھی اور بیوقوفی پر بُری طرح پچھتاو گی...

عدوان ماہی کا چہرہ چھوڑتے ہوئے اُسکی طرف اُنگلی اُٹھائے وارن کرتا پارک سے باہر چلا

گیا....

****

اس وقت گھر کی سب خواتین مغرب کی نماز کہ بعد لاونج میں شادی کہ کارڈز لیئے بیٹھی تھیں ....

کچھ دیر قبل ہی ان سب کو سردار بخش نے بھی جوائن کیا تھا..اور وہ سب مہد کو گھیرے بیٹھی تھیں...اور یہ بات اس وقت مہد سے بہتر کوئی نہیں بتا سکتا تھا کہ اپنی ہی محبوبہ کہ شادی کہ کارڈ لکھنا کیسا لگتا ہے...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میرے سسرالیوں کے کارڈ علیحدہ کر دو مہد.. تبھی مہد کو instructions دیتے ہوئے مہوش بولیں بھابھی دونوں بچیاں نظر نہیں آ رہیں کیا کہیں گئی ہیں؟؟؟

اُسی لمحے دروازہ کھولے شزرا اندر داخل ہوئی...

اوہ شزرا تو آ گئی مجھے تو لگا تھا کہ یہ دونوں کہیں ساتھ میں گئی ہوئی ہیں...

عالیہ کی بات پر مسکراتے ہوئے شزرا اپنے دادا کہ ساتھ بیٹھتے ہوئے گویا ہوئی...

نہیں تائی امی وہ میرے ساتھ تو نہیں تھی...

ہاں البتہ ساتھ والوں کی چھت پر سے ضرور پھلانگ کر کہیں گئی ہے...ابھی ساتھ والی آنٹی بھی شکایت کر رہی تھیں کہ اپنی دُلہن کو سنبھال کر رکھو کہیں ہڈی وڈی ناتوڑ وا لے ...

شزرا کی بات سُنتے عالیہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ کہاں جا کر اپنا منہ چھپائیں...

تبھی مہوش کا قہقہہ گونجا ہائے....میں صدقے جاوں اپنی بچی کہ کتنی پیاری اور معصوم حرکتیں ہیں...

شزرا نے حیرت سے اُنکی طرف آنکھیں پھاڑے دیکھا...کیونکہ اُسکی آگ لگانے کی کوشش ناکام گئی تھی..واہ مہوش ویسے کہنا پڑے گا تم دُنیا کی واحد ساس ہو...

پلیز عائشہ بھابھی یہ ساس واس مت کہا کریں اور ویسے بھی بچی ہے ابھی...

چلو شزرا یہ مہد تو پتہ نہیں کب بھاگ گیا آو اور یہ کارڈز لکھوا تنے کام ہیں کرنے والے...

تبھی عالیہ جو کافی حد تک اپنی خود ساختہ شرمندگی سے باہر آ گئی تھیں نے ماہی کو گھر پر بیٹھانے کا ایک حل سوچتے ہوئے اپنی ساس سے کہا...

ماں جی وہ میں سوچ رہی تھی کیوں نا ہم ماہی کو مایوں بٹھا دیں...ہاں یہ تو اچھا ہے بھابھی اسی بہانے وہ شاید ایک جگہ ٹک بھی جائے عائشہ نے طنزاً کہا...

ہاں بہو کل ہی مایوں کا فنکشن رکھ لو کچھ ہلا گلا ہی ہو جائیگا...اور یہ بتاؤ ذرا تمھارا ہونہار ڈاکٹر بیٹا کب تک آرہا ہے؟؟آئیگا بھی یا نہیں؟؟؟یا پھر مہمانوں کی طرح پُہنچنے کا ارادہ ہے؟؟

وہ ماں جی اصل میں عائلہ اُمید سے ہے اور اُسے تو سفر منع ہے پر زین آنے والا ہے کل..

اگر آپ سب لیڈیز کہ مسئلے مسائل حل ہو چُکیں ہوں تو میں بھی کچھ کہہ لوں؟؟؟

جی بابا ضرور کہیے ہم سب سُن رہے ہیں مہوش نے مایوں کا ڈوپٹہ جس پر وہ کرن لگا رہی تھیں سائیڈ پر رکھتے ہوئے کہا...

میں چاہتا ہوں کہ یہ پہلی شادی ہے ہماری نئی نسل میں سے.. خیر پہلی تو زین کی تھی پر اُس نے موقع ہی نہیں دیا اس لیئے یہ ہی شادی پہلی ہوئی اور چونکہ یہ شادی میری اکلوتے نواسے اور پوتی کی ہے تو میں چاہتا ہوں کہ ہمارے علاقے کہ رسموں رواجوں

کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ شادی ہو...

ارےےےے یہ آپکو بیٹھے بٹھائے کیا سوجی سردار صاحب...

میں جانتا ہوں کہ ہمارا اتنا تعلق نہیں رہا ہے اب وہاں سے پر ہم جو بھی کر لیں ہیں تو وہیں کہ نا...اور مہوش تم بُراق کو بتا دینا کہ ولیمے کہ اگلے ہی دن ماہی اور بُراق کو گاوں کہ لیئے نکلنا ہے چترال اور گلگت کا سارا انتظام کروا دیا ہے میں نے اچھا ہے بچے بھی دیکھیں کہ اُنکی جڑیں کہاں سے جُڑی ہیں...

پر بابا ہمیں تو اتنا وہاں کہ رواجوں کا نہیں پتا عالیہ اور مہوش دونوں ہی سُن کر کچھ پریشان ہو گئی تھیں...

اس سب کی فکر مت کرو میرے دوست کہ پوتے کی بیوی پچھلے سال ہی شادی ہو کر شہر آئی ہے میں اُس سے کہو نگا کہ آپ سب کی مدد کر دے...... چلیں یہ ٹھیک ہے مہوش نے سکھ کی سانس لی...

ثروت بیگم جو اپنے شوہر کی بات سے کچھ زیادہ خوش نہیں تھیں آخر کار بول ہی پڑیں.. پر میری بھی ایک بات سُن لیں میں ماہی کو لہنگے کہ نیچے سُرخ جرابیں پہننے نہیں دو نگی

جیسے مجھے پہنائی گئی تھیں اُنکے منہ بنا کر کہنے پہ وہاں بیٹھے ہر شخص نے قہقہہ لگایا تھا....

****

عدوان ماہی کو وارن کرتا ہوا پارک سے کب کا جا چُکا تھا پر ماہی وہیں زمین پر ہی اب تک بیٹھی رو رہی تھی...

میں نے تو سب صحیح کرنا چاہا تھا پر وہ گدھا کچھ سُنتا تو سہی...

اتنی بڑی بڑی آنکھیں دیکھا کہ سمجھ رہا تھا کہ میں ڈر جاونگی ہمممم...آیا بڑا..

ماہی نے روتے ہوئے اپنی آستین سے ناک پونچھی...

پر یہ سب کچھ کیسے صحیح ہو گا ہائے ماہی کہیں وہ اپنی دھمکی پر عمل ہی نا کر لے...

اُف...اُف کاش میں نے کوئی شرط نا لگائی ہوتی..بولتے بولتے ماہی نے ایک بار پھر سے رونا شروع کر دیا تھا...

اس وقت جنوری کی شدید سردی میں باہر بیٹھی ماہی کو کچھ بھی محسوس نہیں ہو رہا تھا بس معلوم تھا تو یہ کہ اب پتا نہیں کیا ہونے والا ہے...

مم...میں شزرا کو جا کر بتاتی ہوں وہ ضرور کوئی نا کوئی حل نکال لے گی ماہی نے زمین

سے اُٹھ کر اپنے کپڑے جھاڑے اور بھاگتی ہوئ پارک کہ گیٹ کی طرف بڑھ گئ....

****

عدوان کو مسلسل چلتے ہوئے کافی دیر ہو گئ تھی...وہ بالکل بھی یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ اس وقت کہاں جا رہا ہے اپنے ارد گرد سے بے خبر جنوری کی یخ بستہ رات بھی اُسکے قدم روک نہیں پائ تھی..

کیوں اللہ جی کیوں میرے دل میں اُسکی محبت ڈال دی جو میری ہو ہی نہیں سکتی کیوں آخر کیوں؟؟؟

آج تک اتنی لڑکیاں آئیں میری زندگی میں اور کچھ نے تو مجھ سے محبت کے دعوے بھی کیئے پر کسی کی طرف بھی میں مائل نہیں ہو سکا اور اب جب میرا دل محبت کرنے لگا ہے کسی کہ لیئے تڑپنے لگا ہے..تو اُسکا دل ہی میرا نہیں ہے...

اپنے دماغ میں ڈھیر ساری سوچیں ڈالے عدوان چلتے چلتے اچانک سے رُک گیا تھا..

اور اب گھٹنوں کہ بل بیٹھا اپنے بال کھینچتے ہوئے ہسٹیریائ انداز میں چلانے لگا تھا..

آآآآآآ....

وہ میری ہے .....

وہ میری ہے....

آآآآآآآآ....

اللہ..آآآآآ...

مجھے وہ چاہیے...ےےےےےے .

سُنا آپ نے مجھے وہ چاہیےےےےےےے ...

عدوان نے اب چیختے چیختے اپنا ہاتھ کا مکا بناتے ہوئے اُسے زور زور سے زمین پر مارنا

شروع کر دیا تھا...

تبھی وہاں سے رات کہ گیارہ بجے گلی کا راونڈ لیتا ہوا چوکیدار پہنچا ..

بابو ....

او بابو کون ہو جی تُسی...

کافی دیر تک چوکیدار کہ پکارنے کہ بعد اب عدوان نے اپنا جُھکا ہوا سر اُٹھایا تھا...

کی ہویا ہے توانوں (کیا ہوا ہے آپکو)

عدوان نے اپنے سوجی ہوئی سُرخ آنکھوں سے اپنے سامنے کھڑے ہوئے شخص کو گھورا تھا..

کتھے چھڈ دیواں توانوں (کہیں چھوڑ دوں آپکو) کیسی نوں بُلا دیواں (کسی کو بُلا دوں کیا)...

حیران و پریشان کھڑے چوکیدار نے حیرت سے اپنے سامنے بیٹھے ہوئے خوبصورت مرد کو دیکھا جسے دیکھ کر ایسے لگتا تھا جیسے اُسکا کوئی بہت قریبی مر گیا ہو...

تبھی عدوان نے اپنے لڑکھڑاتے ہوئے قدموں پر کھڑے ہونے کی کوشش کی...

میں چھوڈ دیواں صاب (میں چھوڑ دوں صاب)

نن نہیں .بس یہ بتاو یہ کونسی جگہ ہے؟؟ عدوان کو تو سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ وہ آکہاں گیا ہے..

فیز 5 ہے صاب...

اوہ اچھا جگہ کا پوچھنے کہ بعد عدوان نے بنا کوئی بات کیئے واپسی کی طرف قدم بڑھا دیئے

تھے....

****

کیا واقعی وہ پریگننٹ ہے؟؟

اور کیا واقعی وہ میرا بے بی ہے؟؟؟

جس دن سے بُراق کی مُلاقات سونیا سے ہوئی تھی وہ تب سے بے حد پریشان تھا...

وہ فوراً پاکستان جانا چاہتا تھا پر موسم کی خرابی کی وجہ سے کوئی فلائٹ نہیں مل پائی تھی...

اُف کیسے ہو گئی مُجھ سے اتنی بڑی غلطی کیسے؟؟

کیا کروں اب میں آخر پر کیا پتہ وہ کسی اور کا گناہ میرے سر ڈال رہی ہے...پر شاید وہ میرا ہی....

یااللہ مجھے معاف کر دے میری پہلی اور آخری غلطی سمجھ کر...

بُراق اپنے بیڈ پر لیٹا چھت کو گھورتے ہوئے خود کو اپنی ہی عدالت کہ کٹہرے میں لئیے کھڑا تھا..

تبھی بُراق کہ فون پر کال آنے لگی جو اُس نے بنا دیکھے اُٹھالی...

ہیلو...

ہاں بول...

چل ٹھیک ہے میں پیکنگ کر لیتا ہوں...

)بُراق کہ دوست کی کال تھی جس نے اُسے صبح چھ بجے کی فلائٹ کنفرم ہونے کا بتایا تھا(

فون بند کرتے ہی بُراق خود کو زبردستی گھسیٹتا اُٹھ کھڑا ہوا اور پیکنگ کرنے لگا تبھی اُسکے بابا دروازہ knock کرتے اندر داخل ہوئے...

تم ابھی سے پیکنگ کیوں کر رہے ہو بُراق؟؟

وہ میں صبح کی فلائٹ سے پاکستان جا رہا ہوں...

پر کیوں بیٹا ہم تو ساتھ جا رہے تھے نا نیکسٹ ویک...

وہ بابا مجھے چھٹیاں جلدی مل گئی تھیں سو میں نے سوچا وہاں جا کر ہی سب کہ ساتھ ٹائم گزارا جائے...

کیا یہی بات ہے؟؟ تنویر صاحب نے بُراق کی اُڑی ہوئی رنگت دیکھتے ہوئے تفتیش کرتے ہوئے پوچھا...

ہاں بابا یہی بات ہے اور کیا بات ہو گی.... بُراق نے مُسکراتے ہوئے اُنہیں ٹالنا چاہا...

تم میرے بیٹے ہو بچے میں تمھارا باپ نہیں ہوں سمجھے سو جو بھی مسئلہ ہے فوراً مجھے بتا دو تا کہ میں تمھیں تمھاری ماں سے بچانے کی منصوبہ بندی کر سکوں..

ہاہاہا..... بابا ریلیکس رہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے... میں تو یہ سوچ رہا ہوں کہ جب واپس اس کمرے میں آونگا تو سب ایسا نہیں ہو گا .

اور آپکو پتہ ہے ہمارے جانے کہ بعد میرا کمرہ renovate ہو گا اور رینوویٹ کیا یہ کمرہ تقریباً زردہو جائیگا کیونکہ ممی کو اپنی بہو کو خوش کرنا ہے بس بیٹا چاہے بھاڑ میں جائے بس اسی وجہ سے پریشان ہوں....

ویسے یہ بات تو ہے انسان کو جو بھی چیز ناپسند ہو اُسکے لائف پارٹنر میں وہ quality ضرور ہوتی ہے....

اچھا تو ماما میں ایسی کونسی کوالٹی ہے.. بُراق نے اپنے ہاتھ میں پکڑی شرٹ بیگ میں

ڈالتے ہوئے پوچھا..

ہاں تمھیں بتادوں تاکہ تم فوراً اپنی ماں کو بتادو.. چلو چلو پیکنگ کرو اپنی بعد میں بات کرتے ہیں وہ ٹالتے ہوئے کمرے سے باہر چلے دیئے...

****

رات کہ ایک بجے ماہی دبے پاوں کمرے سے نکلتی شزرا کہ کمرے کا دروازہ کھولتی اندر داخل ہوئی...

شزرا سر سے پیر تک رضائی میں خود کو گُم کیئے ہوئے سو رہی تھی...

ماہی نے رضائی نیچے کرتے ہوئے شزرا کا کندھا ہلایا...

شزرا...

شزرا...

شزرا نے آنکھیں کھولتے ہوئے حیرانگی سے ماہی کو دیکھا..

تم اور اس وقت ماہی تم یہاں کیا کر رہی ہو...

وہ شزرا مجھے تم سے بات کرنی ہے...

ہاں تو صبح بھی تو تم کر سکتی تھی...

پر ماہی کہ چہرے کی پریشانی دیکھتے شزرا اُٹھ بیٹھی ایسی بھی کیا ضروری بات ہے ماہی کہیں شام والی ڈانٹ کو تم نے دل پہ تو نہیں لے لیا...

شزرا کہ پوچھنے پہ ماہی بھی بیڈ پر چڑھتی رضائی میں گھس چکی تھی...

آج شام کو ماہی کہ غائب ہونے پر عالیہ نے بہت اعلیٰ قسم کی بے عزتی کی تھی جسے ہمیشہ کی طرح اُس نے چٹکیوں میں اُڑا دیا تھا...

وہ عدوان ہے نا...

عدوان کا اس وقت اتنی رات میں کیا ذکر ماہی؟؟؟ عدوان کہ نام پر شزرا کی ساری سینسز بیدار ہو گئی تھیں جسے وہ کمال مہارت سے چھپا گئی تھی....

میں شام کو اُس سے ملنے گئی تھی بتایا تو تھا تمھیں...

ہاں ..ہاں...پھر کیا کہا اُس نے...

یار وہ واقعی میں مجھ سے محبت کرتا ہے وہ کہہ رہا تھا کہ میں اُسکا ساتھ دوں تو وہ سب کو

دیکھ لے گا...

پر تمھیں تو پتا ہے میری شادی ہے...

تو تم مجھ سے کیا چاہتی ہو وہ بتاو؟؟؟

میں چاہتی ہوں کہ تم اُسے سمجھاو...

اچھا اور سمجھانا کیا ہے؟؟؟

یار اُس سے کہو کہ کوئی اور لڑکی ڈھونڈ لے...

ویسے بھی اس دنیا میں ایک ہی تطمئین القلب ہے جو کسی ایک کو ہی مل سکتی ہے اور وہ اتنا لکی نہیں ہے اس لیئے اُسے کہو کہ وہ میری جان چھوڑے...ماہی نے ہر بات میں اپنا بچکانا پن ضرور دیکھانا ہوتا تھا...

اوکے میں کرتی ہوں بات پر میں کانٹیکٹ کیسے کرونگی میرے پاس اُس کا نمبر نہیں ہے...

تم میرے فون سے میسنجر پر کال کر لو کیونکہ میرے پاس فون نمبر نہیں ہے اُسکا ماہی نے منہ بناتے ہوئے کہا...

اور شزرا کو اپنا فون تھماتے اُسی کہ بیڈ پر سونے کہ لئیے لیٹ گئی....

شزرا کچھ دیر تو گھڑی بن کہ لیٹی ماہی کو گھورتی رہی پر پھر اپنی شال اور ٹوپی پہنتی اُسکا فون لیتی ٹیرس پر آگئی....

****

عدوان جو اپنے گھر جانے کہ لئیے سُنسان سڑک پر چلتا ہوا کسی خالی کوک کہ کین کو پاوں سے ٹھوکر مارتا ہوا جا رہا تھا کہ فون بجنے پر اپنی جیکٹ کی جیب سے یہ سوچتے ہوئے فون نکالنے لگا کی مام ہو نگی پر ماہی کا نام دیکھتے ہی پہلے تو سوچا نا اُٹھائے پر پھر تجسس کہ مارے کہ پتا نہیں کیا کہے فون اُٹھا لیا....

ہیلو...

ہیلو...

ہیں یہ آواز تو ماہی کی نہیں ہے ...

جی کون...

وہ میں شزرا بول رہی ہوں ماہی کی کزن...

اوہ تو آپ ہیں شزرا... عدوان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اُسے اتنی سُنائے اور ایسی سُنائے کہ وہ کانوں کو ہاتھ لگائے پر پھر بھی خود پر کنٹرول کیئیے پوچھ ہی ڈالا...

جی فرمایئے؟؟؟

وہ عدوان ایکچولی میں نہیں جانتی کہ آپ مجھے جانتے ہیں یا نہیں پر میں آپ سے کچھ کہنا چاہتی ہوں...

جی میں سُن رہا ہوں...

وہ میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ اگر آپ واقعی میں ماہی کہ لیئے سیریس ہیں تو میں آپ کی ہیلپ کر سکتی ہوں...

کیسی ہیلپ... عدوان نے حیرت سے پوچھا...

آپ کی اُس سے شادی کرنے میں ہیلپ اگر آپ چاہیں تو......

****

عدوان رات کہ تین بجے روتا سُلگتا گھر پُہنچا تھا... گھر میں داخل ہوتے ہی عدوان نے لاونج میں اپنے انتظار میں اپنی مام کو سوتا ہوا پایا..

اُنہیں دیکھ کر ایک بار پھر سے عدوان کی آنکھیں بھیگنے لگی تھیں... وہ اپنے آنسو اپنے دل پہ گراتا ہوا اُن تک پہنچا اور زمین پہ بیٹھتے ہوئے اُنکے پیروں کو دونوں ہاتھوں سے پکڑے اپنے لبوں سے لگائے بے آواز آنسو بہانے لگا...

اپنے پیروں پر کچھ گرم سیال سا محسوس کرتے ثانیہ صاحبہ کی آنکھ کھل گئی تھی.. اُنہوں نے آنکھیں ملتے ہوئے دیکھا تو عدوان کو اپنے پیروں کہ پاس بیٹھا دیکھ حیرانگی سے اُٹھ بیٹھیں..

کیا ہوا میرے بچے رو کیوں رہا ہے؟؟؟

سب ٹھیک تو ہے نا؟؟؟

عدوان کو ویسے ہی سر جھکائے بنا حرکت کیئے دیکھتے وہ مزید پریشان ہو گئیں ..

عدوان کچھ تو بول میرے بچے؟؟؟

تم تو ماہی سے ملنے گ ئے تھے نا؟؟؟

تبھی جھجھکتے ہوئے وہ بولیں... کک.. کیا.. اُس نے تمھیں بتا دیا کہ اُسکی شادی ہے؟؟ ثانیہ صاحبہ نے ڈرتے ڈرتے وہ سوال کر ہی لیا تھا جسے وہ خود میں بتانے کی ہمت

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں پا رہی تھیں...

تبھی عدوان نے بے یقینی سے سر اُٹھائے اُنکی طرف دیکھا تھا..

مام آپ بھی ..

کیا آپ سب جانتی تھیں؟؟؟

اگر جانتی تھیں تو تب کیوں نہیں بتایا اُسی وقت میرے بڑھے قدم کیوں نا روک لئیے آپ نے عدوان نے چلاتے ہوئے شکایت کی...

کیوں مام کیوں اتنا آگے بڑھنے دیا کہ اب پیچھے صرف کھائی ہی کھائی ہے میرے لئیے ..

بیٹا ایسا نہیں ہے مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا پہلے... وہ تو بعد میں...

وہ تو کیا مام؟؟؟ عدوان نے اُسی طرح زمین پہ بیٹھے اُنکے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لئیے پوچھا...

تب ثانیہ نے اُس دن والا سارا واقعہ بیان کیا کہ وہ کیسے رشتہ لے کر گئیں اور وہاں کیا ہوا اُنہوں نے سب من و عن بتا دیا ..

سب سُننے کہ بعد عدوان نے اپنا آپ ڈھیلا چھوڑتے ہوئے صوفہ سے ٹیک لگائی اور وہیں زمین پہ بیٹھے ہوئے ٹانگیں پھیلائیں...

عدوان پلیز سنبھالو خود کو.. ویسے بھی وہ کوئی واحد لڑکی نہیں ہے اس دنیا میں.. میں خود تمھارے لیئے ایک بہترین لڑکی ڈھونڈونگی..

نہیں چاہیے مجھے بہترین لڑکی مام نہیں چاہیے...مجھے وہی چاہیے مجھے ماہی چاہیے مام مجھے ماہی چاہیے..

چیختے چیختے اب عدوان کی آواز بھی بیٹھنے لگی تھی..

میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوا کیوں..

اس دنیا میں اتنے لوگ محبت کرتے ہیں اور سب اپنی محبت پا بھی لیتے ہیں پھر مجھے ہی ایسی لڑکی سے محبت کیوں ہوئی مام..

ثانیہ صاحبہ کہ تو ہاتھ پیر ہی پھولنے لگے تھے اُنہیں بالکل سمجھ نہیں آرہا تھا کہ رات کہ اس پہر اپنے ٹوٹے بکھرے لاڈلے کو کیسے سنبھالیں کیسے سمجھائیں ..

کیا میں اتنا گیا گزرا ہوں کہ لڑکیاں مجھ پہ شرط لگاتی پھیریں .

میں عدوان ہوں عدوان کوئی گراپڑا شخص نہیں... میں اُنہیں بتادوں گا کہ عدوان پہ شرط لگانا اُنہیں کتنا مہنگا پڑھنے والا ہے.... میں ماہی سے ہی شادی کرونگا میں اُسے اپنا بنا کر ہی اب آرام سے بیٹھونگا...

مام دیکھنا آپ عدوان گھٹنوں کہ بل بیٹھے ہوئے اب اشتیاق سے اُنہیں بتانے لگا تھا ماہی ہی آپکی بہو بنے گی آپکو بھی اچھی لگی تھی نا ہے نا؟؟

پر بیٹا وہ انگیجڈ ہے اور اُسکی شادی بھی ہونے والی ہے....

نہیں... نہیں ہوگی اُسکی شادی وہ میری ہے وہ میری ہے مام... اس دفعہ چیخ کر کہنے کی وجہ سے عدوان کو کھانسی کا دورہ پڑا تھا..

تبھی ثانیہ نے ہڑبڑاتے ہوئے ٹیبل پہ پڑے جگ سے پانی گلاس میں اُنڈیل کر عدوان کی طرف بڑھایا...

جسے عدوان نے ہاتھ میں لیتے ہوئے زمین پر دے مارا.. کانچ کا گلاس ایک چھناک کی آواز سے بکھر گیا تبھی عدوان نے اُن ٹکڑوں کو گھورتے ہوئے اچانک سے ایک ٹکڑے کی طرف ہاتھ بڑھایا اور اپنی مٹھی میں پکڑے ٹکڑے کو بھینچ لیا .....

ثانیہ جو عدوان کہ گلاس پھینکنے پر ہی شاک میں تھیں کچھ دیر تک تو عدوان کی مٹھی سے نکلتے خون کو حیرت سے تکتی رہیں اور پھر ایک دم سے صوفے سے اُٹھتی ہوئیں عدوان تک پُہنچیں...

یہ کیا کر دیا عدوان چھوڑو پھینکو اسے ...

عدوان مُٹھی کھولو یہ کیا پاگل پن ہے؟؟

وہ مسلسل عدوان کا ہاتھ پکڑے اُسے کھولنے کی کوشش کر رہی تھیں..

ماما آپکو پتہ ہے یہ تکلیف اُس تکلیف سے کہیں گناہ کم ہے جو میں یہاں اپنے دل میں محسوس کر رہا ہوں...

عدوان اب تو پھینک دو دیکھو کتنا خون نکل رہا ہے.. تم.. تمھیں میری قسم چھوڑ دو اس ٹکڑے کو مت تکلیف دو مجھے ..

اُنہیں روتا دیکھ عدوان نے اپنی مُٹھی کھول دی تھی اور تبھی ثانیہ بیگم نے فوراً سے ہاتھ مارتے ہوئے اس ٹکڑے کو دور پھینک دیا تھا کہ کہیں دوبارہ نا اُٹھا لے..

تم نے مجھے بہت پریشان کیا ہے عدوان کوئی ایسے کرتا ہے بھلا اب تو میرے سکون کہ

دن ہیں اور تم مجھے ایک کل کی لڑکی کہ لیئے پریشان کر رہے ہو اُنہوں نے عدوان کو بولتے ہوئے انٹر کام سے باہر چوکیدار کو کال کر کے ڈرائیور کو اُسکے کوارٹر سے بُلانے کا کہا...

اور اب وہ عدوان کی طرف متوجہ ہوئیں جو اُنہیں کافی حد تک پشیمان دکھا ..

اور عدوان کا ہاتھ پکڑے اپنے ڈوپٹے کا کونا پھاڑے عدوان کہ ہاتھ پہ لپیٹتے ہوئے گویا ہوئیں ...

جتنا تنگ کرنا تھا کر لیا اب شرافت سے اُٹھو اور ہاسپٹل چلو..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں ٹھیک ہوں مام...

خبردار ایک لفظ بھی اور کہا ورنہ اب بات نہیں کرونگی تم سے کیوں تنگ کرتے ہو عدوان اُٹھو شاباش وہ عدوان کو اُٹھاتیں باہر کار پورچ کی طرف بڑھ گئیں جہاں ڈرائیور اُنکا منتظر تھا...

****

ماہی گوٹا لگے خوبصورت سا پیلے رنگ کا لباس پہنے ماتھے پر ٹیکا لگائے ہاتھوں میں کانچ کی

رنگ برنگی چوڑیاں پہنے مایوں کہ فنکشن کہ لیئے تیار کھڑی تھی....

واو مام یہ کتنا پیارا ہے.... کون لایا ہے ؟؟؟ ماہی نے خود کو توصیفی نظروں سے آئینے میں دیکھتے ہوئے اپنے لباس کو پسندیدہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا ..

تمھاری پھوپھو لائی ہیں... عالیہ نے گوٹا لگا ڈوپٹہ ماہی کہ سر پہ ڈالتے ہوئے بتایا..

تبھی آئینے کہ سامنے کھڑے ماہی نے آخر کار وہ سوال پوچھ ہی ڈالا جو وہ کب سے سوچ رہی تھی.... ماما اب یہ بھی بتا دیں مایوں میں بیٹھ کر کرنا کیا ہے مجھے...

ہاہاہا میری جھلی... مایوں میں بیٹھ کر کچھ بھی نہیں کرتے..

کیا مطلب ماہی نے اپنی آنکھیں گھماتے ہوئے پوچھا...

مطلب یہ کہ جب تک تمھاری مہندی کا فنکشن نہیں آجاتا تم اس کمرے سے باہر نہیں نکلو گی سمجھی...

کیااااپر میں یہاں بیٹھ کر کرونگی کیا؟؟

جو تمھارے دل میں آئے وہ کرنا پر اس کمرے سے باہر نہیں آنا سمجھ رہی ہو نا؟؟

تو پھر اس سب کو مایوں بیٹھانا تو نا کہیں سیدھا سیدھا کہیں ماہی ہم تمھیں قید کر رہے

ہیں...

اچھا اب زیادہ باتیں نا بناو یہ کتاب لے لو... عالیہ نے ایک سُرخ کور میں لپٹی کتاب ماہی تک بڑھائی..

ہیں اس کتاب کا نام دُلہن کیوں ہے ماما؟؟

کیونکہ اس کتاب میں اُن تمام سوالوں کہ جواب ہیں.. جو تمھیں آگے کام آئیں گے اور ویسے بھی اب تو تم فارغ ہو سو پڑھ لو ویسے بھی مجھے سو فیصد اُمید ہے تمھیں شادی کہ بعد کہ تقاضوں کی الف ب کا بھی نہیں پتہ ہو گا..

پر ماما یہ کتابیں پڑھنا مجھے بہت بورنگ لگتا ہے آپ پڑھ لیں اور پھر مجھے سُنا دینا...

میرے سُنانے سے تو تم سمجھنے سے رہی سو شاید پڑھنے سے ہی کچھ تمھاری عقل میں سما جائے...

پر ماما...

اس سے پہلی کہ ماہی کچھ کہتی مہوش پھوپھو اندر داخل ہوئیں ماشااللہ کتنی پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی... اللہ ہر بُری نظر سے بچائے مہوش نے بلائیں لیتے ہوئے کچھ نوٹ

ماہی کہ سر پہ سے وارے اور عالیہ کی طرف بڑھا دیئے.. بھابھی یہ کسی ضرورت مند کو دے دیجئیگا..

****

شزرا تم کہاں جا رہی ہو؟؟

وہ ماما میں اپنی فرینڈ کہ گھر جا رہی ہوں پر بیٹا ابھی مغرب ہو جائیگی کل چلی جانا نہیں ماما میرا آج جانا بہت ضروری ہے..پر شزرا اچھا چلو صحیح ہے ڈرائیور کو ساتھ لے جانا.

نہیں وہ میں نے آن لائن ٹیکسی بُلوائی ہے...

ہیں... ٹیکسی کیوں گھر میں گاڑی اور ڈرائیور کہ ہوتے ہوئے تم نے ٹیکسی کیوں بُلوائی...

وہ ماما اصل میں ....

وہ.. شزرا نے کچھ سوچتے ہوئے.. عائشہ بیگم کو سب بتانے کا تہیہ کیا ویسے بھی جتنا بڑا اور بولڈ سٹیپ وہ لینے جا رہی تھی اس میں کسی اور کا اُسکی بیک پر ہونا بہت ضروری تھا ..

ادھر آئیں یہاں بیٹھیں شزرا نے اُنکو بیڈ پر بیٹھتے ہوئے اپنے پاس آ کر بیٹھنے کا اشارہ

کیا..

اُنکے آکر بیٹھ جانے کہ بعد شزرا نے بتانا شروع کیا..

ماما وہ جو سامنے عدوان رہتا ہے نا..

میں اُس سے ملنے جا رہی ہوں..

ہیں مگر کیوں...

مام پلیز میری بات غور سے سُننا اور پھر ہی کچھ کہنا...

پہیلیاں کیوں بجھو رہی ہو اب تو مجھے ٹینشن ہونے لگی ہے..بول بھی چکو...

شزرا کو کچھ سوچتا دیکھ وہ پھر سے گویا ہوئیں..

مام وہ عدوان ماہی کو پسند کرتا ہے...

اووووو... تبھی میں کہوں ایسے ہی رشتہ کیسے آگیا دیکھنے میں تو کتنی بھولی لگتی ہے اور لڑکے پھنساتی پھرتی ہے..

ماما آہستہ بولیں کوئی سُن لے گا...

اور میری تو سُن لیں پہلے وہ شادی کرنا چاہتا ہے اور پسند بھی وہ کرتا ہے ماہی نہیں...

ارے جاو... تم کیا جانو تالی ہمیشہ دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے...

ماما آپ اندازے لگانا بند کریں اور میری بات سُنیں..

ہاں تم بھی بول لو...

آپ عالم تایا اور تائی کو نیچا دیکھانا چاہتی ہیں نا؟؟

اور آپ یہ بھی چاہتی ہیں نا کہ زین بھائی ہمیشہ باہر ہی رہیں پاکستان نا آئیں اور یہاں سب کچھ آپکے دونوں بیٹے سنبھالیں...

اور آپکی بیٹی کی شادی بھی اچھ جگہ پر ہو آخر میں ماہی نے مُسکراتے ہوئے کہا

ہاں بالکل میں ایسا چاہتی ہوں...

تو بس پھر مجھے سب کرنے دیں اور آپ بنا کچھ کہے خاموشی سے تماشہ دیکھیں...

پر شزرا تم کیسے یہ سب... آپکو بھروسہ ہے نا مجھ پر...

بھروسہ تو ہے تم پر مگر...

مگرو گرکچھ نہیں..بس آپ دیکھتی جائیں ویسے بھی آپکاوقت آگیاہے اس گھرپہ حکومت کرنے کا... شزراانہیں سبز باغ دکھاتی اپنابیگ اُٹھائے نکلنے کو تیار کھڑی تھی..

اچھامیں جارہی ہوں میراجو بھی پوچھے یہی کہناکہ میں اپنی فرینڈکہ گھرہوں اوکے بائے...

شزراکوجاتادیکھ وہ کچھ دیراُسی سہانے سپنے کو سوچ کرانجوائے کرتی رہیں جو شزرادیکھا کرگئی تھی....

****

شزراجیسے ہی monal resturant پُہنچی وہاں پہلے سے ہی عدوان کواپنامنتظر پایا...

عدوان اس وقت بلیو جینزپہ بلیک لیدرجیکٹ پہنے اورشیڈزلگائے بیٹھاتھا..

شزرااستائشی نظروں سے اس مغرورشہزادے کودیکھتی کُرسی گھسیٹتے بیٹھ گئی... تبھی عدوان کہ ہاتھ پہ نظرپڑتے پوچھ بیٹھی...

اوہ یہ آپ کہ ہاتھ پہ کیاہوا؟؟؟

عدوان نے اپنے ہاتھ میں پکڑا کافی کا کپ واپس رکھتے ہوئے انتہائی روکھے لہجے میں شزرا سے کہا... جس کام کہ لیئے بُلوایا ہے وہ کہو اور ادھر اُدھر توجہ مت دو...

تبھی ویٹر کو اپنے پاس آتا دیکھ شزرا نے بھی کافی کا آرڈر دیا مارگلہ کی پہاڑیوں میں بسے اس خوبصورت اوپن ائیر ریسٹورنٹ میں کافی سردی تھی...

شزرا نے اپنے ارد گرد دیکھنے کہ بعد جیسے ہی عدوان کی طرف دیکھا تو اُس کہ رویئے کی سنجیدگی دیکھ کر ڈرتے ڈرتے شزرا نے شکر کیا کہ اُسکی آنکھیں چُھپی ہیں ورنہ شاید اُسکی آنکھوں میں بسی سرد مہری وہ برداشت نا کر پاتی...

تبھی ہچکچاتے ہوئے وہ پوچھ بیٹھی کیا آپ واقعی ماہی سے محبت کرتے ہیں؟؟؟

عدوان جو اپنی کُرسی سے پُشت ٹکائے مسلسل شزرا کو ہی گھور رہا تھا...نے تپتے ہوئے جواب دیا...

اس سب سے آپکا کوئی تعلق نہیں ہے مس...

Excuse me جب تک آپ مجھے بتائیں گے نہیں میں آپکی ہیلپ کیسے کرونگی؟؟؟

پر پہلے تو تم مجھے یہ بتاؤ تمھاری کزن کی شادی ہونے والی ہے پر تم وہ شادی رو کوا کر میری مدد کیوں کرنا چاہتی ہو؟؟؟

پہلے تو شزرا سٹپٹا گئی پر پھر کچھ سوچتے ہوئے بولی...

اور اگر میں آپ کے سوال کا جواب نا دینا چاہوں تو .

تبھی عدوان ایک جھٹکے سے کھڑا ہوتے ہوئے بولا آئی تھنک آپ یہاں صرف میرا وقت ضائع کرنے آئی ہیں..

نہیں ایسا نہیں ہے پلیز آپ بیٹھیں تو سہی

عدوان کو کھڑا ہوتا دیکھ شزرا کو ساری گیم اپنے ہاتھ سے نکلتی ہوئی محسوس ہوئی..

پلیز بیٹھ جائیں شزرا کہ منت کرنے پر عدوان ایک بار پھر سے بیٹھ گیا...

اصل میں ماہی کی شادی میرے کزن سے ہو رہی ہے جسے میں بہت چاہتی ہوں اور جیسے آپ ماہی کو حاصل کرنا چاہتے ہیں ویسے ہی مجھے بھی بُراق چاہیے...

شزرا دل کی بات زبان پر لے ہی آئی تھی...

اور اگر آپکو ماہی ملے گی تو ہی مجھے بھی میری محبت مل سکے گی...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوہ تو یہ بات ہے تبھی جان بوجھ کر آپ نے ماہی سے شرط لگائی....

جج...جی..ایک تو ماہی اپنے پیٹ میں کوئی بات نہین رکھ سکتی اس وقت شزرا کو ماہی پہ شدید غصہ آیا تھا..

پر ماہی مجھ سے محبت نہیں کرتی اگر ایسا ہوتا تو میں اُسے یہاں سے بہت دور لے جاتا اب تم بتاو کہ یہ شادی کیسے رُکے گی..

تبھی شزرا نے ٹیبل کی طرف جھکتے ہوئے آگے ہو کر سرگوشی کرتے ہوئے کہا...

تم اُسے کڈنیپ کرلو...

Whatttttt??????

****

شزرا عدوان سے مل کر آچکی تھی اور اب خوشی خوشی ماہی کہ مایوں کہ فنکشن میں شریک تھی اور ہر کام میں پیش پیش بھی...

ماہی کو سُرخ ڈوپٹہ کی چھاوں میں اُسکی کزنز اور شزرا پکڑے لاونج میں رکھی پیڑھی کہ پاس لے آئے تھے جسے گیندے کی پھولوں سے سجایا گیا تھا اور اُسکے سامنے ہی پھولوں

سے سجی تھال میں تیل اور اُبٹن کہ پیالوں کہ ساتھ ہی پلیٹ میں مٹھائی بھی رکھی ہوئی تھی....

اب ماہی بیٹھی حیرت سے سب کو دیکھ رہی تھی کیونکہ یہ سب اُسکے لیئے کافی نیا تھا کیونکہ ایسے فنکشنز میں ماہی کبھی نہیں جاتی تھی...

جتنی ٹریڈ یشنل شادی ماہی کی ہو رہی تھی اُسے دیکھ سب ہی ایکسلایئٹڈ تھے..

شزرا تم نے بھی بالکل ماہی جیسا جوڑا کیوں بنوالیا؟؟

دُلہن کو کچھ تو مختلف لگنے دیا ہوتا...

مہوش صاحبہ کو شزرا کا ماہی کی طرح کا ڈریس اپ ہونا کوئی خاص پسند نہیں آیا تھا... تبھی شزرا نے ناک سے مکھی اُڑاتے ہوئے کہا

اوہو پھوپھو دُلہن کی اکلوتی بہن ہوں میں سو تیار ہونا تو بنتا ہے نا میرا شزرا نے خوشی سے چہکتے ماہی کہ ساتھ جُڑ کر بیٹھتے ہوئے کہا..

تبھی دادو کی آواز گونجی جنہوں نے اعلان کرنے کہ انداز میں کہا" چلو بھئی سب سے پہلے سات سہاگنیں رسم کریں گی ماں جی آپ آئیں نا.. آپ سب سے بڑی ہیں عالیہ

نے اپنی ساس کو آنے کا کہا..

ہاں ہاں میں ہی کرونگی پہلے تبھی وہ اپنا غرارہ سنبھالتی ہوئی ماہی کہ پاس پُہنچیں جو

اُنہوں نے specially ماہی کی مایوں کہ لیئے بنوایا تھا...

ماہی اس وقت مکمل گھونگھٹ نکالے بیٹھی ہوئی تھی اور یہ اُسکے لیئے کتنا مشکل کام تھا

آپ سب سمجھ سکتے ہیں😉..

دادو یہ ابھی سے گھونگھٹ کیوں نکال دیا میرا یہ تو فرسٹ نائٹ کہ ٹائم پہ نکالتے ہیں نا

ماہی نے ایک دم سے گھونگھٹ پلٹتے ہوئے گل فشانی کی..

اُسکی اس بات پہ وہاں بیٹھی سب خواتین کا قہقہہ گونجا تھا...

آئے ہائے لڑکی یہ کیا کر دیا ثروت بیگم نے ماہی کہ منہ بسورنے کا کوئی بھی نوٹس لیئے

بغیر پھر سے گھونگھٹ نکال دیا...

اور اپنی اُنگلیاں تیل میں ڈبوتے ہوئے گھونگھٹ کہ اندر ہی سے تیل لگا دیا اور پھر اُبٹن

بھی دونوں ہاتھوں میں لیتیں پہلے ماہی کہ چہرے اور بازووں پر لگانے کہ بعد پیروں پر

بھی مل دی اور اُسکے بعد چھوٹے چھوٹے بنٹے کہ سائز کہ گُلاب جامن جن پر

tooth pickلگایا گیا تھا اُسے سٹک سے پکڑتی اُسکے منہ میں ڈال دی ابھی وہ اُٹھنے ہی والی تھیں کہ شزرا بول اُٹھی..

دادو مجھے بھی مٹھائی کھلا دیں...

اُسکے اس طرح کہنے پر عائشہ نے شزرا کو گھورا جسے اُس نے کمال مہارت سے اگنور کر دیا...

ہاں ہاں کیوں نہیں تم بھی لو تا کہ تمھارا نمبر بھی آئے اگر ایسا ہے تو دادو پھر اُبٹن بھی لگا دیں تا کہ چند دنوں میں ہی نمبر آ جائے...

اب کی بار شزرا کی بات پر دادو کا ماتھا ٹھنکا تھا چُپ کر جا لڑکی اپنے ہی منہ سے اپنے بیاہ کا بول رہی ہے ...

لوگوں کا لحاظ کرتے ہوئے دادو نے دانت پیستے ہوئے آرام سے کہا...

اوہ ہو دادو اُبٹن تو اچھی ہوتی ہے سکن کہ لیئے تبھی کہہ رہی ہوں...

چلیں میں خود ہی لگا لیتی ہوں سب کی نظروں کو نظر انداز کرتے ماہی نے خود ہی اُبٹن لگا لی تھی..اور اُسکے بعد جو بھی آیا سب نے ماہی کہ ساتھ ساتھ شزرا کو بھی مٹھائی کھلائی

اور کچھ نے تو مذاق مذاق میں اُبٹن بھی لگا دی...

شزرا تو ڈھیٹوں کی طرح بیٹھی رہی پر مہوش کو اُسکی یہ حرکت ایک آنکھ بھی نا بھائی.....

****

یار کامران تو کر دے نا یقین کر تیرے پہ بالکل بھی کوئی بات نہیں آئیگی...

پر عدوان یہ چھوٹا مسئلہ نہیں ہے اور وہ لڑکی والے بھی پاور والے ہیں اگر تو پکڑا گیا اور میرا لائسنس کینسل ہو گیا تو...

یار تو سمجھ نہیں رہا اُس ٹائم ایسی سچویشن کریئیٹ کر دونگا کہ کسی کو اُسے چیک کرنے کا ہوش ہی نہیں رہے گا کہ یہ اصلی ہے یا نقلی...

پر پھر بھی تو سوچ لے یار اس سب میں بہت رسک ہے..

تو ٹینشن نا لے رسک لینا تو عدوان کہ بائیں ہاتھ کا کام ہے..عدوان نے اُسکے سارے خدشات ہوا میں اُڑا دیئے تھے...

اچھا یہ بتا اُسکے سائن کیسے آئیں گے اس پر؟؟؟

اُسکی تو فکر نا کر سارا بندوبست میں کر چُکا ہوں بس تو پیپر ریڈی کروا اور ساری مہریں وغیرہ بھی لگوا دینا مطلب جو بھی رئیل کاغذ پر ہوتا ہے سب...

وہ تو میں کر دونگا پر مجھے کیا ملے گا بدلے میں ؟؟؟

ہاہاہاہا ایک تو تم وکیل لوگ بھی نا بنا اپنے فائدے کہ تو کسی کو پانی بھی نا پوچھو..

تو تو چاہتا ہے کہ میں اتنا بڑا رسک مفت میں لوں تیرے لئیے ؟؟

اچھا چل فکر نا کر میری گاڑی پسند ہے نا تجھے سو جس دن مجھے یہ کاغذ دینے آئیگا نا اُسی دن چابی تیرے ہاتھ میں ہو گی..

چل ڈن تو فون رکھ میں کچھ کرتا ہوں.

اوکے ٹھیک ہے بائے ...

فون رکھتے ہی عدوان نے ماہی کہ گھر کی طرف گھورتے ہوئے دیکھا...ان جلتی بجھتی روشنیوں کو دیکھتے عدوان کو اپنے اندر بھانبھڑ جلتے ہوئے محسوس ہوئے تبھی اپنے اندر جلی آگ کو کم کرنے کہ لئیے عدوان نے سگریٹ سُلگا لیا...اور دل ہی دل میں بڑبڑاتے ہوئے کہا...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بس اب صرف کچھ دن کی دوری رہ گئی ہے تطمئین القلب صرف کچھ دن....

****

یہ سب کیا تھا شزرا...

عائشہ چیختی ہوئیں شزرا کہ سر پر پُہنچیں..

جو آئینے کہ سامنے کھڑی اپنی جیولری اُتار رہی تھی...

کیا سب ؟؟

تمھیں کیا ضرورت تھی ماہی جیسے کپڑے پہننے کی اور مٹھائیاں ٹھوسنے کی ہاں ؟؟؟

میری مایوں تھی آج اس لیئے...

تمھاری مایوں ؟؟

ہاں میری.. کیونکہ باقی سب تو بیوقوف ہیں پر میں جانتی ہوں کہ یہ شادی میری ہی ہو گی ماہی کی نہیں.... وہ سب تو ٹھیک ہے پر تم سب کی نظروں میں خود کو مشکوک کیوں بنا رہی ہو شزرا اور عالیہ بھابھی اور مہوش کیسے گھور رہی تھیں تمھیں کچھ اندازہ بھی ہے اس بات کا..

اور یہ بتاؤ یہ سب ہو گا کیسے اور تم اُس لڑکے سے بھی تو ملنے گئی تھی اُسکا کیا بنا؟؟

وہ ماما شزرا عائشہ کو کاوچ پہ بٹھاتی سر گوشی کہ انداز میں سب پلان بتانے لگی جسے عائشہ حیرت سے سُنتی گئیں...

پر ماما ایک کام آپ کا ہے جس وقت یہ سارا ڈرامہ چلے گا آپکو اتنا شور ڈالنا ہے کہ کسی کا بھی دھیان اس نقلی نکاح نامہ پہ نا جائے..

وہ سب تو ٹھیک ہے پر شزرا اگر کوئی گڑ بڑ ہوئی اور تمھارا نام آیا تو...

اس سب کی آپ بالکل فکر مت کریں اُس مغرور شخص پر پورا بھروسہ ہے مجھے وہ ضرور اپنی محبت پالے گا اور یہاں پہ سب کی نظروں میں ماہی کا کردار مشکوک ہو جائیگا بس

آپ chill کریں ...

کیونکہ آپکا ٹائم آنے والا ہے ...

شزرا نے آنکھ مارتے ہوئے پریشان بیٹھی عائشہ کو یقین دلاتے ہوئے کہا...

تبھی شزرا کا فون بج اُٹھا ...

اوکے ماما آپ ایک سٹرونگ سی کافی بجھوادیں عائشہ کو چلتا کر کے شزرا نے کال اٹینڈ

کی...

ہیلو ..

ہاں شزرا وہاں سب کیسا چل رہا ..

کیا چلنا ہے ماہی کی مایوں کی رسم ہوئی ہے ابھی اور بُراق بھی پاکستان پہنچ چکا ہے پر ابھی وہ کراچی میں ہے اُسکی فلائٹ وہاں کی ہوئی تھی شاید صبح یا کل تک پُہنچ جائے وہ بھی...

اوکے مجھے کچھ کام تھا تم سے اینڈ آئی ہوپ کہ تم بنا کسی کو شک میں ڈالے وہ کرلو گی..

ہاں کہو کیسا کام..

اوہ بس یہ کرنا ہے عدوان کہ بات سُنتے ہی ماہی نے خوشی سے چہکتے ہوئے کہا...

پر یہ بتاؤ میں وہ سب تم تک کیسے پُہنچاؤ نگی؟؟؟

ایسا کرو تم کسی بہانے سے میرے گھر آکر دے جاؤ یا پھر... چلو تم اپنا کام تو کرو پھر دیکھتے ہیں کہ کیا کرنا ہے..

اوکے.. ٹھیک ہے چلو میں رکھتا ہوں تم آج ہی اپنا کام کرلو...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوکے.....

****

شزرا عدوان کی کال رکھتے ہی ماہی کہ پاس پُہنچی تھی اور ماہی بیڈ پر بیٹھی رضائی میں ڈُبکی ہوئی اپنے فون میں بزی تھی...

ماہی تم سوئی نہیں اور یہ کیا تم نے چینج نہیں کرنا کیا...

نہیں یار وہ ماما کا آرڈر ہے کہ اب یہ کپڑے میں تب ہی چینج کرونگی جب مہندی کا فنکشن ہوگا ...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوہ اچھا اور کیا کر رہی ہو؟؟؟

کچھ نہیں candy crush کھیل رہی ہوں ماہی نے بنا فون سے نظریں اُٹھائے شزرا کو جواب دیا...

شزرا سے کوئی بات ہی نہیں بن پا رہی تھی کہ وہ ماہی کہ signatures کیسے لے...عدوان کہ سامنے تو بڑے بول بول آئی تھی اور اب کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا..

تبھی کچھ سوچتے ہوئے شزرا نے ماہی سے اُسکا فون چھینا... کیا یار یہ لیول

completeہونے والا تھا ماہی نے چلاتے ہوئے کہا..

کیسی دُلہن ہو تم؟؟؟صرف گیم کی پڑی ہے کچھ تو شادی کا سوچو ..

میں شادی کا کیا سوچوں سب انتظام تو ہو چکے ہیں...

اوہو میں یہ نہیں کہہ رہی اچھا یہ بتاؤ نکاح نامہ پہ سائن کی پریکٹس کر لی؟؟؟

ہیں سائن کی بھی پریکٹس کرنی ہوتی ہے ہاں کیوں نہیں بالکل کرنی ہوتی ہے...

اچھا یہ بتاؤ تمھارے آئی-ڈی کارڈ پر کیسے سائن ہیں؟؟

پتہ نہیں میں تو بھول گئی...

یہ دیکھا شکر کرو میں نے پوچھ لیا جاؤ اپنا آئی ڈی کارڈ لاؤ...

پر وہ تو ماما نے سنبھال کر رکھا ہے؟؟

اوہ تو اُن سے مانگ لو؟؟

ہاں پر رُکو مجھے یاد آیا میرے پاس duplicate والا ہے میں وہ لے آتی ہوں ماہی

فوراً سے ڈریسنگ کی دراز کی طرف بڑھی...

یہ. لو میرا آئی-ڈی کارڈ..

اب چلو کاپی پینسل لاو اور سیم انہی سائنز کو کاپی کرو ..

ماہی نے تقریباً دو سے تین پیجز سائن کہ بھر دیئے تھے اور اب وہ شزرا کہ ساتھ بیٹھی مووی دیکھتے دیکھتے سو گئی تھی...

ماہی کو سوتا دیکھ شزرا اُسکا آئی ڈی کارڈ اور کاپی اُٹھائے اپنے کمرے میں آ گئی تھی اور عدوان کو done کا میسج کرتی خوشی سے جھومنے لگی.....

****

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہاں ہو عدوان آرام سے ناشتہ کرو...

نہیں مام مجھے بہت ضروری کام سے جانا ہے.

ایسا بھی کیا ضروری کام ہے... عدوان کو اتنا پُر سکون دیکھ کر پہلے ہی اُنکا دل دہل رہا تھا..

کیونکہ اس سے پہلے جب تک عدوان کی ضد پوری نہیں ہو جاتی تھی وہ سکون سے نہیں بیٹھتا تھا..

ابھی نہیں بتا سکتا مام... عدوان نے فورک میں ڈالا آملیٹ منہ میں رکھتے ہوئے کہا...

اچھا وہ تمھاری بھابھی کی کال آئی تھی رات میں وہ کہہ رہی تھیں تم کال اٹینڈ نہیں کر رہے اُنکی..

تو کیا کروں اُن سے بات کر کے ویسے بھی اُنکے پاس کونسا کوئی بات ہوتی ہے سوائے اپنی بہن کی تعریفوں کہ...

تو تم سوچ کیوں نہیں لیتے اُسکے بارے میں ..

مجھے دیر ہو رہی ہے میں بعد میں بات کرتا ہوں... عدوان نے اس بحث سے بچنے کہ لیئے جلدی سے اُٹھتے اپنا کوٹ اُٹھایا اور باہر نکل گیا...

گاڑی پورچ سے نکال کر تھوڑی آگے کھڑی کرتے ہوئے عدوان نے شزرا کو کال ملائی جو اُس نے تیسری بیل پہ اُٹھالی...

ہیلو شزرا میں یہ تمھارے گھر سے کچھ آگے کار میں بیٹھا ہوں سو جو کہا تھا وہ لو اور فوراً آو ..

اچھا میں آ رہی ہوں...

شزرا نے بیڈ سے اُٹھتے اپنے جو گرز پہنے اور ہڈی پہن کر کاپی کا پیج پھاڑ کر اُسے اور

آئی-ڈی کارڈ کو جیب میں اڑستے کمرے سے باہر نکلی شُکر ہے کہ رات کہ فنکشن کی وجہ سے سب سو رہے تھے اس لئیے وہ جلدی سے لاونج کراس کرتے باہر کی طرف بڑھ گئی....اُسے لیفٹ سائیڈ پہ کچھ آگے کر کے کھڑی گاڑی دکھی جسکی طرف وہ بھاگتی ہوئی بڑھی...

شزرا کو دیکھتے ہی عدوان نے گاڑی کا شیشہ نیچے کیا..

یہ لو عدوان اب کوئی صحیح بندہ ڈھونڈنا جو اچھے سے ان سگنیچرز کو کاپی کر سکے...

تم اس سب کی ٹینشن مت لو مجھے پتا ہے کہ کیا کرنا ہے عدوان نے شزرا کو بے رُخی سے دیکھتے ہوئے زن کر کہ گاڑی بڑھا دی...

ہممم آیا بڑا کہیں کا ٹام کروز... شزرا نے غصے میں بولتے ہوئے واپسی کہ لئیے قدم بڑھائے....

****

عالیہ رات کا کھانا لے کر ماہی کہ کمرے میں داخل ہوئی تھیں....

جبکہ ماہی بیڈ پہ لیٹے ہوئے بے دلی سے the boss baby دیکھ رہی تھی...

اُٹھو ماہی کھانا کھالو..مجھے نہیں کھانا ماما پر کیوں بیٹا؟؟

کل سے بھائی آئے ہوئے ہیں نا آپ اُنہیں یہاں آنے دے رہی ہیں نا مجھے جا کر ملنے دے رہی ہیں ماہی نے منہ بسورتے ہوئے کہا...

کچھ دنوں کی تو بات ہے مل لینا اور ویسے بھی مایوں بیٹھی لڑکیاں کسی بھی مرد کہ سامنے نہیں جاتیں چاہے وہ باپ ہو یا بھائی...

پر کیوں؟؟؟

یہی تو رسم ورواج ہیں اب تو کچھ رہا ہی نہیں میری شادی کہ وقت تو مہینہ پہلے مجھے مایوں بٹھا دیا تھا تم سے ایک ہفتہ گزارنا محال ہوا ہے...

پر ماما...

چلو اُٹھو کھانا کھالو پھر میں نیلو سے کہتی ہوں تمھیں اُبٹن لگا جائے..

اُف مام مجھے نہیں لگوانی بُرا حال ہو گیا ہے میرا یہ کیسی شادی ہے نا کپڑے بدل سکتی یون نا کمرے سے بایر جا سکتی ہون اور اُوپر سے یہ اُبٹن..

کچھ دنوں کی تو بات ہے آ میرا بچہ کھانا کھالے عالیہ ماہی کو بہلا پھسلا کر کھانا کھلا کر چل

دیں...

اُنہیں باہر جاتا دیکھ ماہی نے بیڈ پہ پڑا ڈوپٹہ اُٹھا کر اُوڑھا اور باہر چل دی...

سردیوں کہ دن تھے سب ہیٹر جلائے زین کو گھیرے دادو کہ کمرے میں بیٹھے ہوئے تھے ماہی نے سب سے بچتے بچاتے لاونج سے گزرتے ہوئے جیسے ہی لاونج کا دروازہ کھولا سامنے سے آتے سردار عالم سے ٹکرا گئ...

اُف بابا آپ نے تو سر توڑ دیا میرا..

او ہو بیٹا لگی تو نہیں اور آپ کہاں جا رہی ہیں اس وقت.

وہ بابا اچھا باہر تو چلیں..ماہی اُنھیں اپنے ساتھ گھسیٹتی باہر لے آئ چلیں گاڑی میں بیٹھیں...

پر جانا کہاں ہے؟؟

مجھے سوپ پینا ہے... سو آپ جہاں بھی لے جائیں...

اور اگر تمھاری ماں کو پتہ چل گیا تو؟؟؟ کیوں اس عمر میں مجھے ڈانٹ پڑواو گی...

آپکو ڈانٹ کی پڑی ہے بابا آخری آخری فرمائش ہے میری پھر تو پتا نہیں ماہی نے

آنکھوں میں آنسو لاتے ہوئے اُنہیں ایمو شنل بلیک میل کرتے ہوئے کہا...

اوکے اوکے چلو پر پلیز رونا مت....اور صرف سیرینہ تک جائیں گے کیونکہ وہ نزدیک ہے...

ویسے سیرینہ والا حُلیہ تو نہیں ہے میرا پر جہاں بھی چلیں پر یہاں سے نکلیں کوئی دیکھ ہی نا لے...

ماہی کہ کہتے ہی اُنہوں نے دوبارہ سے گاڑی باہر نکال دی...

****

تم یہ کام کر تو لو گے نا....عدوان نے اپنے سامنے بیٹھے شخص کو مشکوک نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا..

جی سر یہ تو کوئی بڑی بات ہی نہیں میرے لیئے میں ابھی کر دیتا ہوں...

ابھی تو تم یہ کاغذ لو اور اچھے سے ان سائنز کی پریکٹس کرو اور ہاں بالکل original لگنے چاہیں...

آپ ٹینشن ہی نا لیں سر یہ تو بہت آسان سے سائنز ہیں میں آرام سے کاپی کر لونگا...

ویسے اصل پیپرز پہ کب کرنے ہیں؟؟

بس ایک دو دن تک میں تم سے کانٹیکٹ کر لونگا پر کام perfect ہونا چاہئے اب تم جاو...

جی سر عدوان کہ سامنے بیٹھا شخص ماہی کہ سائن کیا ہوا کاغذ اُٹھاتے چل دیا...

عدوان مزے سے بیٹھا اپنی کافی انجوائے کرنے لگا.. عدوان نے جیسے ہی کافی ختم کر کے اُٹھنا چاہا اپنے سے کچھ دور ٹیبل پہ ماہی کو بیٹھا دیکھ اُسکا دل ہمکنے لگا...

اس وقت ماہی زرد سوٹ پہنے کوئی پیلا پھول لگ رہی تھی۔

پر یہ اس وقت ہے کس کہ ساتھ ماہی کی طرف دیکھتے عدوان اپنا فون اور گاڑی کی چابیاں اُٹھاتے اُنکے ٹیبل تک پُہنچ آیا... عالم صاحب کو دیکھتے ہی وہ اُنکو پہچان گیا تھا کیونکہ اس سے قبل وہ اُنکی پکچرز ماہی کہ سوشل اکاونٹس پر دیکھ چُکا تھا...

السلام وعلیکم انکل....

عدوان کہ سلام پر جیسے ہی ماہی نے عدوان کو دیکھا اُسے اپنے ارد گرد سب گھومتا ہوا محسوس ہوا ...

****

آج ماہی کی مہندی کا دن تھا...

صبح سے ہی سب تیاریوں میں مصروف تھے. ہر طرف افرا تفری کا عالم تھا... پنجاب سے لیکر چترال تک ہر جگہ سے آئے عزیز و اقارب گھر پر جمع تھے.. پورے گھر کو اندر اور باہر سے نہایت ہی نفاست سے مہندی کہ فنکشن کی مطابقت سے گیندے کہ پھولوں سے سجایا گیا تھا..

مہندی کے فنکشن کا انتظام باہر لان میں کیا گیا تھا.. اور پورے لان کو بہت خوبصورتی سے چھوٹی چھوٹی لائیٹوں اور پھولوں سے سجایا ہوا تھا...

ہر طرف ہڑبونگ مچی ہوئ تھی کسی کو مہمانوں کہ انتظام کی فکر تھی اور کسی کو اپنی تیاری کی پڑی ہوئ تھی...

اس سب میں صرف ایک ماہی تھی جو منہ لٹکائے اپنی مہندی کا نہایت خوبصورت ہرے رنگ کا جوڑا جس پر گولڈن دبکے کا کام کیا گیا تھا پہنے ساتھ ہی خوبصورت نگوں سے بھرا لکھسہ پہنے موتیے اور کہیں کہیں پیلے پھولوں سے مزین جیولری پہنے سر سے

پیر تک تیار ہوئی بیڈ پر بیٹھی پاؤں جھلا رہی تھی..

تبھی عالیہ اور مہوش اندر داخل ہوئیں.

ماشااللہ ماشااللہ ماں صدقے کتنی پیاری لگ رہی ہے میری بہو مہوش نے ماہی کو گلے لگاتے ہوئے بہت پیار سے کہا.... ساتھ کھڑی عالیہ نے آنکھوں میں آنسو بھرے ماہی کا چہرہ اوپر کرتے ہوئے پوچھا.. اتنی اُداس شکل کیوں بنائی ہوئی ہے میری پیاری سی بیٹی نے ہاں؟؟ ماہی نے اُنہیں دیکھتے ہوئے منہ بسورا ..

اُسے اتنا اُداس دیکھ عالیہ نے ماہی کو گلے لگاتے ہوئے کہنا شروع کیا...

بیٹیاں تو پرائی ہوتی ہیں سب کو ہی جانا ہوتا ہے.. رونا نہیں شاباش عالیہ نے ماہی کی کمر سہلاتے ہوئے ہر طرح سے تسلی دیتے ہوئے کہا..

تبھی ماہی نے اُن سے دور ہو کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا "میں اس لیئے نہیں رو رہی ہوں ماما""

تو پھر؟؟؟

وہ ماما میں مٹھائی نہیں کھاؤنگی.. آپ کچھ اور ارینج کریں...

ماہی کہ اپنا مسئلہ بتانے پر عالیہ کا دل چاہا کہ اپنا سر پیٹ لیں..

پر تبھی مہوش جو کب سے خاموش کھڑی تھیں مسکراتے ہوئے ماہی تک پُہنچیں..

بس اتنی سی فرمائش ؟؟اچھا چلو بتاو پھر کیا کھاو گی ؟؟

آپ میرے لئیے چاکلیٹس رکھوالیں .

اوکے رکھوالیں گے...

پر مہوش چاکلیٹ کون رکھتا ہے سب کیا کہیں گے ؟؟عالیہ کو لوگوں کی فکر ہوئی

سب جو چاہیں اُنہیں کہنے دو تم میری بیٹی کی خواہش مد نظر رکھو ہم سب چاکلیٹ ہی

کھلائیں گے ٹھیک ہے اب تو خوش ہونا؟؟؟ ..

مہوش کہ پوچھنے پر ماہی یوہو کا نعرہ لگاتی ہوئی اُن سے لپٹ گئ ..

****

بُراق کل شام ہی پُہنچا تھا اور جب سے اسلام آباد پُہنچا تھا تب سے شزرا کسی نا کسی بہانے

سے بُراق کہ آگے پیچھے پھر رہی تھی .ابھی بھی دروازہ کھولے اندر داخل ہوئی...

بُراق یہ لو تمھارے کپڑے شنزرا نے سفید رنگ کا کاٹن کا جوڑا بُراق کی طرف بڑھایا..

شکر تم لے آئی میں کب سے ویٹ کر رہا تھا بُراق نے آگے بڑھتے ہوئے شنزرا سے ہینگر لے لیا.

اور اپنے کپڑے ہینگر سے نکالنے لگا

شنزرا کو وہیں کھڑا دیکھ بُراق نے آئی برو اُچکاتے ہوئے پوچھا کوئی کام ہے کیا؟؟

نہیں تو (شنزرا نے کندھے اُچکائے)...

اچھا تو جاؤ مجھے چینج کرنا ہے...

اتنی جلدی ہے تمھیں؟؟

تو کیا نہیں ہونی چاہیے؟؟ بُراق نے دوبدو جواب دیا تھا..

بالکل ہونی چاہیے... (شنزرا نے مُسکراتے ہوئے سر جھٹکا) اچھا سب چھوڑو یہ بتاؤ میں کیسی لگ رہی ہوں...

شنزرا نے بُراق کہ بالکل سامنے کھڑے ہوتے ہوئے سوال کیا...

بُراق نے حیرت سے سامنے کھڑی سر سے پیر تک سجی سنوری شزرا کو دیکھتے ہوئے ابھی کچھ کہنا ہی چاہا کہ..

تبھی مہوش صاحبہ نے اندر داخل ہوتے بُراق کو پکارا ...

شزرا ایک دم سے بوکھلاتی ہوئی پیچھے کو ہٹی اور مہوش کو دیکھتی ہوئی باہر نکل گئی..

یہ یہاں کیا کر رہی تھی..کچھ نہیں ممی میرے کپڑے لیکر آئی تھی اوہ اچھا میں کب سے ڈھونڈ رہی تھی اور یہ لیکر پہنچ بھی گئی...

بُراق اس سے دور رہو مجھے اسکا ہر وقت تمھارے آس پاس ہونا بالکل بھی پسند نہیں ہے...

ممی آپ بھی نا وہ کزن ہے اور دوست بھی تبھی خیال رکھتی ہے اور کطھ نہیں...

اچھا اُسے چھوڑو اور فوراً تیار ہو کر نیچے آو.

جی آپ چلیں میں دس منٹ میں آیا...

****

Heeyyy mom you are looking gorgeousعدوان نے

ثانیہ صاحبہ کا گال چومتے ہوئے تعریف کی...

چل ہٹ ماں کو مسکے لگا رہا ہے...

ہاہا نہیں آپ وقعی میں بہت حسین ہیں اچھا جا کہاں رہی ہیں؟؟؟

عدوان نے اُنکے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا...

جبکہ ڈریسنگ کہ سامنے بیٹھی ثانیہ نے عدوان کہ پوچھنے پر کچھ خجل ہوتے ہوئے کہا "وہ سامنے مہندی ہے نا آج وہاں"

اوہ اچھا میری طرف سے بھی مبارک دی جیئے گا...

عدوان کہ اس طرح نارمل بی ہیو کرنے پر ثانیہ کو خطرے کی بو آنے لگی تھی..

ایسے کیا دیکھ رہی ہیں مام؟؟

کچھ نہیں ویسے تم کچھ دنوں سے بہت خوش لگ رہے ہو..

خوش تو میں ہوں پر آپکو ابھی نہیں بتا سکتا مام عدوان نے اُنکے پاس سے اُٹھتے ہوئے کہا..

اور دروازہ کھولے کمرے سے باہر نکل گیا...

جبکہ ثانیہ صاحبہ نہایت پریشانی کہ عالم میں اُسے جاتادیکھنے لگیں اُنکے لیئے عدوان کا نارمل behaviour خاصاپریشان کن تھا....

****

ماہی کو پھولوں کی بنی چادر کے نیچے شزرااور باقی کزنز لیئے آگے بڑھ رہی تھیں وہیں سٹیج پر ماہی کہ لیئے کھڑے بُراق کو اپنے دل رُکتا ہوا محسوس ہوا تھا..

اس وقت ماہی کی معصوم سی مُسکراہٹ نے ہر چیز کو ماند کردیا تھا..

ماہی کہ سٹیج کہ قریب پُہنچنے پر بُراق نے اپنا ہاتھ ماہی کی جانب بڑھایا جسے ماہی نے بلا جھجھک تھامتے ہوئے سٹیج پر قدم رکھا..

ماہی کا بُراق کہ ہاتھ کو تھامنا جہاں شزرا کو جلا گیا تھا وہیں اپنے ٹیرس پر کھڑے عدوان نے ہاتھ میں پکڑا سگریٹ زمین پہ پھینکا اور اُسے ایسے مسلا جیسے پیر کہ نیچے سگریٹ نہیں بُراق ہو...

ماہی کہ بیٹھنے پر رسمیں شُروع کردی گئیں تھیں ہر کسی نے چاکلیٹ کھلائی اور مہندی اور تیل لگایا اس کہ بعد سب نے اپنے اپنے ڈانس جنکی ریہرسل کی جارہی تھی وہ کرنا

شُروع کیئے .

ماہی نے بھی سٹیج پہ بیٹھے بیٹھے ہلنا شُروع کر دیا... وہ اس وقت سٹیج پر اکیلی بیٹھی تھی

بُراق کو باقی کزنز اپنے ساتھ لے گ ئے تھے جہاں مر دوں کا انتظام تھا...

ماہی کو ایسے ہلتا دیکھ عالیہ کو ٹینشن ہونے لگی کہ کہیں یہ ناچتے ہوئے نیچے نا اُتر

آئے.. تبھی وہ جلدی سے ماہی تک پُہنچیں..

کل تمھارا نکاح ہے ماہی خبر دار جو یہاں سے ہلی---

ورنہ میں بھول جاونگی کہ تم دلہن ہو سمجھی---عالیہ صاحبہ نے ماہی کو سختی سے

سمجھاتے ہوے کہا--

پلیز امی آج تو نا ڈانٹیں ماہی نے معصومیت سے منہ بناتے ہوے کہا-- جس کو دیکھو منہ

اٹھا کر ناچ رہا ہے اور جس کی شادی ہے اسے ہی ہلنا منع ہے ہمممممم-

ماہی کا بس نہیں چل رہا تھا سب چھوڑ چھاڑ کہ ناچنے لگے--

تبھی عالیہ نے دانت پیستے ماہی کو گھور کر دیکھتے ہوے کہا آج کہ دن تو اپنی چونچ بندر کھ

لو ماہی--

اچھا تو پھر اتنی سردی میں مجھے کیوں بٹھایا ہے جب میرا کوئی کام ہی نہیں ہے

تو.... تمھیں سردی لگ رہی ہے اچھا رُ کو میں شزرا کو بھیجتی ہوں تمھیں اندر لے

جائیگی...

اس کے بعد جب تک رسمیں اور ناچ گانا چلتا رہا عدوان نے تب تک اپنے ٹیرس پہ

کھڑے ہو کر دیکھتے ہوئے خود کو اذیت میں مبتلا رکھا....

****

عالیہ کہ کہنے پر شزرا نے بھی فوراً سے ماہی کو اُٹھنے میں مدد دی اور اندر لے گئی ویسے بھی

اب یہ سب شزرا کہ لئیے بہت مشکل ہوتا جا رہا تھا...

ماہی نے کمرے میں پہنچتے ہی اپنا گوٹے سے بھرا ڈوپٹہ اُتار کر سائیڈ پر رکھا اور پھر اپنے

پھولوں کہ پہنے آویزے اُتارنے لگی...

شزرا جو دروازے سے ٹیک لگائے ماہی کو گھور رہی تھی اب خود کو نارمل کرتی ماہی سے

پوچھنے لگی...

ماہی اُس دن ہوٹل میں عدوان ملا تھا شاید ایسا کچھ تم بتا رہی تھی نا پر بات مکمل نہیں

ہو سکی تھی.. شزرا نے ماہی سے اُس دن کی صورتحال پوچھنے کہ لئیے تاویل گھڑی..

ہاں وہ اُس دن (شزرا نے اپنے گجرے اُتارتے ہوئے لاپرواہی سے بتانا شروع کیا...) وہ بابا سے ملا اپنا انٹرو دیا اور مجھے گھورتا ہوا ہوٹل سے باہر چلا گیا...

بسسسس...

ہاں بس ایسا ہی ہوا تھا کیوں کچھ اور ہونا تھا کیا..

نہیں بس مجھے ڈر تھا کہ کہیں اُس نے تمھارے اور اپنے بارے میں تایا سے کچھ نا بول دیا ہو..

نہیں ایسا کچھ نہیں ہوا تھا .

چلو تم جب تک ریلیکس ہو جاو میں تمہیں مہندی لگانے کہ لئیے جو لڑکی بُلوائی ہے اُسے بھیج دیتی ہوں شزرا نے مزید ماہی کی کوئی بات سُنے باہر کو قدم بڑھا دیئے....

****

عدوان نے سارا فنکشن دیکھنے کہ بعد اپنے کمرے میں آتے ہی لاکر سے نکاح نامہ نکالا اور غور سے دیکھنے لگا کہ کہیں کوئی کمی تو نہیں رہ گئ... ہر طرح سے تسلی کر لینے کہ بعد

عدوان نے شزرا کو کال ملائی...

شزرا نے جو اس وقت ماہی کہ ہی ساتھ بیٹھی مہندی لگوا رہی تھی عدوان کی کال آتے دیکھ فوراً سے موبائل اُٹھائے ایکسکیوز کرتی ماہی کہ ٹیرس پہ آتے ہی کال پک کی...

ہیلو....

ماہی کیسی ہے (عدوان نے شزرا کہ ہیلو پر بے تابی سے پوچھا)

بالکل ٹھیک ہے مہندی لگوا رہی ہے..

اور تم کل کہ لیئے تیار ہو نا شزرا؟؟؟.

میں تو بالکل تیار ہوں...

تم بتاو سب کچھ complete ہے نا؟؟؟

تم اپنی تیاری پر توجہ دو میری ٹینشن نالو میں تو ویسے بھی ہر کام پرفیکٹ کرتا ہوں...

شزرا نے فون کو کان سے ہٹاتے ہوئے گھور کر دیکھا جیسے عدوان سامنے ہو... ہممم

گھمنڈی...اور کوئی بات؟؟؟

ہاں ایک کام کردو ماہی کہ ہاتھ پر A ضرور لکھوا دینا....

ممیں میں کیسے اور ویسے بھی بُراق کا نام تو B سے آتا ہے میں A کیسے لکھوا دوں...

اب یہ تو تمھیں سوچنا ہے نا....

چلو بائے...

عدوان فون رکھتے ماہی کہ آج کہ روپ کو آنکھوں میں سجائے آنکھیں بند کیئے لیٹ گیا...

****

عالیہ ....

جی رات کہ دو بجے عالیہ کاموں سے فارغ ہو تیں لیٹنے کہ لئیے اپنے کمرے میں آئیں تھیں کہ سردار عالم کہ پُکارنے پر اُنکی طرف کروٹ لئیے پوچھنے لگیں....

ایک بات مجھے پریشان کر رہی ہے....

اللہ خیر کرے کونسی بات...

مجھے ماہی کہ چہرے پر وہ خوشی نہیں دکھتی جیسی خوشی ایسے موقعوں پر عموماً لڑکیوں کہ چہروں سے چھلکتی ہے...

وہ خوش تو ہے نا؟؟؟

اُف سردار صاحب آپ نے تو مجھے ڈرا ہی دیا تھا...

ایسا ویسا کچھ نہیں ہے آپ بے فکر رہیں...

اور اپنی بیٹی سے قطعاً کوئی شرمانے لجانے کی اُمید مت رکھیں ...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہا میں جانتا ہوں وہ شروع سے اپنے احساسات چھپانے میں ماہر ہے....

ایسا ویسا کچھ نہیں ہے اصل میں تو اُسکے پاس لڑکیوں والے جذبات ہیں ہی نہیں دوسری لڑکیاں تو اپنی مہندی کہ وقت سر نہیں اُٹھاتی اور آپکی بیٹی کو سٹیج پہ بیٹھے مسز فرید کہ بیٹے سے یہ پوچھنا یاد تھا کہ وہ اُسکی بال واپس کرنے کیوں نہیں آیا...

میرا تو دل چاہ رہا تھا وہیں دو ہتڑ لگاوں پر اتنے لوگوں کا احساس کر لیا میں نے....

ہاہاہاہا عالیہ کی بات پر کافی دیر تک عالم صاحب ہنستے ہی رہے .

میں بہت مس کرونگا ماہی کو....

عالم صاحب نے آنسو بھری آنکھوں سے مسکراتے ہوئے کہا....

ہاں ہاں وہ بھی کر لینا ابھی سو جائیں صبح جلدی اُٹھنا ہے اور بہت کام ہیں عالیہ اُنہیں وارن کرتیں کروٹ لیتے سونے لگیں....

پر عالم یہ جانتے تھے کہ اپنے احساسات کو چھپانے میں ماہی اپنی ماں پر گئی ہے....

****

مہندی والی لڑکیاں شزرا اور ماہی کو مہندی لگاتیں اب باہر جا کر گھر آئے مہمانوں کو مہندی لگانے جا چکی تھیں...

رات کہ دو بجے ماہی نیند میں ہچکولے لیتی مہندی سوکھنے کہ چکر میں اب تک بیٹھی ہوئی تھی.... تبھی شزرا مہندی کی کون پکڑے ماہی تک پہنچی...

ماہی....

ہممممم....ماہی وہ بُراق مجھ سے کہہ رہا تھا کہ میں تمھارے ہاتھ پر اُسکے نام کا پہلا لفظ ضرور لکھواوں وہ مہندی والی تو چلی گئی آؤ میں لکھ دوں...

کیا اا نہیں یار یہ سب مجھے بہت چیپ لگتا ہے...

اس میں چیپ والی کیا بات ہے تمھارا ہونے والا شوہر ہے ایسی ڈیمانڈ کر سکتا ہے لاو میں لکھوں ..

پر شزرا اوہ ہو پرور کو گولی مارو شزرا نے ماہی کا ہاتھ پکڑے اُس پر A لکھ دیا...

شزرا B لکھنا تھا. ..

اوہ سوری سوری اُف یہ کیا کر دیا میں نے... شزرا نے بھولے پن کی ایکٹنگ کرتے پریشان ہوتے ہوئے کہا...

اب کیا ہو گا مٹاو اسے ..

میں مٹا بھی دوں رنگ تو آ گیا ہو گا اور ویسے بھی کون تمھاری مہندی کو اتنا غور سے دیکھے گا.. سو ریلیکس رہو اور سو جاو مجھے بھی نیند آ رہی ہے گڈ نائٹ شزرا اپنا کام کرتی بنا ماہی کی طرف دھیان دیئے یہ جاوہ جا ہو گئ ...

اور ماہی اپنے ہاتھ پر لکھے A کو بیٹھے گھورنے لگی...

کچھ دیر تک پریشان ہونے کہ بعد ماہی ہر چیز پر سر جھٹکتی سونے کہ لئیے لیٹ گئ ویسے بھی زیادہ دیر تک پریشان ہونا ماہی کہ بس کی بات نہیں تھی...

****

ماہی••••••اُف خدا کوئی کہہ سکتا ہے کہ اس لڑکی کا نکاح ہے••نیچے لڑکیاں سرخی پوڈر کی دوکان کھولے بیٹھی ہیں اور جسکی جنج (بارات) دروازے پہ کھڑی ہے اُسکے خراٹے ہی ختم نہیں ہو رہے ...

اٹھ جا ماہی اب کی بار دادو نے دُہائی دی تھی••••

کیا ہو گیا دادو•••ماہی آنکھیں ملتی اٹھ بیٹھی

یہ دیکھ یہ بیچاری بچی کب سے کھڑی ہوئی ہے کہ کب یہ پوستی دلہن اُٹھے اور یہ اُسکا منہ سر کرے....

پر دادو مجھے کہاں ضرورت ہے بھلا اس سب کی ویسے بھی میرے لیے تو شاعر نے کیا خوب کہا ہے••••

#خوبصورتی بھی کیا چیز ہوتی ہے...

ماشاءاللہ یقین سا آجاتا ہے خود کو دیکھ دیکھ کر#.....

ماہی نے صبح ہی صبح اپنی ہی ہانکی تھی...

اچھا چل باتھ روم سے ہو آ پھر کچھ کھا لے اور مہندی دکھا کیسا رنگ آیا ہے ..

دادو کو اپنے ہاتھ دکھاتے ہوئے ماہی کو رات والا بلنڈر یاد آیا جس کے یاد آتے ہی ماہی نے اپنی مٹھیاں بھینچ لیں...

نہیں دادو میں سب سے پہلے اپنی مہندی بُراق کو دکھاونگی...

ہاااا بے شرم دادو نے اپنی ہنسی روکتے ماہی کو پیار کیا اچھا چل ٹھیک ہے پر اُٹھ جا...

اچھا ٹھیک ہے دادو پر پہلے اچھا سا ناشتہ بھجوا دیں...ماہی دادو کو کہتی باتھ روم میں گھُس گئی...

****

ماہی کہ نکاح کا انتظام شاہ فیصل مسجد میں کیا گیا تھا...ماہی کو تیار ہونے کہ بعد وہاں پُہنچنا تھا....

اس لیئے ماہی کو پہلے ہی لے جایا گیا تھا....اب گھر پر پھو پھو اور اُنکی طرف کہ رشتے دار موجود تھے ساتھ ہی ثروت بیگم اور سردار بخش بھی اپنے اکلوتے نواسے کی سہرا بندی کہ لیئے وہیں پر تھے....سردار بخش کچھ نالاں تھے کیونکہ ثروت نے رسموں رواجوں

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہ وقت اُنکی ایک نہیں چلنے دی تھی اُنہیں ہر بات سے اختلاف تھا....

سہرہ بندی کی رسم شروع ہو چکی تھی بُراق کی پھوپھو نے سہرا پہنایا تھا...

اور اسکے بعد تقریباً ہر کسی نے بُراق کو ہار ڈالے تھے ...

بُراق کہ لیئے یہ سب کچھ بالکل نیا تھا سو وہ بہت انجوائے کر رہا تھا...

جب سب ہار پہنا چکے تب سردار بخش نے اُنکی دائمی خوشیوں کی دُعا کروائی..

چلو بھئی دیر ہو رہی ہے اور کوئی رسم تو نہیں رہتی نامہوش نے آگے بڑھتے ہوئے بُراق کو کھڑے ہونے میں مدد دی جو پیسے والے ہاروں میں بالکل چُھپ گیا تھا....

ممی یہ سب پہنے رکھنا ہے کیا؟؟؟

نہیں بیٹا سب اُتار دو بس یہ ایک پھولوں والا ہار ڈالے رکھو....

اب سب لانج سے نکلتے گیٹ سے باہر آنے لگے..اور جیسے ہی گھر کہ افراد باہر آئے باہر بجتے بینڈ باجوں نے نئی دُھن سے استقبال کیا اور گاڑی کہ ساتھ ساتھ چلنے لگے...

کچھ دور جا کر بینڈ والوں نے اپنی راہ لی کیونکہ بارات نے مسجد جانا تھا اس لیئے اُنہیں ساتھ نہیں لے جایا گیا...

****

بارات کی گاڑیاں رُکتی دیکھ کر شزرا کہ پسینے چھوٹنے لگے تھے کیونکہ آنے والی قیامت کہ بارے میں صرف وہی باخبر تھی... تبھی عائشہ بیگم نے شزرا کہ کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا شزرا ایک بار پھر سوچ لو یہ سب اتنا آسان نہیں ہے جتنا تم سمجھ رہی ہو....

ماما ڈرائیں تو مت دیکھنا کچھ نہیں ہو گا بس آپ اپنا کام صحیح سے کریگا یہ سب آپکی بیٹی کہ بہتر مستقبل کا معاملہ ہے...

ہائے عائشہ بارات آگئی تم نے بتایا ہی نہیں عالیہ عائشہ سے شکوہ کرتیں آگے بڑھیں جہاں سب اپنی گاڑیوں سے اُتر رہے تھے...

چلیں آئیں سب نکاح کہ لیئے دیر ہو رہی ہے...

سردار عالم سب کو لیئے اندر کی طرف بڑھ گئے جہاں کہ پرئینگ ہال میں تمام انتظام تھا..

****

عدوان سوٹڈ بوٹڈ خوشبوؤں میں نہایا ہوا اپنے کف لنکس لگاتا جلدی جلدی سیڑھیاں اُترتا نیچے آیا....

عدوان کہاں جارہے ہو؟؟؟

وہ مام میری میٹنگ ہے آج باہر سے کوئی delegation آرہا ہے نا آپ کہیں جا رہی ہیں۔..

ہاں وہ نکاح ہے نا آج وہیں کی تیاری ہے...

(اُف اب انہیں کیسے روکوں عدوان نے اپنے فون پر شزرا کا میسج دیکھتے ہوئے سوچا)

آپ اپنے بیٹے کہ محبت کہ جنازے میں کیسے جاسکتی ہیں مام؟؟؟

پر بیٹا تم تو سب بھول کر آگے بڑھ چکے ہو ہاں میں اُگے بڑھ چکا ہوں پر آپ بار بار مجھے یاد کروادیتی ہیں کیا آپ کا جانا ضروری ہے؟؟

نہیں بیٹا میں تو بس اس لیئے جارہی تھی کہ وہ لوگ یہ نا سوچیں کہ رشتہ نا ملنے پر ہم نے کوئی بیر ہی پال لیا ہے....

تبھی عدوان نے مزید ایموشنل کرنے کہ لیئے کہا... اُپ کہ لیئے لوگ اپنی اولاد سے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بڑھ کر کب سے ہو گ ئے .

نہیں بیٹا تم سے بڑھ کر کچھ کیسے ہو سکتا ہے چلو میں نہیں جاتی خوش؟؟؟

اُنکو صوفے پہ بیٹھا جیولری اُتارتے دیکھ عدوان نے سُکھ کا سانس لیا...

تھینک یو مام...عدوان نے آگے بڑھ کر اُنکے ہاتھوں پہ پیار کرتے کہا. .اچھا مجھے دیر ہو رہی ہے...

بائے...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

ہر طرف خوشی کا سماں تھا...

شاہ فیملی فیصل مسجد میں موجود تھی..

کیونکہ آج سب کی ہر دل عزیز تطمئین القلب (عرف ماہی) کا نکاح تھا.

لڑکے والے اور لڑکی والے دونوں پُہنچ چُکے تھے..

مسجد کے پرئینگ ہال کہ درمیان میں سفید جالی دار پردہ لٹکایا گیا تھا جس کے ایک

جانب دُلہن اور دُلہن والے..

جبکہ دوسری سائیڈ پر دُلہا اور دُلہا والے موجود تھے..سب مولوی صاحب کا انتظار کر رہے تھے..

تب ہی مولوی صاحب تشریف لے آئے..اور ہر طرف کھڑے ہوئے لوگ خاموشی سے اپنی اپنی سائیڈ پر آکر بیٹھنے لگے..

سردار بخش نے نکاح شروع کرنے کا عندیہ دیا..

بسمہ اللہ.........(سے شروع کرتے ہوئے مولوی صاحب نے نکاح پر کچھ احادیث اور قرآنی آیات سے نکاح کی افادیت پہ روشنی ڈالی)

اور پھر نکاح پڑھانا شروع کیا...

تطمئین القلب ولد سردار عالم کیا آپکو سردار محمد بُراق ولد سردار محمد تنویر سے بعوض پچاس لاکھ روپے سکہ رائج الوقت نکاح قبول ہے؟؟

سب کی نظریں ماہی کی طرف اُٹھیں جو اس وقت کوپر کلر کا لہنگا پہنے اپنی ماما کی شادی کی جیولری میں کوئی حسین پری لگ رہی تھی.

تطمئین نے سر جھکائے اقرار میں سر ہلایا..

جی قبول ہے...

آپکو قبول ہے؟؟

جی قبول ہے...

تبھی ایک آواز گونجی یہ نکاح نہیں ہو سکتا..وہاں بیٹھے سب افراد کہ سر اس آواز کی جانب گھومے.... سردار عالم کو بھی عدوان کو دیکھ کر جھٹکا لگا کیونکہ اس دن عدوان کا بار بار ماہی کو گھورنا اور ماہی کا نظریں چرانا اُنہیں کچھ عجیب لگا تھا ...

عدوان کی آواز ماہی نے پہچان لی تھی اور اب وہ دل ہی دل میں ڈرتی سب کچھ صحیح ہونے کی دُعائیں مانگنے لگی ...

کیا بد تمیزی ہے یہ عدوان...

آپ لوگ یہ نکاح نہیں کروا سکتے..

عدوان نے سردار عالم کی طرف تمسخر اُڑاتی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہا..

سردار عالم اپنی جگہ سے اُٹھتے ہوئے عدوان تک پہنچے اور غُرا کر کہا تم کون ہوتے ہو

میری بیٹی کہ نکاح میں بولنے والے ؟؟؟

میں اسکا شوہر ہوں...

کیاااا...

یہ الفاظ ایک قیامت کی طرح وہاں بیٹھے لوگوں کو دہلا گۓ تھے.....

"""""""""""""""""""" """"""""""""""""""""

یہ کیا بکواس کر رہے ہو تم لڑکے ؟؟؟

سردار عالم نے دہاڑتے ہوئے عدوان سے استفسار کیا....

یہ بکواس نہیں ہے سُسر صاحب میرے پاس تمام ثبوت ہیں...

ثبوت کی بات پر ماہی نے اپنا کب کا جُھکا سر اُٹھا کر عدوان کی طرف دیکھا..

پر اس وقت عدوان کی پیٹھ ماہی کی طرف تھی جسے وہ صرف گھور کر رہ گئ....

ہائے ہائے ماہی یہ کیا کر ڈالا تو نے ...

اتنی محبت کرنے والے باپ کہ سر میں خاک ڈلوادی...عائشہ نے بین کرتے ہوئے

NEW ERA MAGAZINE .com

چلانا شروع کر دیا تھا (پلین کہ مطابق)...

چُپ کریں بھابھی آپ ایسے الزام مت لگائیں میری بیٹی پر...مجھے پورا بھروسہ ہے میری ماہی ایسا نہیں کر سکتی...کب سے بُت بنی عالیہ نے آگے بڑھتے ہوئے ماہی کو گلے سے لگاتے ہوئے کہا....

یہ مسجد ہے اور اسکا احترام آپ پر لازم ہے...اور آپ سب نکاح پہ نکاح کروا کر خود تو گناہگار ہو رہے ہیں پر مجھے بھی اس سب میں شامل کر رہے تھے مولوی صاحب نے بھی اس سب میں اپنا حصہ ڈالا..

اور اس سب معاملہ کو باہر جا کر نبٹائیں چلیں باہر چلیں...

دیکھیئے مولوی صاحب میں آپکے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں آپ اس سب کہ لئیے کچھ وقت دے دیں یہ سب یقیناً کوئی غلط فہمی ہے.

اس سب کو اس چار دیواری میں ہی رہنے دیں..یہ بات باہر جانے پر ہماری بہت بدنامی.ہو گی...

سردار عالم نے باقاعدہ ہاتھ جوڑ ڈالے تھے..چلیں ٹھیک ہے پر جلدی حل کریں اس

مسئلہ کو... مولوی صاحب وارننگ دیتے باہر نکل گ ئے .

اُنکے نکلتے ہی زین اندر داخل ہوا جو گاڑی سے بد نکالنے گیا تھا اور اس سب سے بے خبر تھا... یہ سب کیا ہو رہا ہے ؟؟؟

آو آو تم بھی دیکھو اپنی بہن کہ کارنامے...

کیا بول رہی ہیں آپ چچی ؟؟؟

میں نے کیا کہنا ہے یہ دیکھو یہ لڑکا کہہ رہا ہے کہ ماہی اس کی بیوی ہے توبہ توبہ کیسا دور آگیا ہے...

بس چُپ کر جاواب کوئی نہیں بولے گا سردار بخش جو کب سے بیٹھے سب سُن رہے تھے اپنی لاٹھی تھامتے اُٹھ کھڑے ہوئے....

ہاں برخوردار کیا ثبوت ہے تمھارے پاس ؟؟؟

تمھارے رشتے کو انکار کرنے کا یہ صلہ دو گے تم ہمیں ؟؟؟ ایسے سرِعام ہماری عزت نیلام کرو گے تم ؟؟...

سردار بخش نے بھرے مجمعے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا...

جہاں ہر شخص ایسے خاموش بیٹھا تھا جیسے کسی ڈرامہ کا سین چل رہا ہو....

میں کون ہوتا ہوں آپکو بدنام کرنے والا پہلے بھی رشتہ ماہی کی رضامندی سے بھیجا تھا..

جب آپ سب نہیں مانے تب ہی ہم نے اتنا بڑا قدم اُٹھایا عدوان نے سارا ملبہ ماہی پر ڈال دیا...

تم جھوٹ بول رہے ہو الزام لگا رہے ہو مجھ پر...

ماہی ایک دم سے چیختی ہوئی اُٹھ کھڑی ہوئی تھی کیوں رسوا کر رہے ہو تم مجھے ماہی نے عین عدوان کہ سامنے کھڑے ہوتے چیخ کر اپنا یقین دلانا چاہا...

ماہی تمھیں کسی سے ڈرنے یا کچھ چھپانے کی ضرورت نہیں ہے یہ سب تمھارے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے نہیں تو میں پولیس بُلا لو نگا عدوان نے ماہی کو تسلی دیتے ہوئے کہا..

اور یہ لیجئیے ہمارا نکاح نامہ عدوان نے اپنی کوٹ کی جیب سے کاغذ نکال کر سردار عالم کی طرف بڑھایا جسے فورًا سے زین نے جھپٹ لیا...

زین کو اُس کاغذ کو گھورتا دیکھ شہزرا نے اپنی ماں کو ٹہوکا دیا...

www.neweramagazine.com

جس پر وہ ایک بار پھر سے شروع ہوئیں...

ہائے اس لڑکی نے ہمیں کہیں کا نا چھوڑا نکاح ہی کر لیا..

تم تو چُپ کرو عائشہ...

ہیں اب بھی میں چُپ کروں مہوش دیکھ نہیں رہی تمھاری ہونے والی بہو نکاح یافتہ نکلی ہے اپنے بیٹے کی طرف دیکھو بیچارے کو کتنا گہرا صدمہ پُہنچا ہے...عائشہ نے اُنکی توجہ خاموش بیٹھے بُراق کی طرف کروائی..

زین کو ماہی کہ دستخط دیکھتے یوئے جھٹکا لگا تھا تبھی زین کہ پیچھے کھڑے مہد نے بھی بہتی گنگا میں ہاتھ دھونا ضروری سمجھے اور زین کہ ہاتھ سے نکاح نامہ لیتے واپس عدوان کی طرف بڑھایا...

اپنی بہن کہ سائن دیکھ تو لیئے ہیں اور کیسی تسلی چاہیے تمھیں..

اور ویسے بھی یہ صحیح کہہ رہا ہے میں نے خود دن دہاڑے ماہی کو اسکی بانہوں میں جھولتے دیکھا ہے..کیوں صحیح کہہ رہا ہوں نا ماہی؟؟؟

مہد کہ پوچھنے پر ماہی کی آنکھوں کہ سامنے اُس دن کا منظر گھوم گیا تھا جسے یاد کرنے پر

اُسکی نظریں جُھک گئی تھیں...اور ماہی کا نظریں چُرانا زین کو لہولوہان کر گیا تھا...

پر سب کو اپنی طرف مشکوک نظروں سے دیکھتا پا کر ماہی شزرا کی طرف بڑھی تھی..

شزرا پلیز تم سب کو بتاو کہ ایسا کچھ نہیں ہے..

میں نے کوئی نکاح نہیں کیا پلیز شزرا تم ہی بتاو کہ یہ جھوٹ بول رہا ہے...ماہی نے آس بھری نظروں سے شزرا کو دیکھتے ہوئے اُسکی منت کی تھی..

اب وہاں بیٹھے ہر شخص کی نظریں شزرا پر تھیں...

کیا تم واقعی چاہتی ہو کہ میں جو بھی جانتی ہوں وہ سب کو بتا دوں ؟؟؟

ہاں میں بالکل چاہتی ہوں کہ تم جو بھی جانتی ہو سب کو بتا دو .

ماہی کہ کہنے پر شزرا نے ایک نظر وہاں بیٹھے ہر فرد پر ڈالی اور پھر عالم صاحب کہ قریب آتے گویا ہوئی...

عدوان بھائی بالکل سچ بول رہے ہیں...

شزرا کی بات پر ماہی نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے شزرا کو دیکھا...

یہ تم کیا کہہ رہی ہو شزرا؟؟؟

میں تو بالکل خاموش تھی تم ہی نے کہا کہ سب کو بتاو... شزرا نے لاپرواہی سے کندھے اُچکاتے ہوئے کہا... تبھی کچھ یاد آتے شزرا نے اپنا فون بڑھاتے ہوئے کہا..

یہ دیکھیں تایاابو... شزرا نے اپنے فون کی گیلری سے اُس دن کی عدوان اور شزرا کی پکچرز دکھائیں جو اُس نے چھپ کر لی تھیں.

اور جن میں عدوان ماہی کی قدموں میں اُسکے ہاتھ تھامے بیٹھا تھا...

میں تو آپ سب کو بہت پہلے بتانا چاہتی تھی پر مجھے لگا آپ سب میرا یقین نہیں کریں گے...

شزرا کو بڑھ چڑھ کر بولتا دیکھ عدوان عش عش کر اُٹھا تھا ..

پر اگر پھر بھی آپ سب کو یقین نہیں آیا تو یہ دیکھیں تائی امی شزرا نے ماہی کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اُسکی ہتھیلی عالیہ کہ سامنے کی جہاں صاف صاف A لکھا تھا...

جسے دیکھتے ہی عالیہ نیچے بیٹھتی چلی گئیں...اور شزرا کا یہ وار قبر میں لگی آخری کیل ثابت ہوا تھا...

پر شزرا یہ تو تم نے غلطی سے لکھا تھا تم ایسا کیوں کر رہی ہو میرے ساتھ ؟؟

غلطی سے نہیں ماہی تمھارے کہنے پر لکھا تھا اب تو سب بات سامنے آ گئی ہے اب تو جھوٹ بولنا بند کرو...

پر بابا..

خاموش اب ایک اور لفظ نہیں سُننا ہمیں عالم صاحب نے ہاتھ اُٹھائے ماہی کو مزید بولنے سے روکا...

اگر اتنا ہی پسند تھا یہ تمھیں تو ہمیں کہا ہوتا میں اپنے پورے خاندان سے لڑ جاتا...

پر یوں تو ہمیں رُسوا نا کرتی ماہی...

پر بابا ایسا کچھ نہیں ہے میرا یقین کریں..

آج تک یقین ہی تو کرتا آیا تھا...

پر آج وہ یقین ریزہ ریزہ کر دیا تم نے...

وہاں بیٹھا ہر شخص تماشائی تھا...اور گھر کا ہر شخص اس قدر نادم تھا کہ سر اُٹھانے کی ہمت بھی نہیں رہی تھی...

تم نے تو مجھے سر اُٹھانے کہ بھی قابل نہیں چھوڑا کاش تم پیدا ہی نا ہوئی ہوتی... سردار عالم نے اپنی چھلکی آنکھوں کو صاف کرتے ہوئے آواز میں پہلے والا دبدبا لاتے گویا ہوئے..

جاو چلی جاو اپنے شوہر کہ ساتھ آج کہ بعد ہم سب تمھارے لئیے مر گ ئے....

پر بابا میں کیسے چلی جاوں اسکے ساتھ یہ میرا شوہر نہیں ہے...

یہ سُنتے ہی کب سے خاموش سر جھکائے کھڑے زین نے اپنا بھاری ہاتھ اُٹھائے ماہی کہ منہ پر دے مارا تھا جسکے بعد ماہی کھڑی ہوئی نیچے جا گری...

کتنی ڈھیٹ ہو تم مجھے یقین نہیں آرہا کہ تم ہماری وہی ماہی ہو ایک تو نکاح کر لیا اوپر سے مان بھی نہیں رہی.. زین چلاتا ہوا غصے سے ایک بار پھر سے ماہی کو مارنے کہ لئیے آگے بڑھا تھا...

آرام سے سالے صاحب یہ بیوی ہے میری اور میں بالکل برداشت نہیں کرونگا کہ آپ اسے تکلیف پہنچائیں... عدوان نے ماہی کہ آگے کھڑے ہوتے ہوئے زین کو روکا..

تو اُٹھاو اپنی بیوی اور فوراً نکلو یہاں سے ..

جاو نکلو یہاں سے مجھے مزید کچھ نہیں سُننا جاو چلے جاوزین نے عدوان کو دھکا دیتے ہوئے غُصے سے کہا..

عدوان دھکا لگنے پر دو قدم دور ہوا .اور پھر آگے بڑھ کر ماہی کو اُٹھانا چاہا پر ماہی نے عدوان کہ ہاتھوں کو جھٹک دیا...اور کھڑے ہو کر فوراً سے آگے بڑھی....

بابا پلیز میرا یقین کریں میں نے کچھ غلط نہیں کیا..مایٔ نے روتے ہوئے عالم صاحب سے گزارش کی...

ماہی کا رونا گڑ گڑانا اس وقت اُنہیں کچھ بھی سُنائی نہیں دے رہا تھا.....بابا ماہی نے اب کی بار اُنکی بازو سے لپٹتے ہوئے اُنہیں پُکارا...پر ماہی کا لمس اُنہیں ایسے محسوس ہوا جیسے کسی بچھو نے ڈنک مار دیا ہو ..

تبھی اُنہوں نے ماہی کا ہاتھ جھٹکا اور روتی بلکتی منتیں کرتی ماہی کو بازو سے گھسیٹتے پرئینگ ہال سے باہر دھکیل دیا..عدوان بھی انکے پیچھے پیچھے ماہی کہ ساتھ باہر نکل آیا...

"آج سے تم ہمارے لیئے اور ہم تمھارے لیئے مر گئے لڑکی"

اتنا کہتے ہی اُنہوں نے دھڑ سے دروازہ بند کر دیا.....

****

ہائے سونیا....

جینیفر ہاتھ ہلاتی سونیا کہ آفس میں اُسکے کیبن تک پُہنچی...

ہائے جینیفر.... سونیا نے تھکے ہوئے انداز میں ہائے بولا

تم اُداس کیوں ہو... کیا تمھارا بُراق تمھاری قید سے اُڑ گیا...(جینیفر ہاتھ سے اُڑنے کا اشارہ کرتی ہنسنے لگی)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(جینیفر کی بات پر طنزاً مُسکراتے ہوئے سونیا نے کہا) تم ٹینشن مت لو میرے پاس اُسے قابو کرنے کہ لیئے بہترین ہتھیار ہے...

کیسا ہتھیار؟؟؟

کیا تم تک خبر نہیں پُہنچی؟؟؟

کیسی خبر کیوں پہلیاں بُجھوا رہی ہو... جینیفر نے بے صبری سے کُرسی پر آگے ہو کر بیٹھتے ہوئے سوال کیا...

میں بُراق کہ بچے کی ماں بننے والی ہوں...

سونیا نے مُسکراتے ہوئے اعلان کیا...

کیاااا؟ کیا تمھیں یقین ہے کہ یہ اُسی کا بچہ ہے؟؟؟

مجھے سو فیصد یقین ہے اور ویسے بھی ماوؤں کو پتہ ہوتا ہے کہ اُسکے بچے کا باپ کون ہے... سونیا نے خباثت سے آنکھ مارتے ہوئے جینیفر کی معلومات میں اضافہ کیا...

پر میں نے تو سُنا ہے کہ وہ پاکستان میں ہے اور شاید وہ وہاں شادی کرنے گیا ہے...

تو کرلے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اور ویسے بھی اسلام میں چار کی اجازت ہے...

تو کیا تم واقعی شادی کرنا چاہتی ہو؟؟؟

ہاں بالکل بس اب بہت ہو گیا اور یہ روز روز کہ بریک اپ سے عاجز آچکی ہوں اب میں شادی کر کہ دیکھنا چاہتی ہوں...

اگر شادی ہی کرنی ہے تو ڈیوڈ سے کیوں نہیں وہ پسند بھی کرتا ہے تمھیں...

نہیں یار ڈیوڈ نہیں... سونیا نے منہ بناتے ہوئے انکار کیا...

تو بُراق کیوں؟؟؟

اُس پر دل آگیا ہے میرا اور ویسے بھی...وہ شادی مٹیریل ہے....

سونیا کی بات پر اُن دونوں نے قہقہہ لگاتے ہوئے ایک دوسرے کہ ہاتھ پر تالی دے ماری...

****

سردار عالم عدوان اور ماہی کہ منہ پر دروازہ بند کر چکے تھے اور ماہی زمین پر ایسے بیٹھی ہوئی تھی جیسے کوئی انسان اپنا سب کچھ گنوا دینے کہ بعد بیٹھا ہو...

اُٹھو ماہی...عدوان نے اپنا ہاتھ پھیلائے ماہی سے اُٹھنے کا کہا...

ماہی....

اُٹھو ماہی...اب کی بار عدوان نے با قاعدہ ماہی کا کندھا ہلاتے ہوئے اُس سے اُٹھنے کہ لئیے کہا..

جسے ماہی نے ان سُنا کر دیا...

عدوان نے حیرت سے ماہی کہ سامنے بیٹھتے ہوئے اُسے دیکھا...

ماہی سر جھکائے آنسوؤں سے تر چہرہ لئیے ہچکیاں بھر رہی تھی...

اُسے اس طرح دیکھنے پر عدوان کو اپنا دل سُکڑتا ہوا محسوس ہوا تھا...

کچھ دیر ماہی کو اسی طرح دیکھنے کہ بعد عدوان نے ماہی کا ہاتھ پکڑے کھڑا کیا اور بنا کچھ کہے اُسے ساتھ لیئے مسجد کی سیڑھیاں اُترنے لگا...اور پھر راہداریوں سے گزرتا باہر کی طرف بڑھنے لگا...

ماہی بنا چوں چراں کیئے عدوان کہ ساتھ سر جُھکائے ننگے پاوں گھسیٹتے چلی آرہی تھی...

عدوان نے اپنے جوتے تو باہر سے لے لیئے تھے پر ماہی کہ جوتے ٹوکن نا ہونے کہ باعث اُسے نہیں مل سکتے تھے....

تبھی کچھ سوچتے ہوئے عدوان نے ماہی کو پاس بنی بینچ پر بٹھایا اور اُسکے قدموں میں گھٹنوں کہ بل بیٹھتے ہوئے اُسکے سردی کی شدت سے سُرخ اور ٹھنڈے پڑے مہندی لگے پیروں کو ہاتھوں میں لیئے اپنے جوتوں میں ڈالا...

عدوان کہ جوتے تو ماہی کو بہت بڑے تھے پر اس وقت عدوان کو یہی صحیح لگا..جوتے پہنا کر عدوان نے ماہی کی طرف دیکھا وہ اب بھی پہلے کی طرح سر جُھکائے آنسو بہا رہی

تھی پر اب فرق اتنا تھا کہ اُسکی ہچکیاں رُک چکی تھیں..

عدوان نے کھڑے ہو کر اپنے ہاتھ جھاڑے اور ایک بار پھر سے ماہی کا ہاتھ پکڑے اُسے باہر کی طرف لانے لگا...

پارکنگ کہ پاس کھڑی اپنی گاڑی کہ پاس رُکتے عدوان نے فرنٹ ڈور کھولے ماہی کو جیسے بٹھانا چاہا ویسے ہی ماہی جھٹکے سے دو قدم دور ہٹی...

بیٹھو ماہی عدوان نے حیرت سے ماہی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو پہلے بہت آرام سے اُسکے ساتھ یہاں تک آگئی تھی پر اب ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ کسی خواب سے جاگ گئی ہو...

میں تمھارے ساتھ کہیں نہیں جاونگی سمجھے تم...

اچھا تو پھر کہاں جاو گی...عدوان نے گاڑی کا دروازہ بند کئیے اطمینان سے دروازے سے ٹیک لگا کر کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا..

میں جہاں بھی جاوں تم سے مطلب...

تم جہاں بھی جاو گی میں وہاں یہ نکاح نامہ لئیے پُہنچ جاونگا اور ویسے بھی بیویوں کو تو شوہر

کہ ساتھ ہی رہنا ہوتا ہے نا بھول گئی تمھارے ابا نے کیا کہا تھا .....

کیسا شوہر ؟؟؟ کہاں کا شوہر ؟؟؟ تم سب کی آنکھوں میں دھول جھونک سکتے ہو پر میری نہیں کیونکہ میں جانتی ہوں کہ میں نے کوئی نکاح نہیں کیا...

اور میری بات کان کھول کر سُن لو میں کہیں نہیں جاونگی تمھارے ساتھ...

اچھا تو کہاں جائیں گی آپ ؟؟؟ کیونکہ آپکے بابا تو آپکو نکال چکے ہیں۔..

وہ اس وقت غصے میں ہیں تبھی ایسا کہہ دیا پر میں اُنہیں سمجھا لونگی...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہاہاہا اور تمھیں لگتا ہے کہ یہ تمھاری فیملی تمھیں ایسا کرنے دے گی ؟؟؟

تم بہت معصوم ہو ماہی تمھیں اب بھی سمجھ نہیں آرہا کہ اُن سب نے کتنے بڑے الزام لگائے ہیں تم پر اور کتنے آرام سے تمھیں دودھ میں سے مکھی کی طرح نکال باہر کیا ہے.....

اور اپنے بارے میں کیا خیال ہے تمھارا.. تم جو بھی کہو تمھارے ساتھ تو میں ہر گز نہیں جاونگی....ماہی نے تنفر سے کہتے آگے کو قدم بڑھائے...

عدوان نے کچھ دیر تو ماہی کو جاتا ہوا دیکھا پھر جلدی سے اُسکے پیچھے بھاگتے ہوئے اُسکا بازو

تھامتے ہوئے کہا.... شرافت سے گاڑی میں بیٹھو.... میں نہیں بیٹھو نگی...

سب دیکھ رہے ہیں ماہی ڈرامہ مت لگاؤ...

تو دیکھتے رہیں پر میں نہیں آونگی....

پارکنگ میں ایک بُزرگ جوڑا کھڑا تھا جوان دونوں کو دیکھتے ہوئے اُن تک پُہنچے....

جی کیا ہوا کوئی مسئلہ ہے...

انکل یہ مجھے زبردستی گاڑی میں بٹھا رہا ہے اُنکے پوچھنے پر ماہی نے فورًا شکایت لگائی...

کیوں بھئی برخوردار اُن انکل نے عدوان کہ کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا...

عدوان نے پہلے تو ماہی کو گھورا جو اُن انکل کی بیوی کہ ساتھ چپکے کھڑی تھی پھر کچھ سوچتے یوئے گویا ہوا....انکل آپ غلط سمجھ رہے ہیں یہ بیوی ہے میری....

نہیں یہ جھوٹ بول رہا ہے...

اوہ جان اب بس بھی کرو وہ اصل میں انکل آج انکے بھائی کا نکاح تھا اُسی کہ سلسلے میں ہم یہاں آئے تھے عدوان نے ماہی کی ڈریسنگ کہ حساب سے جھوٹ گھڑا..اور میں نے واپسی پر انہیں سب کہ ساتھ جانے نہیں دیا تو یہ ناراض یو گئیں ہیں...

عدوان نے جلدی سے ساری کہانی اُن انکل کہ گوش گزار کی...

نہیں انکل ایسا نہیں ہے...اب وہ آنٹی اور انکل مُسکرانے لگے تھے اور ماہی کی بات کو ٹوٹلی اگنور کرتے ماہی سے گویا ہوئے...

اتنی سی بات پر تم نے اپنے ہی شوہر کو پہچاننے سے انکار کر دیا... کتنی بُری بات ہے اور دیکھو کتنا پیار کرتا ہے تم سے کتنی محبت سے بُلا رہا ہے ....

چلو گاڑی میں بیٹھو پر آنٹی وہ....

بالکل چُپ اور خبر دار دوبارہ اپنا نکاح خراب کرنے کی کوشش کی بُری بات ہے بیٹا...

اُن آنٹی نے ماہی کو گاڑی میں بٹھا کر ہی چھوڑا...عدوان اُن دونوں کا شکریہ ادا کرتا مسکراتا ہوا گاڑی میں آبیٹھا.....

****

بیگم صاحبہ یہ کتنے تھال تیار کروانے ہیں؟؟؟

کم سے کم چار کروالو....

ویسے بی بی جی ہمارے ہاں یہ رواج نہیں ہے نا؟؟؟

ہاں یہ چترال کا رواج ہے اب نکاح میں تو جا نہیں سکی تو سوچا کہ یہ رسم ہماری طرف سے ہو جائیگی تم ڈرائیور اور مالی جیسے ہی اُنکی گاڑیاں آکر رُکیں یہ تھال لے آنا...

(اُس دن ثانیہ صاحبہ مہندی پر جب گئ تھیں تو وہاں اُنہوں نے اس رسم کا سُنا تھا کہ چترال سائیڈ پر جب گھر والے دُلہن لاتے ہیں تو راستے میں اُنکے جتنے بھی رشتے دار اور ہمسائے رہتے ہیں وہ منہ میٹھا کروانے کہ لیئے ٹافیوں اور چاکلیٹس سے بھرے تھال لیئے کھڑے ہوتے ہیں...اور وہ یہ تھال بارات میں شامل لوگوں کہ سامنے کرتے ہیں اور سب اُن میں سے اُٹھاتے جاتے ہیں...

ثانیہ صاحبہ کو بے صبری سے اُن سب کی واپسی کا انتظار تھا.....

****

مہوش تنویر مجھے معاف کر دو سردار عالم نے اپنی بہن اور بہنوئی کہ آگے ہاتھ جوڑے تھے...

پلیز بھائی آپ ہمیں شرمندہ مت کریں...

مہوش نے آگے بڑھ کر اُنکے ہاتھ تھام لیئے تھے. عالیہ نے روتے ہوئے اپنے مزاجی خدا

کہ جُھکے ہوئے سر کی طرف دیکھا... تو اُنہیں اور شدت سے رونا آنے لگا...

آپ سب یہاں آئے ہماری خوشی میں شامل ہونے کہ لئیے آپ سب کا بے حد شکریہ

عالم صاحب نے سر اور نظریں جھکائے وہاں موجود ہر انسان کو متوجہ کرتے ہوئے کہا...

اب یہاں کوئی نکاح نہیں ہو رہا آپ سب یہاں سے جا سکتے ہیں...

وہاں موجود سب کو جانے کا کہتے اُنہوں نے تیزی سے باہر کی طرف قدم بڑھا دیئے...

باقی سب بھی جو کب سے بیٹھے تماشا دیکھ رہے تھ اپنی اپنی جگہ سے اُٹھنے لگے....

شزرا کو تو اُن سب کو اُٹھتا دیکھ کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا....

تبھی سردار بخش کی آواز گونجی کوئی کہیں نہیں جائے گا آپ سب تشریف رکھئیے....

مہوش بچے تم اتنی دور سے آئی ہو اب دُلہن لئیے بغیر کیسے جاو گی... یہ شزرا بھی تمھارے بھائی کی بیٹی ہے اس سے نکاح پڑھوا لو ...

شزرا کا سُنتے ہی مہوش کا منہ بن گیا تھا...

نہیں بابا ایسا کوئی ضروری بھی نہیں ہے...

مہوش نے اپنی طرف سے منع کرنا چاہا اور اُنکی اس بات پر عائشہ اور شزرا نے اُنہیں خونخوار نظروں سے گھورتے ہوئے دیکھا..

تبھی کب سے خاموش تماشائی بنے بُراق نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا...

میں تیار ہوں نانا ابا...

پر بُراق؟؟؟

ممی پہلے میں نے آپکی بات مانی تھی اب آپ میری بات مان لیں...

مہوش سب کے سامنے لاجواب ہو گئیں تھی....اور آخر کار اُنہیں اس نکاح کہ لیئے حامی بھرنی پڑی تھی...

اب جس جگہ پر پہلے ماہی بیٹھی ہوئی تھی اب وہاں شزرا کو گھونگھٹ اُڑھائے بٹھا دیا گیا تھا ....

یہ واحد نکاح تھا جس میں شامل ہر فرد کا چہرہ مرجھایا ہوا تھا ماسوائے دُلہن اور اُسکی ماں کہ...

نکاح ہو چُکا تھا نکاح کہ چھوارے بھی بٹ چُکے تھے... شزرا کو اپنا آپ ہلکا ہوتا ہوا محسوس ہوا تھا... اور عائشہ صاحبہ کی تو خوشی کا کوئی ٹھکانا ہی نہیں تھا... وہ خوشی خوشی سب سے ملتیں مبارکباد وصول کر رہی تھیں....

بُراق اور شزرا کو باہر فوٹو سیشن کہ لئیے لے جایا چُکا تھا... عالیہ کو سر جھکائے روتا دیکھ ثروت بیگم کو اُن پر بے تحاشا ترس آیا.

تبھی وہ کھڑی ہوتیں عائشہ تک پُہنچیں...

عائشہ...

جی ماں جی وہ مُسکراتے ہوئے آگے بڑھیں اور خوشی سے اُن سے لپٹ گئیں... بہت مبارک ہو تمھیں خیر مُبارک ماں جی آپکو بھی آپکی پوتی کا نکاح بہت مُبارک ہو...

اچھا وہ میں سوچ رہی تھی کہ میں عالیہ اور زین کہ ساتھ نکلتی ہوں.. تم اور مہوش مہمانوں کو لیکر پُہنچ جانا... پر ماں جی آپ دادی ہیں آپ کا رُکنا ضروری ہے اور بھابھی کو تو اتنا نا ہوا کہ جھوٹے منہ ہی سہی مبارکباد ہی دے دیتیں عائشہ نے تنفر سے عالیہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا...

عائشہ کیا تمھیں نظر نہیں آرہا کہ وہ اس وقت کس حال میں ہے کبھی تو موقع کی نزاکت کو سمجھا کرو میں جارہی ہوں تم سب آجانا اور تمھارے بابا شوہر اور بیٹے تو یہیں ہیں نا...

ثروت بیگم غصے سے عائشہ کو جھڑکتی یہ جا وہ جا ہو گئیں...

****

بیگم صاحبہ....

بیگم صاحبہ....

ہاں بھئی کیا ہو گیا...

جی وہ مین گیٹ کے چوکیدار کا فون ہے جی وہ شادی والے اندر داخل ہو گئے ہیں

جی....

اوہ اچھا تو چلو وہ تھال اُٹھاو اور فوراً باہر آو..

ثانیہ صاحبہ آرڈر کرتیں گیٹ کی طرف بڑھ گئیں جہاں کچھ منٹ بعد ہی اُنکی گاڑی گلی میں اینٹر ہوتی دکھی...

ثانیہ کہ سامنے آنے پر زین نے گاڑی گیٹ کہ اندر لے جانے کہ بجائے وہیں باہر ہی

روک دی..

جس میں سے عالیہ اُنہیں دیکھتے ہی گاڑی سے اُترتے چیل کی طرح اُنکی طرف لپکیں ثانیہ

جو مبارک باد کہ لیئے آگے بڑھ رہی تھیں عالیہ کہ دھکا دیتے دو قدم دور ہوئیں...

اب آپ کونسا نیا ڈرامہ کرنے یہاں کھڑی ہیں...ثانیہ جو ابھی دھکے سے ہی نہیں

سنبھلیں تھیں حیرت سے اُنہیں دیکھنے لگیں...

یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں...

اتنا انجان بننے کا ڈرامہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے سمجھیں...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عالیہ آرام سے بات کرو بیٹے...

ابھی بھی میں آرام سے بات کروں ماں جی انکے بیٹے نے سر بازار ہمارے سروں میں

خاک ڈال دی ہے اور میں ہی آرام سے بات کروں عالیہ نے چلاتے ہوئے اُنکی ملازمہ

کہ ہاتھ میں پکڑے تھال پہ ہاتھ مارتے اُسے دور اُچھال دیا...

جبکہ عدوان کہ نام پر ثانیہ کا ماتھا ٹھنکا تھا...

کیا ہوا ہے ماں جی میں تو آ نہیں سکی اس لیئے رسم کہ لیئے کھڑی تھی کیا ہوا ہے کیا کیا ہے

عدوان ہے ؟؟؟

ہمممم ہو ہی نہیں سکتا آپکو نا پتہ ہو...

زین اپنی ماں کو اندر لے جاو....

چلیں ماما أپ میرے ساتھ زین عالیہ صاحبہ کو اپنے ساتھ لگائے اندر کی طرف بڑھ گیا...

عدوان نے نکاح ہونے ہی نہیں دیا...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیاااااا....

ہاں یہی سچ ہے وہ دونوں پہلے ہی نکاح کر چُکے تھے.....ثروت بیگم اپنی بات مکمل کرتیں اندر بڑھ گئیں جبکہ ثانیہ وہیں حیرت کا بُت بنے کھڑی رہ گئیں....

****

تم مجھے کہاں لے جا رہے ہو ؟؟؟؟

اپنے فلیٹ پر وہاں میرے کچھ دوست جمع ہیں مولوی سمیت وہاں جاتے ہی ہم نکاح کرلیں گے....

عدوان کی بات پر کچھ دیر ماہی نے اُسے گھورا...

نکاح کی کیا ضرورت ہے تمھارے پاس ہے تو سہی نکاح نامہ ماہی نے بھنویں اُچکاتے ہوئے کہا....

ہاں یہ بھی ہی میرے پاس تو ہے نکاح نامہ مجھے کیا ضرورت ہے بھلا میں تو تمھارے لئیے کہہ رہا تھا...

گھٹیا انسان ماہی نے عدوان کی طرف غصتے سے دیکھتے ہوئے کہا اور پھر آنکھیں بند کرتی اپنی سوچوں میں گُم ہو گئ.....

یہ کیا ہو گیا میرے ساتھ میرے خُدا میں نے تو کبھی کسی کا بُرا نہیں چاہا کبھی کسی کو تکلیف نہیں دی پھر میرے ہی ساتھ ایسا کیوں ہوا...

میرے بابا میری وجہ سے رسوا ہو گئے....

اور شزرا اُس نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا میں نے تو ہمیشہ اُسے اپنی بہن مانا پھر اُس نے مجھ پر الزام کیوں لگایا ..

اور یہ شخص اس نے مجھے سب کی نظروں میں کیوں گرا دیا....

ایک چھوٹی سی شرط ہی تو لگائی تھی بس ایک ذرا سی شرارت میرے گلے کیوں پڑ گئی میں کیوں ملی اس سے میں نے کیوں شزرا کی دی ہوئی شرط قبول کی کیوں.....

ماہی گاڑی کی سیٹ سے پُشت ٹکائے آنکھیں موندی پڑی تھی اور آنکھوں کہ کنارے سے آنسو تھے کہ بہتے ہی جا رہے تھے....

تبھی ماہی دل ہی دل میں تہیہ کرتی سیدھی ہو بیٹھی....

اور آگ ٹپکاتی آنکھوں سے عدوان کو گھورنے لگی جیسے ابھی اُسے بھسم کر دے گی...

تم مجھ سے ہی شادی کیوں کرنا چاہتے ہو..

ماہی کہ اچانک بولنے پر عدوان نے حیرت سے اُسکی طرف دیکھا.....

کیونکہ تم مجھے پسند ہو....

پر تم مجھے پسند نہیں ہو.... خیر یہ تو اب تم جھوٹ بول رہی ہو میں نے خود کہیں بار تمھاری آنکھوں میں چھپی محبت دیکھی ہے تمھیں تو میرا شُکر گزار ہونا چاہیے کہ میں نے تمھیں زندگی بھر کی پشیمانی سے بچا لیا ہے...

ماہی کو اپنا آپ عدوان پر عیاں ہو جانا آنکھیں چُرانے پر مجبور کر گیا تھا .

تبھی ماہی چلاتے ہوئے گویا ہوئی ایسا کچھ نہیں ہے سمجھے اور ناہی ایسا کچھ ہو سکتا ہے یہ سب محض تمھاری خوش فہمی ہے .

اور ہاں اب تو واقعی میں بھی تم سے شادی کرنا چاہتی ہوں تمھیں دن میں تارے نا دکھائے اور تمھاری زندگی حرام نا کی تو میرا نام بھی تطمئین القلب نہیں سمجھے....

اوکے تم جو بھی دکھاو گی... میں دیکھ لو نگا عدوان نے ماہی کو مُسکراتے ہوئے دیکھ کر کہا... جس پر ماہی نے منہ موڑے کھڑکی سے باہر دیکھنا شروع کر دیا.....

****

تم ابھی تک یہاں بیٹھی رو رہی ہو جاو اندر عالم کو دیکھو تسلی دو اُسے ...

مجھ میں اُنکی حالت دیکھنے کی بالکل ہمت نہیں ماں جی... عالیہ نے روتے ہوئے اندر کمرے میں جانے سے انکار کیا...

اچھا میں دیکھتی ہوں تم اچھی سی چائے بجھواو..

ثروت بیگم آرڈر کرتیں اندر بڑھ گئیں اندر پورا کمرہ خالی تھا...

عالم کہاں ہو ماں جی نے پہلے تو پُکارا پھر باتھ روم میں دیکھنے کہ لئیے آگے بڑھیں پر بیڈ

کی دوسری سائیڈ عالم کو گرا دیکھ اُنکی چیخ نکل گئ

عالم میرے بچےےےےےےے.......

****

عدوان اور ماہی کا نکاح عدوان کہ کولیگز کی موجودگی میں خیر وعافیت سے پایا تکمیل تک پُہنچ چُکا تھا....

ماہی اندر کمرے میں وہی برائیڈل ڈریس پہنے جو بُراق سے نکاح کہ وقت پہنا تھا اُسی میں موجود سر جھکائے بیٹھی تھی..اور ساتھ ہی عدوان کہ ایک کولیگ کی مسز (مدیحہ) ماہی کہ ساتھ موجود تھیں...

جو حیرت سے اُسے روتا دیکھ رہی تھی...

بات سُنو تم رو کیوں رہی ہو؟؟

ماہی جو پہلے ہی بھری بیٹھی تھی بنا لحاظ کیئے جواباً بولی...

روؤں نا تو کیا بھنگڑا ڈالوں....

ماہی کا جواب سُنتے پہلے تو وہ خجل ہوئیں پر پھر منہ بُھلاتے کہہ بیٹھی...

اتنا ہی رونا تھا تو ایسے گھر سے بھاگ کر نکاح کرنے کی کیا ضرورت تھی... ہمم پہلے تو گھر سے بھاگ کر آئی ہو اور اب رو کر دکھا رہی ہو...

ماہی جو کب سے غم و غصہ سے بھری پڑی تھی مدیحہ کہ روپ میں اُسے اپنے سامنے شزرا کھڑی دکھائی دی ...

ماہی نے پہلے تو حیرت سے آنکھیں ملتے اُسے دیکھا کہ کہیں شزرا تو نہیں ہے پھر عائشہ چچی کی باتیں اُسکے کانوں میں گونجنے لگیں ...

اپنے اوپر لگنے والے ایک اور الزام نے ماہی کا دماغ گھما دیا تھا غصے سے سیخ پا ہوتی ماہی اپنا لہنگا سمیٹتی بیڈ سے اُتری صوفے تک مدیحہ کہ پاس پُہنچی..

مدیحہ ابھی بھی آنکھوں میں تمسخر لیئے ماہی کو گھور رہی تھی... تبھی ماہی نے اُسے سنبھلنے کا موقع دیئے بغیر اُس پر دھاوا بول دیا..

اور دونوں ہاتھوں میں اُسکے بال پکڑے مدیحہ پر حملہ آور ہوئی چلانے لگی...

تم نے مجھے گھر سے بھاگ کر آئی ہوئی لڑکی سمجھا ہوا ہے.. میں تمھیں ایسی لگتی ہوں ماہی مسلسل بولتی ہوئی اُسکے بال پکڑے اُسے جھٹکے دے رہی تھی ...

چھوڑو مجھے جنگلی کہیں کی چھوڑو کوئی ہے بچاؤ بچاؤ مجھے...

عدوان جو اس وقت کچن میں ہوٹل سے آیا ہوا کھانا ویٹرز سے کچن میں رکھوا رہا تھا بھاگتا ہوا اندر کمرے کی طرف بڑھا...

کیا ہوا ماہی عدوان نے بولتے ہوئے جیسے ہی کمرے کا دروازہ کھولا اندر کا حشر دیکھتے ہی سُن سا ہو گیا...

یہ کیا کر رہی ہو ماہی چھوڑو انہیں...

تم دور رہو ورنہ اس سے بُرا حشر تمھارا کرونگی سمجھے...

چھوڑدو بیچاری کو حشر دیکھو کیا کر دیا ہے عدوان نے بولتے ہوئے ماہی کہ قریب آکر اُسے روکنا چاہا...

تمھاری وجہ سے آج سب کی اتنی ہمت ہو گئی ہے کہ ہر کوئی مجھ پر کیچڑ اُچھال رہا ہے...ماہی نے اس جھگڑے میں عدوان کو بھی گھسیٹا تھا...

پلیز سر مجھے چھڑوائیں میں آپ کی وجہ سے انکا لحاظ کر رہی ہوں ورنہ...

کیا ورنہ ہاں عدوان نے ماہی کو پوری طرح سے مدیحہ کی طرف متوجہ دیکھ کر ماہی کو

پیچھے سے آکر دبوچتے ہوئے اُسکے ہاتھوں کو پکڑا...اور مدیحہ کو ماہی سے چھڑوایا..

مدیحہ ہانپتی کانپتی فوراً اسے دروازے کی طرف بھاگی کہ مبادا کہیں دوبارہ ماہی نا پکڑ لے...

یہ کیا طریقہ ہے ماہی گھر آئے مہمان کہ ساتھ کوئی ایسا کرتا ہے کیا...

تو مہمان ایسے کہتے ہیں کیا ادھر آو تمھیں بتاوں کہ میں کیسے بھاگ کر آئی ہوں ماہی غصے سے دوبارہ اُسے پکڑنے کو آگے بڑھی...

تبھی عدوان نے ماہی کو بازو سے پکڑتے پیچھے کو کھینچا...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

عالم صاحب کو بہت سیریس ہارٹ اٹیک ہوا تھا...

زین اور عالیہ اُنہیں ہاسپٹل لے آئے تھے...

باقی سب بھی فیصل مسجد سے وہیں پُہنچ چکے تھے..

عالم صاحب کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی..ڈاکٹرز نے بھی کوئی خاص اُمید نہیں دلائی تھی...عالیہ i-c-u کہ باہر بیٹھی رو رو کر ہلکان ہو رہی تھیں اور مہوش اُنہیں تسلی

دینے میں لگی ہوئی تھی...

حوصلہ کریں بھابھی انشااللہ کچھ نہیں ہوگا . مہوش اگر اُنہیں کچھ ہو گیا تو میرا کیا بنے گا میں کیسے رہونگی اُنکے بغیر ہائے اللہ کسی کو بھی ایسی اولاد نا دے جو باپ کو موت کہ منہ میں پُہنچا دے...

تبھی ایک ڈاکٹر اندر سے باہر آیا..اورزین جلدی سے اُن تک پُہنچا..سب ٹھیک ہے نا؟؟

اُنکی حالت اتنی بہتر نہیں ہے پر ہم اپنی کوشش کر رہے ہیں...آپ سب میں سے ماہی کون ہے؟؟؟

ماہی کہ نام پر عالیہ نے آنکھیں پونچھتے ڈاکٹر کی طرف دیکھا...

اندر جو پیشنٹ ہیں وہ بار بار اُنہیں پُکار رہے ہیں بہتر ہوگا کہ آپ اُنہیں بُلا لیں..

اپنی بات مکمل کرتے چہرے پر پیشہ ورانہ مُسکراہٹ سجائے ڈاکٹر آگے بڑھ گیا...

اور باقی سب ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے کہ آگے کیا کیا جائے.....

****

کیاماماتایا کو بھی آج ہی ہارٹ اٹیک کروانا تھا.. شزرا نے ڈریسنگ کہ سامنے بیٹھے اپنا میک اپ صاف کرتے ہوئے شکوہ کیا ..

آہستہ بولو کوئی سُن نا لے...

سُنتے ہیں تو سُنتے رہیں...اتنا اچھا فوٹو شوٹ ہو رہا تھا کہ بیچ میں ہی سب روکنا پڑا ..

اور ماما کل بارات ہو گی کہ نہیں؟؟؟اب (شزرا کو ئی ٹینشن نے گھیرا)

اللہ جانے اب یہ تو تمھارے تایا کی حالت دیکھ کر ہی کچھ کہا جا سکتا ہے ویسے ابھی کچھ دیر پہلے بات ہوئی تھی احد سے کہہ رہا تھا کہ حالت کچھ خاص بہتر نہیں ہے...

اُف میری ہی خوشی خراب کرنی تھی انہیں ..کتنا شوق تھا مجھے کہ میری بارات بھی monal میں آئے حمزہ علی عباسی کی طرح کتنی مشکل سے ماہی کو کہہ کر سارا انتظام تایا سے کروایا تھا وہاں پر...

ہیں یہ کب ہوا؟؟؟

ہاہاہا(شزرا نے ہنستے ہوئے اپنا کارنامہ بتانا شروع کیا) مجھے تو پتہ تھا نا کہ شادی میری ہو گی ماہی کی نہیں سو سب کچھ اپنی پسند سے ارینج کروایا تھا ..

پر ہائے ری قسمت...

ویسے اللہ جانے کہاں ہو گی ماہی....

دفعہ کریں اُسے اور میری بارات کا سوچیں...

ہاں ..ہاں سوچ لیں گے میں ذرا تمھاری دادی کو تسلی دے آوں...

****

تم چھوڑو مجھے ذرا مجھے اس سے نمٹنے دو پھر تمہیں بھی دیکھ لیتی ہوں...

ماہی کا غصہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا...

یہ پاگل ہو چکی ہیں انہیں کسی ڈاکٹر کو دکھائیں.. مدیحہ ماہی کو مزید چڑاتے باہر چلی گئ...

عدوان نے ماہی کو ڈھیلا چھوڑ کر اپنی جان چھڑائ جو کب سے اُسکے بازووں کو نوچتی زخمی کر رہی تھی...

اُف تم تو بالکل جنگلی بلی ہو عدوان نے اپنے بازو سہلاتے ہوئے کہا...

تمھاری وجہ سے وہ لڑکی مجھے اتنی باتیں سُنا گئی تم نے مجھے کہیں کا نہیں چھوڑا عدوان میں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Article|Poetry|Interview

تمھیں جان سے مار ڈالو نگی ماہی نے آگے بڑھتے ہوئے اپنے ناخن عدوان کہ منہ پر مارے جو اُسے کافی زخمی کر گئے...

عدوان کی آنکھ کہ پاس ماہی کہ نیلز لگے تھے اور اتنی زور سے لگے تھے کہ اب چہرے پر ننھے ننھے سے خون کہ قطرے اُبھر آئے تھے...

اُف ماہی یہ کیا بد تمیزی ہے ..

یہ تو ابھی ٹریلر ہے مسٹر عدوان.. میں نے تمھیں مجھ سے شادی کرنے کہ فیصلے پر پچھتانے پہ مجبور نا کر دیا تو میرا نام بھی تطمئین نہیں....

تم بالکل پاگل ہو چکی ہو عدوان نے ماہی کو سختی سے بازووں سے پکڑتے ہوئے کہا... آج تو تم نے ہاتھ اُٹھالیا ہے مجھ پر پر آئندہ ایسا نا ہو... عدوان نے اُنگلی اُٹھائے وارن کرتے ہوئے کہا... میرے مہمان ہیں باہر میں اُن سے نمٹ لوں تو پھر علاج کرتا ہوں تمھارا عدوان غصے سے لال ہوتا باہر نکل گیا....

****

بیگم صاحبہ ....

وہ سامنے والوں کہ گھر سے کوئی صاحب آئے ہیں میں نے اندر ڈرائینگ روم میں بٹھادیا ہے جی....

اچھا تم جاو میں آتی ہو...

اُف عدوان فون اُٹھاو ثانیہ صاحبہ نے ایک بار پھر سے عدوان کا نمبر ڈائل کیا جو کب سے بند جا رہا تھا...

وہ جھنجھلاتی ہوئی کمرے سے نکلتی ڈرائنگ روم کی طرف بڑھ گئیں..

)اسلام و علیکم آنٹی زین نے کھڑے ہو کر ادب سے سلام کیا(

و علیکم السلام بیٹھو بیٹا....

وہ آنٹی کیا آپ جانتی ہیں کہ عدوان اور ماہی کہاں ہیں...وہ اصل میں...میرے بابا ہاسپٹل میں ہیں اور اُنکی حالت بہت خراب ہے اور وہ ماہی سے ملنا چاہتے ہیں...

پر بیٹا مجھے تو خود نہیں پتا میں تو خود کب سے فون ملا رہی ہوں پر اُسکا نمبر بند ہے...(ثانیہ صاحبہ نے جواب دیتے اب شرمندگی سے سر جھکائے معافی مانگنا چاہی)

میں تم سب سے بہت شرمندہ ہوں بیٹا مجھے بالکل بھی اس سب کہ بارے میں کچھ بھی

علم نہیں تھا...

میں سمجھ سکتا ہوں آنٹی پلیز آپ کال کرتی رہیں جیسے ہی رابطہ ہوا نہیں تمام صورتحال سے ضرور آگاہ کر دیئے گا...

زین نے اُٹھتے ہوئے یاددہانی کروائی....

ضرور بیٹا ....

****

عدوان نے باہر آکر مہمانوں کی تمسخر اُڑاتی اور جانچ پڑتال کرتی نگاہوں کو کس طرح سے فیس کیا تھا یہ وہی جانتا تھا...

ماہی کافی دیر تک غصے میں ادھر اُدھر ٹہلتی ہوئی تھک کر بیڈ پر بیٹھی اب سو چکی تھی اس وقت رات کہ نو بج رہے تھے...

عدوان مہمانوں کو کھانا وغیرہ کھلا کر رُخصت کر چُکا تھا اور اب اپنا لیپ ٹاپ کھولے اپنے آفس کہ کسی پروجیکٹ پر کام کر رہا تھا...

اور ماہی کہ پاس دوبارہ اندر نہیں گیا تھا کیونکہ وہ اپنی ناراضگی اُسے دکھانا چاہتا تھا اور

ساتھ یہ بھی جانتا تھا کہ اُسے

کوئی فرق بھی پڑھنے والا نہیں ہے......

بابا پلیز آپ مت جائیں بابا رک جائیں...

بابا.....بابا....

ماہی اپنے بابا کو پُکارتی اُٹھ بیٹھی تھی....

ماہی کی جیسے ہی آنکھ کھلی اُس نے خود کو ایک تاریک کمرے میں پایا کچھ دیر تک تو کچھ سمجھ ہی نا آسکی پر پھر سائیڈ ٹیبل پر کچھ ٹٹولتے ہوئے ہاتھ مارا اور لیمپ آن کر لیا.....

اس وقت سردی میں بھی ماہی کہ پسینے چھوٹ رہے تھے...اُس نے خواب میں دیکھا تھا کہ عالم صاحب سفید کپڑے زیب تن کیئے ناک کی سیدھ میں چلتے جا رہے ہیں اور ماہی اُن کہ پیچھے اُنہیں پُکارتے ہوئے بھاگ رہی ہے پر اُن تک پُہنچ نہیں پا رہی..

اُف کتنا عجیب خواب تھا...

یا اللہ پلیز سب خیر رکھنا...

مجھے بابا کہ پاس جانا چاہیے ماہی کچھ سوچتی اپنے لہنگے کا ڈوپٹہ اپنے ارد گرد پھیلا کر اوڑھتی

عدوان کو ڈھونڈتی باہر کی طرف بڑھ گئ...

سامنے ہی لاونج میں عدوان دیوان پر آنکھوں پہ اپنے بازو رکھے لیٹا ہوا دکھا....پہلے تو ماہی نے کچھ دیر وہیں روکے عدوان کو گھورا پر پھر خراماں خراماں چلتی عدوان تک پُہنچی اور پھر وہیں کارپٹ پر پاوں پسارے بیٹھ گئ....ماہی کہ دھپ کر کہ بیٹھنے پر عدوان نے فوراآنکھوں پر سے ہاتھ ہٹائے ماہی کی طرف دیکھا اور دیکھتے ہی حیران ہو کر اُٹھ بیٹھا...

یوں نیچے کیوں بیٹھی ہو....

ادھر آو اوپر بیٹھو...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم مجھ سے کتنا پیار کرتے ہو....

ہیں...یہ کیسا سوال ہے؟؟؟

بتاو نا کتنا پیار کرتے ہو؟؟؟

Countless....

نہیں percentage میں بتاو 1 سے 100 تک میں ...

عدوان نے حیران ہوتے ہوئے ماہی کو دیکھا جو پہلے اُسکے منہ کا ڈیزائن خراب کر کہ اب

اتنے رومینٹک سوال پوچھ کر اُسکا ایمان خراب کر رہی تھی....

....100% عدوان نے مُسکراتے ہوئے ماہی کو اُسکے مطلب کا جواب دیا..

تو پھر تم مجھے میرے گھر لے جاو میرا دل بہت گھبرا رہا ہے میں نے بہت بُرا خواب دیکھا ہے پلیز میری بات مان لو پلیز ماہی نے اپنے دونوں ہاتھوں سے عدوان کا ہاتھ پکڑتے ہوئے منت کی.... تم .. تم جو کہو گے میں وہ کرونگی..میں تمھیں تنگ بھی نہیں کرونگی...اور...اور...دن میں تارے بھی نہیں دکھاونگی...

بلکہ تم دکھالینا تارے....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پلیز عدوان پلیز مجھے میرے بابا کہ پاس لے جاو.....عدوان جو کب سے حیرت کی تصویر بنا ماہی کو سُن رہا تھا...اپنے ہاتھوں پہ ماہی کہ آنسو گرتا دیکھ عدوان ہوش میں آیا تھا...

اوکے پلیز رومت عدوان نے ماہی کہ آنسو اپنی اُنگلیوں کی پوروں پر چُن لیئے تھے..

میں تمھیں لے جاتا ہوں پر تم پرامس کرو مل کر واپس میرے ساتھ میرے گھر چلو گی...بنا ضد کیئے...

ٹھیک ہے نا...

ماہی نے فوراً سے سر ہلاتے حامی بھری..

اوکے گُڈ گرل...

ابھی جاو کچن میں کھانا رکھا ہے پہلے وہ کھاو اور میں نے کچھ ڈریسز منگوائے تھے اُن میں سے کچھ پہن لو پھر میں لے چلتا ہوں...

تم سچ کہہ رہے ہو نا؟؟؟

.ماہی نے تصدیق چاہی...

ہاں بالکل سچ....

اوکے میں آتی ہوں ماہی فوراً سے اوپن کچن کی طرف بڑھ گئی....

****

ماہی نے اپنا لہنگا اُتار کر عدوان کہ لائے ہوئے کپڑے پہن لیئے تھے اور اب دونوں گاڑی میں بیٹھے گھر کہ راستے پر گامزن تھے....

جیسے جیسے گھر قریب آرہا تھا ماہی کا دل مزید عجیب انداز میں دھڑک رہا تھا....اور وہ بار بار خود کو یقین دلا رہی تھی کہ یہ سب میرا وہم ہے جیسے ہی اُنکی گلی سٹارٹ ہوئی گاڑیوں کی لمبی قطار دکھی...

یہ اتنی گاڑیاں کیوں کھڑی ہیں یہاں..

ماہی نے عدوان سے پوچھا...(عدوان نے حیرت سے کندھے اُچکاتے ہوئے کہا)

مجھے نہیں پتہ...

پر جیسے جیسے قریب پہنچے تو اُنہوں نے دیکھا یہ سب گاڑیاں ماہی کہ گھر کہ باہر کھڑی تھیں اور گیٹ بھی کھلا ہوا تھا رات کہ دس بجے اتنا رش دیکھ کر ماہی کو کچھ سمجھ ہی نہیں آیا اور وہ گاڑی سے اُترتی سیدھی لوگوں کہ ہجوم سے گزرتی اندر پُہنچی جہاں لاونج میں سب عورتیں بیٹھیں زارو قطار رو رہی تھیں....

اور سامنے ہی جنازے والی چارپائی رکھی ہوئی تھی...

ماہی اپنے دل پہ ہاتھ رکھتی آہستہ آہستہ آگے بڑھنے لگی...ماہی کو دیکھتے وہاں بیٹھے لوگ اب خاموشی سے اُسکی طرف دیکھنے لگے...

کہ تبھی عالیہ بیگم نے رکھ کر ماہی کو تھپڑ دے مارا جس کہ لگتے اپنے دھیان میں کھڑی

ماہی دو قدم دور جا گری...

اپنے باپ کو کھا گئی ڈائن ....

****

عالیہ کا تھپڑ لگتے ماہی زمین پر گری اُنکے منہ سے نکلے لفظ سُنتے منجمند ہو چُکی تھی...

وہاں بیٹھی کوئی بھی خاتون ماہی کی طرف نہیں بڑھی تھی...

البتہ عدوان اُسکے پیچھے لاونج تک آگیا تھا اور اب نیچے گری ماہی کی طرف لپکا اُسے اُٹھنے

میں مدد دے رہا تھا...

اب کیا لینے آئی ہو؟؟؟

ہمارا تماشہ دیکھنے آئی ہو کہ جو صدمہ تم نے ہمیں دیا ہے وہ کھا کر ہم کس حال میں ہیں..

ہاں بتاو بولو...

ارے تم نے تو اپنے باپ کی محبت کی لاج تک نا رکھی ماہی..

وہ شخص جس نے ہمیشہ تمہیں اپنے سر پر بٹھایا اپنے آخری وقت میں تمہیں پُکارتا اس دُنیا سے رُخصت ہو گیا....(ابھی لفظ اُنکے منہ میں ہی تھے کہ ماہی نے کہا)

ماما میرے بابا (ماہی سب بھُلائے بلکتی ہوئی اپنے بابا کی طرف جیسے ہی بڑھی عالیہ نے فوراً اُسے روک دیا)

بس وہیں رُک جاو ایک قدم بھی آگے مت بڑھانا اور کونسے بابا کیسے باباہاں....یہ شخص جو یہاں سو رہا ہے نا وہ اپنی زندگی میں ہی ہر تعلق تم سے ختم کر گیا ہے سمجھی...

ابھی اور اسی وقت واپس لوٹ جاو اور دوبارہ کبھی لوٹ کر مت دیکھنا جاو چلی جاو چلی جاوووو (عالیہ نے روتے چلاتے ہوئے ماہی کو جانے کا بولا)

وہاں بیٹھی سب خواتین منہ پہ ہاتھ رکھے سارا ماجرا دیکھ رہی تھیں...

****

اُشنا....

اُشنا....

ماہم (عدوان کی بھابھی) نے گھر میں داخل ہوتے ہی اپنی بہن کو زور زور سے آوازیں

دینا شروع کر دیں...

کیا ہو گیا ہے آپی (اُشنا کافی کا مگ پکڑے کچن سے باہر نکلی)

تم مزے سے کافی پی رہی ہو اور یہاں سب ہمارے ہاتھوں سے پھسل گیا ہے...

کیا ہو گیا ہے آپی آرام سے بیٹھیں اور اب بتائیں...

میں نے آج ماما (ثانیہ) کو کال کی اُنہوں نے اٹینڈ نہیں کی تو میں نے گھر پہ لینڈ لائن

والے نمبر پر فون کیا تو پتہ ہے وہاں جو ملازمہ ہے اُس نے مجھے کیا بتایا؟؟؟

اُف آپی اصل بات پر اب آ بھی جائیں..

میں جو بتانے والی ہوں نا سُنو گی تو یہ چھت تمھارے سر پر گر جائیگی سمجھی...

تو بتا دیں اور گرا دیں یہ چھت (اُشنا نے ہنستے ہوئے کافی کا سپ لیتے ہوئے کہا)

عدوان نے شادی کر لی ہے....

منہ میں پڑی کافی فوارے کی طرح ماہی کہ منہ سے باہر اُبل گئ تھی...

اور اب کھانستے ہوئے وہ حیرت سے ماہم کو دیکھ رہی تھی..

کیاااا...

پر کب اور کس سے کر لی اُس سٹون مین نے شادی؟؟؟

اور اس سب کا آپ کو کیسے نہیں پتا؟؟؟

اُسکی شادی کا تو اُسکی ماں کو نہیں پتہ تھا مجھے کیسے پتہ ہوتا؟؟

پھر اب کیا ہوگا آپی؟؟

عدوان کی تو شادی مجھ سے ہونی تھی نا؟؟؟

اُشنا اب منہ بناتی رونے لگی تھی....

اوہ ہو رو تو مت کچھ کرتے ہیں مل کہ کچھ سوچتے ہیں ایسے panic مت کرو ...

ماہم نے اپنی بہن کو اپنے قریب کرتے کندھے سے لگاتے ہوئے تسلی دی...

****

اندر سے خواتین کی آتی آوازوں پر زین اور احد اندر آئے تھے...

یہ کیا تماشا لگایا ہوا ہے...

اور تم... تم اب کیا لینے آئی ہو ...

کتنی کالز کیں تمھارے اس شوہر کو پر مجال ہے جو کال لگی ہو بابا نے کتنا بُلایا تمھیں تب

تو آئی نہیں اب کیا ہماری بے بسی کا تماشا دیکھنے آئی ہو...

زین نے غصے میں منہ سے کف اُڑاتے ماہی کو خوب سُنائیں...

پر بھائی مجھے کچھ نہیں پتہ تھا...

ہاں تم تو اتنی معصوم ہو نکاح کر لیتی ہو پر پھر بھی یہ نہیں پتہ ہوتا کہ نکاح کیا

کب...(مہد نے بیچ میں بولنا اپنا حق سمجھا تھا)

زین میرا نمبر بند تھا ورنہ آئی سوئیر مجھے پتہ ہوتا تو میں ماہی کو ضرور لیکر آتا...

جو ہونا تھا ہو گیا اب اس سب کا کوئی فائدہ نہیں ہے او مزید ہمارا تماشا مت بناو اور جاو..

آپ لوگ ماہی کو اُسکے بابا سے ملنے دیں پھر لے جاو نگا اسے...

نہیں میں نہیں دیکھنے دو نگی (عالیہ جو مہوش کہ کندھے سے لگی بے دم سی پڑی ہوئی

تھیں ایک بار ہمت کر کہ پھر اُٹھ گئیں)

ماما پلیز...

چلی جاؤ ماہی شزرا نکالو اسے باہر...

شزرا جو کب سے اکتائے ہوئے سارا ڈرامہ دیکھ رہی تھی عالیہ کہ بُلانے پر ماہی تک پُہنچی...

چلو ماہی جاؤ شاباش...

شزرا تم...تم ہی بتاؤ...اب تو سچ بتادو...

جو سچ تھا وہ میں بتا چکی ہوں ماہی پتہ نہیں کیوں بار بار اپنے کارنامے سُننے کا شوق ہے تمھیں..

شزرا کو تاسف سے دیکھتے اب ماہی عدوان کی طرف بڑھی...

عدوان اب تو تمھارا مقصد پورا ہو گیا ہے پلیز اب....اب تو سچ بتادو...

پلیز عدوان کہہ دو سب سے کہ میں بے گناہ ہوں...

ماہی کی بات ہر سب حیرت سے اُن دونوں کو دیکھنے لگے تھے...

اور شزرا کو اتنی جلدی ساری مسٹری سولو ہوتا دیکھ گھبراہٹ ہونے لگی تھی...

پلیز عدوان پلیز ماہی نے ایک بار پھر آنکھوں میں آنسو بھرے عدوان کی منت کی تھی...

چلو ماہی یہاں کسی کو تمھاری پرواہ نہیں ہے عدوان نے ماہی کو ٹالتے ہوئے اپنے ساتھ لئیے آگے بڑھ جانا چاہا..

تبھی ماہی نے عدوان کہ ہاتھ جھٹک دیئے تھے...اور بھاگتی ہوئی اپنے دادو کہ پاس پُہنچی تھی...

جو رورو کر نڈھال سی صوفے پر بیٹھی ہوئی تھیں..دادو آپ کو تو یقین ہے نا میرا پلیز آپ تو سب کو بتائیں ...

مما...ماما کو سمجھائیں (ماہی نے روتے ہوئے بمشکل کہا) اُنہیں کہیں مجھے بابا کو آخری بار دیکھ لینے دیں..

جا ماہی چلی جا چلی جا اس سے پہلے کہ ایک دُکھی ماں کہ لبوں سے تیرے لئیے کوئی بد دعا نکل جائے....

اپنی جان چھڑکنے والی دادو کہ الفاظ ماہی کہ لئیے کسی تیزاب کہ چھینٹوں سے کم نہیں

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھے...

یہاں کوئی نہیں تھا جو ماہی کی سُنتا یہاں اُسکی بے گناہی کی گواہی دیتا... یا اُسکی کی گئ منتوں پر مان جاتا...

عدوان لے جاؤ اسے اس سے زیادہ رسوائی برداشت نہیں کر سکتے ہم...

زین کہ کہنے پر عدوان نے ماہی کو بازو سے پکڑ کر کھڑا کیا اور باہر کی طرف لے جانے لگا ماہی چل تو آگے رہی تھی پر اُسکا چہرہ اپنے باپ کہ جنازے کی چارپائی کی طرف تھا...

وہ جیسے جیسے عدوان کہ ساتھ آگے کو کھینچ رہی تھی اُسکا دل بھی ڈوبتا جا رہا تھا...

****

شزرا تھکی ہاری ابھی اپنے کمرے میں آئی تھی اور اب آئینے کہ سامنے کھڑی خود کو گھور رہی تھی...

ہک ہا کیا مجھے دیکھ کر کوئی کہہ سکتا ہے کہ میں کل کی دُلہن ہوں...

ساری شادی خراب کر دی تایا ابا آپ نے کچھ دن بعد نہیں مر سکتے تھے کیا... شزرا نے منہ بسورتے ہوئے اپنی آنکھوں کو مزید کھولتے ہوئے سامنے آئینے میں دیکھا...

تبھی بُراق دروازہ کھولے اندر داخل ہوا شزرا نے بُراق کو اندر آتا دیکھ جلدی جلدی

اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا اور بلش ہوتی ہوئی پلٹی..

بُراق تھکے ہوئے انداز میں اندر آتا بیڈ پر بیٹھ گیا..

بُراق آپ تھکے ہوئے لگ رہے ہیں پانی لے آوں؟؟؟(شزرا نے اچھی بیوی ہونے کا

ثبوت دینا چاہا)

نہیں مجھے کچھ نہیں چاہیے (بُراق نے اپنی کن پٹیاں دُباتے ہوئے انکار کیا)

شزرا نے جھجھکتے ہوئے بُراق کہ پاس آکر بیٹھ کر بالآخر بات کا آغاز کرتے ہوئے کہا..

ایک بات پوچھوں آپ سے؟؟؟

ہمم پوچھو...

کیا آپ ماہی کی حرکت پر غصہ ہیں؟؟

سچ کہوں تو غُصہ نہیں ہوں حیران ہوں کیونکہ جیسا کچھ ماہی کہ متعلق سُن رکھا تھا اور

جتنی معصومیت اُسکے چہرے پر ہے سو یقین کرنا تھوڑا مشکل ہے..

بُراق کی بات نے ماہی کو پتنگے لگا دیئے تھے..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور کیسے یقین آئیگا بُراق نکاح نامہ پہ یقین کرنا کونسا مشکل ہے...

اور میرے پاس تو تصویریں بھی تھیں دیکھائی تو تھیں...

تو میں نے کونسا جھٹلایا ہے میں نے کہا ہے کہ یقین کرنا مشکل ہے تم تو ناراض ہی ہو گئ ہو...

شزرا نے خود کو سمجھاتے ہوئے اپنا غصہ کنٹرول کرتے بات کا رُخ بدلا. .

آج ہماری بارات ہوتی اگر تایا زندہ ہوتے تو..

تمہیں اپنے تایا کا زیادہ افسوس ہے یا بارات نا ہونے کا؟؟؟ (براق نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا)

نن.. نہیں بُراق آپ میری بات کا غلط مطلب لے رہے ہیں...

اچھا ٹھیک ہے چھوڑو سب یہ دیکھو یہ بریسلٹ ہے چیک کر لو ماہی کہ لیئے لیا تھا تمہیں سائز سہی ہے تو ٹھیک نہیں تو ٹھیک کروا دیتا ہوں...

ویسے تمھیں باقی تو سب چیزیں ماہی کی بہت اچھے سے پوری آئی ہیں... براق نے شزرا کی اُنگلی میں پہنی ہوئی انگوٹھی دیکھتے ہوئے کہا جو ماہی کہ لیئے بنوائی گئی جیولری میں سے

تھی...

شزرا جو بریسلٹ ہاتھ میں پکڑے کافی خوش تھی بُراق کی بات پر اچھا خاصا تپ گئ.. .

تو میں نے کونسا چاہا تھا کہ کسی اور کہ لیئے لائے گئ چیزیں مجھے ملیں میں نے تو بس سب کی عزت رکھی ہے...

شزرا نے روتے ہوئے مظلومیت دکھائ جسکا کافی اثر بھی بُراق پر ہوا...

اوہ پلیز میرا یہ مطلب نہیں تھا بس کل سے سب کچھ اتنا اچانک ہوا کہ میں تھوڑا اروڈ ہو گیا ....

I am really sorry shazra..

)بُراق نے معذرت کرتے ہوئے شزرا کو خود سے لگائے معذرت کی(..

بُراق کہ گلے لگے ماہی نے مُسکراتے ہوئے اپنے آنسو صاف کیئے ایک بار پھر سے شزرا کا ڈرامہ کامیاب گیا تھا ....

****

ماہم یہ میں کیا سُن رہی ہوں تم نے تو کہا تھا کہ عدوان کی شادی اُشنا سے کرواو گی...

اُشنا کی ماما نے روتی ہوئی اُشنا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا...

تو ماما مجھے کیا پتہ تھا کہ لڑکیوں سے دو فُٹ دور رہنے والا ایسے اچانک سے بنا بتائے شادی کرلیگا...

میں بتا رہی ہوں مجھے عدوان ہی چاہیے میں اُسی سے شادی کرونگی ورنہ عُمر بھر شادی نہیں کرونگی...

اُشنا بیٹا سنبھالو خود کو تم میں کونسا کسی چیز کی کمی ہے چھوڑو اُس شادی شدہ مرد کو میں تمھاری کسی بہترین سی جگہ پر شادی کرواونگی...

نہیں کرنی کسی بہترین سے شادی میں عدوان سے ہی شادی کرونگی ورنہ نہیں کرونگی...اُشنا نے اٹل انداز میں اپنا فیصلہ سُنایا...

تو ٹھیک ہے پیکنگ کرو ہم پاکستان جا رہے ہیں حماد جب سب کام سمیٹ لینگے وہ تب آجائیں گے ہم کچھ دنوں تک نکلتے ہیں ...

ذرا دیکھیں تو آخر کس چیز پر اُس stone man کا دل آیا ہے....

ماہم نے پُر سوچ انداز میں کہتے ہوئے آگے کا لائحہ عمل تیار کیا...

****

عدوان رات کہ وقت ماہی کو لیئے سامنے ہی اپنے گھر کی طرف بڑھ گیا تھا .

لاونج میں پریشانی سے عدوان کا نمبر ڈائل کرتی ثانیہ صاحبہ نے دونوں کو اندر آتا دیکھا تو فوراًاُن تک بڑھیں...

ماہی کیا ہوا بچے؟؟؟

ماہی جو بہت مشکل سے اپنے پیروں پر کھڑی تھی اندر آتے ہی زمین بوس ہو گئ...

ماہی کیا ہوا ماہی...

عدوان نے ماہی کا چہرہ تھپتھپایا...

اُٹھاو عدوان اسے اور اندر کمرے میں لے آو...

ثانیہ صاحبہ عدوان کو اپنے پیچھے اپنے کمرے میں آنے کا اشارہ کرتیں آگے بڑھ گئیں...

کچھ ہی دیر بعد ڈاکٹر بھی ماہی کو آکر چیک کر کہ جا چُکا تھا بقول ڈاکٹر کہ وہ بہت سٹریس کہ زیر اثر ہے سو ڈاکٹر نے سکون آور انجکشن ماہی کو لگا دیا تھا...

اب ثانیہ عدوان کو سٹڈی میں لئیے کھڑی تھیں...

یہ کیا حرکت ہے عدوان تم بتانا پسند کروگے کہ کل تک جس لڑکی کی ریجیکشن پر تم رو رہے تھے اُسی لڑکی نے تم سے چوری چھپے نکاح کیسے کر لیا؟؟؟؟

مام وہ...

وہ نکاح نامہ جھوٹا تھا عدوان نے نظریں جھکائے اصل بات بتائی...

عدوان کہ اعتراف کرتے ہی ثانیہ کا ہاتھ عدوان کہ چہرے پہ نشان چھوڑ گیا تھا....

میرے بیٹے ہوتے ہوئے اتنی گھٹیا حرکت کیسے کر سکتے ہو تم؟؟

اتنا رسوا کیا اُسکی فیملی کو کہ اُسکا باپ چل بسا عدوان تت... تم ایسا کیسے کر سکتے ہو؟؟؟

I am in love mom....

Shut up justttt shut up...

پیار کا تو نام بھی مت لینا تم اسے پیار نہیں کہ سکتے پیار ایسا ہو ہی نہیں سکتا...

عدوان آج زندگی میں پہلی بار اپنی ماں کو ایسے دیکھ رہا تھا...

ایک لڑکی کی عزت چوراہے پر لٹکا کر کہتے ہو کہ تم پیار میں تھے لعنت ہے ایسے پیار پر...

ثانیہ ہانپتی ہوئی اب کُرسی ہر ڈھے سی گئی تھیں .

ایسی تربیت تو نہیں کی تھی میں نے تمھاری تم نے تو فیل کر دیا مجھے آج....

ایسا نہیں ہے مام آپ میری بات تو سُنیں...

اب بھی کچھ باقی رہ گیا ہے تو وہ بھی سُنا دو...(ثانیہ صاحبہ نے عدوان کو صفائی کا موقع دیتے ہوئے کہا)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عدوان ے ایک لمبی سانس بھرتے اپنی ماں کہ قدموں میں بیٹھے سب بتانا شروع کیا ..

مام ماہی کی شادی اُسکے جس کزن سے ہو رہی تھی وہ بالکل بھی اچھے کریکٹر کا نہیں ہے...

میرا ایک دوست ہے پیرس میں جو بُراق کا اور میرا mutual فرینڈ ہے...

اور دوسرا اُسکی کزن بُراق کو پسند کرتی ہے اور دونوں کا نکاح بھی ہو گیا آج اور ا گر میں

درمیان میں نا آتا وہ تب بھی ماہی کی شادی نا ہونے دیتی ...

وہ یہ شادی جیسے بھی کر کہ ضرور رو کوا لیتی تب بھی یہی سب ہوتا...

پر اب فرق یہ ہے کہ ماہی محفوظ ہاتھوں میں ہے

پلیز مام آپ سمجھیں اگر وہ لڑکا اچھا ہوتا تو شاید میں یہ سٹیپ نا لیتا پر جانتے بوجھتے اپنی محبت کو کھائی میں گرتا نہیں دیکھ سکتا تھا میں...

مم.. میں جانتا ہوں میرا طریقہ غلط ہے پر میری نیت صاف تھی مام...

میں نے کچھ غلط نہیں کیا بس اپنی محبت کو بچایا ہے....

ثانیہ صاحبہ عدوان کو اب بھی مشکوک نظروں سے دیکھ رہی تھیں....

کیا ماہی تمھارا یقین کر لے گی؟؟؟

کیا وہ تمھیں اتنی آسانی سے معاف کر دے گی.....

****

ایک ہفتے بعد......

اس وقت پورا گھر ناشتے کی ٹیبل پر موجود تھا...

یہ گھر جو کچھ دن قبل قیامت خیز جھٹکوں سے گزرا تھا اب کافی حد تک سنبھل چکا تھا. .

پر اسی سب میں کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو ابھی تک سنبھل نہیں پائے تھے... جیسے کہ عالیہ, ثروت, اور سردار بخش..

اھمممم (زین نے گلا کھنکھارتے ہوئے بات کا آغاز کیا)

دادا...

جی بیٹا (سردار بخش جو ہاتھ میں چائے کا کپ لیئے کسی گہری سوچ میں تھے چونکتے ہوئے گویا ہوئے)

وہ اصل میں آپ سب جانتے ہی ہیں کہ ماہا میرے ساتھ اپنی طبیعت کی خرابی کی وجہ سے نہیں آ پائی تھی اور جیسی اُسکی کنڈیشن ہے اُسکے مطابق میں مزید یہاں نہیں رُک سکتا....

)اس وقت وہاں موجود سب افراد ہاتھ روکے زین کو سُننے میں مصروف تھے(..

ہم سمجھ سکتے ہیں بیٹا تم بے فکر ہو کر جاو ہم سب ہیں یہاں تمھاری ماں کہ پاس...

پر دادا میں ماما کو ایسے یہاں نہیں چھوڑ سکتا وہ میرے ساتھ جائینگی...

کیاااپر کیوں؟؟؟

عالیہ بڑی بہو ہے اس گھر کی اور اس گھر کو اور ہم سب کو ضرورت ہے عالیہ کی...

ثروت صاحبہ جو خاموشی سے سب سُن رہی تھیں اب اچانک سے بول پڑی تھیں اور انکا ایسا بولنا عائشہ کو ایک آنکھ نہیں بھایا تھا...

میں آپ سب کہ جذبات کی قدر کرتی ہوں ماں جی...

پر اب میں یہاں نہیں رہ سکتی...

میرا سر کا سائیں ہی نہیں رہا تو اب میں یہاں رہ کر کیا کرونگی (عالیہ نے روتے ہوئے کہا)

تو ہم سب سے کیا کوئی رشتہ نہیں تمھارا؟؟؟

اپنی ساس کہ ایسا کہنے پر عائشہ کو مرچیں لگ گئی تھیں تبھی دل میں کہا...

)ایسے تو بڑی بی کی کبھی بنی ہی نہیں اور اب تو بس نہیں چل رہا انکا کہ پیر ہی پکڑ لیں ہمم(

کیوں نہیں ماں جی آپ سب سے رشتہ ختم تو نہیں کر رہی میں پر فی الوقت مجھے جانے دیں..

میں یہاں لوگوں کی طنز بھری نظریں اور تمسخر اُڑاتی باتیں برداشت نہیں کر سکتی ماں جی....

تمہیں ہم سے کوئی شکایت ہے ہماری کوئی بات بُری لگی ہے تو کہو بیٹا..

میری تو اپنی بیٹی نے ہی مجھے سر اُٹھانے کہ لائق نہیں چھوڑا بابا تو کسی سے کیا گلا کرنا...

عالیہ نے آنسو صاف کرتے کُرسی کھسکائے کھڑے ہوتے ہوئے مزید کہا مجھے مت روکیں کیونکہ میں آپکی حکم عدولی نہیں کرنا چاہتی...

پلیز مجھ جانے دیں یہاں رہی تو میں پاگل ہو جاونگی... عالیہ اپنے آنسو صاف کرتیں وہاں سے چل دیں....

پہلے ہی بیٹی کو قابو میں رکھا ہوتا تو یہ دن نا دیکھنا پڑتا... زین کو عالیہ کہ پیچھے جاتا دیکھ عائشہ نے بھڑاس نکالی اور سب کو اگنور کرتیں اپنی پلیٹ پر جُھک گئیں.....

****

دو دن سے مسلسل براق کہ فون پر سونیا کی کالز آ رہی تھیں جنہیں وہ مکمل طور پر اگنور کر رہا تھا...

لیکین آج اُس سے بات کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے براق لان میں کھڑا سونیا کو کال ملا رہا تھا...

ہیلو سونیا...

ہائے بُراق (سونیا نے ایک ٹھنڈی سانس بھرتے ایک ادا سے ہائے بولا)

کیا مسئلہ ہے تمھارا کیوں فون پہ فون کر رہی ہو؟؟؟

وہ کیا ہے نا بے بی ہم تمہیں بہت miss کر رہے تھے...

ہم کون (براق نے حیرت سے پوچھا)

میں اور ہمارا بے بی...

اوہ shut up جب تک تم کوئی واضح ثبوت نہیں دے دیتی میں اس سب پر یقین کرنے والا نہیں ہوں سمجھی...

اوہ my love ثبوت بھی دے دونگی ابھی تو یہ بتاو واپس کب آ رہے ہو...

سونیامیں...

براق...

اپنے نام کی پکار پر جب براق نے اپنے پیچھے شزرا کو کھڑے دیکھا تو فوراً سے کال کاٹ دی...

اوہ شزرا تم کب آئ؟؟؟

میں تو ابھی ہی آئ تھی...

اوہ اچھا(براق نے سکھ کا سانس لیا پر شزرا کی اگلی بات پر اُسے اپنے سانس اٹکتی ہوئ محسوس ہوئ)

یہ سونیا کون ہے براق؟؟؟

سونیا....وہ میری آفس کی کولیگ ہے کسی فائل کا پوچھ رہی تھی...

اوہ اچھا...

براق...وہ مجھے ایک بات کرنی تھی...

)شزرا اور براق نے وہیں لان میں ٹہلتے ہوئے بات شروع کی(

تم دادا سے ہنی مون کا پوچھو نا اُنہوں نے ناردرن ایریاز کی بُکنگ کروائی تھی...

پر شزرا ابھی تو ہفتہ ہوا ہے ماموں کی ڈیتھ کو میں کیسے نانا سے کہوں اچھا نہیں لگے گا...

اس میں بُرا لگنے والی کونسی بات ہے ہفتہ ہو تو گیا ہے ہماری نئی نئی شادی ہے پر کوئی ہمارے بارے میں سوچ ہی نہیں رہا شزرا نے منہ بناتے ہوئے افسوس سے کہا...

براق نے اپنا بازو شزرا کہ کندھے پر پھیلاتے ہوئے خود سے قریب کیا...

اور یونہی واک کرتے ہوئے کہا...

اچھا چلو میں ممی سے بات کرتا ہوں کہ وہ نانا سے کہیں اوکے ...

چلو اب موڈ ٹھیک کرو اپنا...

شزرا نے مسکراتے ہوئے براق کہ ساتھ قدم بڑھادیا تھا....

****

ماہی جب سے یہاں آئی تھی اُسے بالکل چُپ لگ گئی تھی...وہ کسی سے بھی کوئی بھی

بات نہیں کرتی تھی...

اس گھر کی اُوپر والی منزل کہ ایک کمرے پر ماہی نے آتے ہی قبضہ کر لیا تھا... کیونک
اس کمرے کی بالکنی سے پورا سر دار ہاوس دکھتا تھا...

اب ماہی کا یہی معمول تھا وہ پورا پورا دن بالکنی کہ پردے کہ پیچھے چُھپی اپنے گھر کو
دیکھتی رہتی تھی....

ابھی بھی وہ وہاں کھڑی شزرا اور براق کو ہی دیکھ رہی تھی تبھی عدوان کمرے میں
داخل ہوا...

ایسے کیا دیکھ رہی ہو اُنہیں...

اوہ تمہیں کہاں پتہ ہو گا چلو میں ہی بتا دیتا ہوں شزرا نے شادی کر لی ہے بُراق سے...

عدوان کی بات پر ماہی نے کوئی رئیکشن نہیں دیا تھا وہ ویسے ہی کھڑی اُن دونوں کو دیکھ
رہی تھی...

کیا دیکھ رہی ہو وہ میاں بیوی ہیں اور نئے نویلے کپل ایسے ہی ہوتے ہیں..

پھر کچھ سوچتے ہوئے عدوان نے ماہی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا.. چلو اچھا ہے اور غور

سے دیکھو تا کہ تمھیں بھی کچھ علم ہو کہ میاں بیوی کہ رشتے کہ. کہا تقاضہ ہیں...

عدوان مسلسل ماہی کو بولنے پر اُکسا رہا تھا پر ماہی نے تو ایسا چُپ کا روزہ رکھ لیا تھا کہ وہ بول کر ہی نہیں دے رہی تھی...

تبھی عدوان ماہی کا ہاتھ پکڑے اُسے کاوچ پر لے آیا تھا...

ماہی ...

تم کب تک ایسے رہو گی...اپنی طرف دیکھو ایک ہفتے سے یہی کپڑے پہنے ہوئے ہو کم سے کم چینج ہی کر لو...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا تم نے ڈریسز دیکھے جو میں لایا تھا؟؟؟؟

اُف ماہی کچھ تو بولو؟؟؟

ایسا لگتا ہے جیسے کسی دیوار کہ ساتھ بیٹھا سر مار رہا ہوں...

اچھا چلو میرے کمرے میں تو شفٹ ہو جاو...

عدوان کی اس بات پر ماہی نے اپنا ہاتھ عدوان کہ ہاتھ سے نکالا اور باتھ روم میں جا کر لاک لگا لیا ...

اور عدوان اُسے جاتا ہوا یکھتا رہ گیا...

اب اُسے معلوم تھا کہ وہ جب تک یہاں سے نہیں جائیگا ماہی باہر نہیں آئیگی...

تبھی وہ ایک ٹھنڈی آہ بھرتا باہر نکل گیا...

****

زین آجکل بہت بزی تھا اور عالیہ کہ پیپرز کمپلیٹ کروانے میں لگا ہوا تھا...

اور عالیہ تو اپنے کمرے سے باہر ہی نہیں آتی تھیں...ہر وقت سردار عالم کی تصویر لیئے بیٹھی رہتی تھیں...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جبکہ ثروت بیگم کہ سجدے مزید طویل ہو گئے تھے یہ بھرا پورا گھر ایک دم سے خاموشی کی لپیٹ میں آگیا تھا....

عائشہ اس وقت اپنے کمرے میں بیٹھی چائے پیتی اپنا فیورٹ ڈرامہ دیکھ رہی تھیں تبھی احد اندر داخل ہوا...

ماما...

آئے ہائے آگے سے تو ہٹو...

اُنہیں اپنے ڈرامہ کہ بیچ احد کا آنا پسند نہیں آیا تھا...

اسکو تو بند کریں مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے...

یہ تو بند نہیں ہو سکتا جو بھی کہنا ہے ابھی کہو نہیں تو بعد میں آنا...

اچھا تو پھر ایسے ہی سُنیں....

ہانیہ کہ گھر والے چاہتے ہیں کہ دو مہینے بعد کی شادی کی ڈیٹ فکس کی جائے...

ہیں.... آپا نے تو مجھ سے ایسا کچھ نہیں کہا؟؟؟

مجھ سے تو کہہ دیا ہے ایک ہی بات ہے...

عائشہ کو اپنی بہن کا اُنہیں دودھ میں سے مکھی کی طرح نکالنا پسند نہیں آیا تھا... چلو دیکھتے ہیں میں بات کرتی ہوں گھر میں سب سے...

ایک اور بات ہاں جی وہ بھی بتا دو اب..

ہانیہ چاہتی ہے ہم شادی کہ بعد الگ گھر میں رہیں.. کیاااا.... عائشہ نے حیرت سے احد کی طرف دیکھا یہ کیا کہہ رہے ہو.؟؟

اس میں اتنا حیران ہونے والی کونسی بات ہے ویسے بھی میں خود بھی ساتھ رہنے کہ حق میں نہیں ہوں...

پر الگ گھر کی ضرورت کیا ہے یہ اتنا بڑا گھر یہاں کون رہے گا؟؟

یہ میرا مسئلہ نہیں ہے اور ویسے بھی ایک فلیٹ دیکھا ہے یہیں اسی سوسائٹی میں زیادہ دور تو نہیں جا رہے...

پر احد میرے کونسے آٹھ دس بیٹے ہیں کہ الگ کرتی پھروں...

اُف ماما...

ہم فیصلہ کر چکے ہیں بس آپ دادا تک پہنچا دیجئیے گا...

احد اپنا فیصلہ سُنا تا باہر نکل گیا اور عائشہ اُسے حیرت سے دیکھتی رہ گئیں....

****

رات کہ کھانے کہ وقت پوری سردار فیملی کھانے پر موجود تھی کیونکہ صُبح تنویر صاحب کی پیرس کی فلائٹ تھی...

تبھی سب کہ سامنے ریاست صاحب نے زین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا...

بھابھی کہ ڈاکومنٹس کمپلیٹ ہوگۓ کیا زین؟؟؟

جی چاچو ایک دو دن تک ویزا آجائیگا...

ہمم تو یہاں جو بھائ صاحب کا کاروبار ہے اُسکا کیا ہوگا؟؟؟

اُنکی اس بات پر مہد اور اور عائشہ ہاتھ روکے زین کی طرف متوجہ ہوۓ...

جو جیسے چل رہا تھا ویسے ہی چلتا رہے گا...اب میں اپنے بابا کی اتنے سالوں کی محنت فروخت تو نہیں کر سکتا...

اور ویسے بھی شوروم تو مہد ہی دیکھ رہا تھا وہ دیکھ لے گا کیوں مہد...

جی جی زین بھائ آپ بے فکر رہیں...

ہمم اور بزنس آپ اور احد دیکھ لیں اگر زحمت نا ہو تو...

اور جو کمیشن ہوگا اُسکا کیا کرنا ہے وہ بھی بتادو؟؟؟

وہ آپ ماما کہ اکاونٹ میں ڈالتے رہیے گا...

زین کی بات پر شزرا نے مُسکراتے ہوۓ عائشہ کو دیکھا جیسے بتانا چاہا ہو کہ میں نے کہا تھا

نا آپکا ٹائم آئیگا...

بُراق تبھی بیٹھے ہوئے سردار بخش نے اُسے مخاطب کیا...

تم اور شزرا ابھی صُبح نکل جاو گاوں کی طرف وہاں سے گلگت کیلاش وغیرہ...

پر بابا ابھی ایسے حالات میں انکا جانا اچھا نہیں لگتا...

مہوش کی بات پر بُرا مناتے عائشہ بیچ میں کود پڑیں...

اس میں اچھا نا لگنے والی کونسی بات ہے نیا نیا شادی شدہ جوڑا ہے ابھی نہیں جائینگے تو کب جائینگے اور ویسے بھی اس سب میں انکا کیا قصور جسکی وجہ سے اس گھر پر قیامت ٹوٹی ہے وہ تو مزے سے اپنے سُسرال میں عیش کر رہی ہے....

عائشہ نے حسب عادت ماہی کو بیچ میں گھسیٹا ویسے بھی آجکل ہر بارے میں ماہی کا ذکر اُنہیں بہت مزہ دیتا تھا...

ماہی کہ ذکر پر عالیہ کرسی کھسکاتے اُٹھ کھڑی ہوئیں...

بھابھی آپ تو بیٹھیں نہیں مہوش تم لوگ کھاو میرا ہو گیا عالیہ سر جھکائے وہاں سے چلی گئیں اُنکے جانے پر مہوش نے تاسف سے عائشہ کی طرف دیکھا پر وہ سر جھٹکتے کھانا

کھانے لگیں ویسے بھی آجکل اُنکی حکومت تھی اور وہ کم ہی کسی کو خاطر میں لاتی تھیں....

****

دو دن بعد ...

عدوان یہ ماہی کب تک ایسے رہے گی....ثانیہ نے ناشتہ کرتے ہوئے عدوان سے پوچھا...

ابھی شاک میں ہے مام کچھ ٹائم لگے گا...

آخر کتنا ٹائم بُراق؟؟؟؟

پورا پورا دن وہ کھڑی اپنے گھر کو گھورتی رہتی ہے پورے دن میں صرف ایک وقت کا کھانا کھاتی ہے..نا کپڑے بدلتی ہے مجھے تو ترس آتا ہے اُسکی حالت پہ....

کتنی ہنستی کھیلتی بچی تھی اور اب...

میں نے تو جب سے آئی ہے اُسکی آواز تک نہیں سُنی گھنٹہ گھنٹہ اُسکے پاس بیٹھ کر بولتی رہتی ہوں پر مجال ہے جو وہ ایک لفظ بھی کہے....

اب کیا کر سکتے ہیں مام اُسے اُسکے حال پہ چھوڑ دیں خود ہی سنبھل جائیگی....

یہ کیا بات ہوئی بھلا یہ تھی تمھاری محبت پہلے اُسے برباد کیا اب کہتے ہو اُسکے حال پہ چھوڑ دیں....

تو آپ ہی بتائیں مام میں کیا کروں....

کسی بات کا وہ جواب نہیں دیتی ذرا سا ہاتھ پکڑ لو باتھ روم سے گھنٹہ گھنٹہ باہر نہیں آتی ایسے میں مجھے بتائیں میں کیا کروں.....

تبھی اُنکے گھر کا ملازم راجو سوٹ کیس گھسیٹتا اندر داخل ہوا....

یہ کس کا سامان ہے بھئی...

تبھی پیچھے سے آتی اُشنا چلائی ہم آگئے عدوان.......

****

ماہی حسب معمول صبح اُٹھتے ہی گیلری میں آ کھڑی ہوئی تھی اور وہاں سردار ہاوس کہ لان میں سب بیٹھے کسی بات پر ہنس رہے تھے یہ سب دیکھ کر ماہی کو ایک جلن سی محسوس ہوئی....

تبھی وہ وہاں سے ہٹتی روتی ہوئی شاور کھولے باتھ روم میں کھڑی بھیگنے لگی...

اور ساتھ ہی ساتھ اپنے اندر کی کھولن لفظوں کی صورت باہر اُنڈیلنے لگی

آپ کیوں چلے گئے بابا کیوں....

ٹھنڈے پانی کا شاور کھولے ماہی مارچ کہ مہینے میں کپڑوں سمیت بھیگ رہی تھی... جیسے آج ہی اپنے اندر جلتی آگ بُجھانا چاہتی ہو

مجھے میری صفائی کا موقعہ تو دیتے....

آپ سب میں سے کسی نے میرا یقین نہیں کیا کسی نے مجھ پر اعتبار نہیں کیا پر پھر بھی

آپ سب مجھ سے ناراض ہیں ناراض ہونا تو میرا بنتا تھا نا....

آپ سب نے مجھے اکیلا کیوں چھوڑ دیا....

ماہی روتے روتے اب کپکپانے لگی تھی..

سب اپنی اپنی زندگیوں میں خوش ہیں... اب میں بھی سب کی پرواہ کرنا چھوڑ دو نگی..

جب کسی کو بھی میرا خیال نہیں ہے تو میں بھی کسی کا خیال نہیں کرو نگی... تبھی ماہی خود سے فیصلہ کرتی اُٹھتی ہوئی وارڈروب کی طرف بڑھ گئی....

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور مزید بڑبڑانے لگی....

میں بھی آپ سب کو بھول جاونگی کبھی کسی کو یاد نہیں کرونگی ماہی نے اپنے آنسو صاف کیئے اور کپڑے نکالتی چینج کرنے لگی......

اُشنا اور ماہم اندر آتی اب وہیں ڈائننگ پر بیٹھی ناشتہ کر رہی تھیں....

اور اُشنا کی نگاہیں ادھر اُدھر عدوان کی بیوی کی تلاش میں تھیں پر ابھی تک کوئی دیکھائی نہیں دیا تھا....

آپ اچانک کیسے آگئیں بھابھی مجھے بتاتیں میں ائیر پورٹ آجاتا....

بتا کر آتے تو سرپرائز کیسے دیتے ماہم کی جگہ اُشنا نے جواب دینا ضروری سمجھا تھا...ویسے کیسا لگا ہمارا سرپرائز (اُشنا نے آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے پوچھا)

تبھی سب کی نظر ڈارک ریڈ کلر کی شارٹ فراک اور ریڈ ہی پاجامہ پہنے ماہی پر گئی...

ماہی کو گیلے بال کھولے ایسے آتا دیکھ عدوان کو اپنی دھڑکنیں دوڑتی ہوئی محسوس ہوئی تھیں...

واو دادو آپ کہ گھر میں فیری بھی ہے عدوان کہ بھتیجے زارون نے ماہی کی طرف دیکھتے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہوئے پوچھا....

یہ کون ہے ممی کوئی گیسٹ آئی ہوئی ہیں کیا؟؟

ماہم نے انجان بنتے ہوئے اپنی ساس سے پوچھا تبھی ماہی اتنے لوگوں کو دیکھتی کچھ کنفیوز ہوتی ہوئی سلام کرتی زارون کہ ساتھ والی کُرسی پر بیٹھ گئی....

یہ اس گھر کی چھوٹی بہو ہے عدوان کی بیوی.....

اُشنا جو کسی لڑکی کہ نا دکھنے پر دل ہی دل میں یہ دعائیں کر رہی تھی کہ یہ خبر جھوٹ ہو ماہی کو دیکھتے اُسے اپنے سر پر ایک بار پھر سے آسمان گرتا ہوا محسوس ہوا تھا....

واو یہ فیری میری چاچو کی وائف ہیں زارون کہ ماہی کی طرف دیکھ کر پیار سے کہنے پر ماہی نے مُسکراتے ہوئے زارون کو دیکھا تھا...

اور ماہی کہ مُسکرانے پر عدوان نے شُکر کا سانس لیا تھا.....

****

ریاست صاحب......

ہممممم...

کیا آپ واقعی عالم بھائی کہ منافع کا پیسہ بھابھی کہ اکاونٹ میں ڈال دیں گے؟؟؟؟

میں تمہیں اتنا پاگل لگتا ہوں محنت میں اور میرے بیٹے کریں اور منافع وہ کھائیں....

ایسا نہیں ہو گا ہاں ٹین پر سنٹ ضرور دے سکتا ہوں اس سے زیادہ نہیں....

ریاست صاحب اپنی بات مکمل کرتے پھر سے فائل میں گُم ہو گئے تھے آج پہلی بار

عائشہ کو اپنے شوہر پر فخر محسوس ہوا تھا.....

****

کیاااا.....کب کی تم نے شادی عدوان؟؟؟

ماہم نے ایسے حیران ہوتے ہوئے پوچھا جیسے وہ کچھ جانتی ہی نا ہو....

دوسری طرف اُشنا کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ماہی کو نظروں ہی نظروں میں نگل لے...

بس بھابھی مجھے ماہی کو دیکھتے ہی اتنی طوفانی محبت ہو گئی تھی کہ میں نے سوچا کہ مزید

وقت ضائع نا کیا جائے....

عدوان نے اس وقت اس بات کو مذاق کا رنگ دینا چاہا تھا...

پر پھر بھی ایسی کیا رازداری کہ بھائی بھابھی کو ہی نہیں بتایا اور شادی کرلی؟؟

ماہم نے حیرت سے ماہی کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا...

جو اس وقت اتنے سکون سے بیٹھی آملیٹ پہ کیچپ ڈالے کھا رہی تھی جیسے اس سب سے ضروری اس وقت کچھ ہو ہی نا....

کیا ماہم تم نے بھی آتے ہی عدالت لگا لی ہے... تم ہی تو ہر وقت کہتی تھی کہ عدوان کی شادی کروا دیں کب کریگا عمر ہو گئی ہے شادی کی اب کرلی ہے تو بھی تمہیں اعتراض ہے....

پر ممی جی پر ور سب چھوڑو جب قسمت میں لکھی تھی تب ہو گئی...

اب سب بھول کر اپنے دیور کو مبارکباد دو...

ثانیہ کی بات پر ماہم بناوٹی خوشی سے ماہی او عدوان کو مبارکباد دینے لگی تھی جس پر ماہی نے تو کچھ خاص رسپانس نہیں دیا تھا البتہ عدوان نے خوشی خوشی مبارکباد وصول کی تھی...

اُشنا کہ لیئے مزید یہ فیملی ڈرامہ دیکھنا مشکل ہو گیا تھا تبھی وہ ایکسکیوز کرتی اپنے کمرے کا

پوچھتی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی تھی.....

****

کیاہوا ثروت بیگم ایسے کیوں بیٹھی ہیں باہر بھی نہیں آئیں؟؟

میں نے شزرا اور بُراق سے یہیں مل لیا تھا اس لیئے نہیں آئی...(شزرا اور بُراق آج فجر کہ وقت ہنی مون کہ لیئے نادرن ایریاز کی طرف نکلے تھے)

کیاہوا آپکی طبیعت تو ٹھیک ہے؟؟؟

ہاں ٹھیک ہے .....

اُداس سی ثروت کی طرف دیکھتے ہوئے سردار بخش نے اُنہیں سمجھانے کا فیصلہ کرتے اُنکے پاس بیٹھ گئے...

آپ کب تک ایسے سب سے کٹی کٹی رہیں گی ہمارے اور بھی بچے ہیں جنہیں ہماری ضرورت ہے...

پر سردار صاحب میرا عالم....

مم.. میرا عالم وہ کیوں چلا گیا مجھے چھوڑ کر اتنی جلدی چلا گیا یہ تو ہمارے جانے کا وقت

تھا وہ کیوں چلا گیا....

اُنہوں نے روتے ہوئے اپنا دل ہلکا کیا...

بس ثروت ایسے مت رو جانے والوں کہ پیچھے صبر کرتے ہیں شکوہ نہیں وہ جس کی امانت تھا جس نے دیا تھا اُسی نے واپس لے لیا...

آپ ایسا شکوہ کر کہ اللہ کو ناراض مت کریں.. ہماری باقی اولادیں بھی ہیں جنہیں ہماری ضرورت ہے...

نہیں سردار صاحب وہ عالم ہی تھا جسے ہر بات کہ لئیے ہمارے مشورے کی ضرورت تھی ہماری دعاوں کی ضرورت تھی...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب یہاں کوئ ایسا نہیں ہے...پتا نہیں کیوں مجھے تو لگتا ہے کہ اس گھر کی بنیادیں ہی ہل گئیں اور جلد ہی یہ گھر بھی ڈھے جائیگا...

کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ اللہ نا کرے کہ ایسا کچھ ہو (سردار صاحب نے دہلتے ہوئے ثروت کو ایسا بولنے سے روکنا چاہا...)

ایسا مت بولیں ہم انکے بڑے ہیں ہمیں ہی اُنہیں صحیح غلط کا بتانا ہے اُنہیں گرنے سے

بچانا ہے...

اور اب میں آپکو دوبارہ ایسے اکیلا بیٹھے روتا نا دیکھوں چلیں اُٹھیں شاباش اور باہر چلیں...

بخش صاحب اُنہیں سہارا دیتے باہر کی طرف بڑھ گ ئے....

****

ماہم اُشنا کہ پیچھے اُسکے کمرے میں آ گئ ُ تھی...

یہ کیا بد تمیزی ہے اُشنا تمھیں بھی عدوان کو مبارک دینی چاہیے تھی.. کیا سوچتے ہونگے سب...

جسکو جو سوچنا ہے سوچتا رہے...اور میں کس بات کی مبارک دوں اُسے میرا دل اُجاڑنے کی...

آہستہ بولو کوئ ُسن لے گا کیوں خود کو دوسروں کی نظروں میں حقیر بنا رہی ہو...

تو آپ کیا چاہتی ہیں پھولوں کہ ہار ڈالوں اُسے ...

آپی دیکھیں کیا کمی ہے مجھ میں اور وہ عام سی لڑکی کہ پیچھے دیوانہ بنا ہوا ہے...

خیر اب عام بھی نہیں ہے کافی پیاری ہے...

ماہم کو اُشنا کا ماہی کو عام کہنا پسند نہیں آیا تھا...

آآآپی....اُشنا حیرت سے گویا ہوئی...

منہ بند کرو صحیح کہہ رہی ہوں میں کتنی دفعہ کہا تھا اپنی ڈریسنگ پر توجہ دو اور دو دو کلو کا میک اپ مت چڑھاوا اپنے منہ پر عدوان کو پسند نہیں ہے تب تو ایک نہیں سُنی میری اور اب رو رہی ہو...

اُشنا نے ماہم کی باتوں پر مزید رونا شروع کر دیا تھا...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا اب رونا بند کرو اور میری بات سُنو...

اُشنا نے تیزی سے آنسو صاف کئے اور ماہم کی طرف متوجہ ہوئی...

تم اپنا بی ہیویر بالکل نارمل رکھو اور کچھ دن تک چُپ چاپ رہ کر سب observe کرو پھر دیکھتے ہیں کہ ہمیں کیا کرنا ہے ...

پر آپی...

اُشنا اگر تم نے میری بات نا مانی تو مجھ سے کوئی اُمید مت رکھنا ...

اوکے آپی....اُشنا نے اب ماہم کہ مشوروں پر چلنے کی ٹھان لی تھی..

****

ماہی بیٹے آپ نے ناشتہ کرلیا؟؟؟

جی آنٹی ...

اوکے تو پھر میرے ساتھ آو مجھے ضروری بات کرنی ہے تم سے...

ماہی سر جھکائے اُنکے ساتھ چل دی جبکہ عدوان حیرت سے ماہی کو جاتا دیکھنے لگا...

ثانیہ کہ کمرے میں آتے ماہی نے کمرے پر نظر دوڑائی یہ وہی کمرہ تھا جہاں آنے کہ بعد ماہی کو لایا گیا تھا...

آو ماہی کھڑی کیوں ہو بچے بیٹھو اُنہوں نے کمرے میں رکھی روم چیئر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا...

جس پر خاموشی سے ماہی ٹک گئی...

دیکھو بیٹا میں جانتی ہوں کہ میرے بیٹے نے بہت ناانصافی کی ہے تمھارے ساتھ اُسے بالکل بھی ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا..

میں نے بہت ڈانٹا بھی تھا اُسے...اور اگر مجھے پہلے کچھ بھی پتا ہوتا تو میں تمھارے ساتھ ایسا نا ہانے دیتی بچے۔

میں یہ تو نہیں کہونگی کہ تم معاف کر دو اُسے کیونکہ میں جانتی ہوں یہ اتنا آسان نہیں ہے...(ماہی سر جھکائے اُنکی بات سُنتی اپنے آنسو بہا رہی تھی)

پر بیٹا اب جو بھی ہے جیسا بھی ہے وہ تمھارا شوہر ہے اُسے ایک موقع ضرور دو...

جی آنٹی...ماہی کہ اتنا آرام سے مان جانے پر اُنہیں جھٹکا لگا تھا....

کیا تم واقعی میں اُسے ایک موقع دو گی؟؟

جی آنٹی...ماہی کی اتنی تابعداری پر اُنہوں نے فرطِ جذبات سے اُسے گلے لگا لیا تھا....

اوہ بیٹا تم کتنی پیاری ہو...

ماہی کا اتنا positive behaviour دیکھتے ہوئے اُنہوں نے اگلی بات بھی کہہ دی...

وہ بب...بیٹا میں سوچ رہی تھی کہ دیکھو مجھے غلط مت سمجھنا....

ماہی کہ ہاتھ پکڑے اُنہوں نے لجاجت سے کہنا شروع کیا...

دیکھو پہلے کی بات اور تھی اب میری بڑی بہو بھی آ گئی ہے اور اُسکی بہن بھی ہے ساتھ اگر تم الگ کمرے میں رہو گی تو وہ کیا سوچیں گی اگر تم مائنڈ نا کرو تو تمھارا سامان عدوان کہ کمرے میں شفٹ کروادوں...

ثانیہ نے ڈرتے ہوئے بات کہی تھی کہ کہیں ماہی بُرا نا مان جائے اور اب وہ ماہی کی طرف ایک آس سے دیکھتی کھڑی ہوئی تھیں...

جیسا آپ کو صحیح لگے مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے....

ثانیہ حیرت سے کھڑی ماہی کی طرف دیکھ رہی تھیں کہ کیا یہ وہی لڑکی ہے جو کچھ دن پہلے یہاں آئی تھی...

تبھی سر جھٹکتیں وہ اپنی الماری کی طرف بڑھ گئیں اور کچھ جیولری باکسز اُٹھائے ماہی کی طرف بڑھیں یہ لو یہ کچھ جیولری ہے جو میں نے عدوان کی دُلہن کہ لیئے بنوائی تھی....

ماہی کو باکسز دیئے وہ ماہی کو پیار سے دیکھنے لگیں...اگر تم مجھے ماما کہو گی تو مجھ اچھا لگے گا ...

اوکے ممی جی (ماہی نے مُسکراتے ہوئے ایک اور بات بہت آسانی سے مان لی

تھی... اس وقت ماہی کہ ذہن میں کیا چلا رہا تھا اور وہ کیا سوچ رہی تھی یہ صرف وہی

جانتی تھی)

****

آج اتوار کا دن تھا اور عدوان اپنی بالکنی میں کھڑا کسی سے فون پر بات کر رہا تھا تبھی گھر کا

ملازم راجو دروازہ ناک کیئیے ہینگر میں لٹکے کپڑے اُٹھائے اندر داخل ہوا...

یہ کس کا سامان ہے راجا؟؟؟

جی چھوٹی بھابھی کا...

کون چھوٹی بھابھی؟؟؟

بھائی وہ بڑی بیگم صاحبہ کا حکم تھا جی کہ ماہی بھابھی کا سامان آپ کے کمرے میں شفٹ

کر دیا جائے؟؟؟

واٹ عدوان کو سُن کہ جھٹکا لگا تھا...

کیا ماما نے ماہی سے پوچھا ہے کہ.... ابھی لفظ عدوان کہ منہ میں ہی تھے کہ جیولری

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

باکس اُٹھائے ماہی اندر داخل ہوئی....

کیا آپکے کمرے میں یہی الماری ہے....(ماہی کو اتنے مالکانہ حقوق کہ ساتھ کھڑا دیکھ عدوان بے ہوش ہونے کو تھا)

نہیں یہاں یہ ہے باقی الماریاں تو باتھ روم میں ہیں...

اوکے.... تبھی ماہی نے آگے بڑھتے ہوئے کمرے والی الماری کھولی جہاں عدوان کہ بہت سے کپڑے لٹکے ہوئے تھے...

ماہی نے بناعدوان سے پوچھے ساری چیزیں نکال کر بیڈ پر ڈھیر کردیں...

(اور راجو کی طرف دیکھے اُس سے پوچھنے لگی)... کیا نام ہے آپکا؟؟؟

ماہی نے سامنے کھڑے ملازم کو دیکھتے ہوئے پوچھا....

راجو...راجاجو چاہیں کہہ لیں بی بی جی....اوکے راجو میرا سارا سامان یہاں الماری میں لگادو...راجو کو ہدایات دیتی ماہی اب عدوان کی طرف مڑی.....

عدوان...(عدوان نے حیرت سے آنکھیں پٹپٹاتی ماہی کو دیکھا جو صبح سے ایک کہ بعد ایک شاک دینے پر تُلی ہوئی تھی.)

جی کہیے ماہی صاحبہ عدوان نے کورنش بجالاتے ہوئے ماہی سے پوچھا...

آپ اپنا سامان اُٹھائیں اور اندر والی الماریوں میں ایڈجسٹ کرلیں...

ماہی کی بات پر عدوان نے حکم نامہ سُنتے ہوئے کہا...ہاں راجو کردیگا ابھی...

نہیں اُسے بہت کام ہے ابھی آپ خود رکھ لیں ماہی آرڈر کرتی باہر نکل گیٔ...

اور عدوان حیران سا کھڑا اُسے جاتا دیکھنے لگا...

یہ اچانک سے کیا ہو گیا ہے اسے کہیں میں کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہا؟؟؟

نہیں عدوان بھائی یہ کوئی خواب نہیں ہے بھابھی آپکو ہی آرڈر دے کر گئی ہیں...

راجو کہ ہنسنے پر عدوان خجل سا ہو گیا...

تو کیا ہوا میری بیوی ہے کہہ سکتی ہے ایسے..

ویسے بھائی آپ نے تو کبھی اپنی شرٹ الماری سے خود نہیں نکالی یہ سب کیسے رکھیں گے؟؟

لائیں میں سیٹ کر کے رکھ آتا ہوں راجو نے آفر دی تھی...

نہیں یار پہلی بار تو کوئی کام کہا ہے اُس نے سو میں فیل نہیں ہونا چاہتا عدوان کپڑے اُٹھاتا باتھ روم کی طرف بڑھ گیا اور جیسے ہی سب کپڑے ہینگ کر گے باہر آیا تو سامنے ہی ماہی کو کاوچ پر بیٹھے بنانا شیک کا گلاس لیئے بیٹھے دیکھا...

سو پھر سے اپنی جیکٹس اُٹھائے باتھ روم کی طرف بڑھ گیا....

عدوان کو جاتا دیکھ ماہی نے سپ لیتے ہوئے سوچا...

ابھی تو شروعات ہیں مسٹر عدوان تمھیں میں نے پچھتانے پر مجبور نا کر دیا تو میرا نام بھی ماہی نہیں ہمم.....

****

اے بات سُنو....

جی بی بی....

تم ہی ہو نا جس سے میری فون پر بات ہوئی تھی..

)گھر میں تین ملازمہ تھیں اس وقت اور ماہم یہ جاننا چاہتی تھی کہ اُس دن فون پر بات کس سے ہوئی تھی(...

نن.. نن... نہیں جی میری بات نہیں ہوئی تھی جی...

ملازمہ کا ہکلانا ماہم جیسی زیرک نگاہ رکھنے والی سے چھپ نہیں پایا تھا...

اوہ تو وہ تم نہیں تھی تبھی ماہم نے اپنے والٹ میں سے کچھ نوٹ نکالے...

اچھا تو تم نے نہیں بتایا تھا میں تو اتنی خوشی کی خبر بتانے پر اُسے مٹھائی کہ پیسے دینا چاہتی تھی تبھی اُسے ڈھونڈ رہی ہوں چلو میں کسی اور سے پوچھ لیتی ہوں جیسے ہی ماہم مڑی وہ ملازمہ فوراً سامنے آ گئی...

نہیں جی وہ میں نے ہی بتایا تھا جی اور میرا نام سکھاں ہے ..

اوہ تو پہلے کیوں جھوٹ بولا کہیں پیسوں کہ لئیے تو نہیں کہہ رہی ...

نہیں جی قسم لے لیں. میں نے ہی بتایا تھا جی....

تو پہلے کیوں جھوٹ بولا؟؟؟

وہ جی سب نے ساری بات چھپا جو لی تھی آپ سے تبھی مجھے لگا کہ کہیں کوئی بات نا آ جائے مجھ پر جی...

اچھا تو پھر میرے کمرے میں آؤ بہت ضروری کام ہے تم سے ماہم اُسے اپنے پیچھے آنے

کا کہتی آگے بڑھ گئی....

ماہم کہ لالچ دینے پر سکھاں نے سب بتادیا تھا کہ کیسے عدوان نے شادی رکوائی اور ماہی کہ باپ کی ڈیتھ ہوئی اور یہاں آکر ماہی کا کیسا رویہ رہا سب.....

ہمممم تو ماہی الگ کمرے میں رہتی ہے کیا؟؟؟

جی پہلے رہ رہی تھیں پر آج ہی اُنکا سامان شفٹ ہوا ہے صاب کہ کمرے میں ..

یہ سب سُن کر اُشنا نے خوش ہوتے ہوئے دس ہزار روپے سکھاں کہ ہاتھ پے رکھ دیئے تھے...

واہ آپی اتنی ہاٹ خبریں تو آپکی ساس نے گول ہی کر لیں... ہمممم تو اس سب کا مطلب یہ ہے کہ ماہی عدوان کو پسند نہیں کرتی...

بظاہر تو ایسا ہی لگ رہا ہے...

اوکے تو چلو پھر کام پر لگ جاو اور ماہی کہ اتنے کان بھرو کہ وہ عدوان کی کوئی بات سمجھ ہی نا پائے....

اوکے باس اُشنا نے کھڑے ہوتے ہوئے ماہم کو سیلوٹ مارا جس پر دونوں ہنسنے لگیں....

****

بھابھی میں نے آپکا سارا سامان رکھ دیا ہے اور کوئی کام ہے تو بتائیں...

نہیں تم جاو اور کوئی کام ہوا تو میں عدوان کو بول دونگی...

ماہی نے اپنے جوتے اُٹھائے اندر کی طرف بڑھتے عدوان کو دیکھتے ہوئے کہا..

جس پر راجو عدوان کو دیکھ کر دانت نکالتا باہر چل دیا...

اب ماہی وہیں الماری کھولے کھڑی تھی جو کچھ دیر قبل راجو سیٹ کر کہ گیا تھا...

تبھی عدوان اپنی الماری میں چیزیں رکھ کر باہر آتا ماہی کو دیکھتے ہوئے عین اُسکے پیچھے آکر کھڑا ہو گیا....

اور اپنے دونوں ہاتھ ماہی کہ گرد باندھتے اپنی ٹھوڑی ماہی کہ کندھے پر جما دی...

عدوان کہ ایسا کرنے پر ماہی کو اپنا دل پسلیاں توڑ کر باہر نکلتا محسوس ہوا...

تو مسز عدوان اتنی تبدیلی کی وجہ جان سکتا ہوں میں...

یہ پہلا موقع تھا جب ماہی کو اپنی زبان ہلاتے ہوئے دقت محسوس ہوئی...

پر پھر ہمت کرتے ہوئے خود کو عدوان سے چھوڑواتے ہوئے پیچھے ہٹی ...

اور خود کو نارمل کرنے لگی......

عدوان ماہی کو حیرانگی سے دیکھتا کھڑا تھا تبھی ماہی نے اچانک سے آگے بڑھتے ہوئے

عدوان کو اُسکی شرٹ سے پکڑتے ہوئے کہا.... تمہیں کیا لگا میں ایسے ہی چُپ چاپ

آنسو بھاتی رہونگی نہیں مسٹر عدوان میں تمھارا جینا حرام کردونگی....

ہاہاہاہا اچھا وہ کیسے عدوان نے ماہی کو بازووں سے پکڑتے مزید اپنے قریب کرتے ہوئے

پوچھا....

ایک بات میری سُن لو مجھ سے دور رہنا نہیں تو اچھا نہیں ہوگا..ماہی نے اُنگلی اُٹھائے

عدوان کو وارن کرتے ہوئے کہا...

جسکا کوئی اثر عدوان پر نہیں ہوا تھا....

اچھا یہ تو بتاو جینا حرام کیسے کروگی عدوان نے مزید فری ہوتے ہوئے کہا...

جس پر ماہی غصے سے خود کو چھڑواتی دور ہوئی ...

تمھارے کمرے میں رہنے کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ تم مجھ سے ایسے فری ہو

سمجھے...

میں یہاں تمھاری بیوی بن کر نہیں تمھاری بربادی بن کر آئی ہوں اور کیسے یہ تمھیں آنے والا وقت بتائے گا .

ماہی کی آنکھوں میں دکھتا چیلنج عدوان کو پہلے والی ماہی کی جھلک دکھا گیا تھا....

****

رات کا کھانا سب نہایت خوشگوار موڈ میں کھا رہے تھے تبھی زارون نے ماہی کو متوجہ کرتے ہوئے کہا...

فیری آپ یہاں کس روم میں رہتی ہیں...

زارون کہ سوال پہ ماہی نے منہ میں بریانی کا چمچ رکھتے ہوئے عدوان کی طرف دیکھا...

جس پر عدوان نے ماہی کی مشکل آسان کرتے ہوئے زارون کو جواب دیا...

یہ جو آپکی فیری ہیں نا زارون وہ میری وائف ہیں اور جو وائف ہوتی ہیں وہ ہسبنڈ کے ساتھ اُنکے روم میں رہتی ہیں...

ماہی نے عدوان کہ جواب پر اُسے گھورا تھا کہ کوئی بھی جواب دے دیتا اتنا ایکسپلین

کرنے کی کیا ضرورت تھی؟؟

اوہ اچھا... تو دادو مجھے بھی وائف لا دیں میں بہت لونلی فیل کرتا ہوں...

زارون کی بات پر سب نے قہقہ لگایا تھا...

نہیں بیٹا ابھی آپ بہت چھوٹے ہو جب چاچو جتنے ہو گے تب وائف ملے گی...

اوہ... دادو کہ جواب پر زارون کا منہ لٹک گیا تھا...

its ok zaroon...

NEW ERA MAGAZINE .com

آپ ہمارے ساتھ ہمارے روم میں آجاو ایسے آپ لونلی فیل نہیں کرو گے....

ماہی کہ کہنے پر جہاں عدوان کہ گلہ میں کھانا اٹکا تھا وہیں اُشنا کا دل بھنگڑا کرنے کا چاہا تھا.....

********///****

صبح عالیہ کی فلائٹ تھی...

اور وہ اس وقت اپنے ساس سُسر کہ کمرے میں بیٹھی تھیں .

عالیہ ابھی بھی وقت ہے بچے سوچ لو اور ایسے مت جاو ..

یہ گھر کل بھی تمھارا تھا آج بھی تمھارا ہے.. بیشک عالم اب نہیں ہے پر تم ہمیشہ اس گھر کی اور ہماری بڑی بہو رہو گی...

ثروت صاحبہ صوفہ پہ بیٹھیں عالیہ کا سر اپنے کندھے پہ رکھے پیار سے سہلا رہی تھیں..

میں اس گھر سے ہمیشہ اپنا ہر ناطہ جوڑے رکھو نگی ماں جی پر پلیز بار بار مجھے روک کر شرمندہ مت کریں کیونکہ رُکنا میرے بس میں نہیں ہے...

عالیہ نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے اُن سے منت کی(

اور تطمئین کہ بارے میں کیا سوچا ہے ؟؟؟

کیا تم جاتے ہوئے ملنا چاہتی ہو اُس سے ؟؟

پلیز بابا اُسکا نام مت لیں میں کبھی بھی یہاں سے جانا نہیں چاہتی تھی جہاں میری ڈولی اُتری جہاں میں نے صرف خوشیاں دیکھیں مجھے اس گھر سے نکالنے کا سبب جسکی ذات بنی ہے میں اُس سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتی...

پر بیٹا ...

مجھے کچھ سامان رکھنا تھا اپنا میں دیکھ لوں...

عالیہ اُنکی بات نظرانداز کرتی باہر نکل گئیں...

اور وہ ثروت کی طرف دیکھتے مستقبل کو۔ سوچ کر پریشان ہو گئے...

****

یوہو... میں فیری کہ ساتھ سوونگا...

زارون نے خوشی کہ مارے نعرہ لگایا تھا..

اور ماہی سُکھ کا سانس بھرتی اپنے کھانے کی طرف متوجہ ہو گئی تھی...

تبھی ثانیہ صاحبہ نے زارون کہ ننھے سے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے کہا...

دادو بھی تو لونلی فیل کرتی ہیں تو کیا دادو کا بیٹا دادو کہ روم میں اُنکے پاس نہیں سوئے گا....

اُنکی بات پر کچھ جتاتی ہوئی نظروں سے عدوان نے ماہی کو دیکھا جیسے بتانا چاہا ہو کہ بچ کہ کہاں جاوگی...

اوکے دادو میں آپکے پاس سوونگا تو آپ لونلی فیل نہیں کریں گی؟؟

بالکل نہیں...

اوکے پھر میں آج سے روز آپکے پاس سوونگا

زارون کھانے پر توجہ دیں آپ ماہم نے چڑتے ہوئے کہا...اُشنا کا بھی منہ لٹک گیا تھا...

****

اوئے کہاں ہے بُراق تو تو شادی کر کے بالکل ہی بیوی کو پیارا ہو گیا ہے؟؟

ہاہاہاہا...شادی کہ بعد تو بیوی کو پیارا ہونا ہی پڑتا ہے...

اچھا سب چھوڑ یہ بتا شادی کہ بعد ماہی بھابھی میں کچھ میچیورٹی آئی...

ماہی نہیں شزرا ...

نہیں یار تو نے ماہی نام ہی بتایا تھا...

عمران کہ کہنے پر بُراق نے اپنے نکاح کی ساری کہانی اُسے سُنا ڈالی تھی...

ہیں سچ میں ایسا ہوا مجھے تو لگا کسی انڈین مووی کی سٹوری سُنا رہے ہو.... عمران نے حیرت سے ہنستے ہوئے کہا

نہیں یار اُسکی وجہ سے سب کی بہت انسلٹ ہوئی پر شزرا نے بروقت شادی کہ لئیے مان کر سب کی عزت بچالی...

واہ کیا کہنے ہیں ویسے اگر شزرا بھی پہلے ہی سارا معاملہ کھول دیتیں تو زیادہ بہتر طریقے سے عزت بچ جاتی...

بس یار لوگوں کہ چہروں پر اتنے نقاب ہیں کہ سمجھ ہی نہیں آتا کونسا اصل ہے...اتنی معصوم لڑکی اور خیر چھوڑ تو بتا وہاں کیسا ہے سب...

ویسے تو تو ہنی مون پہ ہے بتانا تو نہیں چاہتا پر یار یہاں سونیا نے ہمارے سرکل کے ہر ایک بندے کو یہ کہہ دیا ہے کہ تم اُسکے بچے کہ باپ ہو اور جلد ہی اُس سے شادی کرنے والے ہو...

کیا؟؟؟ کہیں وہ پاگل تو نہیں ہو گئ.. عدوان نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے غصے سے کہا...

کاش میں اُس دن اُسکے ساتھ نا جاتا تو آج وہ میرے گلے کی ہڈی نا بنتی...

پر اب تو جو ہونا تھا ہو گیا...اب کیا کریگا...

فی الحال تو میں سوچنا بھی نہیں چاہتا آ کر دیکھتا ہوں اُسے چل اب پھر بات کرونگا ٹھنڈ

زیادہ ہو رہی ہے یہاں...

چل ٹھیک ہے بائے...

ہمم بائے...

تمھارا تو کچھ کرنا ہی پڑے گا سونیا پر کیا اب بس یہی سوچنا ہے....

****

ہیلو شزرا کیسی ہو بیٹے آواز آرہی ہے میری؟؟

جی ماما آرہی ہے..پہلے راستے میں تھی تب سگنلز کا ایشو تھا...

اچھا تو کہاں ہو ابھی؟؟؟

ابھی تو ہم لوگ بُنی میں ہیں

(چترال کہ ایک شہر کا نام Bunni ہے)

اچھا اور بُراق کہاں ہے؟؟

پتہ نہیں کوئی کال سُننے نکلے تھے باہر تو میں نے آپکو کال ملالی...

شزرا بے حد خوش تھی اور اُسکی خوشی اُسکی آواز سے صاف عیاں تھی...

بہت خوش لگ رہی ہے میری بیٹی؟؟

جی ماما میں بہت بہت بہت خوش ہوں پورے راستے بُراق نے کسی چھوٹے بچے کی طرح خیال رکھا تھا میرا اُف ماما میں کیا بتاوں آپکو مجھے اپنا آپ اس سفید برف کی طرح ہلکا اور پُر سکون لگ رہا ہے... شزرا نے باہر پڑی برف کی طرف دیکھتے ہوئے خوشی سے کہا

شزرا کی باتوں نے عائشہ کو پر سکون کر دیا تھا...

ماما..

بولو بیٹا..

تھینکیو سوووووو مچ.. ماما گر آپ میرا ساتھ نا دیتیں تو اس وقت میری جگہ ماہی عیش کر رہی ہوتی اور میں اپنے لیئے کسی اچھے رشتے کا انتظار میں بیٹھی سڑ رہی ہوتی....

جس کی قسمت میں جو خوشی ہو اُسے مل کر رہتی ہے ویسے بھی ہم نے تو کچھ نہیں کیا جو کچھ بھی اُسکے ساتھ ہوا وہ سب عدوان کا قصور تھا اور اُسکی اپنی قسمت کا اور بس بھول جا اُسے اور دوبارہ یہ بات نا کرنا فون پر بھی نہیں ایویں کسی کو پتہ چل گیا کہ وہ بے قصور تھی تو پھر سب کی ہمدردیاں جاگ جائیں گی... عالیہ نے منہ بگاڑتے ہوئے کہا

اوکے ماما براق آگئے ہیں میں پھر بات کرونگی بائے..

شزرا نے فوراً سے فون کاٹ دیا تھا....

جبکہ عائشہ نے بھی دل ہی دل میں ڈھیروں دعائیں دیتے فون رکھ دیا تھا...

پر کوئی تیسرا ابھی تھا جو دروازہ کہ باہر سے سب سُن چُکا تھا اور اب اس راز سے واقف ہو گیا تھا....

****

ماہی ڈرتے ڈرتے اپنے اوپر چار قُل پڑھ کر پھونکتی کمرے میں داخل ہو گئی تھی...

پر پورا کمرہ خالی تھا اور اندر باتھروم سے پانی گرنے کی آواز آ رہی تھی...

ماہی نے فوراً سے بیڈ پر چڑھ کر لیٹتے ہوئے کمبل سر تک تان لیا تھا...

عدوان جیسے ہی باتھ روم سے ٹراوزر اور ہلکی سی بنیان پہنے ہاتھ میں تولیہ پکڑے باہر آیا ماہی کو بیڈ پر لیٹا دیکھ مسکراہٹ اُسکے ہونٹوں پہ رینگ گئی تھی...

اب عدوان شیشے کہ سامنے کھڑا تولیے سے اپنے بال رگڑتا ماہی کہ کمبل میں گم وجود پر وقتاً فوقتاً نظر ڈال رہا تھا...

عدوان جیسے ہی کمرے کی لائٹ آف کرتا بیڈ کی طرف بڑھا ماہی کو اپنا دل بند ہوتا ہوا محسوس ہوا....

تبھی دل ہی دل میں ماہی نے آل تو جلال تو پڑھنا سٹارٹ کر دیا تھا پر عدوان نے بیڈ پر لیٹتے پاس پڑے دو کُشن اُٹھا کر اپنے اور ماہی کہ درمیان میں دیوار بنا کر رکھے اور ماہی کی طرف پیٹھ موڑے آنکھیں بند کرتا لیٹ گیا تھا...

ماہی جو سختی سے آنکھیں میچے عدوان کی طرف سے کسی قسم کی پیش قدمی کہ انتظار میں تھی آہستہ سے منہ پر سے کمبل ہٹائے عدوان کو دیکھنے لگی....اور دو منٹ تک گھورتی ہی رہی...

پر عدوان کہ سونے کا یقین کر کے شکر کرتی وہ بھی سکون سے آنکھیں موند گئی...

****

بھابھی جلدی کریں فلائٹ مس نا ہو جائے ..

عائشہ نے عالیہ کو آواز لگاتے ہوئے کہا ویسے بھی آج وہ بے حد خوش تھیں...

کیونکہ آج کہ بعد سے اس گھر پر مکمل اُنکی ہی اُجارہ داری قائم ہونے والی تھی...

عالیہ آخری بار اس گھر کو حسرت سے دیکھتیں آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہی تھیں اس گھر میں واپس آنے کا وہ فی الحال کوئی ارادہ نہیں رکھتی تھیں...

عالیہ ثروت اور عائشہ سے گلے مل کر روتی ہوئیں کار پورچ کی طرف بڑھ رہی تھیں کہ تبھی اُنکی نظر سامنے عدوان کی بالکنی کی طرف پڑی جہاں....

****

پوری رات عدوان نے ماہی کی چلتی ٹانگیں کھاتے گزاردی تھی..

عدوان کا شمار اُن لوگوں میں ہوتا تھا کہ جن کہ پاس اگر کوئی سوئے ہوئے کروٹ بھی لے تو اُنکی آنکھ کھل جاتی ہے...

اور ماہی کا شمار اُن لوگوں میں ہوتا تھا جو رات میں سوتے کم سائکل زیادہ چلاتے ہیں...

پوری رات عدوان نے جاگ کر گزاری تھی اور اب صُبح کہ سات بج گ ئے تھے تبھی عدوان نے ماہی کا کمبل کھینچ لیا جس پر ماہی کو کوئی فرق نہیں پڑا...

اُف کیا مصیبت ہے ماہی...

ماہی.... جب عدوان کہ آواز دینے پر بھی ماہی نا اُٹھی تو عدوان نے ماہی کی ناک اپنی دونوں اُنگلیوں سے پکڑ کر دُبا دی جس پر ماہی ہاتھ پاوں چلاتی اُٹھ بیٹھی....

آآآآ... جاہل جنگلی کہیں کہ میری ناک توڑ دی تم نے ماہی نے عدوان کو غصے سے گھورتے ہوئے اپنی ناک کو ایسے ہاتھ لگا کہ چیک کیا جیسے دیکھنا چاہ رہی ہو کہ کہیں گر تو نہیں گئ....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پوری رات مجھے سونے نہیں دیا اور پھر بھی میں ہی جاہل ہوں واہ کیا بات ہے آپکی...

شٹ اپ میں نے کچھ نہیں کیا سو گندے الزام مت لگاو...

چلو اُٹھو یہاں سے مجھے سونے دو دو گھنٹے ہی ہیں میرے پاس نو بجے آفس جانا ہے مجھے....

ہاااا.... چچچچچ... کیسے شوہر ہو صبح ہی صبح اپنی بیوی کو کمرے سے باہر نکال رہے

ہو(ماہی نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا)

ایک بات بتاؤ ویسے کتنے سال کی ہو تم؟؟

میں اس سال کہ اگست میں پورررےےےاُنیس کی ہو جاونگی...

ماہی نے گردن اکڑاتے ہوئے کہا...

چچچچ اُنیس سال کی ہو اور تمہیں سونا بھی نہیں آتا عدوان نے افسوس کرتے ہوئے کہا...

تو سونے کہ لیئے کونسا سائنس لگتی ہے لیٹو آنکھیں بند کرو اور سو جاو...

ہاں تو سو جاو بغیر ہلے تم نے جو پوری رات اپنی گھوڑے جیسی ٹانگیں مجھے ماری ہیں ایسا کون کرتا ہے...

خبردار جو مجھے گھوڑے سے ملایا گدھے ..

اُف ماہی پلیز اُٹھو چلو اُٹھو....عدوان نے بیڈ سے اُٹھ کر ماہی کہ پاس کھڑے ہوتے ہوئے اُسے اُٹھنے کا کہا....

پر مجھے اور سونا ہے؟؟

دیکھو ماہی پلیز میری آج بہت امپورٹنٹ میٹنگ ہے اگر میں سویا نہیں تو میں کام کیسے کرونگا پلیز اُٹھ جاو میرے جانے کہ بعد سو جانا پلیز زززز....عدوان نے باقاعدہ ہاتھ جوڑ ڈالے...

نو سوری میں نہیں اُٹھ سکتی مجھے اوررررسونا ہے (ماہی اس بات پر خوش تھی کہ عدوان اُسکی وجہ سے تنگ ہو رہا ہے)....

تو انسانوں کی طرح سونا پھر...

اووووو...ہیلو تمھارے ساتھ مسئلہ کیا ہے کبھی گھوڑا بنا رہے ہو کبھی انسان بننے کو کہہ رہے ہو. .

کیا میں تمھیں انسان نہیں لگتی...

فی الحال تو نہیں...

ماہی نے عدوان کو غُصے سے گھورتے ہوئے پاس پڑا پانی کا جگ اُٹھالیا ....

رُکو اب میں تمہیں انسان بن کہ دکھاتی ہوں...

نووو ماہی....

اب عدوان آگے آگے اور ماہی اُسکے پیچھے پیچھے بالکنی تک آگئ تھی...

آج پہلی بار ایسا ہوا تھا کہ بالکنی میں موجود ہوتے ہوئے ماہی کی نظر اپنے گھر کی طرف نہیں اُٹھی تھی پر اُنکی آتی آوازوں پر اُس گھر کہ کئیں افراد کہ سر اُنکی طرف اُٹھے تھے...

****

ماہی اور عدوان کو ہنستا ہوا ایک دوسرے کہ پیچھے بھاگتا دیکھ عالیہ غصے سے گاڑی کا دروازہ کھولتی بیٹھ گئیں تھیں..

زین سب سے ملتا فرنٹ سیٹ پر احد کہ ساتھ آ بیٹھا تھا...

جب عائشہ نے مہد کہ کندھے پر ہاتھ رکھے اُسے ہوش دلایا مہد کیا دیکھ رہے ہو جاو گاڑی میں بیٹھو..

اس وقت مہد نے عائشہ کو جن نظروں سے گھورا تھا وہ نظریں اُنکا دل دہلا گئ تھیں..

مہوش اور مہد کہ بیٹھتے ہی گاڑی گیٹ سے باہر نکل گئ تھی...

توبہ توبہ کل تک جس نکاح کو ماننے کو تیار نہیں تھی آج صبح ہی صبح کس حلیہ میں اُسی کہ

پیچھے لپک رہی تھی عائشہ نے کامعس کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہا ...

ویسے اچھا ہی فیصلہ کیا بھابھی نے ایسے ہی اس کی بے شرمیاں دیکھ کر کڑھتی رہتیں...

اندر پُہنچنے تک عائشہ جو کچھ کہہ سکتی تھیں وہ کہہ چُکی تھیں..پر اندر ہی اندر مہد کی نظریں اُنہیں ڈرا رہی تھیں ..

****

کچھ دن بعد....

ماہم آپی میں جاگنگ کہ لیئے جا رہی ہوں...

ہیں پر کیوں؟؟ تم تو کبھی اتنی جلدی نہیں اُٹھتی آج یہ سورج کہاں سے نکلا ہے...

وہ رات کو مجھے بیٹھے بیٹھے خیال آیا عدوان کی عادت تھی نا جاگنگ کی سو میں جاتی ہوں کیا پتا اکیلے بات کرنے کا موقع ہی مل جائے...

بیٹا جی پہلے جاتا تھا اب تو جب سے میں آئی ہوں میں نے تو مشکل سے اُسے آفس کہ لیئے اُٹھتے دیکھا ہے وہ جاگنگ کیا کریگا...

آئے ہائے پہلے بتا دیتیں..

چلیں کوئی نہیں اب تو میری نیند خراب ہو ہی گئی ہے... تو چلو ایک چکر مار ہی آوں...

اُشنا ماہم کو ہاتھ ہلاتی اپنے ٹریک سوٹ کی ہوڈ سر پہ ڈالتی باہر کی طرف دوڑ گئی ...

ابھی کچھ ہی دیر ہوئی تھی اُشنا کو رننگ کرتے کہ سامنے سے آتے مہد سے ٹکرا گئی...

اُف میرا شولڈر راندھے ہو کیا...

مہد کو اس وقت غصہ تو بہت آیا تھا پر اُشنا کو کئیں بار وہ عدوان کہ گھر آتا جاتا دیکھ چُکا تھا

تبھی سبھاو سے بات کرتے ہوئے کہا...

ایم رئیلی سوری آپکو لگی تو نہیں...

اِٹس اوکے...

اُشنا نے اگنور کر کہ آگے بڑھ جانا چاہا کہ ساتھ ہی مہد نے بھی قدم ملا دیئے ...

ہائے مائی نیم از مہد...

ہائے ایم اُشنا...

اُشنا کہ نام بتانے پر مہد نے اُسے غور سے دیکھا... جاگنگ کہ لیئے آئی وہ اُسکی زندگی کی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پہلی لڑکی تھی جس نے ڈارک بلو لینز لگائے ہوئے تھے وہ بھی اتنی صبح اتنا میک اپ....

اور فلر لگے بڑے بڑے ہونٹ اُسے دیکھ کر مہد کو ماہی کا میک اپ سے پاک

خوبصورت چہرہ یاد آگیا تھا..

آپ شاید مجھے نا جانتی ہوں پر میں نے آپکو کئیں بار آتے جاتے دیکھا ہے عدوان کہ گھر

آپکی بھابھی کا کزن ہوں میں مہد... مہد نے مسکراتے ہوئے اُشنا کو اپنا تفصیلی تعارف

کرواتے ہوئے کہا..

میری کونسی بھابھی؟؟

اُشنا کہ حیرت سے پوچھنے پر مہد نے بتایا آپ عدوان کی بہن ہیں آئی گیس...

اوہ ہیلو میں کوئی بہن شہن نہیں ہوں میں تو اُسکی فیانسی ہوں...

واٹ؟؟؟

/*****************

جس دن سے ماہی نے عدوان کہ کمرے میں قدم رکھا تھا تب سے صحیح معنوں میں

عدوان کی نیندیں حرام ہو چکی تھیں ...

عدوان آفس جانے کہ لئیے ریڈی ہورہا تھا تبھی آئینے کہ سامنے کھڑے اپنی گرے کلر کی ٹائی کی ناٹ باندھتے ہوئے نیند میں دھت ماہی پر نظر ڈالی...

اور بنا ادھر اُدھر دیکھے وہ سوئی ہوئی ماہی کی جانب بڑھا اور خاموشی سے اُسکے پاس بیٹھے اُسے دیکھنے لگا...

سوتی ہوئی ماہی پر عدوان کو کسی چھوٹی بچی کا گمان ہوا... وہ اس وقت ماہی کو دیکھنے میں اتنا محو تھا کہ اُسے پتہ ہی نہیں چلا کہ کب عدوان ک اُنگلیاں ماہی کہ بالوں کو سہلانے لگیں....

ماہی کو پیار سے دیکھتے ہوئے وہ پہلی ملاقات یاد کرنے لگا جب پہلی بار پارک میں عدوان نے ماہی کو بچوں سے جھگڑتے ہوئے دیکھا تھا...

اُس دن کو یاد کرتے عدوان کہ چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی... گرے کلر کا تھری پیس پہنے گرے ہی ٹائی لگائے عدوان اپنی بیوی کو ڈرتے ہوئے گھور رہا تھا کہ کہیں اُسکی آنکھ نا کھل جائے...

تبھی عدوان نے ماہی کا ہاتھ پکڑے آہستہ سے کہنا شروع کیا... میں نہیں جانتا کہ مجھے

کب اور کیسے تم سے محبت ہوئی...

پر میں یہ ضرور جان گیا ہوں کہ اب تمھارے بغیر رہنا بے حد مشکل ہے... تم کبھی نہیں جان پاوگی کہ میرے لیئے اس کمرے میں تمہاری موجودگی کو نظرانداز کرنا کس قدر مشکل ہے...

پر میں تم سے زبردستی کا تعلق قائم کر کے مزید تمھیں خود سے دور نہیں کرنا چاہتا... میں چاہتا ہوں کہ تم مجھے دل سے چاہو..

اور اس سب کہ لیئے جتنا بھی وقت لگے گا میں تمھیں دونگا..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Because i love u truly, and madly ..

اپنے لب ماہی کہ ماتھے پہ رکھتے اُٹھتے ہوئے عدوان نے ماہی کو جگانے کہ لیئے ایک بار پھر سے اُسکی ناک دُبادی تھی....

****

واٹ؟؟؟

تم عدوان کی فیانسی کیسے ہو سکتی ہو؟؟

کیا مطلب ہے کیسے اور ویسے کیوں نہیں ہو سکتی میں اُسکی فیانسی ؟؟

اُشنا نے اپنی کمر پر ہاتھ جماتے ہوئے مہد سے پوچھا...

ماہی میری کزن اُسکی بیوی ہے اور تم کہہ رہی ہو کہ تم اُسکی فیانسی ہو...

ماہی کا نام سُنتے اُشنا کچھ گڑبڑا گئی تھی...

تو تھی نا میں فیانسی پر بیوی وہ بن گئی...

اب کی بار اُشنا کا منہ بن گیا تھا

I think we need to talk..

Excuse me...

مہد کی بات پر اُشنا نے حیران ہوتے ہوئے کہا...

میں زیادہ ٹائم نہیں لونگا آپکا یہ ساتھ ہی ایک کیفے ہے وہاں بیٹھ کر بات کر لیتے ہیں

پلیز...

مہد کہ اسرار پر اُشنا اُسکے ساتھ آگے بڑھ گئی تھی...

****

بُنی کہ ریسٹ ہاوس میں ناشتہ کرنے کہ بعد شزرا اور براق بُک ہوئی گاڑی میں بیٹھ کر اپنے گاوں کی طرف بڑھ رہے تھے...

اس وقت اُنکے ساتھ سردار بخش کہ دوست کا پوتا تھا جو اُنہیں کسی ٹریول گائیڈ کی طرح گائیڈ کر رہا تھا...

ہر طرف کھڑے بڑے بڑے درخت جو پوری طرح سے برف سے ڈھکے ہوئے تھے بہت حسین لگ رہے تھے...

راستے کہ علاوہ ہر جگہ برف سے ڈھکی ہوئی تھی.. گاڑی چھوٹی چھوٹی سڑکوں سے ہوتی آگے بڑھ رہی تھی...

براق تو بہت سے ملکوں میں پھر چُکا تھا پر شزرا نے مری کہ علاوہ پہلی بار کوئی اور برف پوش وادی دیکھی تھی اور وہ اس وقت براق کہ ساتھ بیٹھی بہت پُرجوش ہوتی ہوئی ہر نظارہ اپنے کیمرے میں محفوظ کر رہی تھی...

تبھی شزرا نے براق کو پکارا...

براق؟؟

ہمم....

ہم پیرس کب جائینگے بہت جلد میری جان... بُراق کا جان کہنا شزرا کو بلش کر گیا تھا..

اور شزرا کو شرماتا دیکھ بُراق نے مزید تنگ کرتے ہوئے کہا...

Ooh you Asian Beauty....

براق کہ ایسا کہنے پر شزرا نے شرماتے ہوئے اُسی کہ سینے میں منہ چھپا لیا تھا....

****

عدوان کہ ناک دُبانے پر ہمیشہ کی طرح گھوڑے گدھے بیچ کر سوئی ماہی ہڑ بڑاتے ہوئے اُٹھ بیٹھی تھی...

(ویسے تو ماہی کو جلدی اُٹھنے کی عادت تھی پر آجکل اُسے جلدی نیند نہیں آتی تھی وہ پوری پوری رات کروٹ بدلتے اپنے ساتھ ہوئے سانحہ کو اور سب کہ رویوں کہ بارے میں سوچتے جاگتی رہتی تھی)

بدتمیز انسان تم کسی دن میری ناک ہی اُکھیڑ دو گے...

ماہی نے اپنی ناک کو اپنے ہاتھ سے دُباتے ہوئے عدوان کو مشکوک نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا..

اور تم اتنی تیار ہو کر کہاں جارہے ہو؟؟؟

کہاں جاونگا آفس کہ لیئے ریڈی ہوا ہوں...

اتنا تو کوئی اپنا رشتہ لیکر جاتے ہوئے تیار نہیں ہوتا جتنا تم آفس جاتے ہوئے تیار ہوتے ہو...

اچھا باتیں مت بناو مجھے دیر ہو رہی ہے میرے سوکس لے آو...

کیاااا...میں....میں کیوں لاوں؟؟؟

کیونکہ کل مام کہ سامنے اچھی بیوی کا ڈرامہ کرتے ہوئے تم میرے سارے کپڑے لانڈری کرنے کہ لیئے لے گئُ تھی یاد آیا کچھ..عدوان نے ماہی کو کل کا واقعہ یاد کراوتے ہوئے کہا..

اچھاااا...و....oooooo

جی بالکل و oooooooo جاو لیکر آو ...

پر وہ تو جب آنٹی وہاں سے چلی گئی تھیں تو میں نے وہیں گندے کپڑوں میں رکھ دیئے تھے سب کپڑے...

کیااااتو اب میں کیا پہنوں میرے صاف والے سوکس بھی تم نے گندے کپڑوں میں ڈال دیئے...

عدوان نے حیرت سے پوچھتے ہوئے کہا...

تو اس میں کونسا کوئی اتنی بڑی بات ہے...ماہی نے ریلیکس انداز میں کندھے اُچکاتے ہوئے کہا...

بڑی بات....بڑی بات....میرے کوئی بھی سوکس نہیں چھوڑے تم نے اور میں سوکس کہ بغیر شوز نہیں پہن سکتا جاوا بھی واش کر کے لاو...

اُٹھو جلدی...

پر مجھے کپڑے دھونے نہیں آتے...ماہی نے جھجھکتے ہوئے اپنے پھوہڑ پن کا انکشاف کیا..

تو آجکل کپڑے دھونا کونسا مشکل ہیں بس مشین میں تو ڈالنا ہے...

توتم خود ڈال لو ماہی نے آرام سے پھر سے لیٹتے ہوئے کہا..

ماہی ابھی اُٹھو ...

اب کی بار عدوان نے غصے سے کہا...

اچھا چلاو نہیں رُکو میں کچھ کرتی ہوں....

ماہی بستر سے نکلتی الماری تک گئی اور واپس آتے ہوئے عدوان کی طرف سوکس پھینکے...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جو یلو کلر کے تھے اور ایک پر sponge bob بنا ہوا تھا جبکہ دوسرے پر sponge bob لکھا ہوا تھا...

سیریسلی میں یہ پہنو نگا ماہی کہ سوکس لہراتے ہوئے حیرت سے پوچھا گیا...

میرے پاس یہی ہیں پہننے ہیں تو پہنو نہیں تو جا کر خود دھو لو ماہی نے بستر پر لیٹتے ہوئے خود کو کمبل میں گُم کر لیا..

جبکہ عدوان غصے سے اسے دیکھتا کپڑے ہی چینج کرنے چلا گیا...

اب عدوان کا ارادہ قمیض شلوار پہن کر اُسکے ساتھ سینڈل پہننے کا تھا......

****

ماہی کیسی ہے وہ ٹھیک ہے نا؟؟؟

تمھارے گھر میں سب کا رویہ کیسا ہے اُسکے ساتھ؟؟

مہد نے بیٹھتے ہی اُشنا پر سوالوں کی بوچھاڑ کر دی تھی...

ہولڈ آن...ہولڈ آن....وہ بالکل ٹھیک ہے ...

کیا وہ خوش ہے؟؟

تم اُسکے کزن ہو خود پوچھ لو اُشنا نے لاپرواہی سے کہتے ہوئے ویٹر کو اشارہ کیا...

تم ماہی اور عدوان کی شادی کہ متعلق کیا جانتی ہو؟؟؟

یہی کہ دونوں کی کورٹ میرج ہے ویسے ایک بات ہے اُنہیں دیکھ کر نہیں لگتا کہ اتنی شدید محبت کی شادی ہے جس میں اُنہیں کورٹ میرج کرنی پڑی....

اُشنا کی بات پر مہد کو اپنی ماں کی باتیں یاد آگئیں جو اُس دن گزرتے ہوئے اُس نے سُنی تھیں....

تم کہہ رہی تھی کہ تم فیانسی ہو مہد کی ؟؟؟

ہاں ہوتی اگر تمھاری وہ کزن درمیان میں نا آتی...اُشنا نے افسوس سے منہ بناتے ہوئے کہا

اور اگر میری کزن درمیان سے نکل جائے تو...

کیا ایسا ممکن ہے ؟؟؟

بالکل ہے مگر تمہیں میرا ساتھ دینا ہو گا...

اُشنا نے مشکوک نظروں سے مہد کو دیکھا...

تم اپنی کزن کو درمیان سے کیوں نکالنا چاہتے ہو...

اُشنا نے اپنی ڈارک بلیک آئی بروز چڑھاتے ہوئے پوچھا...

کیونکہ میں بھی اُسکا فیانسی ہوتا اگر عدوان درمیان میں نا آتا...

اُشنا کو کچھ ہی سیکنڈ لگے تھے مہد کی بات سمجھنے میں...

اور اب وہ مسکراتے ہوئے مہد کی پلاننگ سُن رہی تھی....

****

اسلام آباد سے سردیاں رُخصت ہونے والی تھیں...ہواہیں بھی خُنکی کم ہو رہی تھی...

تبھی موسم کو دیکھتے ہوئے عدوان نے گھر پر آج باربی کیو کا انتظام کیا تھا جس میں صرف گھر والے ہی شریک تھے...

باہر لان میں بیٹھے آج سب عدوان کہ بنائے گ ئے باربی کیو سے انصاف کر رہے تھے..

ماہی بھی اپنی فیورٹ دھنیہ اور ہری مرچوں کی چٹنی سے بھری کٹوری میں ڈبو ڈبو کر ملائی بوٹی کھا رہی تھی...

ماہی کو اتنی رغبت سے کھاتا دیکھ سب کہ سامنے عدوان نے ماہی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ....

سو مسز کیسا لگا اپنے ہسبنڈ کا یہ ٹیلنٹ...

ماہی نے منہ میں کا نٹا رکھتے ہوئے عدوان کو گھورا.... جیسے سب کہ سامنے اُسے عدوان

کا مخاطب کرنا پسند نا آیا ہو...

ہاں بیٹا بتاؤ نا کیسا لگا ثانیہ نے بھی اُسے بیچ میں گھسیٹا...

بہت اچھا ہے....ماہی نے عدوان کو دیکھتے ہوئے کہا...

اُشنا سے مزید عدوان کا ماہی کو اتنی میٹھی میٹھی نظروں سے دیکھنا برداشت نا ہوا تو بیچ میں ٹپک پڑی...

عدوان اتنے دنوں بعد جب کچھ بنا کر کھلا ہی دیا ہے تو اب اپنی آواز میں کچھ سُنا بھی دو...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہا کیا تم چاہتی ہو کہ آج ہی اپنے سارے ٹیلنٹ اپنی بیوی پر شو کر دوں میں؟؟؟

ماہی کو عدوان کا بار بار مسز اور بیوی کہنا غصہ دلا رہا تھا...

ہاں بالکل کیا پتہ پھر موقع ملے نا ملے...

عدوان نے بنا اُشنا کی بات کی تہہ میں جائے راجو سے اپنا گٹار لانے کو کہا...

عدوان نے اپنے گٹار کو ٹیون کرتے ماہی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا...

یہ میری زندگی کا پہلا گانا ہے جو میں کسی لڑکی کہ لئیے گاونگا...اور وہ تم ہو مسز...

عدوان کہ کہنے پر ماہی کو اپنی ہارٹ بیٹ تیز ہوتی محسوس ہوئی تھی...

تینوں تکیا ہوش ہی پُل گیٔ....

گرم گرم چاء ہتھ تے ڈُل گیٔ ...

ہتھ تے ڈل گیٔ چاء سجنا...

ایسی تیری نگاہ سجنا ...

NEW ERA MAGAZINE .com

ماہی بنا پلک جھپکائے عدوان کی آواز میں کھوئ ہوئ اُسکی طرف دیکھنے میں مصروف تھی...

دوسری طرف عدوان نے بھی ایک سیکنڈ کہ لئیے اپنی نظر ماہی سے نہیں ہٹائ تھی...

جاندی جاندی دسدی جاتو...

دل دے وچ کی تیرے...

دل دے وچ کی تیرے...

میں سُنیا اُچیاں دیواراں رکھیاں...

اس دل دے چار چفیرے نالے سامب کہ رکھنیاں اے... کوئی دل چے نالا لے ڈیرے ...

میں سُنیا پیلاں وی دل ٹٹیا ہائے ٹٹیا تیرا ہیک واری.... تایوں دل دی دیواراں چے تو ہیک نا بنائی باری...

اُشنا کہ لیئے اُن دونوں کا ایک دوسرے کی طرف یوں دیکھنا اُس کہ دل میں جلن کی آگ کو بڑھا گیا تھا....

جبکہ دوسری طرف ماہی کو اُسکے گانے کہ بول کہیں اور ہی لے گئے تھے اُسکی آنکھوں کہ سامنے نکاح کا منظر گھوم گیا تھا...

جہاں اس شخص کی وجہ سے اُسکے باپ کی گردن جھک گئی تھی...

اور ایسی جھکی تھی کہ وہ دُنیا ہی چھوڑ گیا تھا... ماہی کی آنکھوں میں بھرتے آنسو عدوان کو رُکنے پر مجبور کر گئے تھے.....

کیا ہوا ماہی...

www.neweramagazine.com

عدوان کہ پوچھنے پر ماہی کو ایسا لگا جیسا اُسے بے دردی سے حال میں لا کر پٹخ دیا گیا ہو...

تبھی وہ بے دردی سے اپنی آنکھیں رگڑتی ہوئی گھر کہ اندر بھاگ گئ...

اسے کیا ہو گیا...ماہم نے حیرت بھاگتی ماہی کو دیکھتے ہوئے پوچھا..

میں دیکھتا ہوں...

عدوان بھی تقریباً بھاگتا ہوا ماہی کہ پیچھے اندر بڑھ گیا....

****

شزرا اور براق اپنے آبائی گاوں زانگلشٹ پُہنچ گۓ تھے...

یہ چترال کا ایک خوبصورت پہاڑوں سے ڈھکا ہوا چھوٹا سا گاوں ہے...جہاں جگہ جگہ پتھروں سے پھوٹتے چشمے ہیں..

براق اور شزرا کا یہاں اپنے دادا کہ کزن کہ گھر میں سٹے تھا...

یہاں کوئی بھی ان دونوں کو پرسنلی نہیں جانتا تھا..اس سب کہ باوجود اُن سب کی مہمان داری اُنہیں حیران کر گئی تھی...

چترال کہ لوگوں کی خوراک بہت سادہ اور کم مصالحوں والی ہوتی ہے...

جسے شزرا نے تو کافی ناک منہ چڑھاتے ہوئے جبکہ براق نے کافی رغبت سے کھایا تھا...

کھانے کہ بعد اُن دونوں کو ایک کافی صاف اور سادہ کمرے میں ٹھہرایا گیا تھا...

ہم کب تک رُکیں گے یہاں بُراق؟؟؟

کیوں تمہیں جگہ پسند نہیں اٰئی؟؟

جگہ تو بہت حسین ہے پر انکا اتنا پھیکا کھانا میں نے مزید کھایا تو میں تو بیمار ہو جاونگی..

پتہ نہیں کیسے اتنا اُبلا ہو کھانا کھا لیتے ہیں. شزرا کا بار بار منہ بنانا براق کو پسند نہیں آیا تھا..

تمہیں صرف پھیکا کھانا دکھ رہا ہے ان سب کا پیار مہمان نوازی کسی شمار میں ہی نہیں ہے تمھارے نزدیک...

وہ سب تو ہے پر..

تمھارا دل بہت تنگ ہے شزرا اور یہ بات بالکل اچھی نہیں ہے شزرا کو ملامت کرتا ہوا

بُراق مہمان خانے سے باہر نکل گیا تھا جہاں سب کیرم لئیے اُسکے انتظار میں تھے...

میں نے کونسا غلط کہہ دیا صحیح تو کہہ رہی ہوں.. شزرا نے سر جھٹکتے ہوئے عائشہ کو کال ملائی...

ویسے بھی خود کی غلطی ماننا شزرا کی نیچر میں ہی نہیں تھا...

****

عدوان جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا اُس نے روتی ہوئی ماہی کو زمین پر بیٹھے ہوئے پایا...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا ہوا ماہی ایسے کیوں رو رہی ہو؟؟

میری کوئی بات بُری لگ گئی ہے تو میں معافی مانگ لیتا ہوں پر پلیز ایسے رو کر خود کو اذیت مت دو...

تمھیں تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا میں ہے پرنسز...

عدوان نے ماہی کہ بال پیار سے پیچھے کرتے اُسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھرتے ہوئے کہا...

تبھی ماہی عدوان کہ ہاتھ جھٹکتی اپنے ساتھ بیٹھتے ہوئے عدوان کو اُسکی شرٹ سے پکڑتے چیخنے لگی تھی...

تتتم... تم نے مجھے برباد کردیا مجھے میرے ہی اپنوں کی نظروں میں گرادیا مجھے اکیلا کردیا... میں نے کیا بگاڑا تھا تمھارا؟؟

کیوں آخر کیوں عدوان... ماہی عدوان کو زور زور سے جھنجھوڑتے پوچھنے لگی

یہ کیا بدتمیزی ہے میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ آئندہ میرے گیریبان پہ ہاتھ مت ڈالنا... عدوان کو بھی طیش آگیا تھا...

تم جو مرضی کرو اور مجھے تم سے بازپُرس کی بھی اجازت نہیں ہے کیوں... کیوں...

ماہی نے چلاتے ہوئے کہا اب بھی ماہی کہ ہاتھ عدوان کہ گیریبان پہ تھے.....

تبھی وہ ایک جھٹکے سے خود کو چھڑواتا اُٹھ کھڑا ہوا...

تمھیں ایک بار پھر سے پاگل پن کا دورہ پڑ گیا ہے... اور جن اپنوں کی یاد تمھیں رُلا رہی ہے اُن اپنوں کی اصلیت جس دن تمھارے سامنے آئیگی اُس دن تم میرا اُن سب سے جان چھوٹ جانے پر شکریہ کہو گی سمجھی...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

ماہی سے ہونے والی بحث کہ بعد عدوان کمرے سے ہوتا ہوا باہر لان میں بیٹھے سب افراد کو اگنور کرتا ہوا گاڑی گیٹ سے نکالتا جا چُکا تھا....

اُشنا نے اتنے غصے سے جاتے ہوئے عدوان کو دیکھ کر مُسکراتی نظروں سے ماہم کو کچھ باآور کروانا چاہا جس پر ماہم کندھے اُچکاتی زارون کو کھانا کھلانے لگی...

ماہی ویسے ہی بیٹھے روتے ہوئی اب بالکنی میں کھڑی حسرت سے اپنے گھر کو دیکھ رہی تھی...

پہلے تو اُسے اپنی ماما کبھی لان یا چھت پر دکھ جاتی تھیں پر کچھ دنوں سے ماہی کو وہ نظر نہیں آئی تھیں... جسکی وجہ سے ماہی اور بھی اُداس تھی پر وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ وہ اس گھر کیا اس ملک سے ہی جا چکی ہیں...

آج بہت دنوں بعد پھر سے ماہی اپنا ضبط کھو چکی تھی... (وہ بظاہر خود کو نارمل شو کرتی تھی پر اندر سے وہ کس ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھی... وہ کسی پر بھی یہ ظاہر نہیں ہونے دینا چاہتی تھی...)

ماما کہاں ہیں آپ؟؟؟

آپ سے ملنا نا صحیح آپکو دیکھ لینا بھی میرے لئیے بہت تھا پر اب تو لگتا ہے کہ جیسے آپ نے مجھے مزید سزا دینے کی قسم کھالی ہے...

ماہی نے وہیں بالکنی میں بیٹھتے ہوئے آنکھیں موندلی تھیں....

****

سو جاو شزرا ہمیں صُبح جلدی نکلنا ہے یہاں سے...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

واورئیلی... شزرا نے خوشی سے اپنا موبائل سائیڈ پر رکھتے ہوئے براق سے کہا...

ویسے تمھارا رویہ یہاں پر جتنا روکھا رہا سب کہ ساتھ وہ مجھے اچھا نہیں لگا شزرا...

اب میں نے بھلا ایسا بھی کیا کر دیا؟؟

اگر مجھے یہاں کسی کی کوئی بات سمجھ ہی نہیں آتی تو اس میں میرا کیا قصور ہے؟؟

جو بڑی آنٹیز ہیں اُنہیں اُردو نہیں آتی باقی تو سب کو آتی ہے اُن سے کونسا تم بات کر لیتی ہو...

اوہ پلیز براق میں نے کونسا یہاں دوبارہ آنا ہے جوان سے رشتے داریاں گانٹھتی رہوں..

شزرا نے ایک ادا سے اپنے بال جھٹکتے ہوئے براق سے کہا... جس پر وہ افسوس سے

اُسے دیکھتا جیکٹ اُتارتے لیٹنے لگا...

اچھا یہ تو بتاو اب کہاں جائینگے؟؟

ولی مراد سے بات ہوئی ہے میری وہ صُبح ہمیں کیلاش لے جائیگا.. وہاں بمبور اور بمبیر

(نراق نے کچھ سوچتے ہوئے کہا) شاید یہی کہا تھا یہ جگہیں ہیں اُنکے بعد ہم لوگ گلگت

کہ لیئے روانہ ہونگے...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمم...اور وہاں ہمارا سٹے ریسٹ ہاوس میں ہوگا یا کسی کہ گھر پہ؟؟؟

جو بات شزرا کو بے چین کر رہی تھی وہ بات آخر کار اُس نے پوچھ ہی لی تھی....

ریسٹ ہاوس میں...

تھینک گاڈ شزرا نے لیٹتے ہوئے شکر کیا...

)ویسے تو بُراق شزرا کا بے حد خیال رکھ رہا تھا پر شزرا کا ہر کسی کو اپنے سامنے ویلیو نا دینا

ہر بات پر نخرے کرنا اور سب کو بے وجہ کا ایٹیٹیوڈ دیکھانا بُراق کو کچھ خاص پسند نہیں

آیا تھا...ایسے معاملات میں براق کو وہ ماہی یاد آجاتی تھی جو ایک چڑیا کہ لیئے بھی فکر مند ہو جاتی تھی...پر یہ ماہی نہیں شزرا تھی...جسکا احساس جلد ہی براق کو ہونے والا تھا)

****

عدوان کو مسلسل گاڑی چلاتے ہوئے دو گھنٹے سے بھی زائد کا وقت ہو چُکا تھا...

بے وجہ گاڑی چلاتے ہوئے وہ راولپنڈی کراس کرتا موٹروے پہ نکل آیا تھا...

عدوان کو بار بار ماہی کا خود پر جھپٹنا یاد آرہا تھا جو اُسے مزید غصہ دلا رہا تھا....

ماہی کہ بارے میں سوچتے ہوئے عدوان نے غصے سے اپنے ہاتھ کا مکا بنائے اُسے سٹئیرنگ پہ مارنا شروع کر دیا تھا...اور ساتھ ہی ساتھ چلاتے ہوئے کہنا شروع کیا...

تم سمجھتی کیوں نہیں ہو...کیوں نہیں سمجھتی تم....

آآآآ....کیوں نہیں سمجھتی کہ میں نے تمھیں برباد نہیں کیا برباد ہونے سے بچایا ہے ڈیم اٹ....

تمھیں کیوں نظر نہیں آتی میری محبت...تم کیوں ابھی بھی اُنکے لیئے تڑپتی ہو جنھوں

نے تم پہ بھروسہ نہیں کیا... تمہیں تکلیف دی.. تمہارے خلاف پلاننگ کی...

کیوں آخر کیوں نہیں دیکھتیں تمھاری آنکھیں میرے دل میں پنپتی میری محبت کو...

سٹئیر نگ پہ مسلسل ہاتھ مارنے سے عدوان کا ہاتھ شدید درد کرنے لگا تھا تبھی عدوان نے گاڑی روڈ کی سائیڈ پر روک دی تھی...

اور اپنا سر سٹئیر نگ پہ ٹکائے کسی ہارے ہوئے جواری کی طرح ڈھے گیا...

ابھی کچھ ہی دیر ہوئی تھی عدوان کو ایسے پڑے ہوئے کہ پھر ...

عدوان نے بڑبڑاتے ہوئے کہا...

میں تمہیں احساس دلاونگا اپنی محبت کا تمہیں یقین کرنا ہو گا سمجھی...

اس کہ لیئے چاہے مجھے سختی ہی کیوں نا کرنی پڑے ...

بس اب بہت ہوا ماہی اب یہ چوہے بلی کا کھیل ختم کرنا ہی ہو گا...

عدوان نے دل ہی دل میں تہیہ کرتے ہوئے غصہ سے گاڑی گھماتے واپسی کہ راستے پہ ڈال دی تھی..

وہ آج بھی غلطی پر تھا پر اُسے اپنی غلطی دکھائی ہی نہیں دے رہی تھی..وہ آج بھی اپنی محبت کہ پیچھے دوڑ رہا تھا اور اپنے ہی محبوب کہ احساسات روندرہا تھا...

****

سردار ہاوس میں اس وقت سب ناشتے کی میز پر موجود تھے...

تبھی عائشہ نے سب کو دیکھتے ہوئے گلا کھنکھارتے بات کا آغاز کیا...

بابا وہ کل ہانیہ کی ماں کا فون آیا تھا...

تو وہ شادی کی ڈیٹ کا پوچھ رہی تھیں..عائشہ نے تھوڑا جھجھکتے ہوئے بات کا آغاز کیا...

کیاااا!!! پاگل تو نہیں ہو گئی نجمہ جو ابھی سے شادی کا کہہ رہی ہے ابھی تو مشکل سے مہینہ ہوا ہے میرے بیٹے کو گئے انہیں شادیانے بجانے کی پڑ گئی ہے توبہ حد ہے...

(اپنی ساس کو غصہ سے پھنکارتے دیکھ عائشہ نے اپنی صفائی دینا شروع کی)

ماں جی وہ تو پوچھ رہی تھی میں نے تو ایسے ہی کہہ دیا عائشہ اس وقت بات چھیڑ کر رہی پچھتائی تھیں...

اس میں اتنا غصہ ہونے والی کونسی بات ہے بیگم... ہم ایک دوروز تک چلتے ہیں

پروگرام بنالو...

اتنی آرام سے سردار بخش کو پلان بناتا دیکھ ثروت نے حیرت سے اُنہیں دیکھا تھا..

ایسے کیا دیکھ رہی ہو جانے والا چلا گیا اب زندگی رُک تو نہیں سکتی نا.. بچوں کی خوشیوں کو بھی تو دیکھنا ہے..

پر سردار صاحب ابھی دن ہی کتنے ہوئے ہیں... آپ رونا تو بند کریں ثروت کب تک سب روتے رہیں گے ؟؟..

ہم سب کو نارمل روٹین کی طرف آنے کی بہت ضرورت ہے..اور ابھی مہوش بھی یہیں ہے اور شزرا کہ بھی کاغذات بننے میں وقت درکار ہے...

تو اچھا ہی ہے شادی کہ ہنگامے میں اور کسی نئے فرد کہ آنے سے گھر میں کچھ رونق آجائے گی...

سردار بخش کہ کہنے پر احد نے حیرت سے اپنی ماں کو دیکھا...

ماما آپ نے دادا کو نہیں بتایا کیا؟؟

کیا بات ہے کوئی مسئلہ ہے کیا؟؟

دادا وہ میں نے اور ہانیہ نے شادی کہ بعد الگ گھر میں شفٹ ہونے کا سوچا ہے...

کیا مگر کیوں یہ اتنا بڑا گھر تم دونوں کو چھوٹا پڑ رہا ہے کیا...

نہیں دادا وہ اصل میں ہانیہ کا ارادہ شادی کہ بعد جاب کرنے کا ہے تو اس لئیے ہم نے سوچا کہ...

بس احد ابھی تم اتنے بڑے نہیں ہوئے کہ ایسے فیصلے کرتے پھرو... جاب کرنا چاہتی ہے تو بیشک کرے لیکین رہنا یہیں ہوگا کم سے کم جب تک میں زندہ ہوں اس آشیانے کو بکھرنے نہیں دونگا...

سردار بخش اپنی بات مکمل کرتے جا چکے تھے اور عائشہ نے سکون کی سانس خارج کی تھی کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ اُنکی بات پتھر پر لکیر ہوتی ہے...

****

عدوان رات کو دیر سے گھر پہنچا تھا... کیونکہ ہاتھ کی بڑھتی ہوئی تکلیف اُسے رات کو ہاسپٹل کا چکر لگانے پر مجبور کر گئی تھی. رات کو واپس آنے کہ بعد وہ اپنے کمرے میں جانے کہ بجائے اپنی سٹڈی میں ہی جا کر سو گیا تھا...

جبکہ ماہی رات کو روتے روتے بہت دیر سے سوئی تھی...اُسے عدوان کا خیال ہی نہیں آیا تھا کہ وہ گھر ہے بھی کہ نہیں....

گُڈ مارننگ...

گُڈ مارننگ عدوان کہاں ہے اُٹھا نہیں ہے کیا؟؟

عدوان کا سُنتے ماہی کو اُخر اُسکا خیال آ ہی گیا تھا...

وہ ممی...(اس سے پہلے کہ ماہی جواب دیتی نک سک سے تیار عدوان گُڈ مارننگ کہتا ڈائننگ کی کُرسی گھسیٹتا بیٹھ گیا...)

یہ ہاتھ پہ کیا ہوا ہے عدوان....عدوان کہ بیٹھتے ہی سب سے پہلے اُشنا نے عدوان کہ ہاتھ کا نوٹس لیا....

اور اب عدوان کا ہاتھ پکڑے فکر مندی سے پوچھنے لگی تھی...

عدوان نے اپنا ہاتھ اُشنا کہ ہاتھ سے کھینچا اور ماہی کی طرف متوجہ ہوا..

ماہی جاو چائے لیکر آو...

عدوان کہ آرڈر پر ماہی نے حیرت سے عدوان کی طرف دیکھا...

ہیلو تم سے کہہ رہا ہوں جاو چائے لاو...

ماہی حیرت سے اُٹھتی کچن کی طرف بڑھ گئ...

عدوان بیٹے چوٹ کیسے لگی...

کچھ نہیں مام بس معمولی سا فریکچر ہے...

پر ہوا کیسے....

ماہی نے ٹھک کر کہ چائے عدوان کی سامنے رکھی...آدھی سے زیادہ چائے وہ سا سر میں گراتی ہوئی لائی تھی...

یہ...یہ کیا ہے ایسے لاتے ہیں چائے؟؟

جاو دوبارہ لاو...

کیاا....کیوں سُنائی نہیں دیا؟؟.

عدوان کہ چلانے پر ماہی اُنکھوں میں آنسو بھرے دوبارہ سے کچن کی طرف چل دی...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اُشنااور ثانیہ صاحبہ حیرت سے منہ کھولے عدوان کو دیکھ رہی تھیں...

)آملیٹ کی پلیٹ اپنے پاس کھسکاتے ہوئے عدوان نے پوچھا(

مام بھابھی اور زارون کہاں ہیں...

وہ ایک دو سکولز دیکھنے گئی ہے زارون کہ ایڈمیشن کہ لیئے پر پہلے تم بتاو یہ کیسا رویہ اپنالیا تم نے بہو کہ ساتھ...

کچھ نہیں مام بس چیزوں کو اُنکی جگہ پر لانے کی کوشش کر رہا ہوں...

عدوان نے مام کو جواب دیتے ہوئے کچن کی طرف دیکھا جہاں ماہی تقریباً رینگتے ہوئے (سُست انداز میں) چائے کا کپ پکڑے آرہی تھی...

لے بھی آو یہ چائے آج ہی پینی ہے مجھے....

ماہی نے عدوان کہ طنز پر اسکو خونخوار نظروں سے گھورا تھا..

****

کچھ دن بعد...

ہیلو براق ؟؟

ہاں ہیلو عمران میری آواز آرہی ہے...

)کل رات سے عمران کی کالز آرہی تھیں پر براق کی بات نہیں ہو پارہی تھی سگنلز کہ وجہ سے(

شزرا اور براق اس وقت گلگت کی عطاآباد جھیل پر موجود تھے... یہ ایک خوبصورت جھیل ہے جو پہاڑوں کہ دامن میں واقع ہے... جسکا پانی بے حد صاف ہوتا ہے...

شزرا جھیل میں رکھے ایک بڑے پتھر پر بیٹھی ہوئی تھی جبکہ براق فون سُننے کہ لئیے ایک طرف ہو گیا تھا...

ہاں اب آرہی ہے آواز...

اوکے چل پھر یہیں کھڑا رہتا ہوں..

براق مجھے کچھ بتانا تھا تجھے...

ہاں بول سن رہا ہوں...

یار وہ سونیا نے ...

اُف اب کیا کر دیا اُس بچ نے؟؟

یار اُس نے اپنی اور تیری کافی کلوز والی پکچرز سوشل میڈیا پر اپلوڈ کر دی ہیں ..

واٹ؟؟؟

ہاں یار اور یہاں ہمارے سرکل میں سب تمھارے اور سونیا کی ہر یگنینسی پر full on gossips کر رہے ہیں...

اُف یہ کیا کر دیا اُس نے...

براق کہ صحیح معنوں میں ہاتھوں کہ طوطے اُڑ گۓ تھے...

یار میری مان تو واپس آ اور اس معاملے کو آرام سے حل کر...

ہمم چل دیکھتے ہیں...

بُراق آ تو بھی کہاں رہ گۓ؟؟ ہاں آیا. ..

اچھا چل پھر بات کرتا ہوں اور تھینکس یار...

تھینکس کو چھوڑ اور اس معاملے کو نمٹا ..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوکے بائے....

بُراق کال کاٹتا گہری سوچ میں ڈوبا خراماں خراماں چلتا شزرا کی طرف بڑھنے لگا...

****

عدوان کہ ہاتھ میں بہت تکلیف تھی... جتنی زور سے اُس نے اپنا ہاتھ سٹئیرنگ پہ مارا تھا اُس سے اُسکے ہاتھ کی ہڈی فریکچر ہو گئی تھی...

جسکی وجہ سے وہ اپنی میٹنگز اٹینڈ کرتا گھر جلدی آگیا تھا اور اب کمرے میں بیٹھا ماہی کو زچ کرنے میں مشغول تھا...

مجھے ریموٹ پکڑا دو...

خود لے لو چوٹ ہاتھ میں لگی ہے پاوں میں نہیں...

ماہی میں کیا کہہ رہا ہوں جو کہہ رہا ہوں وہ کرو سمجھی...

عدوان کہ چلانے پر ماہی سہم گئی تھی...

اور فوراً سے ریموٹ پکڑاتی کمرے سے باہر جانے لگی...

میں نے تمہیں باہر جانے کا نہیں کہا...

تو اب کیا میں کمرے میں بھی تمہاری مرضی سے آوں جاونگی...

ماہی کا بس نہیں چل رہا تھا کہ پاس پڑا کرسٹل ڈیکوریشن پیس اُٹھا کر عدوان کہ سر پہ مار دے...

چُپ چاپ بیٹھی رہو اور جیسے کہوں ویسے کرو ویسے بھی تمہیں تو کچھ آتا نہیں ہے مجھے ہی سب سکھانا ہو گا...

عدوان معنی خیزی سے کہتا ماہی کا ہاتھ پکڑے اُسے زبردستی اپنے پاس بٹھانے میں کامیاب ہو چُکا تھا...

ویسے کیسی وائف ہو تم شوہر بیمار ہے اور خدمت کرنے کہ بجائے دور بھاگ رہی ہو اٹس ناٹ فیر مائی پرنسز...

زیادہ چپکو نہیں سمجھے...ماہی نے اُنگلی اُٹھاتے عدوان کو وارن کیا...

میں نے جتنی آزادی دینی تھی وہ دے کر دیکھ لی ہے اب اور نہیں سمجھی..

عدوان نے ماہی کہ کندھے پہ ہاتھ رکھے اُسے خود سے قریب کیا اس سے پہلے کہ وہ

کوئی گُستاخی کرتا...

اُشنادروازہ کھولے اندرداخل ہوئی...

i am sorry..اوہ

سامنے کا منظر دیکھتے ہی اُشنا کہ دل پہ آری چل گئی تھی...

یہ کیا بدتمیزی ہے اُشنا ایسے کسی کہ کمرے میں آتے ہیں کیا...

اوہ سوری عدوان مجھے نہیں پتا تھا کہ تم روم میں ہوگے وہ اصل میں مجھے ماہی سے کچھ کام تھا...

ماہی جو خجل ہوتی ایک طرف کھڑی تھی حیرت سے اُشنا کو دیکھنے لگی...

وہ اصل میں مجھے کچھ شاپنگ کرنی تھی...

اور یہاں کا پتہ نہیں ہے مجھے سوا گر ماہی تم ہیلپ کردو تو...

اس سے پہلے کہ ماہی کوئی جواب دیتی عدوان بول پڑا...

اسے کیا پتہ شاپنگ کا اور یہ تو باہر ہی نہیں جاتی....

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماہی واقعی میں جس دن سے اس گھر میں آئی تھی باہر نہیں گئی تھی پر عدوان کی حرکت یاد کرتے ماہی کو یہاں سے بھاگنا ہی بہتر لگا...

وہ اُشنا میں چلتی ہوں تمھارے ساتھ...

ماہی کہ مان جانے پر عدوان نے اُسے حیرت سے دیکھا تھا...

Are u sure...

ماہی کہ تم باہر جانا چاہتی ہو؟؟؟

ووہ...وہ عدوان مجھے بھی کچھ چیزیں چاہیں تھیں او کے جاو پھر پر ڈرائیور کو ساتھ لے جانا...

)ماہی کا باہر جانا عدوان کو بہتر چیلنج لگا تھا(

عدوان کہ کہنے کی دیر تھی کہ ماہی چینج کرنے باتھروم کی طرف بڑھ گئ...

اور اُشنا اُنکے بیڈروم سے باہر نکلتے ہوئے مہد کو ڈن کا میسیج سینڈ کرنا نہیں بھولی تھی..

****

شزرا.....

جی...شزرا نے پانی میں پاوں مارتے ہوئے بُراق سے پوچھا...

وہ ہم آج اسلام آباد واپس جا رہے ہیں...

کیاا! مگر کیوں؟؟؟(شزرا نے ایک دم سے کھڑے ہو کر چلاتے ہوئے پوچھا)

آہستہ بولو شزرا اور چلو ابھی یہاں سے تو چلو...

بُراق نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا جسے پکڑتے ہوئے شزرا کھڑی ہوتی پانی سے باہر آ گئی...

پر بُراق ابھی تو ہم نے سوات ناران کاغان اور مالم جبہ بھی جانا تھا...

جانا تو تھا پر ایک ایمرجنسی ہے مجھے پیرس واپس جانا ہے...

بُراق تقریباً بھاگتا ہوا اپنے ریزورٹ کی طرف پہنچا تھا جو بالکل لیک کہ پاس تھا...

شزرا جو بُراق کہ ہم قدم ہونے کی چاہ میں ہانپ چکی تھی...

بُراق کی بات سُنتے ہی حیرت سے کمرے کہ دروازے پر ہی رُک گئی....

اور بُراق کو دیکھنے لگی جو اپنا سامان بیگ میں ڈال رہا تھا...

پپ...پر.. براق ہمارا ایک مہینے کا ٹرپ تھا اور تم ایک ہفتے میں ہی جا رہے ہو ہنی مون کینسل کر کے...

اور.....اور تم نے تو کہا تھا جب تک میرے ڈاکومنٹس کمپلیٹ نہیں ہو جاتے تم یہیں رُکو گے اب ایسی کیا ایمرجنسی ہو گئی ہے؟؟؟؟

شزرا ہڑبڑاہٹ میں براق کو دیکھ بولے چلی جا رہی تھی...

جو الماری سے کپڑے نکال سوٹ کیسز بھرنے میں مشغول تھا...اور ایسے کان لپیٹے ہوئے تھا جیسے شزرا کی آواز سُنائی ہی نا دے رہی ہو...

اپنی بات ٹو ٹلی اگنور ہوتی دیکھ شزرا نے غصے سے ہاتھ مار کر سوٹ کیس بند کیا... جس پر بُراق اُسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتا ہوا اُسکی طرف بڑھا اور دونوں بازووں سے سختی سے پکڑے گویا ہوا...

Youuuuuu..... Whats wrong with you...

براق پہلے ہی بہت پریشان تھا..اور شزرا کا ایسا ری ایکشن مزید اُسے بھڑکا گیا تھا...

ہم تھوڑی دیر تک یہاں سے نکل رہے ہیں اور یہاں سے نکلنے کہ بعد اگلے دن رات کی

فلائٹ ہے میری اور میں واپس جا رہا ہوں....

سمجھی تم....اور اب چُپ چاپ یہاں بیٹھو نہیں تو دفعہ ہو جاو یہاں سے گاٹ اٹ...

براق نے اپنی اُنگلی شزرا کے ماتھے پہ مارتے ہوئے منہ سے کف اُڑاتے ہوئے کہا...

اور ایک جھٹکے سے اُسے چھوڑتا ہوا دوبارہ سے پیکنگ کرنے لگا...

جبکہ حیران پریشان سی شزرا حیرت اور صدمے کہ ملے جُلے احساسات لیئے آنکھوں میں آنسو بھرے سر جُھکائے رونے میں مصروف ہو گئی....

****

ماہی باتھروم سے چینج کیئے بلیک ویلوٹ کی شارٹ شرٹ اور گولڈن رنگ کا پاجامہ پہنے بالوں کا میسی سا بن بنائے اپنی شال اُٹھائے ڈریسنگ کہ سامنے کھڑی لپ بام لگانے لگی...

)یہی ماہی کا کل میک آپ تھا(

بلیک کلر میں کھلتی ہوئی ماہی عدوان کو بہکا گئی تھی جبھی وہ بیڈ سے اُٹھتا ماہی کہ قریب پُہنچا اور اپنے لب ماہی کی گردن پہ رکھتے اُسے اپنے بازووں میں گھیرے کھڑا ہو گیا...

عدوان کی یہ حرکت ماہی کہ دل کی رفتار کو تیز کر گئی تھی...

میں جانتا ہوں کہ تم باہر صرف مجھ سے فرار حاصل کرنے کہ لیئے جا رہی ہو...

نن... نہیں وہ....وہ....مجھے واقعی... مم..میں کک..کچھ لینا ہے...

عدوان کی اتنی قربت ماہی کی زبان ہی بند کر گئی تھی...اور ماہی کو اٹکتا دیکھ عدوان نے قہقہ لگایا تھا...

اوہ میری جان تم اتنی معصوم کیوں ہو تمہیں تو جھوٹ بولنا بھی نہیں آتا...

اتنے ڈریسز جو میں نے لا کر دیئے ہیں وہ تو ابھی تک سارے پہنے نہیں ہیں تم نے...

بٹ اینی ویز...

تمہیں باہر جانا چاہیے میرے ہاتھ میں تکلیف نا ہوتی تو میں خود لے جاتا پر چلو ڈرائیور تو ہے...

عدوان ابھی بھی ماہی کو اپنی بانہوں کہ حلقوں میں گھیرے کھڑا تھا.... تبھی ماہی منمنائی...مجھے جانا ہے....

اوہ ہاں پر کیا کروں دل نہیں چاہ رہا تمہیں خود سے دور کرنے کا...عدوان نے ماہی کہ

سر کا بوسا لیتے اُسے چھوڑ دیا...

)عدوان سے فرار پاتے ہی ماہی نے باہر کی طرف دوڑ لگانا چاہی کہ تبھی عدوان نے ایک بار پھر سے اُسے اُسکے بازو سے تھام لیا...

جس پر ماہی نے عدوان کو گھورا(

شاپنگ کہ لیئے پیسے چاہیے ہوتے ہیں وہ تو تم نے لیئے ہی نہیں...

اوہ ہاں میرے پاس تو پیسے ہی نہیں ہیں...

یہ سوچتے ماہی کی آنکھیں بھر آئی تھی...

تو اس میں اتنا اُداس ہونے والی کونسی بات ہے؟؟؟

شادی کہ بعد تو ہسبنڈ کہ پیسے ہی اُڑاتی ہیں بیویاں...اور چونکہ خوشقسمتی سے میں تمھارا ہسبنڈ ہوں اور پیسوں کہ ساتھ ساتھ دل و جان لیئے تمھارے قدموں میں بیٹھا ہوں اس لیئے تم چل کرو...

عدوان نے بات کو مزاق کا رنگ دیتے ماہی کو سمجھاتے ہوئے اپنے والٹ سے کریڈٹ کارڈز نکال کر ماہی کی طرف بڑھائے...

جیسے ہی ماہی نے اُنہیں پکڑنے کو ہاتھ بڑھایا...

تبھی ماہی کہ بڑھے ہاتھ کو عدوان نے اپنے ہاتھ میں لیا اور اُسکی ہتھیلی پہ کریڈٹ کارڈ رکھ کر دُبایا...

جلدی آنا میں انتظار کرونگا تمھارا....

عدوان کی آنکھوں میں جذبوں کی شدت کو ہلکورے لیتا دیکھ ماہی کا دل کسی پرندے کی طرح پھڑ پھڑا گیا تھا.....

****

ماما پلیز آپ نے کیا حال بنالیا ہے اپنا....

زین نے کمرے میں اندھیرا کیئے بیٹھی عالیہ کو دیکھتے ہوئے شکوہ کیا...

تو کیا کروں بیٹا میرا دل ہی نہیں چاہتا ...

پر ایسے کیسے چلے گا ماما ایسے تو آپ خود کو بیمار کر لیں گی...

تو ہونے دو اب صحیح ہو کو کرنا بھی کیا ہے...ایسے تو مت کہیں مجھے ضرورت ہے آپکی...

زین ایک بات کہوں ؟؟؟

جی ماما پلیز ...

مجھے کچھ دنوں سے ماہی کی بہت فکر ہو رہی ہے پتہ نہیں کیوں میرا دل میری بچی کی طرف سے بہت بے چین ہے...

ہمم تو آپ ماہی سے کانٹیکٹ کرنا چاہتی ہیں کیا؟؟

عالیہ نے زین کی طرف دیکھ کر ڈرتے ہوئے کہا کہ کہیں وہ مائنڈ نا کر جائے....

ہاں میں چاہتی ہوں اگر تمہیں بُرا نا لگے تو...

مجھے کیوں بُرا لگے گا میں بس آپ کو خوش دیکھنا چاہتا ہوں.....

پر میرے پاس ماہی کا کوئی نمبر نہیں ہے...

پر میرے پاس شاید ثانیہ آنٹی کا نمبر ہو میں چیک کرتا ہوں اور بات کروا دوں گا آپکی بس آپ پریشان نا ہوں...

زین عالیہ کو تسلی دیتا وہیں اُنکے پاس بیٹھ گیا ..

****

بُراق نے گاڑی بُک کروالی تھی اور اب وہ دونوں راستے میں تھے....

شزرا بالکل کھڑکی کی طرف منہ موڑے بیٹھی باہر دیکھ رہی تھی...

بُراق کہ رویئے نے شزرا کو بہت ہرٹ کیا تھا اور اب وہ اس انتظار میں تھی کہ بُراق اُس سے اپنے رویئے کی معافی مانگے...

پر براق اس وقت آنے والے وقت اور سونیا کی وجہ سے اس قدر پریشان تھا کہ پاس بیٹھی شزرا کی ناراضگی اور خاموشی اُسے نظر ہی نہیں آرہی تھی...

پتا نہیں ایسا کیا ہو گیا ہے کہ بُراق کا رویہ اتنا بدل گیا ہے لگ ہی نہیں رہا کہ وہ پہلے والا بُراق ہے....

شزرا ترچھی نظروں سے آنکھیں موندے سیٹ سے ٹیک لگائے براق کو دیکھے سوچنے لگی...

کہیں اسے ماہی کا پتہ تو نہیں چل گیا؟؟؟

نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا اگر ایسا ہوتا تو یہ پیرس نا جاتا...

شزرا نے اپنے دل میں آئی سوچ کو جھٹکا

ہمم ایک تو میں نے اس کی عزت بچائی قربانی دی اسکے لیئے اور یہ ہے کہ میری کوئی قدر ہی نہیں ہے...

اب وہ فون پکڑے یہاں کی صورتحال کہ بارے میں اپنی ماما کو میسیج کرنے لگی..

(شزرا اپنے آنسو پونچھتے یہ بھول گئی تھی کہ جس احساس کو وہ قربانی کا نام دے رہی ہے وہ اُسی کی سازش تھی)....

****

اُشنا اور ماہی گاڑی کی بیک سیٹ پر بیٹھیں اپنے راستے کی طرف گامزن تھیں....

کچھ ہی دیر میں سورج بھی ڈوبنے والا تھا...

اُشنا اپنے فون پر مہد کہ ساتھ میسیجنگ میں مصروف تھی...

اور ماہی عدوان کہ رویئے کہ بارے میں سوچتی پریشان بیٹھی تھی...

جبھی دوسری طرف گاڑی مڑتی دیکھ پریشان ہوتی پوچھ بیٹھی...

یہ ہم کس طرف جا رہے ہیں سینٹورس اس طرف تو نہیں ہے...

ماہی کہ بولنے پر اُشنا بتانے لگی...

تمہیں کس نے کہا ہم سینٹورس جا رہے ہیں...

تو پھر ہم کہاں جا رہے ہیں؟؟

ہم بحریہ ٹاون کہ مال جا رہے ہیں کیا نام تھا وہ...ہاں.. giga mall اُشنا نے یاد کرتے ہوئے کہا...

پر وہ تو بہت دور ہے یہاں سے اور شام بھی ہونے والی ہے آتے آتے تو گیارہ...بارہ بج جائینگے...

ماہی کو فکر ہوئی تھی....

اوہ کم آن ماہی اٹس اوکے...ہم کونسا کسی کیب میں جا رہے ہیں گاڑی ہے ڈرائیور ہے دیر بھی ہو گی تو کیا ہوا؟؟

پر ہم قریب میں کہیں چلتے ہیں...

اُف پلیز میں نے گوگل کیا مجھے یہی جگہ اپنے سٹینڈرڈ کی لگی...اور اگر تمہیں زیادہ ایشو

ہے تو یہیں اُتر جاو کیب لو اور گھر جاو...

اُشنا کہ منہ بنانے پر ماہی کو اُسکی ناراضگی کا احساس ہوا تبھی بول اُٹھی اچھا چلو ٹھیک ہے پر
ممی کو میسیج کر دو وہ پریشان ہو جائیں گی...

عدوان کا کہتے کہتے ماہی نے ممی کا بول دیا تھا....

)ماہی کہ پاس موبائل نہیں تھا...اور عدوان کہ دیئے فون کو آج تک ماہی نے ہاتھ
بھی نہیں لگایا تھا(....

ہاں ہاں کر دونگی...اُشنا لاپرواہی سے کہتی اپنے فون پر جُھک گئ...

ماہی کا دل بہت پریشان ہو رہا تھا اور بار بار یہی خیال آ رہا تھا کہ شاید باہر آکر غلطی کی...

****

مہوش ارے او مہوش...

کیا ہو گیا بھابھی سب خیریت تو ہے نا آپ ایسے آوازیں کیوں دے رہی ہیں...

ناتو اور کیسے آوازیں لگاوں تمھارے تو بیٹے کی حرکتوں نے میری بیٹی کہ ارمانوں پہ
برچھیاں چلا دی ہیں...

ہائے بھابھی ایسا بھی کیا ہو گیا کل تو بات ہوئی ہے شزرا سے وہ تو بالکل ٹھیک تھی...

ہاں تو وہ کل ٹھیک تھی...

تو آج ایک دن میں کونسے ظلموں کہ پہاڑ توڑ دیئے ہیں میرے بیٹے نے...

مہوش نے لاونج میں رکھے صوفے پر ٹانگ پہ ٹانگ چڑھا کہ بیٹھتے ہوئے پوچھا...

نا تو مجھے یہ تو بتاو ایسی بھی کیا آگ لگی تھی تمھارے پیرس میں جسے بُجھانے کہ لیئے

براق بھاگا بھاگا واپس جا رہا ہے...

عائشہ کی بات پر مہوش حیران ہوتی یک دم سیدھی ہو کر بیٹھ گئیں...

کیا براق واپس جا رہا ہے؟؟؟ پر کیوں؟؟؟ اور کب؟؟؟

زیادہ حیران ہونے کا ڈرامہ مت کرو میں جانتی ہوں تمھارا بیٹا تمھارے کتنے کنڑول

میں ہے...

پر بھابھی میری کل اُس سے بات ہوئی تھی اُس نے ایسا کچھ نہیں کہا سچ ...

ہمممم.... کہتے عائشہ نے نخوت سے سر جھٹکا جیسے اُنکی بات پر کوئی یقین نا ہو...

ابھی انکی بحث جاری تھی کہ تبھی ثروت بیگم وہاں داخل ہوئیں...

کیا ہوا تم دونوں کو کیوں اتنا اُونچا اُونچا بول رہی ہو؟؟

دیکھیں ناماں جی میری بچی کی پہلے تو شادی جیسے تیسے ہو گئی پر اب ہنی مون بھی بیچاری کو نصیب نہیں ہوا ہائے...

میری تو بیٹی کہ نصیب ہی ماڑے ہیں میری طرح اور ایک وہ ماہی ہے جس نے پہلے تو....عائشہ روتے ہوئے ایک بار پھر سے ماہی کو بیچ میں گھسیٹ لائی تھیں....

اچھا بس عائشہ تم بتاؤ مہوش کہا مسئلہ ہے..پتا نہیں ماں جی بھابھی کہہ رہی ہیں براق واپس جا رہا ہے...

حالانکہ کل بات ہوئی تھی میری اس نے بالکل کوئی بات ہی نہیں کی...

ہاں تو اس میں اتنا شور کرے والی کونسی بات ہے کام کاج والا بچہ ہے پڑ گیا ہو گا کوئی کام...

اور عائشہ اب بیٹی کی شادی ہو گئی ہے اُسکو اپنے مسئلے خود دیکھنے دو...اور جاو اپنے میاں سے کہو باپ بُلا رہا ہے اُسکا...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ثروت نے معاملہ ہی ختم کر دیا تھا...عائشہ منہ بناتی اپنے کمرے کی طرف چل دیں...اور مہوش براق کا نمبر ملانے لگیں....

****

دو گھنٹہ کی ڈرائیو کہ بعد شزرا اور ماہی اپنی مطلوبہ جگہ پر آچکی تھیں....

اور اب ادھر اُدھر دیکھتیں آگے کو بڑھ رہی تھیں کہ جبھی ماہی ایک شاپ میں گُھس گئ....

اور اپنی فیورٹ ٹی شرٹس دیکھنے لگی...اتنے دنوں بعد اپنی پسند کہ ڈریسز دیکھ کر وہ خوش ہو گئی تھی .

تبھی کسی نے پیچھے سے اُسکے کندھے پہ ہاتھ دھر دیا....

ماہی نے جیسے ہی پیچھے مڑ کر دیکھا اپنے سامنے کھڑے مہد کو دیکھتے ہی اُسے اپنا آپ ایک بار پھر سے فیصل مسجد کہ پرئینگ ہال میں کھڑا ہوا محسوس ہوا جہاں ہر کوئ اپنی اپنی مرضی سے اُسکے منہ پر کالک پوت رہا تھا....

ماہی....مہد کہ پُکارنے پہ ماہی کو ایک دم سے ہوش آیا اور وہ مہد کی سائیڈ سے ہوتی

باہر نکلنے لگی...

ماہی پلیز بات سُنو ..

مہد کہ پُکارنے پر ماہی اُسے اگنور کرتی آگے بڑھنے لگی...

ماہی پلیز میری بات سُنو ماہی...

اب کی بار مہد نے آگے بڑھتے ہوئے ماہی کا ہاتھ پکڑے اپنی طرف کھینچا ..

ہاو ڈیر یو...

ماہی پلیز ایک بار بات سُن لو ...

کیوں... کیوں سُنو جب میں نے کہا تھا کہ میری بات سُنو تب تو تم سب میں سے کسی نے میری نہیں سُنی تھی...

ہم سے غلطی ہو گئی تھی جو نہیں سُنی اب سُنا دو ...

اب کچھ نہیں بچا سُنانے کو ماہی اپنا ہاتھ چھڑاتے آگے بڑھنے لگی...

تبھی مہد نے آخری پتہ پھینکا...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیاتم یہ بھی نہیں جاننا چاہتی کہ عالیہ تائی کہاں ہیں...

اپنی ماں کا نام سُنتے ہی ماہی کہ قدم رُکے تھے...اور مہد مُسکراتا ہوا اُس تک پہنچا...

ماما کہاں ہیں مہد ؟؟؟

آو بیٹھ کہ بات کرتے ہیں...

مہد کی آفر پہ ماہی نے اُشنا کی طرف دیکھا جو اُنہی کی طرف آرہی تھی...

یہ کون ہیں ماہی اُشنا بے انجان بنتے ہوئے پوچھا...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ یہ میرے کزن ہیں مہد...

اوہ نائس ٹو میٹ یو...ایم اُشنا...

اُشنا نے مسکراتے ہوئے اپنا انٹرو دیا...

تبھی مہد بول پڑا اگر آپ مائنڈ نا کریں تو کیا ہم وہاں بیٹھ کر بات کر لیں...

یا شیور آپ دونوں باتیں کریں میں اپنی شاپنگ کمپلیٹ کر کہ اپ لوگوں کو جوائن کرتی ہوں...

اُشنا بنا ماہی کا جواب سُنے آگے بڑھ گئ...

اور ماہی ہاتھ مسلتے مہد کہ ہم قدم ہو گئ....

ابھی اُشنا ایک دوکان میں اینٹر ہوئ ہی تھی کہ اُسکے فون پہ عدوان کا لنگ جگمگانے لگا..

****

براق اور شزرا اس وقت گاڑی میں موجود واپسی کی راہ پر گامزن تھے ...

اور اُنکی گاڑی اس وقت پہاڑوں پر بنی چھوٹی اور تنگ سڑکوں سے گزر رہی تھی...ارد گرد کہ پہاڑ برف کی سفید چادر اُوڑھے ایک شان سے سر اُٹھائے کھڑے تھے....

گاڑی کہ اندر ہیٹنگ سسٹم آن ہونے کی وجہ سے موسم کی سختی محسوس نہیں ہو رہی تھی...

تبھی بُراق کی آنکھ کُھلی وہ کافی دیر سے سو رہا تھا...اُٹھتے ہی اُسکی نظر گاڑی کہ شیشے سے نظر ٹکائے سوئ ہوئ شزرا پر گئ....

شزرا کو دیکھتے ہی اُسے اپنے رویئے کی بدصورتی کا شدت سے احساس ہوا تبھی بُراق نے سیٹ پر کھسک کر بیٹھتے ہوئے ونڈو سے لگے شزرا کہ سر کو پیار سے اپنے کندھے پر

منتقل کیا ..

اور اپنی انگلیوں کی پوروں سے اُسکے بال سہلانے لگا...

ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی کہ براق نے کچھ یاد آتے ہوئے اپنی پاکٹ سے فون نکالا...

جسے دیکھتے ہی اُسکے ماتھے پر بل پڑ گئے ...اوہ 27 مسڈ کالز پتہ نہیں ممی کو اتنی کونسی ایمر جنسی ہو گئی ہے... بُراق نے اپنا فون پکڑے کال بیک کی...

ہیلو...

ہیلو بُراق کیا ہوا؟؟؟؟

فون کیوں نہیں اُٹھا رہے تھے؟؟؟

کب سے فون کر رہی ہوں (مہوش نے چھوٹتے ہی بُراق پر سوالوں کی بوچھاڑ کردی)...

میرا فون سائلنٹ پر تھا.. ممی سب خیر تو ہے؟؟ براق کی آواز پر شزرا کی آنکھ کھل گئی تھی...

وہ تو تم بتاؤ کہ سب خیر ہے کہ نہیں کیوں واپس آرہے ہو تم؟؟

تم لوگ تو ایک مہینے کہ لیئے گ ئے تھے نا پھر واپسی کی وجہ ؟؟؟

ممی آپکو کیسے پتہ چلا... براق نے حیران ہوتے ہوئے سوال داغا.. اور ساتھ ہی مہوش سے پوچھتے ہوئے براق نے شزرا کو گھورا جو بات کو سمجھتی ادھر ادھر دیکھنے لگی تھی...

مجھے تمہاری ساس نے بتایا اور کون بتائے گا بھلا....

ممی میرے آفس میں کچھ ضروری کام ہے جسکے لیئے مجھے جانا پڑ رہا ہے...

براق بتاتو مہوش کو رہا تھا پر جیسے وہ دانت پیس رہا تھا اُسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ ان دانتوں کہ بیچ شزرا ہو...

اور یہاں جو تمھاری ممانی نے باتیں سُنا سُنا کہ اور اپنی بیٹی پہ ہوئے ظلموں کا رونا روتے روتے میری جان عذاب کر دی ہے اُسکا کیا؟؟؟..

شزرا پہ اور ظلم مہوش کی بات دُہراتے ہوئے براق نے حیرت سے شزرا کی طرف دیکھا ..

جس پر وہ پشیمانی سے بغلیں جھانکنے لگی...

اوکے ممی میں وہاں پہنچ کر بات کرتا ہوں آپ سے..... براق نے فون رکھتے ہوئے

شزرا کو خونخوار نظروں سے گھورا .....

****

اُشنا نے جیسے ہی اپنے فون پر عدوان کی کال آتے دیکھی تو تھوڑی دیر تک تو وہ سوچتی رہی کہ کال اُٹھائے یا نہیں...

پر پھر چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ سجائے کال اٹینڈ کرتے ہوئے بولی...

ہیلو عدوان...

ہاں ہیلو شزرا کہاں ہو تم لوگ ڈھائی گھنٹے ہو گئے ہیں تم لوگوں کو کیا آج ہی پورا بازار خریدنا ہے؟؟؟..

عدوان ماہی کہ بغیر کافی بور ہو رہا تھا سو بے چینی سے ماہی کا پوچھنے لگا. .

اور ماہی کہاں ہے..

وو...وہ عدوان ماہی تو...

ماہی تو کیا سب ٹھیک ہے نا اُشنا؟؟؟

)اُشنا کہ ہکلانے پر عدوان کو گھبراہٹ ہوئ(..

وہ عدوان ماہی یہاں آئ تو میرے ہی ساتھ تھی پر یہاں کوئ کزن مل گیا ہے اُسکا سو وہ تو اُسکے ساتھ فوڈ کورٹ میں ہے...

کونسا کزن کیسا کزن اور تم لوگ ہو کس طرف؟؟

عدوان نے جلدی سے بستر سے نکل کر کھڑے ہوتے ہوئے اُشنا سے استفسار کیا

مجھے کیا پتہ کونسا کزن ہے میں کونسا کسی کو جانتی ہوں...(اُشنا نے عدوان کی فکر سے بھری آواز کو انجوائے کرتے ہوئے اپنے سامنے لگے کپڑوں کو دیکھتے ہوئے کہا)

کیا تم مجھے بتاو گی کہ تم ہو کہاں؟؟

)عدوان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اُڑتا ہوا وہاں پُہنچ جائے اور اپنی ماہی کو ان سب سے دور لے جائے(

وہ ہم بحریہ ٹاون کی طرف آئے ہیں...

واٹ وہاں کیوں یہاں سب کچھ ختم ہو گیا تھا جو اتنی دور چلے گ ئے تھے تم؟؟؟

مجھے کیا پتہ مجھ پر کیوں چلارہے ہو ماہی نے کہا یہ giga mall بیسٹ ہے تو...

عدوان نے ماہی کہ منہ سے مال کا نام سُنتے ہی اپنے ہاتھ کی پرواہ کیئے بنا باہر کی جانب دوڑ لگا دی..

کار پورچ میں پُہنچتے ہی عدوان نے گاڑی کا دروازہ کھولا اور تقریباً گاڑی بھگاتے ہوئے روڈ پر ڈال دی....

اس وقت رات کہ آٹھ بج رہے تھے ...

اور اسلام آباد کی سڑکیں ویسے بھی اتنی رش والی نہیں ہوتیں سو عدوان کی گاڑی اس وقت بھاگتی ہوئی اپنی راہ پر گامزن تھی ...

رہ رہ کہ عدوان کو بس یہی خیال ستا رہا تھا کہ کہیں ماہی اپنے اُس کزن کو اپنا یقین دلوانے میں کامیاب نا ہو جائے اور اُسکے ساتھ کہیں چلی نا جائے...

یہ سب خیال کسی سانپ کی طرح عداوان کو ڈس رہے تھے...

تبھی طیش میں آتے ہوئے اپنا زخمی ہاتھ ہی عدوان نے سٹئیرنگ پہ مارا جس کی وجہ سے درد کی ایک شدید لہر پورے بدن میں دوڑ گئ...

تم کہیں نہیں جاسکتی ماہی کہیں نہیں...

عدوان نے چلاتے ہوئے مزید گاڑی کی سپیڈ بڑھادی....

****

مہد میری ماما کہاں ہیں؟؟؟

ماہی کو مہد کی کسی بات سے کوئی سروکار نہیں تھا وہ صرف اور صرف اپنی ماں کہ بارے میں جاننے کہ لئیے انٹرسٹڈ تھی...

تائی امی توزین بھائی کہ ساتھ امریکہ چلی گئی ہیں...

کیاااماہی نے تقریباً اپنی جگہ سے اُچھلتے ہوئے حیرت سے مہد کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا...

ککک...کب.....کب گئی ہیں ماما؟؟؟

اور مجھ سے ملی بھی نہیں مجھے کسی نے بتایا بھی نہیں...

ماہی نے روتے ہوئے شکوہ کیا...

وہ کیسے بتاتیں تمہیں جانتی تو ہو گھر پر سب تمھاری خفیہ شادی کی وجہ سے تم سے نالاں ہیں...

میں کتنی دفعہ کہوں میں نے کوئی خفیہ ووفیہ شادی نہیں کی....

اگر نکاح نہیں کیا تو عدوان کہ ساتھ کیوں ہو؟؟؟

اب تو کر لیا ہے تب نہیں کیا تھا سچ میں میرا یقین کرو...

اوکے...اوکے ریلیکس...

اور اگر تم مائنڈ نا کرو تو کیا ساری بات مجھے کلئیر کر کہ بتا سکتی ہو؟؟؟

مہد کو دیکھتے ہوئے ماہی نے ٹشو سے اپنی ناک صاف کی اور شروع سے لے کر اب تک جو کچھ ہوا سب تفصیل سے بتانے لگی.....

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

شزرا میں نے تم سے کہا تھا نا کہ ابھی کسی کو کچھ مت بتانا...

بُراق نے اپنی لال آنکھیں شزرا پر گاڑتے ہوئے اُس سے سوال کیا...

وو..وہ براق ماما کی کال آ گئی تھی...

جھوٹ مت بولو تمہیں کوئی کال نہیں آئی تھی میں سو رہا تھا مرا نہیں تھا کہ فون کی بیل

پڑنا جاگتا....

سیدھا سیدھا کہو کہ تم مظلومیت کا ڈھول پیٹنا چاہتی ہو...

اور ذرا یہ تو بتاؤ ایسے کونسے ظلم کیئے ہیں تم پر میں نے جو لوگوں کو قصے سُنائے جا رہے ہیں

ہاں...

براق میں نے...(شزرا نے منمناتے ہ

Shut up shazra just shut up you really disappointed me...

مجھے زہر لگتے ہیں وہ لوگ جو ادھر کی باتیں اُدھر کرتے ہیں...اور وہ بھی اس قدر جھوٹ کی ملاوٹ کر کے...

تُف ہے تم پر ...

بُراق کی نظروں میں اپنا بنا بنایا امیج خراب ہوتا دیکھ شزرا کہ دل کو پتنگے لگ گ ئے تھے..اور بُراق کوئی بھی صفائی کا موقع دیئے بغیر گاڑی کا دروازہ کھولے فرنٹ سیٹ پر منتقل ہو گیا تھا...

شزرا بے بسی سے آنسو بہاتی پچھلی سیٹ پر بیٹھی اپنا قصور تلاشنے لگی...

***********,

ماہی نے مہد کو شزرا کی شرط سے لیکر عدوان کا اپنی محبت کہ لیئے گڑ گڑانا سب کچھ مہد کہ سامنے کھول کر رکھ دیا تھا...

مہد جسے پہلے ہی شزرا اور اپنی ماں کہ اس سب میں ملوث ہونے کا شک تھا ماہی کی باتوں سے اُسکے شک پر مہر لگ چکی تھی...

اور ماہی کہ کردار کہ حوالے سے جو میل اُسکے دل میں آ گئی تھی اب وہ بھی کافی حد تک چھٹ چکی تھی...

ماہی نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے مزید کہنا شروع کیا...

مجھے کسی کہ رویئے کا اتنا دکھ نہیں ہے میں جانتی ہوں جس طرح سے ثبوت دکھائے گ ئے اُس سب پر اس طرح سے انکا یقین کرنا بنتا تھا....

پر شزرا کا سب کچھ جانتے ہوئے بھی کسی کو کچھ نا بتانا اور اُلٹا مجھے ہی قصوروار ٹھہرانا مجھے بہت بُرا لگا...

ماہی کہ اُداس ہو کر سر جھکانے پر مہد نے ٹیبل پر پڑا پانی کا گلاس ماہی کی طرف بڑھایا جسے ماہی نے تھام لیا اور گھونٹ بھرنے لگی.... چلو اپنی چاٹ کھاو مجھے پتہ ہے تمہیں بہت پسند ہے...

مہد نے ماہی کی توجہ سامنے پڑی چاٹ اور گول گپوں کی طرف کروائی...

نہیں مہد پہلے ہی بہت دیر ہو گئی ہے اور یہ اُشنا بھی ابھی تک نہیں آئی....

ہاں تو آجائیگی اور ویسے بھی اتنی بڑی جگہ ہے تم کہاں ڈھونڈتی رہو گی...

ہاں یہ بھی ہے ماہی پھر سے بیٹھتے ہوئے بولی...

اگر تم بُرا نا مناو تو میں ایک بات کہوں ...

ہاں کہو ماہی نے حیرت سے مہد کی طرف دیکھتے ہوئے اجازت دی جس پر مہد نے مزید ماہی کو عدوان سے بدگمان کرتے ہوئے کہنا شروع کیا...

کیا تم نے کبھی سوچا ہے؟؟

کہ عدوان نے جو اتنا کچھ کر سکتا ہے بنا نکاح کہ نکاح نامہ لا سکتا ہے کیا وہ شزرا کو ڈرا دھمکا کہ تمھارے خلاف استعمال نہیں کر سکتا؟؟

ماہی کو اپنی طرف حیرت سے تکتا ہوا دیکھ کر مہد نے مزید کہنا شروع کیا...

یہ بھی تو دیکھو ماہی مہد نے اپنا ہاتھ ماہی کہ ہاتھ پہ دھر دیا جسے حیرت سے بیٹھی بیوقوف ماہی نے محسوس ہی نہیں کیا...

جو عدوان اتنا کچھ کر سکتا ہے اس کہ لئیے ایک لڑکی کو اپنے مقصد کہ لئیے یوز کرنا کونسا مشکل ہو گا...

ہاں تم صحیح کہہ رہے ہو تب میں نے سوچا ہی نہیں تب مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آیا تھا..

میں بھی کہوں بھلا میری بہنوں جیسی کزن میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہے...

مہد نے مسکراتے ہوئے ماہی کو دیکھا جو آج بھی پہلے کی طرح معصوم تھی فوراً سے باتوں میں آجانے والی....

****

عدوان بھاگتا ہوا مال میں اینٹر ہوا اور پاگلوں کی طرح ماہی کو ڈھونڈتا ہوا آگے بڑھنے لگا...

عدوان نے دو گھنٹہ کا سفر ایک گھنٹہ میں طے کیا تھا راستہ میں کتنے ہی سگنلز توڑے دو

جگہ چلان بھی کروایا پر گاڑی کی سپیڈ کم نہیں کی...

عدوان جیسے ہی فوڈ کورٹ کی طرف پہنچا سامنے ہی مہد اور ماہی کو بیٹھے دیکھا...

اور اُنہیں دیکھتے ہی جس بات نے عدوان کا خون کھولا دیا وہ ماہی کہ ہاتھ پہ دھرا مہد کا ہاتھ تھا...

اپنے ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچتے عدوان آگے بڑھتا ہوا ماہی کہ سر پہ جا کھڑا ہوا....

مہد جو عدوان کو دیکھتے ہی سیدھا ہو بیٹھا تھا اسکے اس طرح بیٹھنے پر ماہی نے اُسکی نظروں کا تعقب کرتے ہوئے اپنے پیچھے دیکھا اور عین اپنے پیچھے کھڑے عدوان کو دیکھتے ہی وہ ڈر کہ مارے اُچھل پڑی..

****

سردار ہاوس میں رات کا کھانا کھانے کہ بعد سب بڑے اپنے قہوے کی پیالیاں ہاتھ میں لیئے لاونج میں بیٹھے ہوئے تھے...

کہ تبھی سردار بخش نے گلا کھنکھارتے ہوئے سب کو متوجہ کرتے ہوئے کہا...

آپ سب خواتین اپنی تیاری رکھیں ہم کل احد کہ سُسرال شادی کی ڈیٹ رکھنے

جائینگے...

سوچ لیں سردار صاحب ابھی بھی وقت ہے لوگ کیا کہیں گے کہ ابھی میت اُٹھی ہے اور یہاں شادیانے بجنے لگ گ ےئے ہیں...

اٗپ لوگوں کی پرواہ کرنا چھوڑیں اور اپنے بچوں کی پرواہ کریں....

اپنی بات رد ہوتی دیکھ ثروت بیگم منہ پھلائے اپنی پیالی منہ سے لگائے قہوہ پینے لگیں...

ڈیٹ کیا رکھنی ہے بابا؟؟

یہی اپریل کا اینڈ...

کیا اتنی جلدی کیسے ہو گا سب...

بہت ٹائم ہے سب ہو جائیگا...عائشہ کی بات ٹالتے سردار بخش نے فوراً مہوش کی طرف مڑتے ہوئے کہا...

مہوش بچے تم عالیہ کو ابھی سے فون کر دو کیا پتہ شادی کا سُن کر آجائے...ویسے بھی وہ بڑی بہو ہے اچھا نہیں لگتا کہ وہ ایسے موقع پر نا ہو ..

عالیہ کہ آنے کا سُنتے ہی عائشہ کا منہ بن گیا تھا ابھی تو اُنہوں نے اپنی حکومت کہ مزے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لینے شروع کیئے تھے...

اور ہاں برخوردار (ریاست صاحب) کیسا جا رہا ہے عالم کا بزنس...

عالم کہ بزنس کا سُنتے ہی ریاست صاحب کا قہوہ اُنکے گلے میں اٹک گیا تھا تبھی کھانستے ہوئے بولے...

جج...جی. بابا بہت اچھا ...

ہمم جتنا بھی پرافٹ ہو وہ 40% ماہی کہ اکاونٹ میں جمع کروانا...

ماہی کہاں سے آ گئی بابا بیچ میں یاد نہیں ہے کیا کیسے ہم سب کی عزت اُچھال کر گئی ہے وہ...

ہماری عزت اتنی حقیر نہیں کہ ذرا سی بچی اُسے اُچھالتی پھرے...

اور ایک بات یاد رکھو وہ عالم کی لاڈلی تھی چاہے وہ کچھ بھی کرتی وہ زیادہ دیر اُس سے ناراض نہیں رہ سکتا تھا...

اور ویسے بھی یہ بچی کا حق ہے ...

زین نے تو منع کر دیا تھا تو اس لیئے 60 % عالیہ کہ اکاونٹ میں جبکہ باقی کا 40 ماہی کہ

اکاونٹ میں ڈلوادو....

گستاخی معاف بابا...پر آپ میرے بچوں کہ ساتھ زیادتی کر رہے ہیں جان وہ ماریں اور پھل دوسرے آرام سے بیٹھ کر کھائیں بھلا یہ کیا بات ہوی...

عائشہ غصہ سے آگ بگولا ہوتیں بولنے لگی تھیں...

جنکا مال ہے اُنکا حق ہے بہو اور اتنا مسئلہ تھا تو تبھی زین کو بول دینا تھا وہ کوئی اور حل ڈھونڈ لیتا ویسے بھی مہینے کہ 20 لاکھ تنخواہ پہلے بھی تمھارے بیٹے کو ملتی تھی اور یہ معمولی رقم نہیں ہے.....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عائشہ کو جواب دیتے وہ اب ریاست سے بولے...یتیموں اور بیواوں کا حق کھانے والے غاصب ہوتے ہیں...

وہ اپنے بیٹے کو وارن کرتے اپنی لاٹھی پر زور ڈال کر اُٹھتے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے....

****

عدوان کو دیکھتے ہوئے ماہی ڈر گئی تھی...

تبھی عدوان کی سرد سی آواز گونجی..

اُٹھو ماہی....

عدوان کی بات سُنتے ماہی کہ رہے سہے اوسان بھی خطا ہو گئے تھے...

تبھی مہد بیچ میں بول اُٹھا...

میں تمھاری اصلیت جان گیا ہوں مسٹر عدوان...

اوہ واو بہت خوشی ہوئی مجھے یہ جان کر اپنی ماں اور بہن کی اصلیت جانتے ہو یا وہ میں بتاوں ؟؟؟

)عدوان نے مہد کی طرف دیکھتے ہوئے تمسخر اُڑاتے ہوئے کہا...

جس پر مہد چُپ ہو گیا تھا...

مسز عدوان آپ اُٹھ رہی ہیں یا آپکو اُٹھا کر لے جاوں...

ماہی جو پہلے ہی عدوان کی غصے بھری آنکھیں دیکھ کر ڈری بیٹھی تھی عدوان کی بات سُنتے ہی کھڑی ہو گئی...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تبھی عدوان نے ماہی کو کھڑا ہوتا دیکھ اُسکا وہی ہاتھ جس پر کچھ دیر قبل مہد کا ہاتھ تھا اتنی مضبوطی سے تھاما کہ ماہی کو اپنی اُنگلیاں چٹختی ہوئ محسوس ہوئیں...

جس پر ماہی کی آنکھوں میں اُنسو بھر گئے اور وہ اس بات پر یقین کرنے لگی کہ واقعی یہ شخص کچھ بھی کر سکتا ہے...

عدوان نے ماہی کو لیکر آگے بڑھنا چاہا پر مہد کہ پاس رکتا ہوا وارن کرنا نہیں بھولا....

"آج کہ بعد اگر میں نے تمہیں اپنی بیوی کہ آس پاس بھی دیکھا تو اچھا نہیں ہوگا مہد"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

عدوان غصہ میں بپھرا ہوا ماہی کا ہاتھ پکڑے مال سے باہر نکل آیا...

جبکہ ماہی سر جھکائے عدوان کہ ساتھ گھسیٹتی ہوئ آگے بڑھ رہی تھی...

پارکنگ میں پُہنچتے ہی عدوان نے ماہی کہ لیئے دروازہ کھولا اور اُسکے بیٹھتے ہی دوسری طرف سے گھوم کر آتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھولے بیٹھ گیا...

ابھی گاڑی سٹارٹ ہی کی تھی کہ کچھ یاد آتے عدوان ماہی کی طرف جُھکا اور اپنا ہاتھ

آگے بڑھاتے سیٹ بیلٹ کھینچی...

عدوان کہ اس طرح سے قریب آنے پر ماہی آنکھیں بند کیئے سانس روکے اپنی جگہ پر جم گئی تھی...

پر جیسے ہی عدوان کہ ہاتھ اپنے پیٹ پر محسوس کیئے تو حیرت سے سیٹ بیلٹ لگاتے عدوان کو دیکھنے لگی....

(ماہی کو لگا تھا کہ اس وقت وہ جس قدر غصہ میں تھا شاید اُسے مارنے والا ہے)...

عدوان چُپ چاپ سیٹ بیلٹ لگاتا ایک جھٹکے سے گاڑی آگے بڑھاتا بلکہ اُڑاتا ہوا آگے بڑھ گیا.....

****

مہد کا فون آنے پر اُشا نے اُسے اپنی لوکیشن بتائی اور اب مہد اُسے ڈھونڈتا ہوا ایک شو سٹور پر آ پہنچا....

کیا ہوا بات ہو گئی ماہی سے ؟؟؟

ہے کہاں وہ آئی نہیں تمھارے ساتھ ؟؟؟

وہ چلی گئ؟؟؟

ہیں کس کہ ساتھ؟؟

عدوان پُہنچ آیا تھااور بہت غُصے میں اُسے یہاں سے لے گیا...

ویسے ایک سیکنڈ تم نے تو کہا تھا کہ کسی کو نہیں پتہ کہ تم ماہی کو یہاں لا رہی ہو پھر وہ یہاں کیسے پُہنچا؟؟

مہد کہ حیرت سے پوچھنے پر اُشنا نے مُسکراتے ہوئے کہا...

میں نے بتایا اُسے...

مگر کیوں؟؟؟

اُسکا فون آ گیا تھا سو بتا دیا اور مجھے کیا پتہ تھا کہ وہ یہاں پُہنچ جائے گا...

ویسے اچھا ہی ہے خود ہی آ کر دیکھ گیا اب زیادہ محنت نہیں کرنی پڑے گی...

اُشنا نے مسکراتے ہوئے پوچھا

ویسے ایک بات بتاؤ تمہاری بات ہوئی ماہی سے...

ہاں تقریباً ہو ہی گئی سمجھو....

اور اب چلو تم بھی نکلو اور گھر پہنچو جتنے غصے میں وہ اُسے یہاں سے لیکر گیا ہے نا مجھے تو ٹینشن ہو رہی ہے...

اوہ ریلیکس مین اور ویسے بھی ابھی شاپنگ رہتی ہے میری...

پر اُشنا؟؟

تمھارا کام کر دیا ہے میں نے سو کاونٹر پر آؤ اور بل پے کرو...

اُشنا مہد کو آرڈر کرتی کاونٹر کی طرف بڑھ گئی....

****

عدوان کی گاڑی اس وقت زمین پر کم اور ہوا میں زیادہ اُڑ رہی تھی...

اور ماہی ڈر کہ مارے دُبکی بیٹھی تھی...

آہستہ چلاو تم نے مجھے مارنا ہے کیا؟؟

ہاں دل تو میرا یہی چاہ رہا ہے کہ یہ گاڑی یہیں کہیں ٹھوک دوں...

www.neweramagazine.com

عدوان کہ بولنے پر ماہی نے اُسے حیرت سے دیکھا کہ کیا یہ واقعی سچ کہہ رہا ہے؟؟؟

پر عدوان کہ چہرے کی سنجیدگی دیکھتے مزید ڈر گئ...

گاڑی آہستہ چلاو عدوان مجھے تو یہ سمجھ نہیں آرہی کہ تمہیں غصہ کس بات پر ہے؟؟

سیریسلی.... سیریسلی ماہی تمھیں نہیں پتہ کہ مجھے غصہ کیوں ہے؟؟؟

واو پتہ نہیں تم واقعی اتنی معصوم ہو یا بنتی ہو... عفوان نے پھنکارتے ہوئے ماہی سے کہا...

عدوان کی بات سُنتے ہی ماہی نے اپنا سارا ڈر اور خوف سائیڈ پر رکھتے کہنا شروع کیا. .

اگر تو تمہیں میرا مہد سے ملنا اور بات کرنا پسند نہیں آیا تو یہ میرا مسئلہ نہیں ہے....

اور ویسے بھی مجھے تمھارے سے کوئ مطلب ہے ہی نہیں...

اور میں کیوں تمھاری پسند ناپسند کا خیال رکھتی پھروں تم ہو کون زبردستی کہ شوہر...

عدوان نے گردن موڑے غصے اور حیرت کی ملی جُلی کیفیت لئیے ماہی کو گھورا...

میں جانتا ہوں تمہیں مجھ سے یا مجھ سے جڑی کسی بھی چیز سے کوئ مطلب نہیں ہے..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر بیوقوف لڑکی آنکھیں کھولو جس پر تم اعتبار کر کے مدد کی امید کہ لئیے آس لگائے بیٹھی ہو ناوہ بالکل بھی اس قابل نہیں ہے...

جیسے اُسکی بہن نے تمہیں ڈسا ہے ناوہ بھی ویسا ہی کریگا...

(عدوان نے تقریباً چیختے ہوئے کہا اور ساتھ ہی گاڑی کی سپیڈ مزید بڑھادی)

وہ جو بھی کرے وہ تمھارا مسئلہ نہیں ہے...اور اگر تمہیں لگتا ہے کہ میں اپنی ساری زندگی ایک ایسے انسان کہ ساتھ گزار دونگی جس نے مجھے میرے اپنوں کی نظروں میں گرایا...تو یہ بھول ہے تمھاری....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمم اپنے... جیسے اپنے تمھارے ہیں نا ایسے اپنے ناہوں تو ہی بہتر ہے...

عدوان نے ماہی کو کہتے ہوئے سٹئیر نگ کو اتنے زور سے تھاما کہ اُسکے بازووں کی رگیں ایسے اُبھری ہوئی تھیں کہ جیسے ابھی پھٹ جائیں گی...

وہ سب کم سے کم تم سے تو اچھے ہیں

عدوان کہ غصے سے سُرخ ہوتے چہرے کو دیکھتے ہوئے ماہی نے ایک اور پتہ پھینکا ...

اور ویسے بھی تم سے نجات حاصل کرنے کہ لئیے میں کسی پر بھی بھروسہ کرنے کو تیار

ہوں....ماہی کی آخری بات سُنتے ہی عدوان نے گاڑی کی سپیڈ ہلکی کرتے ہوئے گاڑی بالکل ہی روک دی ..

یہ I-9 کا ایریا تھا جہاں اس وقت ہیوی ٹریفک گزرتی ہے باقی اس وقت شاذ و نادر ہی کسی گاڑی کا گزر ہوتا ہے...

ٹھیک ہے تمہیں نجات چاہیے نا مجھ سے اتنا ہی میں بُرا ہوں اور وہ تمھاری فیملی وہ بلڈی سب دودھ کہ دُھلے ہوئے ہیں...

اور وہ جو شرط تم نے لگائی تھی اُس میں بھی سب میرا ہی قصور تھا ٹھیک میں ہی غلط ہوں نا ....

تو چلو اُترو گاڑی سے اور جاو جہاں جانا ہے ...

عدوان کی آواز پر ماہی کو یقین ہی نہیں آیا کہ وہ ایسا بھی کہہ سکتا ہے.... تبھی حیرت سے دیکھنے لگی...

ایسے کیا دیکھ رہی ہو اُترو اور جاو ...

جاو نا جاتی کیوں نہیں...

مم... ممیں... کہاں جاوں یہاں تو کوئی گاڑی ہی نہیں گزرتی اس وقت...

یہ میرا مسئلہ نہیں ہے جاو تم اُترو...

ع.. عع.. عدوان پلیز مجھے گھر تک لفٹ دے دو...

ماہی کہ روہانسے ہو کر کہنے پر عدوان کا دل چاہا کہ اس بیوقوف کو خود میں بھینچ لے اور بچا لے اس سازشی دُنیا سے... پر پھر سر جھٹکتے گویا ہوا...

اوہ رئیلی گھر وہی گھر جہاں سے اُس وقت تمہیں دھکے پڑے جب تمھارا بھائی اور ماں بھی وہاں موجود تھے اب تو وہاں کوئی ہے بھی نہیں اب کون رکھے گا تمہیں...

شزرا یا تمھاری وہ چچی؟؟

عدوان کی بات پر ماہی کہ آنسو گالوں پر پھسلنے لگے تھے...

اور ماہی کہ آنسووں پر ہمیشہ کی طرح عدوان کا دل پسیج گیا تھا...

اچھا رو نہیں بتاو کہاں چھوڑ دوں تمہیں...

عدوان نے اب کی بار آرام سے پوچھا...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ مطمئین تھا کیونکہ وہ جانتا تھا اُسکے پاس کوئی جگہ نہیں ہے جانے کی...

ماہی نے شوں شوں کرتے ہوئے عدوان کو دیکھا ...

میرا کوئی نہیں ہے تم نے مجھ سے میرے اپنے چھین لیئے ہیں ...

اوہ شش شش بس رو نہیں میں ہوں نا تمھارا اپنا اتنا پیار کرتا ہوں اتنا خیال رکھتا ہوں تمھارا پر پھر بھی تم ہرٹ کرتی ہو مجھے...

عدوان نے ماہی کہ آنسو صاف کرتے ماہی کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے پیار سے کہا...

تم یقین کرو میرا میں سب ٹھیک کردونگا...

سب کو منالونگا...پر پلیز مجھ سے دور جانے کی بات مت کرو....

ماہی جسکا عدوان کی بات سے زیادہ دھیان اپنی بہتی ہوئی ناک کی طرف تھا عدوان کہ بازو سے سر اُٹھائے پوچھ بیٹھی...

تم بہت محبت کرتے ہو نا مجھ سے...

ہاں بہت زیادہ...عدوان نے محبت سے لبریز لہجے میں کہا...

تو میں تمھاری شرٹ سے ناک پونچھ لوں؟؟

واٹ؟؟؟عدوان کو حیرت کا جھٹکا لگا تھا...

پھر کچھ سنبھلتے ہوئے کہا اب اتنی بھی نہیں کرتا ..

عدوان نے مُسکراتے ہوئے نیچے سے ٹشو باکس اُٹھا کر ماہی کو دیا جو آتے ہوئے اوور سپیڈنگ کہ باعث نیچے گر گیا تھا...

عدوان نے ماہی کو ٹشو نکالتے دیکھ اطمینان سے گاڑی گھر کی طرف بڑھادی.....

****

صُبح کہ چار بجے بُراق اور شزرا گھر پُہنچ چُکے تھے... براق تو آتے ہی ریسٹ کرنے چل دیا...

جبکہ شزرا اپنے روم میں عائشہ کہ کندھے پہ سر دھرے آنسو بہا رہی تھی...

کیا ہو گیا ہے شزرا کیوں نیر بہا رہی ہو.....

کیا بتاوں ماما آپکو کیسے ڈرائیور کہ سامنے آپکے داماد نے میری انسلٹ کی...

پر پہلے تو تم بڑی تعریفیں کر رہی تھی کہ براق بہت اچھا ہے اور میں بہت لکی ہوں فلاں فلاں اب اچانک کیا ہو گیا...

ماما پہلے سب صحیح تھا پر پتہ نہیں اچانک سے غصہ کرنے لگ گیا...اور تو اور اُسے اپنے آگے کوئی نظر ہی نہیں آتا...

مجھ دیکھیں کتنی خوبصورت ہوں میں..

اتنی اچھی بیوی ملی ہے اور اُسے کوئی قدر ہی نہیں...

شزرا نے روتے ہوئے شکوے کیئے...

اچھا چلو کام کی وجہ سے پریشان ہو گا ایسے چھوٹی چھوٹی باتیں دل پر لو گی تو سب کیسے چلے گا؟؟

اور ویسے بھی تمہیں ہی وہ بہت پسند تھا اب کرو گزارا...

پر ماما...

اچھا رونا تو بند کرو کرتی ہوں میں براق سے بات اور چلو اُٹھو ناشتہ کرو پھر ریسٹ کرنا تھک گئی ہو گی...

براق کہاں ہے؟؟؟وہ گیسٹ روم میں ہے دیکھیں ماما مجھے منا بھی نہیں رہا کوئی فکر ہی نہیں ہے اُسے میری...

آئے ہائے لڑکی اُٹھ جاواب نیچے سب انتظار کر رہے ہیں...

****

اُشنا صُبح ناشتے کی ٹیبل پر ثانیہ کہ ساتھ بیٹھی عدوان کہ انتظار میں تھی کیونکہ وہ اُسکا رئیکشن دیکھنے کو بے تاب تھی پر ابھی تک ناماہی نیچے آئی تھی اور ناہی عدوان...

دوسری طرف ماہی کی جیسے ہی آنکھ کُھلی خود کو عدوان کی بانہوں کہ گھیرے میں سمٹے دیکھ رات کا منظر یاد کرتی شرم اور حیا کی لالی چہرے پہ لیئے پھر سے اپنا چہرہ عدوان کہ ہی سینے میں چھپا گئی...

کچھ دیر ایسے ہی رہنے کہ بعد آرام سے اُٹھنے لگی...

کیونکہ فی الحال عدوان کو فیس کرناماہی کہ بس میں نہیں تھا...

ابھی ماہی نے عدوان کی بازو خود پر سے ہٹائی ہی تھی کہ وہ جاگ گیا...

گُڈ مارننگ مائی لائف...

عدوان نے مارننگ وش کرتے ہوئے اپنے لب ماہی کہ ماتھے پر ٹکا دیئے...

پیچھے ہٹو مجھے اُٹھنا ہے ماہی نے بنا عدوان سے نظریں ملائے کہا...

ماہی کو ایسے بلش کرتا دیکھ.. عدوان نے ماہی کو مزید تنگ کرنے کا ارادہ کینسل کرتے ہوئے...

اپنے پیار کی قید سے فی الوقت کی رہائی بخش دی...

ماہی جلدی سے اُٹھتے ہوئے اپنے بال سمیٹتی باتھ روم کی طرف بڑھ گئی...

کل رات جو کچھ بھی ہوا عدوان کہ نزدیک وہ سب ضروری تھا پہلے تو وہ اس انتظار میں تھا کہ ماہی کو دلی طور پر آمادہ کر لے پر ماہی کی دور جانے کی باتیں عدوان کو دہلا گئی تھیں...

سوا اپنے پیار میں ماہی کو باندھنے کا یہی طریقہ اُسے سمجھ آیا...

رات ماہی کو ہینڈل کرنا عدوان کہ لیئے کافی مشکل رہا تھا پر ماہی کہ دل میں چھپی بلکہ سوئی ہوئی عدوان کی محبت عدوان کہ کام آ گئی تھی...

****

ماہی جیسے ہی ناشتے کی ٹیبل پر آئی...

ثانیہ نے تنقیدی نظروں سے ماہی کا جائزہ لیتے ہوئے شُکر کیا...

جبکہ اُشنا کو جھینپی اور لجائی ہوئی ماہی کو دیکھ کر عجیب سا لگا تبھی سیڑھیوں سے اُترتا ہینڈسم ساعدوان بھی کہیں سے اسے غصے میں نہیں لگا...

اور تو اور ماہی کہ ساتھ بیٹھتے ہوئے عدوان نے ماہی کہ پلیٹ میں ہی کھانا شروع کر دیا جس پر ماہی نے اُسے گھورا اور وہ مسکراتے ہوئے بنا کوئی اثر لئیے کھانے میں مشغول رہا...

آج سے پہلے اُشنا نے اُن دونوں میں اتنی فرینکنس نہیں دیکھی تھی...

تبھی غُصے سے ٹیبل پر سے اُٹھتی اندر ماہم کہ کمرے کی طرف بڑھ گئی....

****

آپی....

آپی....

کیا مسئلہ ہے اُشنا ابھی تو زارون کو بھیج کر لیٹی ہوں اور تم آ گئی ہو...

ہاں آپ سوتی رہیں اور یہاں دوسرے اپنی پیار کی پینگیں بڑھانے میں کامیاب ہو گئے ہیں...

یہ کیا صُبح صبح بول رہی ہو...

آپ نے تو کہا تھا آپ عدوان کو میرا بنادیں گی پر وہ دونوں تو طوطا مینا بن گئے ہیں...

اُف اللہ کیا بول رہی ہو...

مجھ نہیں پتا آپ کچھ بھی کر کے عدوان کی لائف میں میری اینٹری کروائیں نہیں تو اچھا نہیں ہو گا...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اُشنا ماہم کو وارن کرتی واک آوٹ کر گئی...

تبھی ماہم بڑبڑائی میری تو خود اس ناول میں اینٹری کبھی کبھار کی ہے اس کی کیا اینٹری کرواوں....

ماہم سوچتے ہوئے پھر سے لیٹ گئی...

****

براق پیرس واپس آگیا تھا...

شزرا اس بات کہ انتظار میں تھی کہ وہ اُسے منائے گا پر وہ اپنے مسئلوں میں اس قدر اُلجھا ہوا تھا کہ شزرا کا خیال ہی نہیں رہا اُسے...

اور ابھی وہ ائیر پورٹ سے سیدھا سونیا کہ فلیٹ پر پہنچا تھا...

Heyyyy welcome buraq...

براق کو دیکھتے ہی سونیا نے آگے بڑھ کر اس سے گلے لگنا چاہا کہ تبھی براق نے سونیا کو وہیں روک دیا...

اور آگے بڑھتا اندر داخل ہوا...

How dare you soniya...

How dare you...

تم کیسے پکچرز لیک کر سکتی ہو میری فیملی یا میری بیوی دیکھ لیتی تو...

تو دیکھ لے اُنہیں پتہ ہونا چاہیے کہ تمھارا

Babyآنے والا ہے ...

شٹ آپ پتہ نہیں کس کا گناہ میرے سر منڈھ رہی ہو...

اوکے گناہ ...

ہمم تو یہ گناہ ہے اس سے پہلے جو تم نے میرے ساتھ کیا وہ بھی گناہ تھا مسٹر...

اور اب تو تم آگئے ہو چلو ابھی DNA کروا لیتے ہیں...

سونیا کا اطمینان دیکھ کر براق گڑبڑا گیا تھا...

پر پھر کچھ سوچتے ہوئے وہ سونیا کہ ساتھ پاسپٹل کہ لیئے نکل گیا....

****

ہیلو مہد....

ہاں بولو اُشنا عدوان زیادہ غصہ میں تو نہیں تھا کچھا کہا تو نہیں ماہی کو...

مہد کو ماہی کی فکر ہوئی...

اُنہیں چھوڑو پہلے تو تم مجھے بتاو تم نے ایسی کونسی بوٹی سونگھائی ہے اُس ماہی کو ...

کیا مطلب...

مطلب یہ کہ ایک ہی رات میں اُنکا رشتہ اتنا سٹر ونگ ہو گیا ہے کہ جو ماہی پہلے عدوان کو دیکھتی نہیں تھ جگہ چھوڑ کہ بھاگ اُٹھتی تھی آج وہی ماہی عدوان سے شرماتے نہیں تھکتی...

واٹ ایسا کیسے ہو سکتا ہے...

ایسا ہو گیا ہے مسٹر مہد...

تبھی مہد نے کچھ سوچتے ہوئے کہا...

اچھا تم دوبارہ مجھے ملواو ماہی سے...

ہاں دوبارہ ملواوں تا کہ تم سے دوبارہ ملاقات کہ بعد وہ لوگ ہنی مون کہ لیئے ہی نکل جائیں...

اوہ سٹاپ ٹونٹنگ...

اچھا تم ملو مجھ سے پھر دیکھتے ہیں کیا کرنا ہے اوکے...

اوکے...

****

براق شزرا کو منائے بغیر ہی چلا گیا تھا...

اور اس بات نے شزرا پر کافی اثر ڈالا تھا....

ابھی بھی وہ چھت پر رکھے جھولے پر بیٹھی اپنی اور براق کی لاسٹ فائیٹ یاد کرتی رونے میں مشغول تھی....

تبھی ہنسی کی آواز پر اُس نے سامنے گھر کی بالکنی پہ ماہی اور عدوان کو کھڑے دیکھا...

آج کافی عرصے بعد اُس نے ماہی کو دیکھا تھا...

تبھی مزید غور سے دیکھنے کہ لیئے ماہی کی رکھی دوربین اُٹھائے دیکھنے لگی....

جہاں سامنے عدوان ہاتھ میں ایک بنی ربیٹ لیئے کھڑا تھا اور ماہی اُس سے جیسے ہی اُسے لینے کہ لیئے آگے بڑھتی عدوان اُس بنی کو اُوپر کر لیتا...

جس پر ماہی چیخنے اور عدوان ہنسنے لگتا...

اُن دونوں کو اتنا خوش دیکھ کر شزرا کہ دل میں لگی آگ مزید بھڑکنے لگی...

کیوں یا اللہ کیوں یہ اتنا سب ہونے کہ بعد خوش ہے اور میں اپنی ہی محبت پا لینے کہ بعد بھی خوش نہیں ہوں...

دور بین پھینکتے روتے ہوئے شزرا سیڑھیاں اُترنے لگی

اپنے کمرے میں پہنچتے ہی سارا کمرہ غُصے سے الُٹ دیا...

کیوں.....کیوں....وہ ہر بار جیت جاتی ہے ہر بار اُسے ہی خوشی مل جاتی ہے...کیوں...

شزرا روتے روتے تھک کر بیٹھ گئی اور سسکنے لگی...

نہیں اب اور نہیں اگر میں خوش نہیں ہوں تو تم بھی خوش نہیں رہو گی ماہی...

کم سے کم میرے ہوتے ہوئے نہیں...

شزرا نے اپنا موبائل ڈھونڈتے ہوئے عالیہ کو کال ملا دی ...

ہیلو عالیہ تائی.....

)پر شزرا یہ بھول گئی تھی کہ جو وہ کرنے جا رہی ہے اُس میں اُسی کا نقصان ہے کیونکہ جو ذات اُوپر بیٹھی ہے وہ سب جانتی ہے اور اُسکی ذات سب سے بڑی گیم پلانر اور گیم چینجر ہے(

****

شزرانے اپنے دل میں آئے پلین کو عملی جامہ پہنانے کہ لئیے عالیہ کو کال ملادی....

جو دوسری ہی بیل پر اُٹھالی گئ...

ہیلو تائ امی...

ہیلو شزرا بچے کیسی ہو... بڑے دن بعد یاد آئ اپنی تائ کی؟؟؟

عالیہ کی آواز سُنتے ہی شزرانے پھوٹ پھوٹ کر رونا شوع کردیا...

جس پر عالیہ بوکھلائے ہوئے آوازیں دیتی پوچھنے لگیں...

شزرا بیٹا کیا ہوا؟؟؟

کیوں رو رہی ہو؟؟؟

اماں بابا تو ٹھیک ہیں نا...

بچے کچھ تو بولو...

تائ امی... مجھے معاف کردیں پلیز....

پر ہوا کیا ہے کچھ بتاو تو کیوں میرا دل دہلا رہی ہو...

تائی امی...وہ ماہی...

اللہ خیر کیا ہوا ماہی کو وہ ٹھیک ہے نا؟؟

تائی امی وہ...وہ ماہی بے قصور ہے...

اُس دن ماہی بالکل سچ کہہ رہی تھی...

کیا؟؟؟ کیا کہہ رہی ہو شزرا؟؟؟

میں بالکل سچ کہہ رہی ہوں تائی امی ماہی صحیح کہہ رہی تھی وہ تو جانتی ہی نہیں تھی عدوان کو وہی پیچھے پڑا ہوا تھا اُسکے..(شزرا نے روتے ہوئے مزید کہا)

اُس...اُس نے مجھے بھی وہ سب کہنے پر مجبور کیا تھا تائی امی ورنہ میں کبھی بھی ماہی کے ساتھ اتنا بڑا ظلم نا ہونے دیتی ...

آپ تو جانتی ہیں ماہی مجھے ہمیشہ سے کتنی عزیز رہی ہے...

ہیلو...ہیلو تائی امی آپ سُن رہی ہیں نا...

عالیہ اپنے دل پہ ہاتھ رکھتی زمین پہ بیٹھی شزرا کی رام کہانی سُن رہی تھیں...

www.neweramagazine.com

وہ ابھی تک اُنہی الفاظ میں اُلجھی ہوئی تھیں کہ ماہی بے قصور ہے...

تائی امی پلیز ماہی کو یہاں سے آکر لے جائیں وہ بہت مُصیبت میں ہے تائی امی...

شزرا نے روتے روتے جتنا کچھ کہہ سکتی تھی کہہ ڈالا تھا...

اور اب فون بند کرتی نخوت سے اپنے جھوٹے آنسو اُنگلی کی پور پہ چُنتی جھٹکنے لگی...

ہمم...اگر میں خوش نہیں ہوں تو خوشی پر تمہارا بھی کوئی حق نہیں ہے مس تطمئین القلب...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

عالیہ شزرا کی باتوں کی تاب نالاتے ہوئے ایک طرف لڑھک گئیں تھیں...

ابھی اس حالت میں اُنہیں پڑے دس منٹ ہی ہوئے تھے کہ زین اپنی بیوی اور نومولود بیٹے کہ ساتھ اپنی ماں کو آوازیں دیتا ہوا اندر داخل ہوا...

ماما...

ماما کہاں ہیں آپ دیکھیں آپکا پوتا آگیا ہے ...

عالیہ کو آوازیں دیتے ہوئے جیسے ہی اُنکے کمرے میں زین نے قدم رکھے عالیہ کو ایسے نیچے گرا دیکھ اُسکے قدموں تلے سے زمین کھسک گئی تھی...

تبھی وہ بھاگتا ہوا اُن تک پہنچا...

ماما کیا ہوا آپکو؟؟

ماہا ایمبولینس کو کال کرو جلدی...

زین ماہا کو تنقید کرتا عالیہ بیگم کا سر اپنی گود میں رکھتے اُنکا چہرہ تھپتھپانے لگا...

ماما اُٹھیں اُٹھیں ماما ہوش کریں...

****

آج اتوار کا دن تھا..

عدوان گود میں اپنا لیپ ٹاپ لیئے بیٹھا آفس کے کام میں مصروف تھا...

جبکہ ماہی ٹی وی دیکھتے دیکھتے ہی کاوچ پہ بیٹھے ہوئے اُونگھ رہی تھی...

کہ ایک دم چیختے ہوئے اُٹھ بیٹھی ..

عدوان بھی فوراً سے اُس تک پُہنچا...

کیا ہوا ماہی؟؟

عدوان کو اپنے پاس کھڑا دیکھ ماہی نے شُکر کرتے ہوئے کہا...

اُف شُکر ہے یہ خواب تھا ماہی نے سُکھ کا سانس بھرتے عدوان کہ ہاتھ سے پانی کا گلاس پکڑا اور غٹا غٹ پینے لگی...

کیا ہوا ماہی ایسا بھی کیا دیکھ لیا خواب میں؟؟؟

ماہی اپنا خواب یاد کرتے پھر سے رونے لگی...

تمہیں یاد ہے نا عدوان جس دن میں نے بابا کو خواب میں دیکھا تھا اُس دن وہ اس دنیا سے چلے گئے تھے ..

ہمم یاد ہے مجھے عدوان نے ماہی سے گلاس لیتے ہوئے کہا..

آج میں نے ماما کو دیکھا وہ ٹھیک نہیں ہیں.. میرا دل بھی بہت عجیب ہو رہا ہے عدوان ایسے لگ رہا ہے.. جیسے کچھ بُرا ہونے والا ہے...

ریلیکس ماہی خواب آتے رہتے ہیں لازمی نہیں کہ ہر بار کا خواب سچ ہو... تم خوامخواہ

ٹینشن لے رہی ہو...

عدوان نے ماہی کو تسلی دیتے ہوئے کہا....

عدوان کہ خوا مخواہ کہنے پہ ماہی نے عدوان کو غُصہ سے گھورا...

تم نہیں سمجھ سکتے میری فیلنگز میں نے اپنا باپ کھویا ہے اپنی وجہ سے اور اب اپنی ماں کو کھونے کی ہمت نہیں ہے مجھ میں ماہی نے روتے ہوئے عدوان سے شکوہ کیا....

ماہی کی بات سُنتے عدوان نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہنا شروع کیا...

میں جانتا ہوں میں نے بہت غلط کیا ہے...

مجھے ہر بار لگتا ہے کہ میں نے تمہیں اُس سب trauma سے نکال لیا ہے پر پھر تمہیں دیکھتا ہوں تو ایسے لگتا ہے کہ جیسے تم آج بھی وہیں کھڑی ہو....

عدوان نے ماہی کہ ہاتھوں کو پکڑتے ہوئے مزید کہنا شروع کیا...

مجھے معاف کردو ماہی پلیز سب بھول کر آگے بڑھو میں تمہیں بہت خوش رکھوں گا i swear میں کبھی کوئی بھی تکلیف تم تک آنے نہیں دونگا پلیز ...

ماہی نے آہستگی سے اپنے ہاتھ عدوان کہ ہاتھوں کہ بیچ سے نکالے...

اور اُٹھتے ہوئے چُپ چاپ سے باتھ روم کی طرف بڑھ گئ...

جبکہ عدوان کو اُسکا ایسے اگنور کر کے چلے جانا بہت ہرٹ کر گیا تھا.....

اور وہ یونہی بند دروازے کو دیکھنے لگا جس میں سے ماہی نماز کہ سٹائل میں ڈوپٹہ اُوڑھے گیلا چہرہ لئیے نمودار ہوئ...

ماہی کہ چہرے پہ پڑے گیلے قطرے عدوان کو بہکا گ ئے تھے...

ابھی ماہی جائے نماز پر کھڑی ہی ہوئ تھی کہ عدوان کی بات کا جواب دینے کہ لئیے مڑی...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عدوان...

ہمم (عدوان ہڑ بڑاتا ہوا سیدھا ہو بیٹھا)

اس سب معاملے میں تم جتنے بھی قصوروار ہو پر اس سب میں مجھے اپنا وجود برابر کا شریک لگتا ہے...

)ماہی نے نظریں جھکائے اعتراف کیا(

تمھیں پتہ ہے جب انسان اللہ کی بنائ ہوئ حدود سے تجاوز کرتا ہے نا تو وہ ایسے ہی برباد

ہو جاتا ہے میری طرح...

)ماہی نے کہتے ہوئے ایک سسکی بھری پر یہ بات عدوان کہ اوپر سے گزر گئی تھی(

ماہی نے روتے اٹکتے ہوئے مزید کہا...

جج... جس دن... میں خود کو معاف کرنے میں کامیاب ہو گئی نا... اُس.... اُس دن میں تمہیں بھی معاف کر دونگی...

آنسوؤں سے تر چہرہ لیئے ماہی اپنی بات مکمل کرتی اپنی نماز پڑھنے لگی...

جبکہ عدوان گومگو کی حالت میں گھر اُسے دیکھنے لگا...

****

عالیہ کہ ہارٹ اٹیک کی خبر اگلے دن سردار ہاوس میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی تھی...

اور اب سب پریشانی کی حالت میں بیٹھے ہوئے تھے...

کہ تبھی عائشہ نے اپنی زبان سے زہر اُنڈیلنا ضروری سمجھا...

ہک ہا....اللہ ایسی بیٹی تو دُشمن کو بھی نا دے توبہ توبہ...

ابھی عمر ہی کیا تھ عالیہ کی بس بیٹی کا لگا یا غم ہی نہیں چھوڑ رہا اُسے...

مہوش جو عالیہ کہ لیئے آنسو بہا رہی تھیں اُن سے مزید رہا نا گیا تو بول پڑیں...

بھا بھی اب اس سب میں اُس بیچاری کا کیا قصور...

مہوش کا ماہی کو بیچاری کہنا اُنہیں مزید تپا گیا تھا...

ایک تو ویسے حد ہے وہ لڑکی چاہے آپ سب کی عزت کا جنازہ کیوں نا نکال دے رہے گی وہ بیچاری ہی ہمم...

بس عائشہ بہت ہوا اگر ہمارے غم میں ہمارا ساتھ نہیں دے سکتی تو یوں نمک بھی مت چھڑکو...

ثروت بیگم سے مزید نا رہا گیا تو بول اُٹھیں...

ہاں بس آپ سب کو تو سچ برداشت ہی نہیں ہے ...

اور ویسے بھی آجکل تو نیکی کا زمانہ ہی نہیں رہا....

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر ایک بات میں کہے دیتی ہوں (اُٹھتے اُٹھتے بھی اپنی کہنا وہ نہیں بھولی تھیں)

احد کی شادی کی دو ہفتے کہ بعد کی ڈیٹ ہے اور شادی اُسی دن ہو گی.....

وہ تنفر سے اپنی بات مکمل کر تیں یہ جاوہ جا ہو گئیں....دیکھ رہی ہیں آپ اپنی بھانجی کی حر کتیں کوئی جیئے یا مرے اُنہیں کوئی پر واہ نہیں ہے..

آپ چھوڑیں اُسے سر دار صاحب اور زین کو فون لگائیں ہوش آیا عالیہ کو کہ نہیں...

ہاں ملاتا ہوں...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

بُراق کو DNA ٹیسٹ کر وائے ایک ہفتہ ہو گیا تھا...

پر اُس میں ہمت نہیں ہو رہی تھی کہ وہ رپورٹس لینے جائے سونیا کو تو وہ منع کر چُکا تھا کہ تم نہیں میں خود رپورٹس کلیکٹ کرنے جاؤنگا...

پر اب آنے والے نتائج کو سوچتے ہوئے وہ بہت پریشان تھا...

ساتھ ہی شزرا سے بھی کوئی بات نہیں ہو پا رہی تھی وہ ناراض تھی اور براق کی کال اٹینڈ کرنے کی بھی روادار نہیں تھی....

براق خود اتنا اُلجھا ہوا تھا کہ شزرا کی ناراضگی کو بھی سیریس نہیں لے پا رہا تھا...

اُسے صرف اس بات کی پریشانی تھی کہ اگر وہ بچہ واقعی میں میرا ہوا تو پھر کیا ہو گا...

ابھی وہ اسی سوچ میں تھا کہ فون کی میسج ٹون پہ الرٹ ہو تا فون چیک کرنے لگا جس میں سونیا رپورٹس کی بابت پوچھ رہی تھی....

میسج دیکھتے ہی ہمت کرتے وہ اُٹھ کھڑا ہوا اور رپورٹس لینے چل دیا...

****

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شزرا یہ تو نے کیا کر دیا...

آج ایک ہفتے بعدؔ عالیہ کی حالت کی بہتری کا سنتے شزرا نے اپنی ماں کو ڈرتے ڈرتے اُس دن عالیہ سے ہونے والی بات کہ متعلق مطلع کیا...

یہ کیا کر دیا ہائے اب کیا ہو گا...

ماماوہ...

خبر دار ایک لفظ منہ سے مت نکالنا...

تو میں کیا کرتی ماما ماہی کو دیکھتے ہی میرا خون کھولنے لگا تھا..

تو...بس مجھے جو سمجھ آیا وہ کر دیا...

جو سمجھ آیا وہ کر دیا کی بچی اب جو سب کہ سامنے اصلیت آجائے گی اُسکا کیا؟؟؟

ہاں تو آجائے اور وہ ماہی کو آکر لے جائیں...

اُف میرے خدا اس لڑکی کو عقل دے...

یہ جتنا تم آسان سمجھ رہی ہو نا اتنا یہ سب ہے نہیں اگت وہ بے قصور ثابت ہوئی تو سارا ملبہ تجھ پہ گریگا بیو قوف...

مم... مجھ پہ کیوں...

تو بیٹا جی اگر عالیہ نے تم سے کوئی سوال نہیں کیا تو اسکا مطلب یہ ہر گز نہیں ہے کہ باقی بھی کوئی تم سے کچھ نہیں پوچھے گا..

اور ذرا یہ تو بتاو جب سب تم سے کہیں گے کہ تب کیوں نہیں بتایا...

اور تب تو تم اُسکے گنہگار ہونے کہ ثبوت پیش کر رہی تھی تو تب کیا کہو گی,؟؟؟؟

ممم...میں کہہ دونگی...کہ..کہ اُس عدوان نے مجھ مجبور کر دیا تھا ...

اچھا کیسے اور کیوں کیا مجبور وہ بتاؤ اور تمھیں کیوں لگتا ہے کہ یہ بات کُھلنے پہ عدوان سے باز پرس نہیں ہو گی ؟؟؟

اگر اُس نے تمھاری اصلیت کھول دی تب تب کیا ہو گا شزرا .

ہائے ماما یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں..

بس یہی تو خصوصیت ہے میری اولاد کی کہ سوچتی ہی نہیں ہے ہائے کتنی مشکل سے سب میرے ہاتھ میں آیا...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور کیسی کیسی باتیں نہیں کیں سب کو میں نے اب کیا ہو گا جب میری ہی بیٹی اس سب میں ملوث نکلے گی عائشہ نے تو باقاعدہ اپنا سر ہی پیٹ ڈالا تھا..

پلیز ماما کچھ کریں...

ہاں تو اب میں ہی سوچوں گی تم سے تو کوئی امید رہی ہی نہیں مجھے...

وہ وہیں بیٹھی آگے کا لائحہ عمل ترتیب دینے لگیں

****

عدوان جیسے ہی آفس سے تھکا ہارا گھر پہنچا لاونج میں ماہی کو تیار دیکھ خوش فہم سا ہو گیا..

واہ آج تو لوگ بڑے تیار بیٹھے ہیں...

تھینک گاڈ آپ آگ ئے...ماہی عدوان کو دیکھتے ہی جلدی سے اُس تک پہنچی...

ہمم تو اتنا تیار ہو کر میرا انتظار ہو رہا ہے؟؟

ماہی نے عدوان کہ ہاتھ سے اُسکا لیپ ٹاپ بیگ پکڑے سائیڈ پہ رکھا...

اور بنا کوئی جواب دیئے بولی... چلو چلیں...

ہیں پر کہاں ؟؟؟

ارے تم چلو تو میں بتاتی ہوں..

میں بہت تھکا ہوا ہوں ماہی...

ہاں تو آ کر آرام کر لینا...

ویسے بھی. کونسا کھیتی باڑی کر کہ آئے ہو...ماہی عدوان کا ہاتھ پکڑے گاڑی کہ پاس

لے آئی اور خود دروازہ کھولتی فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی...

اوکے جانا کہاں ہے؟؟؟

عدوان نے گاڑی باہر نکالتے ہوئے پوچھا...

کراچی کمپنی...

واٹ وہاں کیا لینا ہے تمہیں؟؟؟

لینا کچھ نہیں ہے...

پھر؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے وہاں کی چاٹ کھانی ہے...

تم ایک چاٹ کہ لیئے مجھے اتنی دور لے جا رہی ہو ڈرائیور سے منگوا لیتی...

عدوان کو بس ایک چاٹ کہ لیئے جانا کچھ خاص پسند نہیں آیا تھا...

محبت کہ دعوے تو بڑے بڑے کرتے ہو اور ایک چاٹ کہ لیئے اتنی باتیں سُنا رہے ہو...

ماہی کہ منہ بنانے پر عدوان سوری کرتا ہوا چُپ چاپ ڈرائیو کرنے لگا کیونکہ بات اب

محبت پر آگئی تھی...

عدوان کو لگا تھا کہ کوئی سپیشل جگہ ہو گی پر ایک چھوٹی سی چاٹ کی دوکان دیکھ کر اُسے جھٹکا لگا تھا...

تم یہاں سے لو گی...

ہاں اس میں اتنی حیران ہونے والی کونسی بات ہے...

ماہی عدوان کہ گاڑی روکتے ہی دوکان کی طرف بڑھ گئی اور اب ٹوکن لیئے لائن میں لگی ہوئی تھی...

اور عدوان حیران ہوتا ہوا اس ہجوم کو دیکھ رہا تھا جو وہاں چاٹ کہ لیئے جمع تھا...

****

عالیہ کو ہوش آئے کافی دن بیت گئے تھے پر نا ہی وہ کچھ بولیں تھیں اور نا ہی زین نے کچھ پوچھا تھا...

ابھی وہ ہاسپٹل میں ہی ایڈمٹ تھیں...

اور زین اس وقت انہیں سوپ پلا رہا تھا کہ تبھی وہ اسکا ہاتھ روکے کہنے لگیں ...

زین...

جی ماما...

مجھے پاکستان جانا ہے...

پر کیوں ماما آپ تو جانا نہیں چاہتی تھیں واپس کوئی بات ہوئی ہے تو مجھ بتائیں...

نہیں.. کوئی بات نہیں... ہوئی...

پر پلیز مجھے واپس بھجوا دو...

ماما آپکی اکیلے جانے والی حالت نہیں ہے اور مجھے اتنی جلدی دوبارہ چھٹی نہیں ملے گی... پر میں جانا چاہتی ہوں زین...

پلیز مجھے میری ماہی کہ پاس لے جاو...

اچھا روئیں تو مت آپ جیسا کہیں گی میں ویسا ہی کرونگا پر پلیز آپ کچھ وقت دیں مجھے ...

پر زیادہ وقت نہیں ہے بیٹا جلدی کرنا جو بھی کرنا ہے ...

اوکے ماما.....

زین عالیہ کو حوصلہ دیتا ہوا انہیں سوپ پلانے لگا...

****

براق ہاتھ میں رپورٹس تھامے اس وقت سونیا کہ سامنے صوفے پہ بیٹھا پیر ہلا رہا تھا....

تو مسٹر براق آپکو آ گیا یقین؟؟

سونیا کہ مُسکرا کر پوچھنے پر براق نے اُسے خونخوار نظروں سے گھورا...

ہاں یہ میرا ہی بچہ ہے.. براق نے دانت پیستے ہوئے کہا...

میں نے تو پہلے ہی کہا تھا.. پر چلو شکر تمہیں یقین تو آیا اب بتاؤ آگے کیا کرنا ہے؟؟؟

کیا تم مجھ سے شادی کرنے کا سوچ رہے ہو؟؟؟

یہ تو تمھاری بھول ہے ایسا تو نہیں ہو گا...

براق کی بات پر سونیا کا چہرہ مرجھا گیا تھا...

اوکے... تو پھر...

تم ابارٹ کروالو...

ہیلو مسٹر اٹس ٹو لیٹ...

سونیا کی بات پر براق کہ چھکے چھوٹ گ ئے تھے... اُسے تو لگا تھا ابارشن ہو گا اور بات یہیں ختم ہو جائے گی...

تم شادی کرلو مجھ سے براق میں ہمارا بچہ ہم سب ساتھ رہیں گے...

میں میرڈ ہوں اور اگر نا بھی ہوتا تب بھی کم سے کم تم سے شادی نہیں کرتا...

براق کہ حقارت سے کہنے پہ سونیا کو بہت غصہ آیا...

اوکے تو میں یہ بچہ پیدا کرتے ہی تمھارے حوالے کردونگی پھر اپنی نیک سیرت بیوی کو بتانا کہ تم خود کتنے پارسا ہو...

سونیا نے براق کو مزید تپاتے ہوئے کہا...

کس پر وہ بالکل چُپ ہو گیا... یہ تو واقعی نہیں سوچا تھا کہ سب سے کیا کہے گا...

پر پھر کچھ فیصلہ کرتے ہوئے گویا ہوا ..

تو ٹھیک ہے تم یہ بچہ پیدا کر کہ مجھ دے دو پر ایک بات یاد رکھنا پھر کوئی تعلق نہیں ہو گا تمھارا اُس سے اور مجھ سے سمجھی.....

****

ماما پھر کیا سوچا آپ نے...

عائشہ کو کب سے ایک ہی طرح سے بیٹھا دیکھ شزرا نے پوچھا..

ہاں سوچ لیا ...

پر کیا ماما؟؟؟

ایک دو دن میں تمھارے ڈاکومنٹس آ جائیں گے تو تم براق کہ پاس چلی جاو...

پر میں ناراض ہوں اُس سے ایسے کیسے چلی جاوں ؟؟

جانا تو پڑیگا نہیں تو جو کیچڑ ماہی پہ ملا تھا اُسی سے اپنا دامن بھرنے کہ لئیے تیار رہو...

ن. نہیں ماما پلیز ایسا تو نا کہیں...

تو پھر میری مانو یہاں سے چلی جاو

باقی یہاں میں سب سنبھال لونگی...

پر احد کی شادی...

اُسکی شادی سے زیادہ ضروری فی الوقت تمھاری شادی بچانا ہے شزرا...

....

ماہی اور عدوان گھر والوں کہ ساتھ رات کہ کھانے پر موجود تھے...

ماہم اور اُشنا فون ہاتھ میں پکڑے اپنی آن لائن شاپنگ کی ڈسکشن میں بزی تھیں...

کہ تبھی سی فوڈ کہ شوقین عدوان نے ڈونگے کا ڈھکن اُٹھایا..

جس میں پڑی shrimps curry کو اپنی پلیٹ میں بھرنے لگا...

ساتھ بیٹھی ماہی نے پہلے تو غور سے دیکھا کہ یہ ہے کیا بلا پر اس سے پہلے ایسی چیز نا دیکھی

ہونے کہ باعث وہ اسے کوئ کیڑے ہی لگے...

جسے مہارت سے عدوان نے اپنے فورک پہ لگایا اور اچھے سے curry میں ڈپ

کرتے جیسے ہی منہ کی طرف لیکر گیا ویسے ہی ماہی اُسے دیکھتے منہ پہ ہاتھ رکھتی لاونج میں موجود باتھ روم میں بھاگ گئی اور باقی سب حیرت سے اُسے جاتا دیکھنے لگے...

اس سے پہلے کہ عدوان اُٹھتا ثانیہ صاحبہ نے اُسے روک دیا..

تم کھانا کھاو میں دیکھتی ہوں...

اسے کیا ہو گیا عدوان ماہم نے تنقیدی نظروں سے باتھ روم میں کھڑی ماہی کی پُشت کو گھورتے ہوئے عدوان سے پوچھا ساتھ ہی دل میں دعا کی کہ جیسا وہ سمجھ رہی ہے ویسا کچھ نا ہو....

عدوان بھی کھانے سے ہاتھ روکے متفکر سا بیٹھا ماہی کا انتظار کرنے لگا جو کچھ ہی دیر میں ٹشو سے چہرہ تھپتھپاتی ہوئی ڈائننگ کہ پاس آئی...

اُف عدوان یہ کیا کیڑے کھا رہے ہو تم...

ماہی کہ کیڑے کہنے پر عدوان نے کانٹے پہ لگے شرمپس ماہی کی طرف کیئے...

بہت مزے کہ ہوتے ہیں تم ٹرائی تو کرو...

اپنے اتنے قریب یہ عجیب سی چیز دیکھتے ہوئے ماہی پھر سے منہ پہ ہاتھ رکھے باتھروم کی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

طرف دوڑ گئی...

ماہی کو جاتا دیکھ عدوان نے ہانک لگائی...

اور کھاو گند بلا..

مام آپکو پتہ ہے کہ آج ان میڈم نے ایک low class سی جگہ سے چاٹ....اور

وہ کیا کہتے ہیں ہاں گول گپے اور سموسوں والی چاٹ (سموسہ چاٹ) ڈھیر سارا مصالحہ

اُنڈیل اُنڈیل کر کھائی ہے ..

اوہ لگتا ہے تبھی بچی کی حالت ایسی ہو رہی ہے...

یہ سب سُنتے ماہم نے سکون کا سانس لیا کہ شکر ویسا کچھ نہیں ہے....

جی نہیں وہ گند نہیں تھا گند یہ ہے جو تم کھا رہے ہو...

ماہی نے بُرا مناتے ہوئے کہا...

اچھا اُٹھو کھانا چھوڑو اور اسے ہاسپٹل لے جاو لگتا ہے فوڈ پوائزن ہو گیا ہے..

او کے مام..

عدوان کھانا چھوڑتے ماہی کو لیئے باہر کی طرف بڑھ گیا

****

ماہی اور عدوان اس وقت ہاسپٹل سے واپس آرہے تھے...

جہاں عدوان اس قدر خوش تھا وہیں ماہی کہ چہرے پہ یاسیت پھیلی ہوئی تھی..

عدوان کا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ باپ بننے کی خبر سُنتے وہیں ہاسپٹل میں ہی بھنگڑے ڈالنے شروع کر دیتا...

عدوان نے تو ہاسپٹل سے ہی اپنی ماں کو گُڈ نیوز سُنادی تھی اور اب مٹھائی کہ ٹوکرے لیئے وہ گھر جا رہے تھے...

تبھی بنا ماہی کی فیلنگز سمجھے عدوان نے گاڑی میں پھیلی خاموشی کو توڑتے ہوئے کہا..

مجھے تو بیٹی چاہیے..

تمہیں پتا ہے مجھے ہمیشہ بہن نا ہونے کی کمی محسوس ہوتی رہی ہے زندگی میں...

پر اب میں چاہتا ہوں کہ میری وہ کمی بیٹی کی صورت میں مکمل ہو تم بتاؤ تمہیں کیا چاہیے..

ماہی کو اپنی ہی سوچ میں ڈوبا دیکھ عدوان نے پُکارا

ماہی...

ماہی جو اپنے ہی خیالوں میں غرق تھی عدوان کہ پکارنے پر حال میں پُہنچی...

تم کچھ کہہ رہے ہو...

تو تم نے سُنا ہی نہیں حد ہے...

اچھا تو اب بتادو...(ماہی نے اُکتائے ہوئے کہا)

میں یہ کہہ رہا تھا کہ ہماری بیٹی ہونی چاہیے..

ن...نہیں...نہیں...ب....بیٹی تو بالکل نہیں..

پر کیوں (عدوان نے حیرت سے ڈرائیونگ کرتے ہوئے ماہی کو دیکھتے پوچھا)

کیونکہ میں نے کہیں سُنا تھا کہ یہ دُنیا مکافات عمل ہے اور ہر انسان کا کیا ایک دن اُسکے آگے ضرور آتا ہے...

تو....میں بالکل نہیں چاہتی کہ میری بیٹی اپنے باپ کا کیا بُھگتے...

ماہی کہ الفاظ عدوان کو اپنے چہرے پہ ایک زناٹے دار تھپڑ کی طرح لگتے ہوئے محسوس ہوئے تھے..

ماہی نے اُسے لاجواب کر دیا تھا...

تبھی وہ غصے سے اُسے گھورتا ہوا گاڑی کی سپیڈ بڑھاتا آگے بڑھ گیا....

****

دو دن بعد....

سردار ہاوس میں اس وقت سب موجود احد کی ہونے والی بیوی کہ لیئے کی گئی خریداری پھیلائے بیٹھے تھے...

ماں جی یہ دیکھیں...

یہ پہلے دن کہ لیئے لیا ہے...

)یہ ساری شاپنگ ہانیہ نے عائشہ اور شزرا کہ ساتھ جا کر خود اپنی پسند سے کی تھی(

یہ کیا لے لیا عائشہ اتنا چھوٹا بلاوز ہے یہ تو اور گلہ بھی کتنا ڈیپ ہے....

ماں جی آج کل یہی سب چل رہا ہے اور لڑکیاں ایسا ہی پسند کرتی ہیں...

کرتی ہو نگی پسند پر ہمارے بھی کچھ اصول ہیں شادی پہ پورا خاندان موجود ہو گا اور دُلہن یہ بیہودہ لباس پہنے گی...

توبہ توبہ... کل ہی جاؤ اور چینج کرواؤ...

پر ماں جی ہانیہ نے.... عائشہ نے منمناتے ہوئے کہا...

(کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ پہلے ہی ہانیہ نے نہیں سُنی تھی تو اب کیا واپس کروانا) ...

تو یہ تمہاری غلطی ہے جب وہ یہ لے رہی تھی تمہیں تب ہی اُسے بتانا چاہیے تھا...

اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتیں کہ تبھی بُراق نے اینٹر ہوتے ہوئے سب کو حیران کر دیا...

شزرا نے براق کو دیکھتے ہی شکر کیا پر اپنی ناراضگی بھی تو دیکھانی تھی تبھی سلام کا جواب دیتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی...

اور براق اتنی اچانک کیسے بیٹا تم نے کچھ بتایا ہی نہیں مہوش نے بُراق کو اچانک سے آتے دیکھ پوچھا..

بس ممی میرے پہلے پہلے سالے کی شادی ہے میرا آنا تو بنتا تھا نا...

براق کا آنا عائشہ کو نہال کر گیا تھا ویسے بھی وہ چاہتی تھیں کہ شزرا جلد سے جلد چلی جائے....

اور براق بیٹا تھک گ ئے ہو گے جاو فریش ہو جاو پھر کھانا لگاتی ہوں اُنہون نے بہانے سے اُسے اُٹھانا چاہا...

فریش بھی ہو جاونگا ممانی پر پہلے اپنی پیاری سی بیوی کو تو منا لوں...

بُراق کہ اُٹھ کر جانے پہ عائشہ نے شکر کیا...

****

ہیلو اُشنا...

ہاں مہد بولو...اُشنا نے فون اُٹھاتے بے دلی سے جواب دیا...

تم کہاں غائب ہو اور مجھے ماہی سے کب ملوا رہی ہو...؟؟

اب کوئی فائدہ نہیں ہے مہد...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیوں...کیوں....ایسا کیا ہو گیا...

وہ...ماہی پریگننٹ ہے...

کیا....پر کیسے تم تو کہہ رہی تھی اُنکے بیچ کچھ بھی صحیح نہیں ہے ماہی تو بات بھی نہیں کرتی پر اب یہ کیسے...

اب کیسے کا مجھے کیا پتہ...اُشنا نے غصہ ہوتے ہوئے کہا....

ویسے بھی عدوان کو ماہی کہ لئیے ایک پیر پہ کھڑا دیکھا اور ہر وقت اُسکے آگے پیچھے پھرتا دیکھ کر اُسے اب کوئی خاص اُمید نہیں رہی تھی...

چلو خیر ہے کوئی نہیں ابھی بھی کچھ نہیں بگڑا ہم سب سنبھال لیں گے اگر تم ساتھ دو تو...

کیا مطلب؟؟؟

مطلب یہ کہ طلاق تو دو دو بچوں والی خواتین کو بھی ہو جاتی ہے اور یہ تو صرف پریگننٹ ہے اور miscarriage بھی اسی دُنیا میں ہوتے ہیں....مہد نے ہنستے ہوئے اُشنا کی معلومات میں اضافہ کرتے ہوئے کہا..

ویسے ماننا پڑے گا تم ہو بہت کمینے...

thanks for the compliment darling...ہاہاہاہا

زیادہ خوش مت ہو یہ بتاو کرنا کیا ہے...

تم ماہی کو مجھ سے ملنے پر آمادہ کرو پھر بتاتا ہوں کہ کیا کرنا ہے...

اوکے باس...

اُشنا نے پھر سے پُراُمید ہوتے ہوئے سُکھ کا سانس لیا...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

ماہی نے جب سے conceive کیا تھا....تب سے صحیح معنوں میں عدوان کو دن میں تارے دکھا دیئے تھے.....

اب رو کیوں رہی ہو ماہی جہاں سے کہے تھے وہیں سے تو لایا ہوں گول گپے...

عدوان آفس ٹائمنگ کہ بیچ میں ماہی کی فرمائش پر اُسکے لئیے گول گپے لایا تھا جو ایک منہ میں ڈالتے ہی اب ماہی رو رہی تھی..

خود ہی کھالو مجھے نہیں کھانا...

مگر کیوں؟؟؟اچھے نہیں ہیں کیا؟؟؟

اچھے.... تمہیں کس نے کہا تھا اس میں میٹھی چٹنی ڈلوا کر لاو گول گپے بھی کبھی میٹھے ہوئے ہیں...

اب مجھے کیا پتہ میں نے تو کبھی کھائے ہی نہیں... عفوان نے بیچارگی سے کہا...

اور ویسے بھی میں نے اُسے کہا گول گپے دے دو اُس نے پوچھا سب کچھ ڈالنا ہے میں نے کہا ہاں سب کچھ ڈال دو تو اب مجھے کیا پتہ تھا وہ کچھ میٹھا ڈال دے گا...

تو غلطی تو ساری تمہاری ہے نا پھر ...

میری کہا غلطی ماہی...اس سے پہلے کہ عدوان کچھ کہتا ماہی نے زور و شور سے رونا شروع کر دیا...

اچھا اسے چھوڑو کل صبح والے لا دونگا پکا..

پر مجھے ابھی چاہیے...

اُف ماہی عدوان کا دل چاہا کہ اپنے بال نوچ لے...

یار رات کو بھی میں دو بجے تمہیں فالوہ کھلانے لیکر گیا وہ بھی سب جگہ ڈھونڈ ڈھونڈ کر آخر کار راولپنڈی سے ملے.....

ہاں تو کونسا احسان کیا ہے...

اوراب گھورنا بند کرو اور لیکر آو...

میں نہیں جارہا ڈرائیور کو بھیج دو...

عدوان نے اپنے موزے اُتارتے ہوئے لاپرواہی سے کہا...

کیوں وہ کیوں جائے ابا بننے کا شوق تو آپکو تھا نا سو آپ ہی لائینگے...

ماہی....ماہی....عدوان کہ چلانے کی دیر تھی کہ ماہی نے پھر سے آنسو بہانے شروع کر دیئے...

تمہیں میرا خیال ہی نہیں ہے....

تمہارا پیار بھی تمہاری طرح دو نمبر ہے...

لوگ تو...تو چاند تارے توڑ لاتے ہیں تم گول گپے نہیں لا سکتے....ماہی نے روتے ہوئے عدوان کی محبت کو بیچ میں گھسیٹا..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوکے....اوکے جارہاہوں جارہاہوں..ٹھیک...

پر چینج کرلوں پہلے...

ہاں کرلو(ماہی نے احسان کرتے ہوئے اجازت دی)بہت شکریہ آپکا....

عدوان چینج کرتے جاچُکا تھا کہ تبھی ماہی نے گول گپوں کو للچائی ہوئی نظروں سے دیکھتے ہوئے سوچا کہ کیا رزق ضائع کرنا تبھی پلیٹ اُٹھائے نوٹ بیڈ کہتی وہی گول گپے کھانے لگی....

****

شزرا...

میری جان میں نے بہت مس کیا تمہیں...

براق نے شزرا کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے پیار سے کہا...

ہاں اتنا مس کیا تبھی دن میں دس دفعہ فون کرتے تھے ہے نا...

فون کیا تو تھا پر تم نے اُٹھایا ہی نہیں...

توتم نے کونسا بار بار کیااور منایا بھی نہیں مجھے....

شزرانے منہ بُھلاتے گلہ کیا...

ایم سوری شزرا...

لومیں کان پکڑلیتاہوں یاجیسے تم چاہو ویسے منالونگاپر پلیز موڈ ٹھیک کرلو...

براق نے ماہی کواپنے قریب کرتے ہوئے مزید کہا..

تم کیاجانو تمھاری ناراضگی کس قدر تکلیف دہ ہے میرے لئیےاور کتنی مشکل سے میرا وقت گزرا تمھارے بغیر..

اور ویسے بھی تم توجانتی ہی ہومیں کس قدرپیار کرتاہوں تم سے... بُراق نے اپنی محبت کایقین دلاتے کچھ یاد آنے پر فوراً کہا...

اورہاں یہ دیکھومیں تمھارے لئیے تمھارے فیورٹ برینڈ کہ ہینڈ بیگزاورڈریسزلایا ہوں...

صداکی برینڈکانشس چیزیں دیکھتی فوراسے ایکسائیٹڈ ہوتی سب دیکھنے لگی...

شزراکاموڈتوٹھیک کرلیاتھابراق نے پراب یہ سوچناتھاکہ وہ اصل بات کب اور کیسے

بتائے...

****

ماہی...

ماہی...

تم یہاں کھڑی ہو میں کب سے ڈھونڈ رہی تھی تمہیں...

ماہی جو سامنے اپنے گھر پہ لگتی لائٹس دیکھتی حیران کھڑی تھی اُشنا کی طرف متوجہ ہوئی...

ہاں کیا ہوا کیوں ڈھونڈ رہی تھی...

وہ ماہی...

وہ جو اُس دن تمہارا کزن ملا تھا نا وہ آج پھر سے مجھے پارک میں ملا تھا....

اچھا.....

ہاں وہ تم سے ملنا چاہتا ہے اُس نے کہا کہ اُسکا پیغام تم تک پہنچا دوں...

مگر کیوں ملنا چاہتا ہے؟؟

پتہ نہیں کہہ رہا تھا کہ بھائی کی شادی کا کارڈ دینا ہے...

اوہ اچھا تو تبھی وہاں اتنی تیاریاں چل رہی ہیں...

پر اُشنا عدوان نے بہت سختی سے منع کیا تھا مجھے وہ نہیں چاہتا کہ میں ملوں...

دیکھو ماہی ویسے تو جو تمھارا دل چاہیے وہ کرو پر یہ دیکھو کہ شاید اس بہانے تمھارا تمھاری فیملی سے ملنا ہو جائے اور ویسے بھی عدوان کو کون بتائیگا کہ تم اُس سے ملنے گئی ہو...

ماہی کو سوچ میں گھرا دیکھ کر اُشنا نے ایک اور جال پھینکا...

سوچ لو ایسے موقعہ بار بار نہیں آتے آگے تمھاری مرضی..

اُشنا کہ جاتے ماہی پھر سے وہیں کھڑی حسرت سے اپنے گھر کی طرف دیکھنے لگی...

****

ہیلو مہد ماہی مان گئی ہے اب بتاو کہ کہاں بھیجوں اُسے اور آگے کیا کرنا ہے...

مہد اپنا پلان اُشنا کہ گوش گزار کرنے لگا جس پر وہ مسکراتے ہوئے سر ہلاتے سُننے لگی...

آپی...

آپی...

کیا ہوا بڑی خوش لگ رہی ہو؟؟

ماہم نے اُشنا کو اتنا کھلتے استفسار کیا

خوش تو میں بہت ہوں...

اچھا اور آپکی خوشی کی وجہ ہے کیا؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com

بھلا ہمیں بھی تو پتہ چلے...ماہم نے مسکراتے ہوئے اُشنا سے پوچھا

بس آپی سمجھیں آج تو ماہی کا پتہ صاف ہونے والا ہے...

کیا مطلب...

ماہم کہ پوچھنے پر اُشنا اپنا پلان بتاتی فخر سے اپنے کالر جھاڑنے لگی...

پر اُشنا مجھے تو لگا تھا کہ ماہی کی پریگنینسی کا سُنتے تمھارے سر سے عدوان کا بھوت اُتر چکا

ہے...

عدوان کا بھوت تو مرتے دم تک نہیں اُتر سکتا آپی...

اور ویسے بھی اُشنا ایک بار جس چیز پر ہاتھ رکھ لے وہ لیکر ہی چھوڑتی ہے...

اچھا آپ اپنا کام کریں...

جب تک میں اپنے پلان پر عمل کر لوں...

اُشنا اپنے عزائم ماہم کہ گوش گزار کرتی خوشی خوشی باہر کی طرف بڑھ گئ....

****

NEW ERA MAGAZINE .com

ماہی کچھ دیر پہلے ہی Marriott پُہنچی تھی اور اب مہد کہ سامنے بیٹھی جوس کا گلاس ہاتھ میں پکڑے اُسے سُن رہی تھی...

یہ لو احد کی شادی کا کارڈ...

پپ...پر احد میں کیسے آسکتی ہوں کہیں مجھے دیکھ کر کوئ بدمزگی نا ہو جائے...

کیوں...کیوں ہوگی بدمزگی بھلا تمہارا کیا قصور ہے...

سب کیا دھرا اُس عدوان کا ہے جو مزے سے ہر جگہ دندناتا پھرتا ہے اور تم بے قصور

ہوتے ہوئے بھی سب کی نظروں میں مجرم بنی ہوئی ہو...

مہد نے ماہی کو اپنی چکنی چپڑی باتوں میں پھنسانے کی کوشش کی

اور ساتھ ہی مہد ماہی سے بات کرتے کرتے بار بار سیڑھیوں کی جانب دیکھ رہا تھا جیسے کسی کہ آنے کا انتظار ہو...

****

ہیلو عدوان...

ہاں اُشنا کوئی کام ہے تو پلیز جلدی بولو مجھے میٹنگ میں جانا ہے...

ہیں کونسی میٹنگ ؟؟؟

کیا مطلب تم اتنا حیران کیوں ہو رہی ہو میں آفس میں ہوں اور آفس میں تو یہ میٹنگز ہوتی ہی رہتی ہیں...

حیران تو ہونگی ہی نا ماہی تو تمہارے ساتھ لنچ ڈیٹ کا کہہ کر یہاں سے میریٹ ہوٹل کہ لئیے نکلی ہے اور تم میٹنگ کا کہہ رہے ہو....

واٹ ؟؟؟

ماہی نے ایسا تم سے خود کہا...؟؟؟

ہاں بالکل وہ کہہ رہی تھی کہ تم ویٹ کر رہے ہو اُسکا وہاں...

عدوان نے غُصے سے اُشنا کا فون رکھتے ہی آفس سے باہر کی طرف قدم بڑھا دیئے...

جبکہ اُشنا اپنا کام کرتی مہد کو ڈن کا میسیج ٹائپ کرنے لگی...

****

اچھا مہد میں عدوان سے بات کرونگی اور دیکھونگی کہ مجھے آنا چاہیے کہ نہیں ویسے تھینکس کارڈ کا مجھے خوشی ہے کہ تم نے مجھے یاد رکھا...

ماہی نے ممنونیت سے مہد کا شکریہ ادا کیا...

اتنی بھی کیا جلدی ہے ماہی پہلے پورا کھا تو لو..

مہد نے ابھی اپنی بات مکمل ہی کی تھی کہ سامنے سے عدوان کو آتا دیکھ فوراً سے ماہی کا ہاتھ پکڑے کہنے لگا...

ماہی تم بالکل فکر مت کرو اس بچے اور عدوان دونوں سے بہت جلد جان چھوٹ جائیگی تمھاری میں ہوں نا تمھارے ساتھ...

ماہی جو کہ اپنا سانس روکے حیرت سے مہد کی طرف دیکھ رہی تھی کہ تبھی اُسے اپنے کانوں میں عدوان کی سرد سی آواز گونجتی محسوس ہوئی..

ماہی اُٹھو اور جاو باہر جا کر گاڑی میں بیٹھو...

ماہی نے خون چھلکاتی عدوان کی نظروں کو دیکھا تو اُسے ایسا لگا کہ جیسے ایک بار پھر سے وہ دن آگیا ہے جب اُس پر بہتان لگائے گ ئے تھے..

ع..عد...عدوان...یہ...مجھے...نہیں پتہ کہ یہ کیا اور کیوں کہہ رہا ہے...

عع..عد...وان..مم

جاو ماہی میں نے کہا جاو عدوان کو چلاتا دیکھ ماہی منہ پہ ہاتھ رکھے باہر کی طرف دوڑ گ ئی...

جب میرے اتنے اپنے جن کہ ساتھ میں نے اپنی آدھی زندگی بتا دی اُنہوں نے میرا اعتبار نہیں کیا تو یہ کیا کریگا...

ماہی نااُمیدی سے عدوان کہ بجائے اُس گاڑی میں بیٹھ گ ئی جس میں وہ یہاں تک پُہنچی تھی...

جب کہ دوسری طرف عدوان مہد کو گریبان سے گھسیٹتا باہر لے آیا..

تمھاری ہمت کیسے ہوئی میرے بچے کہ متعلق ایسا کہنے کی ...

ہاں بول..عدوان نے مہد کہ منہ پہ ایک مکا جڑتے ہوئے کہا..

کہا تھا نا دور رہ میری بیوی سے...عدوان نے اُنگلی سے وارن کرتے ہوئے مہد سے کہا...

جس پر مہد نے اپنے انگوٹھے سے منہ سے نکلتے خون کو صاف کیا...

ہاہاہا مجھے جو کرنا تھا وہ میں نے کر لیا عدوان..

پر افسوس تم کچھ سمجھ ہی نہیں پائے...

یو باسٹرڈ ..

عدوان نے چلاتے ہوئے مہد کو مزید مارنا شروع کیا...

اور وہ مار مہد نے ہنستے ہنستے خوشی سے کھائی...

تبھی عدوان مہد پہ لعنت بھیجتا وہاں سے اپنی گاڑی کی جانب آیا جہاں ماہی کو نا پا کر مہد کو گالی دیتے گاڑی سٹارٹ کرنے لگا...

****

ماہی پورے راستے روتے اور اپنے آگے کہ لائحہ عمل کا سوچتی گھر پر پُہنچی تھی...

اور اب پورچ میں کھڑی ایک الوداعی نظر گھر پہ ڈالتی سوچنے لگی...

میرا واقعی کوئی گھر نہیں اب یہاں سے بھی... جانے کا وقت آگیا ہے...

ماہی نے آنسو صاف کرتے اٹل فیصلہ کیا...

اس سے پہلے کہ عدوان مجھے آکر یہاں سے نکالے میں خود ہی چلی جاونگی...(ماہی کو عدوان کی آنکھوں کی بے اعتباری یاد کرتے مزید رونا آیا)

ابھی جیسے ہی ماہی نے روتے ہوئے اپنے قدم گھر کہ اندر رکھے....

سامنے ہی اپنی ماما کو بیٹھے دیکھ ماہی روتے ہوئے اُن سے لپٹ گئی...

ماہی میری بچی معاف کردو مجھے ...

(عالیہ ماہی کو خود سے لپٹائے معافی مانگنے لگیں)...

معاف کردو بچے ہم نے تمہیں غلط سمجھا...

ماہی جو پہلے ہی اپنے آپکو ایک بار پھر سے اُسی مصیبت میں گھرا محسوس کر رہی تھی کسی اپنے کا سایہ پاتی بکھرنے لگی...

میں آگئی ہوں ماہی...اب کبھی کسی کو تمہیں تکلیف پہنچانے نہیں دونگی میرے بچے...

اب میں وہی کرونگی جو میری بیٹی چاہے گی...عالیہ نے پیار سے ماہی کو پچکارتے ہوئے یقین دلایا...

اور تمہیں پتہ ہے ماہی میں سب سے پہلے ائیر پورٹ سے سیدھا اپنی بیٹی سے ملنے آئی ہوں...

عالیہ ماہی کو اپنے ساتھ لگائے مسلسل بولے جا رہی تھیں...

کہ تبھی ماہی کہنے لگی...

مجھے یہاں سے لے جائیں ماما مجھ میں مزید کسی امتحان سے گزرنے کی بالکل ہمت نہیں ہے پلیز ماما...

پلیز مجھ لے جائیں...

(ماہی کہ جانے کی بات پر جہاں ثانیہ پریشان ہوئیں وہیں اُشنا کو اپنی کامیابی کا یقین ہوا)

جبکہ ماہی نے روتے ہوئے عالیہ کی منت کی..

ہاں بالکل میرے بچے میں خود نہیں چاہتی کہ تم یہاں رہو....

(مر ہی نہیں رہی تھی محبت....

پھر یوں ہوا کہ زندہ دفنانی پڑی مجھے(...

****

شزرا کہاں جا رہی ہو یار آؤ کبھی میرے پاس بھی بیٹھو...

بُراق نے کمرے سے باہر جاتی شزرا کا ہاتھ روکے نہایت پیار سے کہا....

واہ آج تو مسٹر کا موڈ بہت ہی خوشگوار ہے..

(شزرا بھی مسکراتے ہوئے براق کہ پاس ہی بیڈ پر بیٹھ گئی...)

شزرا وہ....میں ایک بہت ضروری بات کرنا چاہتا ہوں تم سے....

جی بالکل کہیے جناب اب تو پوری زندگی آپکو ہی سُننا ہے....

(شزرا نے براق کہ نزدیک ہوتے اپنا سر اُسکے کندھے پر ٹکا دیا)

وہ شزرا....پلیز پہلے میری بات آرام و سکون سے سُن لینا تب ہی کوئی ریکشن دینا...

ایسی بھی کیا بات ہے بُراق؟؟اور آپ میرے شوہر ہیں کبھی بھی کچھ بھی بلا جھجک کہہ سکتے ہیں..

(ہائے کہیں یہ مجھے کوئی سرپرائز تو نہیں دینے والا تبھی پہلے ایسی ایکٹنگ کر رہا ہے...ہائے وہ سرپرائز کیا ہو گا شزرا دل ہی دل میں متوقع سرپرائز کہ متعلق سوچنے لگی...)

وہ شزرا وہاں پیرس میں میری ایک girl friend تھی سونیا gf...کا سُنتے ہی شزرا کی براق کی شرٹ کہ بٹنز سے کھیلتی اُنگلیاں ساکت ہو گئی تھیں....

اینڈ یو نو وہاں یہ سب بہت کامن ہے..اور تم تو خود بھی کافی بولڈ ہو تم سُن رہی ہو نا...

شزرا جو سانس روکے بُراق کو سُن رہی تھی ہنکار بھرتے اپنے سُننے کا یقین دلایا..

And now she is pregnant...

کیاااااا.....

شزرا جو ابھی تک بنا کچھ کہے خاموشی سے سُن رہی تھی ایک جھٹکے سے بُراق سے دور

ہوئی...

ہاں...اور میں نے ٹیسٹ بھی کروایا...

And she is right...

وہ بچہ میرا ہی ہے....

تت...تو....اا...اب....

وہ چاہتی ہے کہ....میں....اُس سے شادی کرلوں...

اب کی بار شزرا کا ہاتھ اپنے کھلے منہ کی جانب بڑھا اور وہ بیڈ سے کھڑی ہوتی مزید دور ہوئی...

شزرا ابُراق نے اپنے سامنے کھڑی شزرا کہ ہاتھ پکڑے...

میں نے اُسے منع کردیا میں نہیں کرونگا اُس سے شادی believe me میری جان میں تمھیں چاہتا ہوں...

تمھارے ساتھ رہنا چاہتا ہوں... تمھارا بن کر...

پپ...پر...اُس بچے کا کیا...

اُس سے بات ہو گئ ہے وہ بچہ ہمیں دے دیگی اور پھر ہم دونوں اُسے پالیں گے...

Oh shut up...

بہت ہوا....بہت ہوا سمجھے مجھے گھن آرہی ہے تم سے...

گھن آرہی ہے خود سے کہ تم جیسے شخص سے پیار کیا میں نے...

شزرا....

NEW ERA MAGAZINE .com

بس بہت سُن لیا...اب ایک اور لفظ بھی مت بولنا سمجھے...

ابھی تو صرف یہ ایک لڑکی سامنے آئ ہے آگے پتہ نہیں کون کون نکلے گی..اور پتہ نہیں کتنے بچے...

ایسا نہیں ہے شزرا یہ پہلی اور آخری غلطی تھی میری...

تم اپنا یقین کھو چکے ہو ...

تم نے میرے بھروسے میرے ارمانوں کا خون کیا ہے براق...

مم...میں سمجھتی تھی کہ میں بہت خوشقسمت ہوں کہ مجھے تم جیسا شوہر ملا...

پر آج سمجھ آرہا ہے کہ خوشقسمت تو ماہی تھی کو تم جیسے انسان سے بچ گئی...

کہاں جارہی رُکو شزرا...

میں سب کو تمھاری اصلیت بتاونگی...

بتاونگی سب کو کہ دھوکا دیا ہے تم نے مجھے....

اور اپنا فیصلہ بھی سُناونگی کہ نہیں رہنا مجھے تمھارے ساتھ...

شزرا بھاگتی ہوئی اپنے کمرے سے باہر نکل گئی.....

****

رات کہ آٹھ بجے سردار ہاوس کہ ڈرائینگ روم میں اس وقت عدالت کا سا سماں تھا..

جہاں آج سب کی نظروں میں ماہی کہ لیئے ہمدردی تھی...

اور اپنے کیئے پر شرمساری...

تبھی آنسووں سے تر چہرہ لیئے شزرا وہاں پُہنچی اور ماہی اور عالیہ کو بیٹھا دیکھ آسمان اپنے

سر پر گرتا محسوس ہوا...

اچھا ہوا تم آ گئی میں ابھی تمہیں ہی بُلوانے والا تھا...

اندر آو...دادا کہ کہنے پر شزرا اپنے بوجھل قدم بڑھاتی آگے بڑھی تبھی بُراق بھی اپنی صفائی دینے وہاں پہنچا پر اندر کہ حالات دیکھتا وہیں خاموشی سے اپنی ماں کہ پاس ٹک گیا....

تم نے اتنی دور عالیہ کو فون کر دیا پر ہمیں نہیں بتایا کیوں شزرا؟؟؟

کیا ہم وجہ جان سکتے ہیں؟؟

وہ...وہ دادا میں ڈر گئی تھی مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ آپ سب سے کیا اور کیسے کہوں...

تم نے اُس دن ہی سب سچ کیوں نہیں بتا دیا شزرا...

کیوں ماہی کی زندگی برباد ہونے دی ثروت نے خاموش بیٹھی ماہی کو دیکھتے ہوئے کہا...

جسے یہاں ہونے والی کسی کاروائی سے کوئی سروکار نہیں تھا...

ماہی کہ دل میں بس یہی ایک بات چل رہی تھی....

کہ جب اعتبار چاہیے تھا تب کیا نہیں اب سب سامنے آگیا ہے تو اب مجھ پر یقین کرنے کا کیا فائدہ اب سب پہلے جیسا تھوڑی ہو گا یا بازندہ تو نہیں ہو جائینگے..

میں کیا کرتی دادو وہ عدوان نے مجھے دھمکی دی تھی... مجھے اتنا ڈرا دھمکا دیا تھا کہ مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آیا...

اور... اور... میں ویسا ہی سب کرتی گئی جیسا مجھے کرنے کو کہا گیا...

شزرا اپنے اُوپر لگے سارے الزام کو ہٹاتی سارا ملبہ عدوان پر تھوپنے لگی...

عدوان کہ ذکر پر زخمی نگاہوں سے ماہی نے شزرا کو گھورا جس پر وہ نگاہیں چُرا گئی......

****

ماہی......

ماہی.....

عدوان ماہی کو پُکارتا سیڑھیاں چڑھنے لگا کہ تبھی ثانیہ صاحبہ نے عدوان کو آواز دیکر روکا....

عدوان...

عدوان...

پلیز مام ابھی نہیں پہلے مجھے ماہی سے بات کرنے دیں پھر میں آکر آپکی بات سُنتا ہوں....

پر عدوان ماہی تو گھر پر نہیں ہے...

اپنے کمرے کی طرف بڑھتے عدوان کہ قدم وہیں روک گ ئے...

کیا.... کیا وہ ابھی تک نہیں پُہنچی؟؟

گھر تو آئ تھی بیٹا پر...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر کیا جلدی بتائیں مام میری ماہی کہاں ہے...

وہ...وہ اپنی ماں کہ ساتھ چلی گئ...

کیا؟؟؟ وہ چلی گئ اور آپ نے مجھے بتایا تک نہیں...

کال کی تھی بیٹا بٹ تمھارا نمبر بند تھا...

اُشنا مزے سے چیو نگم چباتی عدوان کی حالت سے لطف اُٹھا رہی تھی..

وہ کیسے جاسکتی ہے مام؟؟؟

وہ کیسے چلی گئ...

میں شوہر ہوں اُسکا نا مجھ سے پوچھا نا مجھے بتایا اور چلی گئ...

تو بیٹا کونسا اپنی ماں کہ ساتھ امریکہ چلی گئ ہے سامنے ہی تو گئ ہے...

عدوان جو آنکھوں میں خون لیئے اپنا سر پکڑے بیٹھا تھا ...

سامنے کا نام سُنتے فوراً اُٹھتا باہر بڑھ گیا اور ثانیہ اُسے آوازیں دیتی رہ گئیں....

****

عدوان کہ بیل دینے پر چوکیدار نے دروازہ کھولا...

جی صاحب ...

ہٹو آگے سے ..

وہ جی آپکا آنا منع ہے ...

اوہ ہٹو آگے سے عدوان چوکیدار کو دھکیلتا آگے بڑھنے لگا جبکہ وہ رو کو صاحب....

اندر نہیں جاو...

بڑا صاحب ناراض ہو گا کہتا آوازیں دیتا عدوان کہ پیچھے دوڑنے لگا.....

عدوان کو اندر آتا دیکھ سب کو سانپ سونگھ گیا تھا...

اور ماہی جو پہلے ہی عدوان کہ رویئے کو سوچتی ڈری بیٹھی تھی اپنی ماں کہ مزید قریب ہو گئی... جیسے چھپنا چاہتی ہو...

اور یہ بات وہاں بیٹھے ہر شخص نے نوٹ کی اور اس کا الگ ہی مطلب نکالا....

تم کس سے پوچھ کر یہاں آئی ہو؟؟؟

عدوان دھاڑتا ہوا ماہی کہ سر پر پہنچا..

تبھی عالیہ جو کب سے اپنی بیٹی کی ساتھ ہوئی زیادتی سُنتے پیچ وتاب کھائے بیٹھی تھیں...

غصے سے اُٹھتیں عدوان کہ منہ پہ تھپڑ مار گئیں...

جس پہ وہ ہکا بکا اُنہیں دیکھتا مُٹھیاں بھینچ گیا...

اور شزرا تو مانو اپنی اصلیت کہ کہ کھلنے کہ ڈر سے عدوان کو دیکھتی بیہوش ہونے کہ

قریب تھی....

تمھاری ہمت کیسے ہوئ میری بیٹی کو رسوا کرنے کی...

ہاں بولو جواب دو تمھیں کیا لگا اُسکے آگے پیچھے کوئ نہیں ہے..

عدوان کا گیریبان پکڑے وہ با قاعدہ اُس پر چیخ رہی تھیں...... .

بیٹھ جاو عالیہ آرام سے بات کرو...

سردار بخش نے عالیہ کو پیچھے ہٹاتے ہوئے کہا .

آرام سے...ابھی بھی میں آرام سے بات کروں میری بیٹی کو تباہ کر دیا اس نے بابا اور آپ چاہتے ہیں کہ ابھی بھی میں آرام سے بات کروں....

اچھا میں نے برباد کیا؟؟؟

اور آپ سب تو جیسے بڑا آباد کرنے والے تھے نا اسے...

عدوان سے مزید نا رہا گیا تو بول ہی پڑا...

آپ ہی بتائیں دادا آپ تو بُزرگ ہیں نا اس گھر کہ...

میں مانتا ہوں میں نے اسے رسوا کیا میں نے بہت غلط کیا...

پر کیا کروں محبت ہو گئ تھی مجھے پاگل ہو گیا تھا میں...

سردار بخش کہ سامنے کھڑا عدوان اپنا دل کھولے کسی ہارے ہوئے جواری کی طرح بیٹھا اپنی محبت کہ لئیے گڑ گڑا رہا تھا...

مجھے نہیں پتہ تھا کہ یہ کہیں انگیجڈ ہے اگر پتہ ہوتا تو اپنے دل پہ پہرے لگا دیتا...

پر جب پتہ چلا تب تک بہت دیر ہو گئ تھی...

پر پھر بھی تم نے غلط کیا تم نے سرعام ہماری عزت اُچھالی...

میں ایسا نہیں کرتا... میں نہیں کرتا ایسا اگر آپ نے کوئ صحیح انسان چُنا ہوتا تو...

کیا مطلب ہے تمھارا لڑکے ؟؟ اپنے بیٹے کہ ذکر پر کب سے خاموش بیٹھی مہوش بھی میدان میں کود چکی تھیں...

کیوں کیا آپ نہیں جانتیں کہ اپنے بیٹے کی ناجائز اولاد کی دادی بننے والی ہیں...

کیا بکواس کر رہے ہو لڑکے...

صحیح تو کہہ رہا ہوں...عدوان نے سردار بخش کی طرف دیکھتے ہوئے اپنا موبائل نکالا اور facebook اوپن کر کے سونیا کی id کھول کر اپنا فون اُنکے ہاتھ میں دیا...

جسے دیکھتے ہی وہ ایک جھٹکے سے کھڑے ہو گ ئے...

عائشہ جو عدوان کی بات سُنتے ہی حیرت کہ سمندر میں غوطہ زن تھیں جلدی سے آگے بڑھتیں اپنے سسر کہ ہاتھ سے فون جھپٹتیں منہ پہ ہاتھ رکھے پکچرز دیکھنے لگیں...

براق یہ... یہ سب کیا ہے؟؟

اس سے پہلے کہ براق کوئی جواب دیتا شزرا بول اُٹھی یہ سب صحیح ہے بالکل سچ بول رہا ہے یہ...

اتنا بڑا دھوکہ براق....اس سے پہلے کہ عائشہ براق پہ جھپٹتیں سردار بخش بول اُٹھے....

خاموش سب خاموش ہو جاو اور عائشہ اپنی جگہ پر بیٹھو ابھی ہم زندہ ہیں....

اور تم اگر سب جانتے تھے تو تب کیوں نہیں بتایا ہم خود ماہی کا ہاتھ تمھارے ہاتھ میں دے دیتے اور شزرا...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شزرا کہ بھی زندگی تباہ ہونے سے بچ جاتی...

شزرا کی زندگی اُس نے خود تباہ کی ہے...

عدوان نے ایک اور bomb سب کہ سروں پہ پھوڑا...

اور شزرا دعا کرنے لگی کہ کاش یہ زمین پھٹ جائے...

)پر نہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے اپنی غلطیوں کا سامنا آخر کار کرنا تو پڑتا ہی ہم جتنا مرضی چاہے بھاگ لیں پر ہمارے گناہ گھوم پھر کہ ہمارے سامنے لازمی آتے ہیں(

میں سچ کہہ رہا ہوں شزرا پسند کرتی تھی براق کو اور اس سے ہی شادی بھی کرنا چاہتی تھی تبھی اس نے میری مدد کی اس سب میں..

مہندی سے میرا نام لکھنا...ماہی کا شناختی کارڈ اور سگنیچرز سب اس ہی نے مجھ تک پہنچائے تھے چاہے تو آپ پوچھ لیں اس سے...

بُراق جو شرمندگی کہ مارے نظریں جُھکائے بیٹھا تھا شزرا کا سچ سامنے آنے پہ حیرت سے اُسے دیکھنے لگا....

کہ تبھی سردار بخش عدوان کو کہنے لگے...

ٹھیک ہے ہمارے بچوں نے غلطی کی ہے اس کی سزا انہیں ضرور ملے گی پر تم... تم بھی قصوروار ہو اور تمہیں بھی سزا ملے گی...

ماہی...

ماہی جو کب سے اس ہونے والے تماشے کو دیکھ رہی تھی اپنا نام پکارے جانے پر اپنے دادا کی طرف متوجہ ہوئی...

کیا تم اس شخص کہ ساتھ جانا چاہتی ہو.

اپنے دادا کی بات پر ماہی نے عدوان کی طرف دیکھا...

جو آنکھوں میں آس لیئے ماہی کو ہی دیکھ رہا تھا..

دل تھا کہ عدوان کہ قدموں میں لپٹ لپٹ جا رہا تھا...

پر دماغ صرف یہی کہہ رہا تھا...

کہ تڑپاؤ اس شخص کو اور کبھی معاف نا کرنا جس نے تمہیں تماشا بنا دیا...

جس نے تمھارے کردار کو سوالیہ نشان بنا ڈالا...

بولو ماہی...بتادو سب کو کہ تم میرے ساتھ رہنا چاہتی ہو ...

بولو بتاو میری جان عدوان نے آگے بڑھتے ماہی کا چہرہ اپنے ہاتھوں کہ پیالے میں بھرتے ہوئے کہا....

ماہی نے فیصلہ کرتے ہوئے اپنا چہرہ عدوان سے چھڑوایا اور ...

نہیں میں نہیں رہو نگی تمھارے ساتھ کہتی ہوئی اپنے ہی دل کو پیروں تلے روندتی عدوان کو پیچھے کھڑا چھوڑ آگے بڑھ گئی...

ماہی تم ایسا کیسے کر سکتی ہو عدوان نے جیسے ہی ماہی کہ پیچھے جانے کہ لئیے قدم بڑھائے تبھی مہد جو کچھ دیر قبل ہی گھر پہنچا تھا...

سوجا چہرہ لئیے عدوان کہ سامنے کھڑا ہو گیا سُنا نہیں تم نے کیا کہہ کر گئی ہے چلو جاو...

تم...تم کچھ بھی کر لو مہد ہمارے بیچ نہیں آ سکتے...

ہاہاہا...بڑی خوش فہمی ہے بھئی...

مہد کا ہنسنا عدوان کو آگ لگا گیا تھا...

چلو نکلو اس سے پہلے کہ دھکے دے کر باہر نکالے جاو....

ابھی تو میں جا رہا ہوں پر میں اپنی بیوی کو لینے ضرور آؤنگا...

میری بیوی ہے وہ ایسے نہیں روک سکتے آپ سب اُسے....

عدوان نے اپنی بھڑاس نکالتے باہر کی طرف قدم بڑھائے ہی تھے کہ آخری bomb blast کرنے کا سوچتے عالیہ کی جانب بڑھا...

نانی بننے والی ہیں آپ سو خیال رکھیئے گا میری بیوی اور بچے کا....

****

ماہی کمرے میں آتے ہی اتنے عرصے بعد اپنا کمرہ دیکھتی وہیں بیٹھے رونے لگی...

تم جیت گئے عدوان تمھاری محبت جیت گئ...

ہاں تم کرتے ہو مجھ سے محبت تم ہی ہو جو مجھ پر یقین بھی رکھتے ہو...

ماہی جو اُس گھر سے عدوان کہ reaction کا سوچتی ڈر کر آئ تھی....اب اُسی کی آنکھوں میں بنا کوئ سوال دیکھے جیسے پھر سے جی اُٹھی تھی...

آج وہ خوش تھی اُسکا دل خوش تھا اس لیئے نہیں کہ وہ سب کی نظروں میں سرخرو ہو گئ تھی...

اُس نے جو کچھ جھیلنا تھا جھیل لیا تھا اب کسی کہ اعتبار کرنے سے کوئی فائدہ نہیں تھا..

وہ خوش تھی تو اس لیئے کہ اُسکو پھر سے بے اعتبار نہیں ٹھہرایا گیا تھا...

عدوان نے اُس پہ بھروسہ کیا تھا...

پر کچھ سزا تو بنتی ہے نا عدوان زیادہ نہیں کچھ ہی سہی...

عدوان کا خیال آتے ماہی اپنے پیٹ پہ ہاتھ رکھتی مسکراتے ہوئے آنسو صاف کرنے لگی...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

اپنی شاموں میں پھر حصہ کسی کو نہ دیا

عشق تیرے بنا بھی میں نے تجھ سے ہی کیا

❤️🔥

عدوان ماہی کہ گھر سے نکلتا اپنے گھر جانے کہ بجائے ناک کی سیدھ میں چلتا جا رہا تھا...

کیوں ماہی کیوں؟؟؟

آخر کیسے تم مجھے اور میری محبت کو بھول سکتی ہو...

کیسے...

آج بھی تمہیں اپنے خاندان اپنے گھر والوں کی فکر ہے میری نہیں...

عدوان نے اپنی آنکھوں کہ گوشوں کو صاف کرتے ہوئے فیصلہ لیا....

ٹھیک ہے ماہی اب جیسے تم چاہو گی ویسے ہی ہو گا..اب میں بار بار تمہیں اپنی محبت کا یقین نہیں دلاونگا اور ناہی تمہیں راستے میں آونگا...

****

مہوش بُراق کی حرکت کہ بعد کسی سے بھی نظریں نہیں ملا پا رہی تھیں..

شزرا کو تو بُراق کی طرف سے ملے صدمے کا اتنا دُکھ تھا کہ باقی کسی چیز کی سمجھ ہی نہیں آرہی تھی....

جبکہ عائشہ آج اپنے ہی بولے گ ئے طعنوں کی ضد میں تھیں..

کہ تبھی سردار بخش کی آواز نے موت کہ سے سناٹے کو چیرا...

تم دونوں نے آج مجھے بہت شرمندہ کیا ہے...اور بُراق تم اتنا بڑا گناہ کر سکتے ہو اسکی مجھے ذرا برابر بھی اُمید نہیں تھی..

پرنانا ...

خاموش ایک دم خاموش میں تمھاری آواز بھی نہیں سُننا چاہتا...

اور تم شزرا مجھے افسوس ہے کہ میرے ہاتھوں میں پلی بچی ہی میری عزت کو تار تار کر گئ...

اب تم دونوں کی سزا ہے کہ ابھی اپنا سامان باندھو اور نکل جاو میرے گھر سے....

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پردادامیں براق کہ ساتھ نہیں رہنا چاہتی اس نے دھوکا دیا ہے مجھے اور اب چاہتا ہے کہ اسکا ناجائز بچہ بھی پالوں...

ابھی شزرا کی بات مکمل ہی ہوئ تھی کہ ثروت صاحبہ بول پڑیں...

آج میں نے اپنے رب کی آیات کا مفہوم صحیح سے سمجھ لیا ہے...

بیشک تم جیسی عورت کہ لیئے ایسا ہی مرد بہتر ہے...

شزرا کو یہ الفاظ اپنے منہ پر تیزاب کہ چھینٹوں کی طرح محسوس ہوئے تھے .

پر بابا شزرا کہاں جائیگی...

جب ماہی کو نکالا تھا تب یہ بات تو نہیں کی تھی تم نے...

اور ویسے بھی یہ اپنے شوہر کہ ساتھ جا رہی ہے کوئی اکیلے نہیں...

آدھے گھنٹے کا وقت ہے جاو تم دونوں میرے گھر سے اور جب تک میں ہوں یہاں

دوبارہ قدم مت رکھنا...

سردار بخش اپنا فیصلہ سُناتے چل دیئیے اور شزرا روتے ہوئے اپنی ماں سے لپٹ گئ...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

بُراق اور شزرا جا چُکے تھے...

احد کا سادگی سے صرف نکاح کر دیا گیا تھا..

عالیہ ماہی کی دیکھ بھال میں بزی تھیں ..

جبکہ عائشہ آج کل ہر کسی سے نظر ہی چُراتی رہتی تھیں...

ماہی اس وقت چھت پر اک کنارے پہ بیٹھی ہاتھ میں دوربین لیئے عدوان کی بالکنی پہ اپنا

فوکس کیئیے بیٹھی تھی کہ تبھی مہد گلہ کھنکھارتے وہاں پہنچا...

کیسی ہو ماہی...

ماہی کا اُس دن کہ بعد سے آج مہد سے سامنا ہوا تھا... تبھی مہد کو اگنور کرتی اپنے فون میں بزی ہو گئ...

ماہی میں نے کچھ پوچھا ہے تم سے...

میں آپ سے بات نہیں کرنا چاہتی...

اوہ تو تم ناراض ہو چلو کوئ نہیں...

مہد بے تکلفی سے کہتا ماہی کہ ساتھ بیٹھ گیا...

آپ کو کام نہیں ہے کیا؟؟

ماہی نے ناک منہ چڑھاتے ہوئے کہا... ویسے بھی یہ وقت عدوان کی ایکسر سائز کا تھا اور اُسے عدوان کو دیکھنا بھی تھا..

ابھی تو سب سے ضروری کام یہی ہے کہ میں تم سے یہ پوچھوں کہ آگے کا کیا سوچا ہے تم نے؟؟

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیامطلب ہے آپکاماہی نے ناسمجھی سے دیکھتے ہوئے پوچھا...

مطلب یہ کہ کیامیں تمھارے لئے divorce papers تیار کرواوں .

کیاااا...یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ...

ہاں صحیح تو کہہ رہاہوں اب تم عدوان کہ ساتھ بھی نہیں رہناچاہتی سوساری زندگی ایسے تونہیں گزاروگی نا...میری مانوتواُس سے طلاق لے کر مجھ سے شادی کرلو تمھارے بچے کو بھی پال لونگا...آفرلامحدود مدت تک ہے سوآرام سے سوچ لو...

جن اپنوں کی یادمیں تم رورہی ہوناان اپنوں کی اصلیت سامنے آجانے پہ ایک دن تم میرا شکریہ کروگی...

****

عدوان تم یہاں بیٹھے ہو ...

دیکھوموسم کتناخوشگوارہے چلولونگ ڈرائیوپہ چلتے ہیں...

اُشنانان سٹاپ بولتی عدوان سے کہنے لگی...

نہیں میراموڈنہیں ہے تم جاو...

یہ کیا بات ہوئی جب سے ماہی گئی ہے تم کسی سے بات ہی نہیں کرتے اتنا مس کرتے ہو

تو لے آؤ اُسے....

یہ میرا مسئلہ ہے تم اس میں ٹانگ مت آڑاو سمجھی....

اوہ تم تو مائنڈ ہی کر گئے...

ویسے ایک اُڑتی اُڑتی خبر پُہنچی ہے مجھ تک....

اچھا وہ کیا...عدوان نے سائیڈ پہ پڑا کُشن اپنی گود میں رکھتے اُشنا سے پوچھا ..

میں نے سُنا ہے....

کہ....ماہی تم سے...طلاق لینے والی ہے..

ہاہاہاہاہاہا nice joke.....

عدوان نے ہنستے ہوئے اُشنا کو دیکھا اور پھر غراتے ہوئے سختی سے اُسکا بازو کھینچا....یہ تم

اور مہد جو آج کل کرتے پھر رہے ہو نا ...

وہ سب مجھے سمجھ آرہا ہے سمجھی...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں ماہی نہیں ہوں... میری دو آنکھیں آگے اور دو پیچھے ہیں...

So be careful plastic doll...

عدوان ایک جھٹکے سے اُشنا کا ہاتھ چھوڑتا اُسکی پلاسٹک سرجریز پہ چوٹ کرتا باہر نکل گیا..

****

کتنے روکھے بال ہو رہے ہیں ماہی...

کب سے تیل نہیں لگایا....

عالیہ کہ پوچھنے پر ماہی کو اُس دن کا واقع یاد آگیا جب.......

عدوان نے آفس سے آتے ہی چھینکنا شروع کر دیا تھا ...

اچھو...اچھو ...

یہ اتنی عجیب سے smell کہاں س ے آرہی ہے...

ہیں کیسی سمیل مجھے تو نہیں آرہی...

عفوان نے باتھروم سے باہر آتی ماہی کو گھورا...

یہ کیا لگا لیا تم نے؟؟؟

کہاں پر؟؟؟

یہ اپنے سر پہ عدوان نے مزید نزدیک آتے ماہی کا سر سونگھا...

اچھو...اچھو....یہ یہ چنبیلی کا تیل کون لگاتا ہے بھلا...

اوہ یہ وہ بوا(کام والی) سے میں نے کہا مجھے مساج کر دیں تو انہوں نے کر دیا...

اچھو اچھو...

جاو سر دھو کر آو...

کیا ابھی تو لگایا ہے ویسے بھی دو گھنٹے تک نہیں دھو سکتی....

اچھو اچھو...جاو ماہی کم سے کم میری حالت پہ ہی ترس کھاو...

اور پھر ماہی کہ ڈھیٹ بننے پر عدوان نے ماہی کو باتھروم میں بھیج کر لاک لگا لیا اور تب تک نہیں کھولا جب تک اُس نے سر نہیں دھویا. ..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عدوان کو یاد کرتے ماہی ہنسنے لگی تھی...

کیا ہوا ہنسی کیوں آ رہی ہے میری بیٹی کو .

کچھ نہیں ماما بس ایسے ہی ..

ایک بات کہوں..

جی کہیے....

عدوان کا اور اُسکے گھر والوں کا رویہ کیسا تھا تمھارے ساتھ...؟؟؟

ممی تو بہت اچھی ہیں وہ بہت خیال رکھتی تھیں میرا اور بھابھی بھی ٹھیک تھیں...

اور عدوان؟؟

عدوان کہ ذکر پر ماہی کہ دل نے ایک بیٹ مس کی تھی...

بتاؤ ماہی؟؟

وہ بہت خیال رکھتا تھا میرا...

میں نے بہت تنگ بھی کیا اُسے پر وہ کبھی کچھ نہیں کہتا تھا میری ہر فرمائش پوری کرتا

NEW ERA MAGAZINE .com

تھا...

ماہی عدوان کہ خیالوں میں کھوئ بولتی ہی چلی گئ ..

اگر تم بُرا نا مانو تو میں ایک بات کہوں...

جی ماما آپ بار بار ہر بات کہ لئیے اجازت لے کر مجھے شرمندہ نا کریں پلیز...

دیکھو ماہی ہر انسان کو وہی ملتا ہے جو اُسکی قسمت میں ہوتا ہے.. چاہے اُسے جیسے بھی ملے...

ہم نے بچپن سے براق کا ہی سوچا تمہارے لئیے پر ہماری سوچ کہ مطابق کچھ نہیں ہوا...

اور اب تم خود دیکھو جو بھی ہوا اُسی میں تمھاری بہتری تھی اگر براق سے تمھاری شادی ہو جاتی تو؟؟؟

اور اب تو تم ماں بھی بننے والی ہو....

سو میری مانو تو واپس چلی جاو میں سب کو سمجھا لو نگی...

تبھی ماہی اپنے بال چھڑواتی پیچھے مڑی..

ماما کیا بابا نے مجھے معاف کر دیا ہو گا؟؟؟

بیٹا جب تمھاری غلطی ہی نہیں ہے تو کیسی معافی....

اب اُٹھو اور کھانے کہ لیئے آو میں بات کرتی ہوں تمھارے دادا سے اور خود چھوڑ کر آتی ہوں تمہیں...

عالیہ اُٹھتی باہر نکل گئیں جبکہ ماہی عدوان کہ ذکر پر لال ہوتی گُنگنانے لگی...

پر باہر کھڑے مہد کو جو ماہی سے جواب لینے آ رہا تھا...

اُن ماں بیٹی کی باتیں سُنتا غصے سے پاگل ہونے لگا....

****

تو نے میرے جاناں....

کبھی نہیں جانا ....

عشق میرا درد میرا....

ہائے...

تو نے میرے جاناں...

کبھی نہیں جانا...

عشق میرا درد میرا...

عاشق تیراااااا.....

بھیڑ میں کھو یا رہتا ہے...

عاشق تیراااااا...

پوچھو تو اتنا کہتا ہے....

چلا میں چلا....

عدوان ہاتھ میں سگریٹ پکڑے اپنی بالکنی میں کھڑا تھا...

آج پورے دو ہفتے ہو گئے تھے ماہی کو گئے...

ماہی کو دیکھے ..

جتنے دن گزر تے جا رہے تھے اتنا ہی جینا مشکل ہوتا جا رہا تھا...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اُف ماہیییی...

واپس آجاو واپس آجاو ....

میرا جینا مشکل نا کرو پلیز...

Come back my innocent princess please come back...

****

پتہ نہیں عالیہ نے کیا کہہ کر سب کو منایا تھا پر اب کسی کو بھی ماہی کہ جانے پر اعتراض نہیں تھا...

ویسے بھی جب میاں بیوی راضی تو کیا کرے گا قاضی...

ماہی خوشی خوشی ہلکے ہلکے ڈانس کہ لیئے سٹیپ اُٹھاتی...

ادھر سے اُدھر ہوتی... جھوم رہی تھی کہ تبھی دروازہ ناک ہوا...

ہیں...اس وقت کون آگیا؟؟

وہ سوچتی جیسے ہی آگے بڑھی سامنے مہد کو کھڑا دیکھ...

منہ بناتے پوچھنے لگی...

کیا ہے...

تمہیں دادا اپنے کمرے مہں بُلا رہے ہیں...

ہیں اس وقت ؟؟

وہ سوئے نہیں ہیں کیا...

جانا ہے تو جاو زیادہ باتیں مت بناو...

مہد اُسے جھاڑتا خود بھی سیڑھیوں کو پھلانگتا نکل گیا...

ہیں اسے کیا ہوا...

ماہی واپس کمرے میں آتی اپنا ڈوپٹہ اُٹھاتے باہر نکل گیٔ...

ابھی وہ پہلی سیڑھی سے ہی نیچے اُتری تھی کہ اُسکا پیر پھسلا اور وہ چیختی ہوئ نیچے گرنے لگی...

آآآآ...مااااااا....

ماہی کی چیخ پر تقریباً سب بھاگتے ہوئے باہر آئے اور اُسے یوں خون میں لت پت پڑا دیکھ چیختے ہوئے عالیہ اُس تک پُہنچیں...

ماہی...

ماہی کیا ہو گیا...

آنکھیں کھولو میرا بچہ...

احد گاڑی نکالو...

سردار بخش نے احد کو جلدی سے کہا...

احد کو باہر جاتا دیکھ عالیہ بھی باہر کی طرف بھاگیں...

وہ ابھی گیٹ تک ہی پُہنچی تھیں کہ سامنے ہی عدوان کو دیکھ کر چلانے لگیں...

عدوان...

عدوان..اپنے نام کی پُکار پر ہوش میں آتے عدوان نے سامنے کی طرف دیکھا...

جی آنٹی کیا ہوا سب ٹھیک ہے؟؟؟

جلدی آو عدوان ماہی ماہی کو کچھ ہو گیا ہے..

ابھی عالیہ کی بات مکمل بھی نہیں ہوئ تھی کہ عدوان بھاگتا ہوا ...

کچھ ہی دیر میں سامنے پُہنچا ...

جہاں زمین پر لت پت ماہی کو پڑا دیکھ عدوان کہ قدم جم گ ئے...

پر احد کو ماہی کہ قریب بڑھ کر اُسے اُٹھاتا دیکھ عدوان فوراً سے آگے بڑھا اور اُسے گود

میں لے لیا...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

تمھیں کیا لگا ماہی کہ تم ایک بار پھر سے مجھے reject کر کہ اتنی آسانی سے چلی جاو گی

نہیں ایسا نہیں ہو گا...

)مہد نے ماہی کو گرانے کہ لئیے سیڑھیوں پر تیل گرا دیا تھا جس سے ماہی کا پیر پھسلا اور

وہ نیچے جا گری(

اچھا خاصا سارا بزنس مجھے مل جاتا...

مہد ڈرائیو کرتا لاہور کی طرف جارہا تھا تاکہ اُس پہ الزام نا آئے..

کہ تبھی over speeding کی وجہ سے مہد کی گاڑی ایک تیز رفتار ٹرک سے جا ٹکرائی..

(ویسے بھی جو بُرا کرتے ہیں اُنکی سزا تو بنتی ہے نا)

****

اس وقت سب ہاسپٹل کہ باہر ماہی کہ لئیے دُعا گو تھے...

اور سب سے زیادہ تو عدوان کی حالت خراب تھی...اور وہ مسلسل ٹہل رہا تھا...

عدوان...

مام...مہوش کو آتا دیکھ عدوان اُن سے لپٹ گیا...

یہ کیا ہو گیا عدوان ...

پلیز ماما آپ دعا کریں پلیز ماہی کہ لئیے دعا کریں اگر اُسے کچھ...کچھ ہو گیا تو میں بھی جی نہیں پاؤنگا...

عدوان ثانیہ سے لِپٹا رونے لگا...

عالیہ جن کی حالت خود بہت خراب تھی رونے کی وجہ سے عدوان کو دیکھتیں ماہی کہ نصیب پر رشک کرنے لگیں...

کہ تبھی ڈاکٹر کو آتا دیکھ وہ اُنکی جانب بڑھا ...

ڈاکٹر میری مسز؟؟؟

وہ...وہ...ٹھیک ہے نا..

جی وہ بالکل ٹھیک ہیں کمر اور سر پر چوٹیں ہیں... but she is fine

مام...مام...دیکھیں ماہی ٹھیک ہے ماہی ٹھیک ہو گئی...

عدوان ثانیہ کو خوشخبری سُناتا اُن سے لپٹ گیا...

مسٹر عدوان....آپ اپنے بے بی کا نہیں پوچھیں گے کہ وہ ٹھیک ہے کہ نہیں...

ماہی کو دیکھتے وہ اپنے ہونے والے بچے کو تو بھول ہی گیا تھا...

اوہ?is my baby fine ...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Yeah your baby is perfectly fine..

پر کیسے ڈاکٹر؟؟

عالیہ حیران ہوتیں پوچھنے لگیں...

یہ سب اللہ کہ کام ہیں وہ جسے چاہے زندگی دے ..

اور ویسے بھی گرتے ہوئے اُنکی بیک زیادہ متاثر ہوئی ہے ..

عدوان کو تو سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ اپنی خوشی کا اظہار کیسے کرے...

سو اب آپ سب کو بہت زیادہ خیال رکھنا ہے اُنکا..

ڈاکٹر میں مل لوں اُن سے؟؟

جی ضرور...کہتے professional مسکراہٹ چہرے پہ سجائے وہ لیفٹ سائیڈ پر مڑ گئے...

****

سردار بخش کسی کام سے اُوپر آئے تھے اور اب حیرت سے سیڑھیوں پہ گرا تیل دیکھ

رہے تھے...

یہ کس نے گرادیا بھلا؟؟؟

ابھی وہ investigate کر ہی رہے تھے کہ عائشہ اور ریاست صاحب اپنے کمروں سے ہڑ بڑائے ہوئے باہر آئے...

کیا ہوا بیٹا؟؟؟

بابا مہد کا...ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے؟؟

کیااا....اللہ خیر کرے ایک ہی رات میں اور پتہ نہیں کیا کیا دیکھنا لکھا ہے...

ابھی عائشہ آگے بڑھنے ہی والی تھیں کہ سردار صاحب بول پڑے...

آرام سے اُترو تیل گرا ہوا ہے...

کیا تیل وہ بھی یہاں کیسے آیا..

یہ تو اللہ ہی جانے کہ کہاں سے آیا...

****

براق آج کل سب بھلائے بہت خوش تھا....اور اپنے ساتھ والا بیڈروم اپنے بے بی کہ لیئے سیٹ کر رہا تھا۔ .

اور شزرا یہ دیکھ کر مزید کُڑھ رہی تھی ویسے بھی کوئ دن ایسا نہیں جاتا تھا جب دونوں لڑائ نا کریں...

اگر براق سیر تھا تو شزرا سوا سیر تھی...

اور کبھی کبھی تو اُنکی تو تو میں میں بڑھتے بڑھتے ہاتھا پائ پہ بھی جا پُہنچتی تھی...

ابھی براق کارٹون میٹس بچھا رہا تھا کہ شزرا وہاں آپُہنچی...

واہ کیا بات ہے میں نے تو پہلی بار کسی ناجائز بچے کہ لیئے اتنی تیاریاں ہوتے دیکھی ہیں...

شزرا نے بھنوئیں چڑھاتے طنزاً کہا

شٹ آپ خبردار جو میرے ہی بچے کو میرے ہی سامنے تم نے ناجائز کہا...

ہاہاہا تو ناجائز تو ناجائز ہی ہوتا ہے تمھارے غُصہ کرنے سے حقیقت بدل تو نہیں جائیگی نا...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شزرا نے ہنستے ہوئے براق کو مزید طیش دلایا...

تو کیا ہوا جتنی سازشیں تم نے رچی ہیں because of your bloody

محبت تمہیں تو میری ہر جائز اور ناجائز چیز سے محبت ہونی چاہیے ..

اُسی محبت نے تو مجھے برباد کر دیا مجھے کیا پتہ تھا کہ تم اس قدر گھٹیا نکلو گے...

میرے منہ مت لگو دفعہ ہو یہاں سے...

براق چیختا ہوا خود ہی باہر نکل گیا...

****

عائشہ اور ریاست کو ہاسپٹل پُہنچتے ہی مہد کہ ڈاکٹر نے جو خبر دی وہ یہ تھی کہ اب شاید ہی وہ کبھی پھر سے کھڑا ہو پائے...

مہد کا بہت بُرا ایکسیڈینٹ ہوا تھا جس میں اُسکی ٹانگیں ناکارہ ہو گئی تھیں...

اور عائشہ یہ سُنتے اپنی ہی آنکھوں سے اپنے بچوں کی بربادی دیکھتیں کچھ نا کہہ پائیں .

****

عدوان جیسے ہی کمرے میں آیا سامنے ہی ماہی کو بیڈ پر لیٹا دیکھ جسکے ماتھے اور بازو پہ پٹیاں بندھی تھیں...

ضبط کرتا اُس تک آیا..

ماہی...

ماہی نے اپنے نام کی پکار پہ آنکھیں کھولے عدوان کو دیکھا...

کیسی ہو؟؟؟؟ کیا درد زیادہ ہے....

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ع..عد...عدوان..مم..میرا بے بی ٹھیک ہے نا...

ہاں پرنسز بالکل ٹھیک ہے...

یہ سُنتے ہی ماہی کہ اندر اطمینان کی لہر دوڑ گئی تھی...

کہ تبھی پاس پڑے سٹول پہ بیٹھتے عدوان نے ماہی کا ہاتھ اپنی گرفت میں لیئے کہنا شروع کیا...

ماہی...میں جانتا ہوں کہ میں نے تمھارے ساتھ بہت غلط کیا...

مجھے احساس ہے اپنی غلطی کا پر پلیز واپس آ جاؤ تمھارے بغیر رہنا بہت مشکل ہے...

ماہی آنکھیں بند کیئیے عدوان کو سُن رہی تھی...

تم سُن رہی ہو نا ماہی ؟؟؟

میں محبت کرتا ہوں تم سے اور پوری زندگی کرونگا..

کہ تبھی ماہی بول پڑی

میں جانتی ہوں...

NEW ERA MAGAZINE
.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

کہ تم ہی ہو جو مجھ سے محبت کرتے ہو...

ماہی کی بات پر عدوان خوش ہوتا کہنے لگا...

پھر تم چلی کیوں گئی تھی...

میں ڈر گئی تھی کہ پتا نہیں تم کیا سمجھ رہے ہوگے مجھے وہاں دیکھ کر عدوان میں تو...

بس...بس کچھ مت بولو..مجھے یقین ہے تم پر ...

مجھے یقین ہے کہ تم مجھے دھوکا نہیں دے سکتی..

عدوان...ماہی اتنا یقین اور محبت پاتے رونے لگی تھی...

بس اب رونا نہیں ہے عدوان نے آنسو پونچھتے کہا..

اب ہم صرف خوش رہیں گے..ایک دوسرے کہ ساتھ ہمیشہ..

عدوان کی بات پر ماہی خوش ہوتی آنکھیں موند گئی تھی...

اور عدوان نے ماہی کو پر سکون ہوتا دیکھ اپنے لب اُسکی پیشانی پہ رکھ دیئے...

****

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

یہ دُنیا مکافاتِ عمل ہے...

یہاں دیر سے ہی سہی پر ہر بُرا کرنے والے کو اُسکے کیئے کی سزا ملتی ضرور ہے...

جیسے کہ اُشنا بُراق اور مہد کو اُسکی معذوری کی صورت...

ہم بعض اوقات بُرا کرتے ہوئے خُدا کو بھول جاتے ہیں پر جب وہ اپنی رسی کھینچتا ہے تو....

ہمیں اپنے گناہ یاد آتے ہیں..

****

❤ ختم شدہ ❤

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین